

U0283

الحمد لله الذي جعل في كتابه

إذا نادى مستغول من مولانا محمد ابوالحسن محدث مصنف نفوس ابارى كتاب خير المآل في

اسماء السالكين

(١٨٠٠) (٢١٣)

رحمة الاحكام

بسم الله الرحمن الرحيم والوالد خير الاستاذة مولانا محمد ابوالحسن محدث مصنف نفوس ابارى

مطبعة محمد والابو فقيه

این کتاب در کتابخانه فیض الالبائی تبریز موجود است و به شماره ثبت ۳۳۳۳ در فهرست کتب مطبوعه و خطی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الحمد لله وحده والصلاة على رسوله الذي لا نبي بعده واصحابه واتباعه الذين
 بنوا وجهل واد استقاموا دينه اما بعد عرض کرتا ہے خادم اہل اللہ فقیر اللہ غفر اللہ
 لہ ولوالدیہ ولا تاذیہ واجابہ اجمعین کہ اللہ جل جلالہ کے فضل و کرم سے اشاعت علم حدیث کی
 ہندوستان میں روز بروز ترقی میں ہے اور صحیح ستہ خصوصاً صحیح بخاری با اعراب و سنن
 با ترجمہ اردو و شرح ابو فتح الباری سہ ایزاد شرح فتح اللہ اس عاجز نے تین جلدوں میں چھاپی
 ہو اور صد ہا کتب کا ترجمہ ہر دیار میں ہوا اور چھپا لیکن ترجمہ اسماء الرجال کا آج تک نہ فارسی اُردو
 کسی جگہ نہ بنا نہ چھپا لہذا اس خیر خواہ خلق اللہ نے اس کتاب کا کمال فی اسماء الرجال مصنفہ
 صاحب مشکوٰۃ المصابیح کا ترجمہ مولوی ابوالحسن صاحب محدث سوکرایا اور چھپا پا انشاء اللہ تعالیٰ
 عام اہل اسلام اس نعمت غظمی سے مستفید ہونگے اور حال صحابہ و تابعین رضوان اللہ علیہم اجمعین
 معلوم کریں گے اور احادیث کو مداح سے واقف ہونگے امید کہ سماعی کو یہ غار خیر یاد فرماوین و لیس
 الموفق لبعْد الذلیل فہو جسے ونعم الوکیل۔ اس میں واۃ مشکوٰۃ کا ذکر ہے بر ترتیب حروف ہجا کو
 ہر ایک حرف ہجا کے تین فصل میں فصل اول میں ذکر صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کا ہے
 فصل دوم میں ذکر صحابیات رضوان اللہ علیہن اجمعین کا ہے فصل سوم میں ذکر تابعین کا ہے

۹۷
 نقل از نسخ
 سرانجام
 نیکو کار
 سید

اکمال فی اسماء الرجال

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آغاز ترجمہ کتاب

اے میرے رب توفیق دو مجھ کو واسطے پورا اور تمام کرنے اس کتاب کے۔ اہی میں تجھ ہی سے مدد
 چاہتا ہوں اور تجھ ہی پر پہرہ و سا کرتا ہوں۔ تو پاک ہے۔ اہی میں تیری حمد کرتا ہوں تیری نعمت
 پر تمام اقسام حمد سے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی لائق بندگی کے نہیں سوا خدا کے اور گواہی
 دیتا ہوں کہ بے شک محمد تیرا بندہ ہے اور تیرا رسول رحمت ہو خدا کی اُپس اور اسکی آل پر اور اسکی

اصحاب پر اور اسکے تمام بہائی بیون پر حمد و صلوة کے بعد پس یہ کتاب بیچ اسرار اولیون کے مشتمل ہے و بابون پر پہلا باب بیچ ذکر اصحاب کے ہے اس کے بعد اور دوسرے لوگوں کے اور جو اسکے پیچھے ہیں تا بعینہ وغیرہم سے ان لوگوں میں سے جن کا ذکر یا جکی روایت ہو کتاب شکوة میں موافق ترتیب حروف تہجی کے اور میں ذکر کردنگا ساتھ کنیت کو جو مشہور ہے کنیت سی بیچ حرف کنیت کو سوا حروف اسم کے کے مثل ابو ہریرہ کی کہ ان کا نام عبد اللہ یا عبد الرحمن ہے میں ذکر کردنگا اس کے حروف تا میں نہ حرف میں۔
 میں دوسرا باب بیچ ذکر ان لوگوں کے ہے کہ واسطے ان کے اصل کتب حدیث میں جو ذکر کیے گئے ہیں اول مشکوة میں اور سوائے ان کے جو نہیں ہیں مذکور اسکے اول میں راضی ہووے اس کے ان سب پر پہلا باب بیچ ذکر اصحاب اور تابعین کے اور اس میں کئی فصل ہیں حرف ہمزہ اور اس میں کئی فصل ہیں فصل ہے بیچ ذکر اصحاب کے۔

انس بن مالک انس مینا ہے مالک کا اور مالک مینا ہے نصر کا انکی کنیت ابو حمزہ ہے قبیلہ خزرج سے
 بن فادم بن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے انکی ماں کا نام ام سلیم ہے جو بیٹی ہے طحان کی جیب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سے ہجرت کر کے مدینہ میں تشریف لائے اُس وقت انس دس برس کے تھے عمر فاروق کی خلافت میں بصرہ میں جا رہے تھے تاکہ لوگوں کو وہاں دین سمجھا دیں فوت ہوئے پیچھے سب اصحاب سے جو بصرہ میں تھے ستر سالہ ہجری میں اور انکی عمر ایک سو تین سال ہے اور بعضوں نے کہا کہ ننانویں سال کہا ابن عبد البر نے اور یہ میم تر قول ہے جو کہا گیا ہے کہتے ہیں کہ ان کا سوا بیٹا ہے اور بعضوں نے کہا کہ انکی بیٹی تھی ان میں سے اہل تہذیب تھے اور دوسرے روایت کی ہے اُن سے بہت لوگوں نے۔
 انس بن مالک کعبی وہ انس مینا ہے مالک کعبی کا یعنی اسکے باب کا مالک کعبی ہے اسکی کنیت ابو امارہ ہے روایت کی ہے اُن سے ایک حدیث سند صحیح بیان روزے مسافر کے اور حل دلی اور دو پہلے والی کے بصرہ میں رہنا روایت کی اس سے ابن قلابہ نے راضی ہو کر اُن سے اُتار۔

انس بن نصر بن انس نصر کا بیٹا ہے انصاری اور بخاری ہے اور وہ چچا ہے انس بن مالک کا جن کا نام کون مشہد ہوا اور پائے گئے اُس میں کچھ اوپر تینس زخم گوار اور نیزے اوتیر کے اور اسی کے حق میں اتری یہ آیت من المؤمنین رجال صدقوا ما عہدوا اللہ علیہ الا یہ
 انس بن مرثد اس کا نام انس ہے اور اسکے باپ کا نام مرثد اور اسکے دادا کا نام ابو مرثد ہے اور ابو مرثد کا نام قنار بن مہب بن ہے اور بعضوں نے کہا کہ اس کا نام انیس ہے کہا ابن عبد البر نے یہ اکثر ہے اور کہتے ہیں کہ موجود تھا یہ انیس فتح مکہ اور حنین میں کہا ابن عبد البر نے اور کہا جاتا ہے کہ یہی ہے وہ شخص

۱۰
 نسخہ ام بخاری
 اور سلیم اور قنار
 اور ابو مرثد
 ابن ابو انیس
 سی تا غیر انصاری
 نسخہ ابو حنیفہ
 نسخہ ام بخاری اور مالک
 اور امین بن جیب
 وغیرہ اساتذہ کرام
 نسخہ ابو حنیفہ
 نسخہ کعبی
 نسخہ انصاری
 نسخہ جیب
 قبیلہ انصاری کہتے
 انصاری سے اور
 نسخہ جیب
 نسخہ بخاری کی

جس کے حق میں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ جاے انیس اسکی عورت پاس سو اگر وہ زمانا
اڑا کرے تو اسکو سنگسار کر اور بعضوں نے کہا کہ وہ اور کوئی شخص ہے اور اسے خوب جانتا ہے فوت
ہوا سند ہجری میں اور اسکو اور اسکے باپ اور دادا اور بہائی کو صحبت ہو سنا حضرت صلی اللہ علیہ
وسلم کے بیٹے چاروں صحابی ہیں روایت کی ہو اُس سے سہل بن خطلہ اور حکم بن مسعود نے گناہ سنا
زبر کاف اور تشدید نون اور زانقطہ دار کے ہے۔

اسید بن حصیر اسید بنیہ انصاری کا ہے قبیلہ اوس میں سے یہ اُن لوگوں میں سے
ہے جو دوسری گہائی کی بیعت میں موجود تھے اور وہ نقیبوں میں سے ہے رات گہائی کی اور دونوں
گہائیوں کی بیعت کے درمیان ایک سال کا فاصلہ ہے موجود تھا وہ جنگ بدر میں اور جو جنگ کہ
اسکے بعد ہوئے روایت کی ہے اُس کی ایک جماعت اصحاب فوت ہو ادینے میں سند ہجری میں
اور دفن ہوا بقیع میں راضی ہو کا سند اُس سے۔

ابو اسید ابو اسید بنی مالک کا ہے وہ بنیاریہ کا انصاری ہے ساعدی سب جنگوں میں
موجود تھا اور وہ مشہور ہے اپنی کثرت سے روایت کی ہے اس سے بہت خلقت نے فوت ہوا سند
ساتھ ہجری میں اور اسکی عمر اٹھتر سال ہے بعد نابینا ہو جانے اُس کے اور یہ وہ شخص ہے جو سب
بدری صحابیوں سے پیچھے مرا اسید سنا پیش ہمزہ کے ہے اور زبر میں جملہ کے اور سکویار کے۔

اسلم اسکا نام اسلم ہے اور اسکی کنیت ابو رافع ہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا غلام ہے آراؤ کیا ہوا
عقرب آؤ کیا ذکر اُس کا نیچ حرف را کے۔

اسم وہ اسم بنیہ مخضرس کا ہے طائی ہے صحابی ہے شمار کیا گیا ہے بصرے کے گروہوں میں
مخضرس سنا پیش ہم اور زبر مناد نقطہ دار اور تشدید را زبر والی کے ہے

اشعث بن قیس وہ اشعث قیس کا بیٹا ہے قیس مدیکرب کا بیٹا ہے اُسکی کنیت ابو محمد
کندی ہے منسوب بہ طر کندی کی جو ایک قبیلہ ہے حاضر ہوا پاس حضرت م کے کندی کے ایلیچوں میں
اور تھا وہ رئیس انکا اور یہ واقعہ دسویں سال میں ہوا تھا انیس کفر کے زمانے میں حکم بر داری کیا
گیا اپنی قوم میں اور تھا با آبرو اسلام میں اور مرتد ہوا اسلام سے جبکہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
فوت ہوئے پھر رجوع کیا طرف اسلام کی صدیق اکبر کے زمانے میں اور اڑا کوئے میں اور فوت ہوا
ایسین سند چالیس میں اور جنازہ پڑا اسکا امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما روایت کی اس سے چند لوگوں
اشعج یہ اشعج ہے اسکا نام سند ہے اور اسکے باپ کا نام خالد عصری ہے منسوب بہ طرف مدیکرب تھا

سوا اپنی قوم کا اور کہنے والے ان کا طرف اسلام کی حاضر ہوا پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے عبد القیس کے ایلچیوں میں شمار کیا گیا ہے اہل مدینہ کے گنواروں میں روایت کی ہے اُس سے چند لوگوں نے واسطے اسکے ذکر ہے: پیر باب ہذا اور تانی کے اور عصری سادہ زبر عین اور زبر صا کے ہر وجود و نوبے نقطہ ہیں۔

اشیم خبابی: اشیم خبابی ہے واسطے اسکے ذکر ہے: پیر باب ہذا رفت کر ضحاک کی حدیث میں اسود بن کعب عثی وہ اسود بن کعب ہے نام اسکا غنبد ہے عثی ہے اور یہ وہی ہے جس میں میں پیغمبری کا دعویٰ کیا تھا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں پیر حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی جاتی ہی میں ہی مارا گیا قتل کیا اسکو فیروز دہلی اور قیس بن عبد یوث نے سو فیروز تو اسکے سینے پر چڑھ بیٹھا تاکہ چوٹ نہ بہاگے اور قیس نے اسکو قتل کیا اور اسکا سر کاٹ ڈالا واسطے اسکے ذکر ہے: خواب کے باب میں جو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے دیکھی تھی عثی سادہ زبر عین بے نقطہ اور سکون نون اور سین بے نقطہ کے ہے اور غنبد سادہ زبر عین بے نقطہ اور سکون بار ایک نقطہ اور زبر دار اور لام کے ابراہیم بن العنہی صلے اللہ علیہ وسلم۔ وہ ابراہیم بیٹا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا ہے ماری قبطی کے شکم سے جو آپ کی باندی تھی پیدا ہو کر مدینے میں ماہ دیکھ میں شہ آہنہ ہجری میں اور سولہ ماہ کے ہو کر فوت ہوئے اور بعضوں نے کہا اٹھارہ ماہ کے اور دفن ہوئے بقیع میں جو مدینہ کا قبرستان ہے الاغر المازنی وہ اغر ہے بیٹا مژنی کا اسکے واسطے صحبت ہو سادہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے شمار کیا گیا ہے اہل کوفہ میں روایت کی ہے اُس سے ابن عمر اور معاویہ بن قرظ نے اغر سادہ زبر ہمزہ اور زبر عین نقطہ دار اور تشدد را کے ہے۔

ابن عثی: وہ ابیض بیٹا حمال کا ہے جو ماری اور سبائی ہے ایلچی ہو کر آیا تھا پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اور واسطے اسکے صحبت ہو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے ابراہیم بن اور وہ کم حدیث والا حال سادہ زبر عین بے نقطہ اور تشدد یم کے ہے اور ناب سادہ زبر یم اور سکون ہمزہ اور زبر رار اور بار کے ایک شہر ہے یمن میں قریب صنعاء کے اور سبائی سادہ فتح سین بے نقطہ اور زبر بار ایک نقطہ دار اور ہمزہ کے ہے۔

اقرع بن حابس: یہ اقرع بیٹا حابس کا ہے منسوب بہ طرف تیمم کی ایلچی ہو کر آیا پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد فتح مکہ کے بنی تیمم کے ایلچیوں میں اور تھا اُن لوگوں میں سے جنکو اسلام کی طرف الفت دلانے کے واسطے بیت المال سے کچھ دیا جاتا تھا اور تھا وہ شریف کفر اور اسلام میں مغل

سازدہ زبر عین
نقطہ دار کے
اور تشدد بہ
اہل کے منسوب
موت خباب بن
حاکم کے
اسرار حمال
پیر غنبد ہجرت
نقطہ دار کے
اور زبر عین
بیان ابیض بیٹا
کے جو ماری اور
سبائی کے
نقطہ دار کے
نقطہ دار کے

کیا اسکو عبد السمیع بن عامر نے ایک لشکر پر کر روانہ کیا تھا اسکو طرف خراسان کی اور شہید ہوا وہ اور لشکر اسکا گورگان میں روایت کی اس سے جابر اور ابوہریرہ نے۔

ابوالانزہر۔ یہ ابواز ہر انارنجی ہے اُنکے واسطے صحبت ہو ساتھ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے روایت کی اس سے خالد بن معدان اور ربیعہ بن یزید نے شمار کیا گیا ہے وہ شامیوں میں۔ اکیڈر رومۃ وہ اکیڈر بیٹا ہے عبد الملک کا اور معروف ہو ساتھ صاحب دومتہ الحمد للہ کے کہا طرف اسکی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک نامہ اور اُس نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو تحفہ بھیجا واسطے اُنکے ذکر ہے جزیرہ کے باب میں اکیڈر تصنیف ہے اکر کی اور دومتہ ساتھ پیش دال ہے قطعہ اور زبر کے ایک جگہ ہے در میان شام اور حجاز کے۔

وسین اوس اُسکا نام اوس ہے اور اسکے باپ کا نام ہی اوس ہے اور کہا جاتا ہے
 اوس بیٹا ابی اوس نفقی کا اور وہ باپ ہے عمرو بن اوس کا روایت کی ہے اس سے ابو شعث
 معانی نے اور اُسکے بیٹے عمرو وغیرہ نے۔

یاس بن بکیر - وہ ایسا بٹیا بکیر لیشی کا ہے حاضر ہوا جنگ بدر میں اور جو جنگ کہ اسکے
 ہوا اور تھا اسلام اسکا رقم کے گہر میں فوت ہوا اس سے جو نہیں ہجری میں -
 یاس بن عبد المرد - وہ ایسا بٹیا عبد اللہ کا ہے جو دوسری اور مدنی ہے البتہ اختلاف
 اسکے صحابی ہونے میں کہا بخاری رح نے کہ نہیں پہچانی جاتی ہے واسطے اُسکے صحبت ساتھ
 حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اُسکے واسطے ایک حدیث ہر عورتوں کے مارنے میں روایت کی ہے
 سے عبد اللہ بن عمر نے -

سامعین نے یہ اسامہ میثاق کا ہے وہ بیٹا عارضہ قضائی کا اور اسکی ماں ام ایمن ہے
 اسکا نام برکت ہو اور وہ پرورش کرنے والی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اور وہ لودھی
 آزاد کی ہوئی آپ کے باپ عبدالمعین مطلب کی اور اسامہ غلام آزاد کیا ہو حضرت صلی اللہ
 وسلم کا ہے اور بیٹا آپ کے غلام آزاد کا اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا محبوب اور آپ کے
 محبوب کا بیٹا فوت ہوئے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور حالانکہ وہ بیس برس کا تھا اور کہا گیا ہے
 اُسکے اور اتر اود القرعہ میں اور فوت ہوا السید بعد شہید ہوئے عثمان غنیؓ اور مارا
 سہمہ چون ہجری میں کہا ابن عبد البر نے اور یہ میر نزدیک صحیح ہے روایت کی اس سے
 سامعین شریک ۔ وہ اسامہ بن شریک ذبیانی یا ذبیانی تغلبی ہے حدیث اسکی

کوفون میں ہے اور انہیں میں معدود ہے روایت کی ہے اس سے زیادہ بن علاقہ وغیرہ نے۔
ابی بن کعب۔ وہ ابی بن کعب ابراہیم بن خربجی ہے تھا کہتا واسطے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وحی کو وہ ایک ہے ان چھ شخصوں میں سے جنہوں نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عجایب میں قرآن کو حفظ کیا تھا اور ایک ہے ان فقیہوں سے جو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں فتویٰ دیتے تھے اور تہا سب صحابہ سے زیادہ تر قاری قرآن کا کثرت کہی اسکی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو منذر اور عمرو بن ابوالطفیل اور نام رکھا اسکا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سردار انصار کا اور نام رکھا عمرو بن کافوت ہوا مدینہ میں ۹۱ھ انیس ہجری میں روایت کی ہے اس سے بہت خلق نے۔

افلح۔ وہ افلح ہے غلام آزاد حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اور بعضوں نے کہا کہ غلام آزاد ام سلمہ کا روایت کی اس سے جیب مکی نے۔

ایقہ بن ناکور۔ وہ ایقہ بن ناکور میں سے ہے معروف ہے سادات ذی کلام کے ساتھ زبر کا کہ تھا انیس اپنی قوم میں فرمانبرداری تابعداری کیا گیا مسلمان ہوا سو لکھا طرف اسکی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچ مدد کرنے اسود غنی کے قتل پر اور مارا گیا جنگ صفین میں ساتھ معاویہ کے ساتھ سینئیں میں قتل کیا اسکو اشتر نخعی نے۔

انجستہ۔ وہ انجستہ کا غلام ہے سرود کرنے والا سرود کے ساتھ کہینچا اٹنے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اونٹوں کو یعنی سفر میں تھا وہ خوش آواز والا روایت کی اس سے ابوطالب اور انس بن مالک نے اور یہ شخص وہی ہے جسکی واسطے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ای انجستہ آہستہ چل

شیشون کو لیکر آہستہ چلتا ہے۔ انجستہ ساتھ زبر ہمزہ اور جزم فون اور زبر جیم اور شین نقطہ دار کیا

ابو امامہ باہلی۔ وہ ابو امامہ صمدی ہے بیٹا عثمان باہلی کلہ نامصر میں پہر انتقال کیا

اسنے طرف حمص کی اور فوت ہوا اُس میں اور تھا بہت روایت کرنے والا اور اکثر اسکی پاس

شامیوں کے ہے روایت کی ہے اس سے بہت خلقت نے فوت ہوا ۱۳۰ھ چھپاسی میں ان کا

سال کی عمر میں اور وہ پچھلا ان اصحاب کا ہے جو شام میں فوت ہوئے اور بعضوں نے کہا کہ جو

انہیں اخیر شام میں مرادہ عبد اللہ بن بشر ہے صدی ساتھ پیش صا اور زبر وال بے نقطہ کے اور تشدید پاک ہے۔

ابو امامہ انصاری۔ وہ ابو امامہ سعد ہے بیٹا سہل کا وہ بیٹا حنیف کا ہے انصاری

۱۷
 یعنی اور علی
 بن ابراہیم
 حبیب بن
 ابی ثابت
 عبد الحق
 ۱۸

ابو الطفیل
 ہے عاصم
 وائیک
 محمد بن اسیر

ابو یحییٰ
 ہے شمس
 ہے سید
 شامیوں کے
 ہے خطابہ
 ہے



اُس میں سے مشہور ہے اپنی کنیت پیدا ہوا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں دو سال حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات سے پہلے اور کہا جاتا ہے کہ نام رکھا اسکا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ نام نالے اسکے کے سعد بن زرارہ اور کنیت کی اسکی ساتھ کنیت اُسکی کے ہنیز مثنیٰ اُسے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ چیز بسبب کم ہونے کے اور اسی واسطے ذکر کیا ہے اُسکو بعضوں نے اُن لوگوں میں جو صحابہ کے بعد ہیں اور ثابت کیا ہے اُسکو ابن عبد البر نے منجم اصحاب کے پہر کہا کہ وہ ایک بزدل شان والا عالم ہے بڑے تابعینوں سے جو مدینے میں رہتے مٹنا ہے اُسے اپنے باپ سے اور ابو سعید خدری وغیرہ سے اور روایت کی ہے بہت لوگوں نے اُس سے فوت ہوا سلسلہ ایک سو پچہری میں بیانوں برس کی عمر میں۔

ابو ایوب انصاری۔ وہ ابو ایوب خالد ہے بنی زید کا انصاری ہے خریج میں سے اور تھا وہ ساتھ علی مرتضیٰ کے سب لڑائیوں میں اور فوت ہوا قسطنطنیہ میں سلسلہ اکاون میں اس حال میں کہ گھوڑا باندھنے والا تھا اسلام کی سرحد میں اور تھا یہ ساتھ یزید بن معاویہ کے جبکہ لڑائی کی اُس سے وہی قسطنطنیہ نے لکھا ساتھ اسکے پس بیمار ہوا پر جب سخت بیمار ہوا تو اپنے ساتھیوں سے کہا کہ جب میں مر جاؤں تو مجھکو اٹھانا پر جب تم مقابل دشمن کے صف باندھو تو مجھکو دفنانا اپنے قدموں کے نیچے سواہنوں نے کیا جیسا اُس نے کہا اور قبر اُسکی قریب ہے شہر کی دیوار کے معروف ہے آج تک تعظیم کی جاتی ہے لوگ اُس سے بیماروں کے واسطے شفا چاہتے ہیں سوا کہ شفا ہوتی ہو روایت کی ہے اُس سے جماعت نے قسطنطنیہ ساتھ پیش قاف اور سکون سین اور پیش طاہ پہلی کے اور زیر طاہ دوسری کے ہے اور بعد اس کے یا ساکن ہو کہا نووی نے مسیح طح ضبط کیا ہے اسکو ہنے اور یہی مشہور ہے اور نقل کی ہے قاضی عیاض مغربی نے مشارق میں اکثر لوگوں سے زیادتی یا مشددہ کے بعد نون کے۔

- جسے بہم اہل

ابو امیہ مخزومی وہ ابو امیہ مخزومی صحابی ہے شمار کیا گیا ہے اہل حجاز میں بیت کی ہو اُسے **امیہ بن مخش**۔ وہ امیہ بن مخش خزاعی ازدی ہے شمار کیا گیا ہے اہل بصرے میں حدیث اسکی کہانے کے بیان میں ہے روایت کی ہے اُس سے اسکے بیٹے شبن بن عبد الرحمن نے اور مخش ساتھ زبریم اور جزم فار اور زیرینین نقطہ دار اور تشدید یا کے ہے۔

امیہ بن صفوان۔ وہ امیہ بنی صفوان کا ہے وہ بنی امیہ کا وہ بنی خلف کا جو جمعی ہے روایت کی ہے اُس نے اپنے باپ سے اور اپنے بیٹے عمرو وغیرہ سے عاریت میں یا روایت کی اُس سے

ایک بیٹے عمرو بن زید نے حدیث اسکی ہاریت میں -
ابو اسریر ریل وہ ابو اسریر ایل ایک مد مدی لسان
 میں کر لئے غذا ملی ہتی کر کسی سے نہ بولے اور سوز
 کے ساتھ سو پ میں کھر ا ہے اور سائے میں نہ آ کر
 سو حکم کیا اسکو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ
 بیٹھے اور سائے میں تو کر اور کلام کرے حدیث اسکی
 ماہ مارن عمار اور عمار بن عبد اللہ کے کر۔

آبِی اللّٰہ کے خلف بن عبد الملک وغین
بیٹا عبد الملک کا ہے غفار کا رہنے والا معروف ہے
ساتھ آبی اللّٰہ کے اور بعضوں نے کہا کہ اسکا نام
عبد اللّٰہ ہے اور کہا گیا ہے کہ جویرت ہی اور سو اُسکے
کچھ نہیں کہ لقب کیا گیا ساتھ آبی اللّٰہ کے واسطے
کہ وہ گوشت سے مطلق النکاح کرتا تھا یعنی گوشت مطلق
نہیں کھاتا تھا اور بعضوں نے کہا اس واسطے
کہ نہین کھاتا تھا وہ جو بتوں پر فزع کیا جانا تھید
ہوا دن جنگ حنین کے روایت کی ہو اس سے غیر
لئے جو اسکا فلام آز اوکیا ہوا ہے۔ - آبِی ساتھ
زیر عجزہ اور د اور زیر بار سوحده اور جزم کے ہے۔

فصل فی التابعین

فصل ہے تابعین کے بیان میں ہے۔
اولیں قرآن وہ اویس بنیہ عامر کا پسر
 کینت اسکی ابو عمرو قرنی ہے پایا ہے اُسے نماز رسول
 صلی اللہ علیہ وسلم کا اور نہیں دیکھا آپ کو اور
 اِستاثمت دی ہے اسکی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
 اور دیکھا ہے اُسے عمر بن خطابؓ کو اور جو اُنکی

بعد ہے تہا شہو ساتھ زہد اور گوشہ گیری کے گم ہوا
یا شہید ہو یا جنگ میں مبینہ شہید سینئیں میں
ابان بن عثمان بیٹا عثمان کا قرشی
اہل مدینہ سے تابعی ہوئے اپنے باپ
وغیرہ اصحاب سے اور واسطے اسکے بہت روایتیں
روایت کی ہیں اس سے زہری نے مراسیہ میں
یزید بن عبد الملک کے زمانے میں اور ابان ساتھ
فتح مصر اور تخفیف بار و عہد کے روایت کی ہیں
ایوب بن موسیٰ وہ ایوب بیٹا موسیٰ
کا ہے وہ بیٹا عمر کا وہ بیٹا سعید کا وہ بیٹا عامر کا
اسی پر روایت کی ہیں اسے عطاء راہد کچھ ہے وہ
ان دو نو کے طبقے سے اور روایت کی ہیں اس سے
شعبہ وغیرہ نے اور تھا ایک فقہا سے فوت ہوا
۳۲۰ھ ایک سو تین میں
امیہ بن عبد اللہ وہ امیہ بیٹا
عبد اللہ کا ہے وہ بیٹا خالد کا وہ بیٹا اسید کی کا
روایت کی ہے اسے ابن جریر سے اور اس سے
زہری وغیرہ نے ثقہ سے عاکم ہو اور اس کا مرام
نشدہ میں۔

اسلم بن اسلم غلام آزاد ہے عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا
اسکی کنیت ابو خالد ہے کہا جاتا ہے کہ تنہا یہ حبشی
خریدا اسکو عمر رضی اللہ عنہ نے مکہ میں لے گیا وہیں
ہوا اُسے عمر فاروق سے اور روایت کی اس سے
زید بن اسلم وغیرہ نے مراد چم حکومت مروان کے
ایک سو چودہ سال کی عمر میں۔

[illegible]

ازرق بن قيس و ازرق بن قيس

کاہرہ جو عمارت کی اولاد سے عباسی ہو سنی میں اسے
حدیث میں ابو ہریرہ اور ابن عمر اور انس بن مالک سے
روایت کی ہے اس سے جماعت نے۔

آغوش نام اس امش کا سیمان ہر مینا ہرن کا
کاہلی ہے اسدی (کوفی) عمام آزاد ہے بنی کاہل کا
جو ایک قبیلہ ہے اسخزیمہ کی اولاد سے پیدا ہوا
سنہ ساہٹہ مین زو کی زمین مین پھر اسکو اٹھا
کر کوفی مین لایا گیا پھر خرید اسکو ایک مرنے
کاہل کی اولاد سے پھر آزاد کیا اسکو اور وہ اُن
عالمون سے ہو مشہور مین ساتھ علم حدیث اور
قرارت کا اور اسی پر مدار کفر کو فیون کی روایت
کہ ہے اُس سے بہت خلقت نے فوت ہوا مثلاً
ایک سو اتر تالیس مین -

اَنْعَجُح اس عرج کا نام عبدالرحمن ہے بیٹا
 ہرمز کا مدنی ہے غلام آزاد ہے ہاشم کی اولاد
 مشہور تابعین اور ائمہ ثقات میں ہے روایت کی ہے
 اُسے ابو ہریرہ سے اور شہور ہوا ہے ساتھ روایت
 کے اُس سے اور روایت کی اُس سے زہری نے
 مرا اسکندریہ میں سالۃ ایک سو دس میں۔

اسود وہ اسود بن ہلال بخاری ہے روایت
 کی اس نے عمر بن سعاد اور ابن مسعود سے اور روایت
 کی اس نے جماعت نے فوت ہوا **اسود** چراسی یز
ابراہیم بن میسرور وہ ابراہیم بن میسرور
 کا ہے طائف کا رہنے والا لانا جانا ہے تابعین

میں احسن حدیث کو والون میں ہر وقت ہے اسکی

حدیث صحیح ہے ۱۲ اور اس کے

ابراہیم بن عبد الرحمن رحمہ اللہ

بیٹا عبد الرحمن لکھا ہے وہ بیٹا عوف کا ہے اس کی کنیت

ابو اسحاق ہے نہ ہری ہے اور شہرشی ہر داخل کیا

گیا عمر پر اوصاف لاکھ وہ چونا تھا سنی ہیں اس نے
وہ شہداء بننا سے اس سے زیادہ اہم ہے

روایت کرتے ہیں کہ اس کے ساتھ ساتھ اس کے باپ کا اور عبد بن ابی دھافل

لے فوت ہوا سلامۃ ہما نوں من نختہ

برس کی عمر میں۔

ابراہیم بر اسمعیل وہ ابراہیم بیٹا

اسمعیل کا ہے اشہلی روایت کی ہر اس نے موسیٰ

بن عقبہ اور ایک جماعت سنی اور روایت کی ہے اس

سے فغبنی اور ایک جماعت کے اور وہ بہت وزیدار

اور متب بیدار ہوا۔ کہا دار لکھی دیکھو مے کہ مترو
سے اسکے اور نہ نہ محبتیں۔ نے نہ نہ ۱۶۵

ایک سو بیسٹھ مین مرا۔

ابراہیم بن فضلؒ، ابراہیم بن فضلؒ

مخزومی ہے روایت کی ہو اسنے مقبری وغیرہ

اور روایت کی ہے وکیعہ اور ابن شہیرہ نے اس سے روایت کی ہے

لوگوں نے اسکو ضیف کہا ہے۔

اسحاق بن عبد الله

عبداللہ کا ہے انصاری ہے معتبر ہے مدینہ کے
 اما بعد کے کہ ان اقدار کے لئے کہ نیند بہت دیر لگتا ہے

ما بچین ہا والدی سے یہ ہیں عدم راہ

ایک پھر کی لکھنوی یہاں سے لے کر

حدیث الش بن مالک اور ابو ہریرہ وغیرہ سے اور روایت کی ہے اس سے یہ بکھ بن ابی کثیر اور مالک ہمام نے اور واسطے اسکے ذکر ہے خرچ کرنے کے بیان میں اس مسئلہ ایک سو بتیس میں۔

اسحاق بن راہویہ وہ ابو یعقوب

ہے اسحاق بن ابی ابراہیم تمیمی کا معروف سائب بن راہویہ ایک کن ہر مسلمانوں کا اور نشان ہے

دین کے نشانوں سے اور ان لوگوں میں سے ہے جو جامع بن علم حدیث اور فقہ اور اتقان اور حفظ اور صدق اور ورع کو کہو یا خراسان اور عراق اور حجاز

اور میں اور شام کے شہروں میں واسطے طلب علم کے ہر سکونت اختیار کی نیا پور میں یہاں تک

کہ فوت ہوا یہ پچھلے شمسۃ دو سو انتیس میں چوتھ سال کی عمر میں اور اسکے فضائل زیادہ گنتی

سے سنی ہے اُسے حدیث سیفان بن عیینہ اور وکیعہ اور بہت اماموں کی روایت کی ہوا اُس سے

بخاری اور مسلم اور ترمذی اور بہت بڑے کراماتین **ابو اسحاق سبھی** وہ ابو اسحاق عمرو

بن عبد اللہ سبھی ہمدانی کو فی ہے دیکھا ہوا اُس نے

علی اور ابن عباس وغیرہ اصحاب کبار کو اور سنی ہے اُس نے حدیث برابر بن حازب حدیث میں ارقم کر

اور روایت کی ہے اس سے شعبہ اور اعمش اور ثوری نے اور وہ تابعی ہے مشہور ہے بہت روایت والا

پیدا ہوا بعد دو سال خلافت عثمانؓ کے اور فوت ہوا شمسۃ ایک سو انیس میں سبھی سے فتح میں

اور زیر بار موعده اور عین مہمل کے ہے۔

ابو اسحاق بن موسیٰ یہ ابو

اسحاق بن ابی موسیٰ سے کانصار میں سے (خطمی بن) اصل جگہ پیدا ہونے اسکے کی مدینہ ہے اور اسکا

گھر کوفہ میں تھا وارد ہوا بغداد میں اور حدیث بیان کی وہ ثمان بن عیینہ وغیرہ سے روایت کی ہے اُسے

حدیث بنو بپ سے جو موسیٰ سے ہوا روایت کی ہے اُس سے مسلم اور ترمذی اور نسائی الطبرانی وغیرہ

نے تہاجت فوت ہوا شمسۃ دو سو چوبیس میں **ابو ابراہیم اشہلی** وہ ابو ابراہیم

اشہلی انصاری ہے اسی طرح آیا ہے ذکر اُس کا حدیث سنی اُسے اپنے باپ سے روایت کی اس

یکے بن ابی کثیر نے کہا ہے اُسکو مسلم نے کتاب الکفر میں اور کہا ترمذی نے کہ پوچھا میں نے محمد اسماعیل بن

سے بابا علیؓ کا کہتا تھا اور حالاً کورہ صحابی ہے **ابو اسرار ایل** یہ ابو اسرار ایل

بنی خلیفہ ملائی کا روایت کی اُس نے حکم وغیرہ اور اس سے ابو نعیم اور سعید بن جمال وغیرہ نے

ضعیف سے حدیث میں فوت ہوا شمسۃ ایک سو انتھراہوری میں۔

ابو ایوب مراغی وہ ابو ایوب مراغی عسکری

ہے روایت کی ہے اُس نے جویریہ اور ابو ہریرہ اور اُس سے قتادہ اور ثابت نے ثقہ ہے۔

ابو الکحوص وہ ابو کحوص ہے اسکا نام عوف ہے وہ بنی مالک کا بڑا بیٹا تھا کاسنی ہوا اُس نے

۹۰
ابو اسحاق بن موسیٰ
۱۰

عسکری

حدیث اپنی باپ کو اور ابن مسعود اور ابو موسیٰ سے روایت کی ہے اس سے حسن بھری اور ابو اسحاق اور عطاء بن ساسی نے۔

أَخْوَص یہ احوص بیٹا جواب کا ہو اور کنیت اسکی ابو الجواب ہے غنی ہے اہل کوفہ میں سے ہے روایت کی ہے اس سے علی مدنی نے فوت ہوا ۲۲۱ھ دو سو اکیس میں اور جو اسکا نذر برجم اور تشدید و اواد با رومہ کے ہو۔

أَبُو أَحْوَص وہ ابو احوص سلام ہے بیٹا سلیم مافظ کا روایت کی اس سے آدم بن علی اور زید بن علاقہ سے اور اس سے مسدد احمد بن ابی اسکو چار ہزار حدیث یاد تھی کہا ابن عیینہ کہ نفع ہے مضبوط حافظہ والا فوت ہوا ۱۶۹ھ ایک سو اہتر میں۔

أَبْنُ بَنِي خَلْفٍ اور اسکا بہائی امیہ وہ ابی بن خلف بیٹا وہب کا ہو اور اسکا بہائی امیہ ہے سو ابی تو جنگ مد کے دن شریک مارا گیا تھا قتل کیا تھا اسکو حضرت علی علیہ السلام نے اپنے ہاتھ سے اور امیہ جنگ بدر کے دن مارا گیا تھا شریک کی حالت میں۔

فصل ہے صحابی غور تون کے بیان میں۔

أَسْمَاءُ بِنْتُ أَبِي بَلَدٍ وہ اسما ہے بیٹی ابو بکر صدیق کی اور اسکا نام ذات النطاق وہی ہے اس واسطے کہ اسے چیرا تھا کہ بندہ اساجس رات حضرت علی علیہ السلام ہجرت کر کے نکلے

سو ایک سے آپ کا دسترخوان باندھا اور دوسرے سے آپ کی چاکل باندھی اور بعضوں نے کہا کہ دوسرے نصف کو اپنا کر بند بنایا اور وہ ماں ہے عہد اسد بن زبیر کی اسلام لائی کے میں اول اسلام میں بعضوں نے کہا کہ اسلام لائی بعد سرور اودکی اور وہ اپنی بہن فاطمہ سے دس سال بڑی ہیں اور اپنے بیٹے کے قتل ہونے کے بعد دس دن فوت ہوئیں اور بعضوں نے کہا میں نے بعد اسکے کہ انکار کیا بیٹا اسکا سولی سے اودا کی عروس برس کی ہے اور یہ واقعہ سنیہ تہتر ہجری میں کے ہیں ہماروایت کی ہے اس سے بہت خلقت نے۔

أَسْمَاءُ بِنْتُ عَمَيْسٍ یہ اسما بیٹی ہے عیس کی ہجرت کی تھی اس نے طرف ملک حبش کی ساتہ خاندان اپنے جعفر بن ابی طالب کے سوجنا اس نے دنان محمد اور عبداللہ اور عون کو ہجرت کی وہ ان کے طرف مدینہ کی پر حبش شہید ہوا خاندان اسکا جعفر تو نکاح کیا اس سے ابو بکر صدیق نے سوجنا اس نے انکے نطفے محمد کو پر جب فوت ہوئے صدیق اکبر تو نکاح کیا اس سے علی مرتضیٰ نے پر جانا اس نے انکے نطفے سے بچے روایت کی ہے اس سے ایک جماعت نے اصحاب کبار سے عیس سے پیش عین اور زبریم اور سکون یا راؤ سین مہل کے ہے

أَسْمَاءُ بِنْتُ جَبْرِ ایسا انصاری اور صحابی عورت مگر گنی جاتی ہے اہل بصرہ میں روایت کی ہے اس سے اس کے پہلے بنی خبیب بن عبد الرحمن نے

عہد اسد بن زبیر کی اسلام لائی کے میں اول اسلام میں بعضوں نے کہا کہ اسلام لائی بعد سرور اودکی اور وہ اپنی بہن فاطمہ سے دس سال بڑی ہیں اور اپنے بیٹے کے قتل ہونے کے بعد دس دن فوت ہوئیں اور بعضوں نے کہا میں نے بعد اسکے کہ انکار کیا بیٹا اسکا سولی سے اودا کی عروس برس کی ہے اور یہ واقعہ سنیہ تہتر ہجری میں کے ہیں ہماروایت کی ہے اس سے بہت خلقت نے۔

یہ اسکا بہائی امیہ وہ ابی بن خلف بیٹا وہب کا ہو اور اسکا بہائی امیہ ہے سو ابی تو جنگ مد کے دن شریک مارا گیا تھا قتل کیا تھا اسکو حضرت علی علیہ السلام نے اپنے ہاتھ سے اور امیہ جنگ بدر کے دن مارا گیا تھا شریک کی حالت میں۔

عامر کی اور اسکا نام عبد اللہ بن جابر انصاری ہے صحابی ہے۔

فصل ۱۰ بیچ بیان تابعین کے۔

بلال بن ریساروہ جلال بیٹا یسارکا

ہے وہ بیٹا زید کا جو غلام آزاد ہے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کا اور نہیں ہے وہ زید بیٹا عاتق
کا روایت کی ہے اُسے اپنے باپ اور دادا سے
اور اُس سے عمر بن مرہ نے حدیث اسکی بصورین
مین ہے۔

بِإِذْنِ رَبِّكَ يُرْسِلُ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ مِّن رَّسُولِهِ بِإِذْنِ اللَّهِ فِي كَلْبٍ مُّطَهَّرٍ

عبد اللہ کا ہے وہ بیٹا عمر فاروق کا قرشی ہے
عندو می صالح الحدیث۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حجازی روایت کی ہے اُسے اپنے باپ سے اؤ وار دیا ہے اسکو ابن مندہ نے اصحاب میں اور کہا کہ روایت کی ہے اُسے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے ایک حدیث اور کہا بخاری وغیرہ نے کہ وہ تابعی ہے اور یہی ٹھیک بات ہر روایت کی ہو اُس سے زید بن اسلم نے اور مجن سائے زیر میم اور حزم ہا حملہ اور زیر حیم اور لون کے ہے اور دیلمی سائے زیدال اور سکون یا کے ہے جسکے تلمے دو نقطہ ہیں۔

بہترین حکیم وہ بنیائے حکیم کا ہے
وہ بنیائے مساویہ کا وہ بنیائے خندہ کا قشر کا ہے
بصری ہے اختلاف کیا ہے علما مافیہ یح اسکے

يسرن إلى أرطاة برنيا

ابنی ارطاة کا ہے ابو عبد الرحمن اور اس کا نام
ابنی ارطاة غیر عامی قرشی ہے کہتے ہیں کہ اس نے
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ نہیں سنا داسطے
کم سن ہونے لکے کے اور اہل شلم ثابت کرتے
ہیں واسطے اسکے سماع کو کہا واقعہ می نے کہ پیدا
ہوا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کو پہلے
دو سال کہتے ہیں کہ وہ بالکل ہو گیا تھا اپنی اخیر
عمر میں مرا معاویہ کے زمانے میں اور بعضوں
نے کہا کہ عبد الملک کے زمانے میں ۔

بدیل زورقا، مردہ بدیل بیٹا و قلم

کا ہے منسوب ہے طرف قبیلہ خزاعہ کی مقدم ہے اسلام انکار روایت کی اُس سے اُس کے بیٹوں عبد اللہ اور سلمہ وغیرہ نے قتل ہوا یحیٰ زما نے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اور بعضوں نے کہا کہ قتل ہوا جنگ صفین میں اور بعضوں نے کہا کہ جو جنگ صفین میں قتل ہوا وہ اسکا بیٹا تھا عبد اللہ اور بدیل نقضیہ ہے بدل کی ۔

ابنا لیسر وہ دو نو لبر کے بیٹے ہیں عطیہ او

بعد اسے آدھکا ذکر اٹھا حروف عین میں داخل
 گئے ایک حدیث پر پہچ بیان کہا نے کجور اور کینز
 کے جو کہ نام دونوں کا سو کہا بنایا سرینے دونوں
 میتے بسر کے اور نہیں نام لیا ہے انکسا (ذکر
 بابا ہے انکو مصنف نے بابا لا طعمہ میں) ۶
 یاضی منسوب ہر طرف قبیلہ یا مذہب

۵۷
تا ہی کہ
میری کیا
ہوئے سے
کرتے ہے
کی جو واسطے
ایک صحت کے
رنگ کے تونوں
کو جو کہ
دلیات کی
اُسے اپنے پیار
سے اور اس
عبد بن علی
اور عبداللہ
بن جعفر
بن علی

روایت کی اس نے اپنے باپ سے اُسے اچھڑا دیا
 اور اُسے جامعۃ فزادہ نہیں۔ روایت کی بخاری اور
 مسلم نے اُس سے اپنی مصححین کچھ چیز اور کہا ابن
 عدی نے کہ نہیں دیکھی میں نے اُسکی کوئی حدیث
 نہ کر جدیدہ ساتھ فتح حارے نقطہ امد جزم یا کہ
 ہے جسکے تلمذ و نقطۂ بن اور زبدال کے۔

بَشَرِ مَرَوَان وہ بشر مینا ہے مروان
کا وہ مینا ہے حکم اموی کا جو قرشی ہے بہائی
ہے عبد الملک کا اہتا حکم عراق پر اپنے بیائی کی
طرف سے واسطے اُس کے ذکر ہے پھر خطبہ حبو کے
بشر ساتہ زیر بار کے اور سکون خین نقطہ دار کے
بَشَرِ رَافِع وہ بشر مینا رافع کا ہے

روایت کی ہے اُسے یحییٰ ابن ابی کثیر اور ایک جماعت سوا اور اُس سے عبدالرزاق اور ایک جماعت نے اور ضعیف کہا ہے اسکو احمد بن حنبل نے اور قوی کہا ہے اُسے ابن معین نے۔

ابو مسعودؓ سے کہا اسی روایت کی ہے اس نے
اپنے باپ سے اور اس سے عروہ اور یونس بن
اور ایک جماعت نے۔

بشیر بن میمون کہہ بشیر بن میمون
 کا ہے روایت کی ہے اُس نے اپنے چچا اسماء
 بن اخیس سے اور اُس سے مفضل بن یزید نے
 صدوق ہے (یعنی اور تا میں ہے ثقت ہے کہا
 ابن معین نے کہ نہیں کر در ساتھ اسکے ۱۱۶)

بجائے بن عبداللہ وہ بجائے بنی عبداللہ کا
ہے یہی ہے کاتبِ نبیؐ کا جو چچا
ہے اخف بن قیس کا مکی ہے ثقہ ہے اہل
کتاب جاتا ہے اہل بصرے میں سے سنی ہے
اُسے حدیثِ عمر بن حصین سے اور اس
عمر بن دینار سے تھا زندہ تھے میں نے
نورے میں - بجائے ساتھ زبر بار کو خذہ اور تخفیف
جیم کے ہے اور جہ بجاہ زبر جیم اور جزم زج کے ہے
اور بعد اُسکے مزہ ہے -

حدیث روایت کی سنی ہے اُس نے حدیث اپنے باپ سے اور علی رضی اللہ عنہ سے بغیر مے تھا قاضی کو فی کا بعد شریک کے پر موقوف کیا اسکو حجاب؟

ابو بکر بن عباسؑ یہ ابو بکر بنیاء ہے
عباسی اہل بیت کا ایک ہے مشہور عالموں سے واثق
کی ہے اُس نے ابی اسحاق وغیرہ سے اہل بیت
احمد اور ابن معین نے کہا احمد م کے رصد و قلم
ہے اکثر وقت غلبی کرتا تھا ہر سال ایک سو
ترہن میں چیا اسی سال کی عمر میں عباسی سلسلہ
تقدیر مارا اور شیعہ معمر کے ہے ۔

ابو بکر بن عبد الرحمن وہ ابو بکر بن عبد الرحمن کا ہے مخزومی اور اس کا نام اس کی کنیت ہے جو تابعی ہے سنی ہے اُس نے حدیث حارثہ

بہارِ کمالیہ

عالمی سید

۱۰۰

بنی موی
موی موی

الحمد لله رب العالمين

سید

[illegible]

۱۲

سے نقطہ دار احمد لام کہے۔

ابو ثعلبہ وہ ابو ثعلبہ جزمیہ بنیابے شہاب کاشی کا اور وہ مشہور ہے سائے کنیت اپنی کے بیعت کی ہے اُسے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے بیعت رضوان آور ہیجا اسکو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے طرف قوم اسکی کی سودہ لگا ہوئے اتر اشام میں اور فوت ہوا وہ ان پنجہ سال ہجری میں خود ہم سائے پیش جیم اور کے

فصل بیچ میان تابعین کے

ثابت بن ابی صیفہ وہ ثابت بنیابی صیفہ کا ہے اسکی کنیت ابو حمزہ ہے

کوئی ہے کہنی ہے اُسے حدیث محمد بن علی سے روایت کی اُس سے وکیع اور ابن عبد البر نے

فوت ہوا ایک سو اہتالیس سال ہجری میں

ثابت بن اسلم بنانی وہ ثابت بنیاسلم کا ہے بنانی ابو محمد تابعی ہے اہل بصرہ کے نامی علماء سے اور اُنکے ثقات سے مشہور ہے

سائے روایت کو انس بن مالک سے رہا

سائے انس کے چالیس سال اور روایت کی

ایک جماعت سے اور اس سے چند لوگوں نے

ایک سو تیس سال ہجری میں فوت ہوا چہا سی

سال کی عمر میں۔

تمامہ بن حزن وہ تمامہ بن حزن قشیری ہے گنا جاتا ہے تابعین کے دوسرے

طبقہ میں حدیث اسکی نزدیک بصریوں کے ہو دیکھا ہے اُسے عمر کو اور اُسکے بیٹے عبد اللہ کا وہ ابو وہ دار کو اور سنا ہے اُسے عائشہ سے روایت کی ہے اُس کو اسود بن شیبان بصری نے حزن سائے زبیر با عار ہملہ اور سکون اور فون کے **نورین یزید** وہ نور بن یزید کا ہے کلائی ہے شامی حمصی ہے سنی ہو اُسے حدیث خالد بن سدان سے روایت کی اس سے ثوری اور یحییٰ بن سید نے فوت ہوا ایک سو پچیس سال ہجری میں واسطے اُسکے ذکر ہے تمام میں۔

حرف جیم کا بیان

فصل بیچ بیان صحابہ کے

جابر بن عبد اللہ کنیت اُسکی ابو عبد اللہ ہے انصاری ہے سلمی مشہور اصحاب میں سے اور ایک ہے اُن لوگوں میں سے جنہوں نے حدیث کی بہت روایت کی حاضر ہوا جنگ ر

میں اور اُس سے بیچے سب جنگوں میں ہاتھ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اہلارہ جنگوں میں گیا خا

اور مصر میں امد جاتی رہی نظر اُنکی غیر عمر میں دیت کی اُس کو بہت خلقت نے فوت ہوئے مدینے میں چوبیس سال ہجری میں چورالاسے سال کی عمر میں اور وہ بیچے فوت ہوئے اُن سب صحابہ جو مدینے میں تھے ایک قول میں۔

اور ابو نعیم اور ثوری اور حنفی

خاندان شریف سب صحابہ کو سب صحابہ سے اور تابعین میں

بہت درجہ میں سب صحابہ میں

کبار ابو ذر جندب بن جابر اور سب صحابہ میں

نسائی سے بیچے چاند اسکی ہے عدنان تابعین کے بیچے

اور کبار تابعین سے خلفہ امی و عباسی سے

وہابی اور سب قرطبہ میں بیچے

مدینہ میں بیچے دین ہوا ابو جعفر

نصفہ بن قسطلہ

جابر بن سمرہ وہ جابر بن سمرہ ہے
اُسکی کنیت عبد اللہ ہے عامری ہے پہا بنجامہ
بن ابی وقاص کا اتر اکوٹے میں اور فوت ہوا
اُسبہن چوتھ سال ہجری میں روایت کی اُس
سے ایک جماعت نے۔

جابر بن عتیق وہ جابر بن عتیق کا ہے
کنیت اسکی ابو عبد اللہ ہے انصاری ہے حاضر ہوا
جنگ ۲۰ میں اور تمام جنگوں میں جو اُسکے بعد ہوئے
روایت کی ہے اُس سے اسکے دونوں بیٹوں عبد اللہ
اور ابو سیفان نے اور اسکے بیٹے عتیق بن
عاریث نے فوت ہوا اکٹھ سال ہجری میں
اکٹھ سال کی عمر میں۔

جبار بن صخر وہ جبار بن صخر کا ہے
انصار میں رہے اور سلمیٰ حاضر ہوا عقبہ کی ہجرت
میں اور جنگ بدر میں اور اس سے پہلے سب
جنگوں میں اور تباہہ ایک لاکھ لوگوں میں سے
جرات عقبہ کی حاضر تھے روایت کی اُس سے خضر
بن سعد نے۔ جبار ساتہ زبرجیم اور تشدید باکے
جکے تلے ایک نقطہ ہے۔

جریر بن عبد اللہ وہ جریر بن عبد اللہ
عبد اللہ کا ہے اُسکی کنیت ابو عمر ہے اسلام لایا
اُس سال میں جبین حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا
انتقال ہوا کہا جریر نے مسلمان ہوا میں جاپاک
دن پہلے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے فوت ہونے
سے پہلے اتر اکوٹے میں اور مانچہ اُسکے کچھ زمانہ

پہلے چلا گیا قر قسما میں اور فوت ہوا وہاں
اکاؤں سال ہجری میں روایت کی اُس
سے بہت خلق نے۔ یعنی بہت لوگوں نے

جندب بن عبد اللہ وہ
جندب بن عبد اللہ کا ہے وہ بیٹا سیفان کا
بہلہ ہے اور علقی اور علقہ ایک بطن ہے بھیلہ
سے اور بھیلہ کی قوم میں ایک اور بطن ہے جس کا
نام قسری ہے ساتہ زبر قاف اور سکون سین بے
نقطہ کے اور وہ قوم خالد بن عبد اللہ قسری کی ہے
فوت ہوا ابن زبر کے فتنے میں بعد چار سال
کے اُس سے روایت کی ہے اُس سے ایک جماعت
نے جندب ساتہ پیش جیم کے اور سکون نون اور

ضم دال پہلے اور فتح اُسکی کہ ہے۔
جندب بن مظعم وہ جندب بن مظعم کا ہے
کنیت اسکی ابو محمد ہے قرشی ہے اور نوفلی ہے
اسلام لایا فتح مکہ سے پہلے پہر اتر اندینے میں اور
فوت ہوا وہیں چون سال ہجری میں روایت
کی ہے اُس سے ایک جماعت نے اور تباہ زیادہ
جاننے والا نسب قریشی ہے۔

جرہد بن خویلد وہ جرہد بن خویلد
ہے خویلد کا منسوب ہے طرف قبیلہ اسلم کی مدنی
ہے تباہ اہل صفہ میں سے فوت ہوا اکٹھ سال
ہجری میں روایت کی ہے اُس سے اُسکے بیٹوں
عبد اللہ اور عبد الرحمن اور سلیمان اور سلم نے
جندب ساتہ فتح جیم اندام کہ ہے

حضرت سید
عبد اللہ بن
داؤد بن

عبد اللہ بن
داؤد بن

عبد اللہ بن
داؤد بن

عبد اللہ بن
داؤد بن

عبد اللہ بن
داؤد بن

عبد اللہ بن
داؤد بن

عمر میں سو پائے گئے اسکے بدن کی اگلی جانب میں
نوز زخم نیرے اور تلوار کے۔

جَارُود وہ جارود معلیٰ ہے عید ہی ہے
اور اسکا نام بشر بن عمرو ہے اور جارود لفظ
اسکا ایک قول میں اور اس میں بہت اختلاف
ہے آیا پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے سُن
نومین پس سلمان ہوا سائے الطیخون عبد القیصر
کے پر سکونت کی اُس نے بصرہ میں اور قتل ہوا
فارس کی زمین میں عمر فاروق رضی کی خلافت
میں اکیس سال ہجری میں روایت کی ہے
اس سے جماعت نے

جَبَلہ بن حَارثہ وہ جبَلہ بن حَارثہ
کلبی ہے بہائی زید بن حارثہ کا جو حضرت صلے
اللہ علیہ وسلم کا غلام آزاد ہے اور وہ بڑا ہے
زید سے روایت کی ہے اُس سے ابو اسحاق
سبئی وغیرہ نے۔

أَبُو جَحِيفَہ وہ ابو جہیم سائے پیش جبہ اور
زبر ہا اور سکون یار کے عبد اللہ بن جہیم ہے غلام
اُس چیز کے ذکر کیا ہے اسکو دکیع نے اور
بعضوں نے کہا کہ وہ عبد اللہ بن حارث بن
صمہ انصاری ہے صمہ سائے زیر صا وہملا اور تشد

سیم کے ہے۔ وہ ابو جحیفہ ہے
أَبُو حَجِيفَہ اسکا نام دہیب بن عبد اللہ
عامری ہے اتر اکوفہ میں اور تھا چوٹے اصحاب
میں سے ذکر کیا گیا کہ جب فوت ہو کر حضرت

جَحْفَر بن ابی طالب وہ جعفر بن ابی طالب

کا ہے ہاشمی ہے بہائی ہے علی بن ابی طالب نے
کا ذوالحجۃ میں ہے سلمان ہوا ابتداء میں بعد
اکتیس آدمیوں کے اور اپنے بہائی علی رضی
دس سال بڑا ہے اور تھا زیادہ تر شاہ سائے حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم کے خواہر پیدائش میں لوگوں
سے کہا اسکے بہائی علی رضی نے جس حالت میں کہ
میں حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے سائے تھا ابو طالب
کے مکان میں ہم نماز پڑھتے تھے کہ اچانک ابو طالب
نے ہم پر جانا نکا سو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے
اسکو دیکھا سو کہا اے چچا کیا تو نہیں اترتا کہ
ہمارے سائے نماز پڑھے اُس نے کہا اے بھتیجا
بیشک میں جانتا ہوں کہ تو حق پر ہے لیکن میں
بڑا جانتا ہوں کہ سجدہ کروں پس میری مقتدر
میرے اوپر ہو لیکن اترے جعفر پس نماز پڑھ
اپنے چچے بہائی کے پہلو میں سو جعفر اتر اور
اُس نے نماز پڑھی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی
بائیں جانب میں پر جب حضرت صلے اللہ علیہ
وسلم نماز پڑھ چکے تو مگر جعفر رضی کو دیکھا سو فرمایا
جبردار ہو بے شک اس نے جوڑے میں جھکودو
بازو جکے سائے تو بہشت میں اتر لگا جیسا کہ
جوڑا تو نے بازو پس چھیرے بہائی کا روایت
کی اُس سے اسکے بیٹے عبد اللہ اور بہت سے
لوگوں نے صحابہ میں سے شہید ہو کر دن جنگ
موت کے آٹھ ہجری میں اکتالیس برس کی

جعفر بن محمد و جعفر بیٹا محمد بن

ابو عثمان کا طیالسی ہے اسکی کنیت ابو الفضل
ہے روایت کی لئے جہالت کو اود اس کے چند
لوگوں نے تھا معتبر ثابت عمدہ حافظہ والا فوت
ہوا و سو بیاسی سال ہجری میں -

ابو جعفر قاری وہ ابو جعفر زید ہے

یثیٰ معقار کا قاری ہے اور مدنی تابعی مشہور
 غلام آزاد عبد الباقی عیسیٰ کا سن ہے اس
 حدیث ابن عمر ابن عباس سے روایت کی
 ہے اس سے مالک بن انس وغیرہ نے قاری
 قرار سے ہے ہمزہ۔

ابو حفص عماد بن یزید و ما ابو حفص

میر مثنویا ید کا ہے خلمی مثنویا ہے اُس نے حدیث
میک جماعت کروایت کی اس سے شعبہ اہل حداد
دریکے ابن سعید ہے۔

ابو جَوَيزَہ وہ ابو جَوَيزَہ یہ حطان بن

خفاف جرّمی ہے تابعی ہے سند ہے اسنے
بن سعد اور من بن بزید سے روایت کی اسنے
طاعت نے رجزوریہ تصغیر ہے جاریہ کی حطان
ساتر زہار اور تشدید ہار ہلہ اور لون کے اور
خفاف ساتر پیش مخیمہ کے ہے اور تخفیف
ساتر اول کے اور جرّم ساتر زہیم اور سکون اسنے
بوجوز وہ البوز اؤس بنی عبد المک

ماہنامہ از دی اہل بصرہ کے مرتبہ می ہے مشہور
حدیث و الاسناد ہے اُس نے عائشہ امایں عباس

ایکے ماں میں
افتدی ہے
کہا جا رہا
کہ انہیں نظر
میں اور کہ
ماں میں ہے
کہا الجھان
میں میں میں
میں میں میں

ادبا بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے اُس سے عمرو بن مالک وغیرہ نے مارا گیا تو اسی سال سحری میں۔

جزیرین معاویہ سرور خرمشا معاویہ

کلمہ تیسری روایت کی ہے اس سے بجالانے والے دلوں
اُسکے ذکر ہے بیچ لینے دیت کو محسوس سے جڑ مٹاتا

زبرجیم اور جرم دار مجموعہ کے ہی بعد اسکے ہمزہ ہے
یہ میٹھا اور اسی طرح روایت کی ہے اہل لعنت نے

اہل حدیث کہتے ہیں سائے زیرِ حیم کے اور سکونِ ناز کے اُسکے بعد یا رہے جسکے تلے دو

نقطے میں کہا ہے یہ دارقطنی نے اور کہا عبد الغنی نے ساتھ زبرجم اور کسر زلہ کے ہی بعد اسکے ماں ہے

جھینگر میں عمائد وہ جیہ بن غیر تہی ہے

اہل کوفہ نے کہا ہے اشکو بخاری نے سنہ ۱۸۷ھ میں

صالح اور صدقہ بن مشنئے۔

عمرانہ فتح علی خان اور سلون طائر پہلے سے ۱۲

عبد الملک سے بیٹا عبد العزیز کا وہ بیٹا جریج کا

ملی ہے فقیہ ہے ایک ہے مشہور علمائے روایت
 ہے اُسے مجاہد اور ابن ابی ملیکہ اور عطاء سے

اور اس سے ایک جماعت نے کہا ابن عیینہ نے
سُنا میں نے اُس سے کہا تھا کہ میرے برابر کسی

۲۰ علمِ عمر نہیں کیا ایک سو پچاس سالِ ہجری
میں فوت ہوا۔

جابر بن نفیر وہ حبیر بیٹا نفیر کا ہے حضرت

پیایا ہے اُسے زمانہ کفر اور اسلام کا اور وقت

عمرانہ فتح علی خان اور سلون طائر پہلے سے ۱۲

شامیوں سے ہو اور حدیث اسکی بہنیں میں ہے
فوت ہوا انہی سال ہجری میں شام میں وایت
کہ اسے ابو داؤد اور ابو ذر سے اور اس سے
جماعت نے بغیر سارے پیش نون اور فتح فار اور
سکون یاد اور راء کے ہے۔

ابو جھل وہ ابو جہل عمرو بن ہشام بن مغیرہ
مخزومی ہے اور جاہلی معروف ہو اسکی کنیت
ابو الحکم ہے سو کنیت کی اسکی حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم نے ابو جہل یعنی باب جہالت کا پیر
غالب ہوئی اسیرہ کنیت۔

فصل ہے صحابی عورتوں کو بیان

جویریہ ام المؤمنین وہ جویریہ
بیٹی حارث کی ہے مان ہے مومنوں کی بیوی
میں پڑی آئی تھی جنگ ریشع میں اور وہ
جنگ بنی مصطلق کا ہے پانچویں سال ہجری
میں سو دہ ثابت بن قیس کے حصے میں آئی
پہلے اس سے مکاتبت کی حضرت صلی اللہ
وسلم نے اسکا بدل کتابت ادا کیا پھر اسکو
ازاد کر کے اس سے نکاح کیا اسکا نام بڑہ
تھا سو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکا نام
بدل کر جویریہ رکھا مگر کتب بیع الاول میں چہتر
سال ہجری میں پینٹھ برس کی عمر میں
روایت کی اس سے ابن عباس اور ابن عمر اور
جابر رضی۔

جدامہ وہ جدامہ بیٹی ہے وہ سب کی
اسدی ہے اسلام لائے مکہ میں اور بیعت
کی اسے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اور ہجرت
کی اسکی قوم نے روایت کی اس سوغات رضی
اور جدامہ ساتھ پیش جہیم اور دال ہبلہ کے اور
ایک وایت میں بجمہ ہی آیا ہے کہا دار قطنی
نے اور یہ تصحیف ہے۔ یعنی خطا ہے

حرف کا بیان

فصل ہے بیچ بیان اصحاب کے

حمزہ بن عبد المطلب وہ حمزہ بٹا

عبد المطلب کا ہے کنیت اسکی ابو عمار ہے
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا چچا ہے اور ہاکی
رضائی ہے دودہ پلایا تھا دو لونگو توبیہ ابو لبس
کی لونڈی آزاد لے اور وہ شیبہ سے مسلمان
ہوا ابتدا میں دو سو سال میں حضرت صلی
اللہ علیہ وسلم کے پیغمبر ہونے سے اور بعضوں نے
کہا بلکہ تھا اسلام حمزہ بعد داخل ہوئے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارقم کے گھر میں
چھٹے سال میں سوغت ہوئی اسلام کو لائے
مسلمان ہونے سے موجود تھا جنگ بدر میں
اور شہید ہوا احد میں قتل کیا اسکو وحشی بن
حرب نے اور تھا زیادہ عمر میں حضرت صلی اللہ علیہ
وسلم سے چار برس کہا ابن عبد البر نے کہ نہیں

۹۱
اور غازیہ بی
وہ حضرت
صلی اللہ علیہ
وسلم سے دودہ
پلایا تھا
میں اور کئی
روایتیں
میں ہے

صحیح ہے یہ نزدیک میرے اس واسطے کہ وہ حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کا شریک بھائی ہے گریہ کہ ثوبہ
نے اسکو دو وقتوں میں دوہر پلایا ہوا اور بعض
نے کہا کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے دو سال
بڑا ہے روایت کی اس سے علی اور عباس اور زید
بن حارثہ نے اور عمارہ ساتھ پیش میم کے ہو اور
ثوبہ ساتھ پیش ثناء میں نقطے والی کے اور زید
واداد سکون یا کے ہے جسکے تلے دو نقطے ہیں
اور ساتھ ب کے ہے جسکے تلے ایک نقطہ ہے
حمزہ بن عمرو اسلمی وہ حمزہ بن سلمہ
کا ہے اسلمی سنا جاتا ہے اہل حجاز میں روایت
کی ہے اُس سے ایک جماعت فوت ہوا کہ اُس
سال ہجری میں انہی برس کی عمر میں۔

حَلَّ يَفْهِن يَمَانِ وَهْ هَذِي فَيَمَانِ

ہے میان کا اور نام میان کا حسیل ہے سادہ

تصغیر کے اور میان اُس کا لقب ہے اور کنیت

حذیفہ کے ابو عبید اللہ سے عساتہ زر عین اور

جزم بائے وہ صاحب حضرت صلی اللہ علیہ

اسلم کا ہے سعادت کی اس سے عمر بن خطاب

اور سی بن ابی طالب فدابی ددار و غیر ہم

اسی طرح کے قرائن کے منتظر رہنا اور جو مومن

اور بعضوں نے کہا جیتس سال ہر حال میں

دن بعد عثمان رضی اللہ عنہ کے قتل ہوئے۔

حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ وَهَبُ بْنُ مَيْمُونٍ

کون ایسی شخصیات

کا وہ بیٹا ہے ابی طالب کا کینٹا سکی ابو محمد ہے
نواسہ ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اور چچا
خوشبودار انکا اور سردار بہشت کو جو ان کا
پیدا ہوا نصف رمضان میں ہجرت کی تیسرے
سال میں اور یہ صحیح تر قول ہے انکی پیدائش
میں فوت ہوئی پچاسویں سال ہجری میں اور
بعضوں نے کہا اٹھارہ سال میں اور بعضوں
نے کہا اونچاس میں اور بعض نے چالیس میں اور دفنی
ہوئے یثرب میں روایت کی اس سے بیٹے اسکے حسن
بن جن نے اور ابو ہریرہ اور بہت جماعت نے اذہب
قتل ہوا باپ اسکا علی بن ابی طالب کو نے میں تو
بیعت لوگوں نے اس سے موت پر زیادہ چالیس
ہزار سے اور حوالے کیا انہوں نے حکومت کو معاویہ
کے جو بیٹا ہے ابوسفیان کا نصف جمادی
اولی سے سنہ اکتالیس میں۔

حُسَيْنِ زُكِّيٍّ - وہ حسین بیٹا علی کا

ہے وہ بیٹا ابوطالب کا کفایت اسکی ابو عبد اللہ ہے۔

نواسہ ہے حضرت کا اور الٹا پہول خوشبودار اور شیراز

بہشت کے جوائون کا پیدا ہوا یا پھرین شعبان کو سنہ

چامہ جری مین اور سلم ہوا تھا حضرت فاطمہ رضی کو

سارے لئے بچا پس دن بعد پیدا ہوئے حضرت
اور شہر میں رہا اور ارشاد ہے کہ

اکت ۶۷۱ مسم۔ مرکز عالمی۔ ۹۹ اذکرک ریشمہ۔

کوئی اور جگہ کے درمیان قتلہ کیا انکو سنان

بنانسر نخچی نے بعض نے کہا سنان بن

اور اس کے لئے ضروری ہے کہ اس کی تعلیم اور تربیت صحیح ہو۔

کہا کہ وہ ساتھ خون کے ہزاروں کہا گیا ہے ساتھ
یار کے جسکے تھے دو نقطے میں اور اول اکثر ہے
قتل ہوا دن جنگ احد کے۔

ابو حمیل وہ ابو حمید عبد الرحمن بن ہشام
سعد کا انصاری ہے خزرجی ساعدی غالب بنی
انہر کینت اسکی روایت کیا اس سے ایک جماعت نے
مرگیا معاویہ کی غیر خلافت میں۔

ابو حنّیفہ وہ ابو حذیفہ بیٹا عقبہ کا
بیٹا ربیعہ کا بعض نے کہا کہ اسکا نام ہشتم ہے ام
بعض نے کہا ایشیم ہے اور بعض نے کہا با شتم تھا
وفات انصاریہ میں سے یہ سب جو دہا جنگ ید میں
اور انہیں اور باقی سب جنگوں میں شہید ہوئے
دن جنگ یمامہ کے تیرہ سال کی عمر میں۔

ابو حنظلہ وہ سہل بیٹا عبد اسد کا ہے
حنظلہ اور وہ داؤدی اسکی ہے اسکی ساتھ مروان

فصل میں بیان تابعین کے

حارث بن سوید وہ حارث بیٹا

سوید کا ہے یممی ہے کو فی ہے کہا تابعین سے اور
انے ثقات کی روایت کی اُسے ابن مسعود اور اس
سے ابراہیم تمیمی نے۔ حدیث اسکی شامیون میں
روایت کی ہے اس سے عبد الرحمن بن حبان نے

حارث بن اعور وہ حارث بیٹا

عبد العکاک ہے اعور حارثی ہے ہمدانی مشہور ہے
ساتھ صحیح علی مرتضیٰ اور کہا جاتا ہے کہ اُسے

اور سکو یاد نہ آیا جیسا کہ کوفہ قلوب کو دیا

اور تھا بیہوش بن سے پہر خوب ہوا اسلام اور سکا
اور نکاح طرف شام کی عمر فاروق کی خلافت میں
جہاد کی رغبت سے سونچا ہوا مگر رونے۔۔۔۔

ہوئے اور سکے فراق سے سو کہا اور سننے کہ بیشک
یہ کہو چہ طرف اللہ کی اور نہیں ہو چکن کہ مقدم
کروں کسی کو اور پتھار سے سو ہمیشہ رہ شام میں
جہاد کرتا یہاں تک کہ فوت ہوا۔

حارث بن کلدہ وہ حارث بیٹا

کلدہ کا ہے ثقفی طبری غلام آزاد ابو بکر کا
واسطے اُسکے ذکر ہے یہچ کتاب اطعمہ کے اور البتہ
دارو کیا ہے اسکو ابن مندہ اور ابن اثیر وغیرہ

نے اصحاب کے ناموں میں سو کہا ابن عبد البر
نے نزدیک ذکر میں اُسکے کے حارث بیٹا کلدہ
کا صحابی ہے اور اسکا باپ ہے حارث بن کلدہ

سو مر گیا تھا اول اسلام میں اور بنین صحیح ہوا
اسلام اسکا کلدہ ساتھ فتح کاف اور زبر لاس
اور دال مہل کے ہے۔

ابو حنیہ وہ ابو حنیہ ثابت بیٹا نمران

کا ہے انصاری ہے اور بدری اُسکی کنیت اور
نام میں بہت اختلاف ہو ذکر کیا ہے اسکو ابن
اسحاق نے اُن لوگوں میں جو جنگ بدر میں ہوئے

ہے سو ذکر کیا ہے اسکو اسکی کنیت کو اور بنیز
نام یا اُسکا۔ اور جبہ ساتھ زبر جار اور تشدید با
کے ہے جسکے ایک نقطہ ہے اور مصمون نے

روایت کی ہے اسکی سے بنی اس اور طبرانی وغیرہ نے

علی مرتضیٰ سے چاندی شین سنی میں اور روایت کی
ہے اسنے ابن مسعود سے اور اس سے عمر بن مروت
اور شیبی نے کہا تسانی وغیرہ نے کہ ہنر سے توی کہا
ابن ابی اؤدے کہ تھا زیادہ ترفیع سب لوگوں سے
اور زیادہ ترجمان والا علم ہر لڑکے سب لوگوں سے اور
محبوب تر سب لوگوں سے فوت ہوا کو فہمین شہ
پیشہ میں۔

حارث بن شہاب وہ حارث بیٹا
شہاب کا ہے ترمی روایت کی ہے اسنے ابو
اسحاق سے اور عاصم بن جہدہ سے اور اس سے
طاوت اور عیسیٰ نے اور بہت لوگوں نے اسکو
ضعیف کہا ہے۔

حارث بن جحہ وہ حارث بیٹا
جہہ کا ہے راسی روایت کی ہے اسنے مالک
بن دینار سے اور اس سے مقدمی نے اور نصر بن
علی نے ضعیف کہا ہے اسکو علانے
حارث بن مضرب وہ حارث بیٹا
مضرب کا ہے عبدی ہے کو فی ہے تابعی ہے
شہور حدیث سنی ہے اسنے علی سے اور ابن مسود

وغیرہ سے حدیث اسکی نزدیک اہل کو فہم ہے
حارث بن ابی رجال وہ حارث
بیٹا ابی رجال کا ہے روایت کی ہے اسنے اپنے
باپ سے اور اپنی دادی عمر سے اور اس سے ابن نمیر
اور یحییٰ بن عبید اور چند لوگوں نے ضعیف کہا ہے
اسکو علانے

حفص بن عاصم وہ حفص

بیٹا عاصم کا ہے وہ بیٹا عمر فاروق کا دشمنی ہے
عدوی ہے جلیل تابعین سے ثقہ ہے بالافاق
بہت حدیث کرینوالا ہے سنا ہے اسنے ابن مسود سے

حفص بن سلیمان

بیٹا سلیمان کا ہے اسکی کنیت ابو عمر ہے اسکی
انکا غلام آزاد ہے روایت کی اسنے علقمہ بن مرثد

سے اور قیس بن مسلم سے اور اس سے چند لوگوں نے
نہایت ہے علم قراوت میں نہ حدیث میں کہا بخاری
نے کہ ترک کیا اسکو علانے یعنی اسکی حدیث نہیں
لی فوت ہو ایک سو اسی سال ہجری میں نوے
برس کی عمر میں۔

حنش بن عبد اللہ وہ حنث

بیٹا عبد اللہ کا ہے سہابی بکتہ بن کثادہ
ساتھ علی مرتضیٰ کے کو فہم میں اور گیا عمر میں بعد
قتل ہونے علی مرتضیٰ کے فوت ہو اختلاف ہجری میں
حکیم بن معاویہ وہ حکیم بن معاویہ
کا ہے شہری ہے اعلیٰ حسن حدیث والا۔

روایت کی ہے اسنے اپنے باپ سے شہاب سے
اسکے بیٹے بہر جریری نے شہ

حکیم بن اشرم

اشرم کا ہے روایت کی اسنے تیم اور حسن سے
اور اس سے عوف اور عواد بن سلمہ نے صدوق ہے

حکیم بن ظہیر

وہ حکیم بن ظہیر کا
ہے غزالی روایت کی اسنے طلحہ بن مرثد اور

۱۴
ابن مسعود سے
اور ابن ابی
سہل سے اور ابن
سہل سے اختلاف
ہے اسکی حدیث
نہایت ہے علم
قراوت میں نہ
حدیث میں کہا
بخاری نے کہ ترک
کیا اسکو علانے
یعنی اسکی حدیث
نہیں لی فوت ہو
ایک سو اسی سال
ہجری میں نوے
برس کی عمر میں۔

۱۵
اسکے بیٹے بہر
جریری نے شہ

۱۶
اشرم کا ہے روایت
کی اسنے تیم اور
حسن سے اور اس
سے عوف اور عواد
بن سلمہ نے صدوق
ہے

۱۷
وہ حکیم بن ظہیر
کا ہے غزالی روایت
کی اسنے طلحہ بن
مرثد اور

زید بن رفیع سے اور اس سے محمد بن حبیب نے روایت کی ہے کہا بخاری نے ترک کیا ہے اسکو علماء نے **حرام بن سعید** وہ حرام بنیا سعید کا ہے وہ بیٹا حمید کا اسکی کنیت ابو نعیم ہے انصار ہے حارثی تابعی روایت کی اس نے اپنے باپ سے اور برابر بن عازب سے اور اس سے زہری نے فوت ہوا ایک سو تیرہ سالیں ستر برس کی عمر میں حرام ضد ہے حلال کی۔

حماد بن سلمہ وہ حماد بنیا سلمہ بن دینار ہے اسکی کنیت ابو سلمہ ہے یہی ہے غلام آزاد ربیعہ بن مالک کا اور وہ بہانجا ہے حمید طویل کا بصرے کے مشہور علماء اور اماموں سے ہے بہت حدیث والا ہے فراخ روایت والا مشہور ہے تنقہ سنت اور عبادت کے فوت ہوا ۱۶۰ سالہ ایک سو سترھ میں سنہا ہے اس نے ثابت اور حمید طویل سے اور ارقمادہ سے روایت کی اس سے یحییٰ بن سعید اور بن مبارک اور وکیع نے۔

حماد بن زید وہ حماد بنیا زید کا ہے ازدی ہے ایک ہے بڑے ثابت عالموں سے روایت کی ہے اس نے ثابت بنانی وغیرہ سے روایت کی ہے اس سے ابن مبارک اور یحییٰ بن سعید نے پیدا ہوا سلیمان بن عبد الملک کے زمانے میں اور فوت ہوا ۱۹۱ سالہ ایک سو ننانوے میں اور تھا وہ اندلس **حماد بن ابی سلیمان** وہ حماد بنیا ابی سلیمان کا ہے اور نام ابی سلیمان کا

مسلم ہے اشعری ہے غلام آزاد ہے ابراہیم بن ابی موسیٰ سے اشعری کا کوٹنے کا رہنے والا ہے کنا جاتا ہے تابعین میں سماعت کی ہوا اس نے ایک جماعت کو اور روایت کی ہوا اس سے شعبہ اور ثوری وغیرہ نے تہا زیادہ تر عالم سب لوگوں سے دیکھا ہے اس نے ابراہیم نخعی کو کہے ہیں کہ فوت ہوا ۱۲۰ سالہ ایک سو میں پچاس ہیں۔

حماد بن ابی حمید وہ حماد بنیا ابو حمید کا ہے مدنی ہے روایت کی ہوا اس سے زید بن اسلم وغیرہ سے اور اس سے قبیسہ و چند لوگوں نے ضعیف کہا ہے اسکو علماء نے۔

حمید بن عبد الرحمن وہ حمید بنیا عبد الرحمن کا ہے وہ بیٹا عوف کا زہری ہے قرشی ہے مدنی ہے کیا تابعین کے فوت ہوا ۱۲۰ سالہ ایک سو پانچ میں اور اسکی عمر تہتر برس کی ہے **حمید بن عبد الرحمن** وہ حمید بنیا عبد الرحمن کا ہے قبیلہ حمیر سے بصری ہے بصرے کے ثقات علماء سے اور ان کے اماموں سے جلیل تابعی ہے پرانے تابعین کے روایت کی ہوا اس نے ابو ہریرہ اور ابن عباس سے۔

حسن بصری وہ حسن بصری بنیا ابو الحسن کا ابو سعید غلام آزاد زید بن ثابت کا اسکا باپ یسارہ قوم بنی مہنیہ کی اولاد کا آزاد کیا اسکو ربیعہ بنیہ نصر کے نے پیدا ہوا حسن بصری ان معاصرین جو باقی تھے عمر فاروق کی

خلافتِ مومنین میں اور اُسکے خلق میں عفرار و قی
نے اپنے ماتم سے شیرینی لگائی اُسکی جان خادم ہی
ام سلمہؓ کی جو مان ہے سب مسنون کی سوا کبھی اُسکی
مان غائب ہوتی تو حضرت ام سلمہؓ اپنی چھائی لگے
میں ڈالیتیں اُسکے پہلائے کو مان کے لئے تک
پس جاری ہوتی چھائی ام سلمہؓ کی جس بصری پندرا
کی قدرت سے اسے اپنے اُسکو حسن بصری اور لوگ
کہتے ہو کہ جو حکمت جن بصری کو حاصل ہوئی اسی
دودہ کی برکت سے جو ام سلمہؓ کی چھائی سے پیا اور
گیا بصری میں بعد قتل ہوئے عثمانؓ کے اور
دیکھا ہے علیؓ کو اور سماعت کی ہوا اُس سے اور
بعض نے کہا کہ وہ ملا ہے علیؓ مرتضیٰ مومنین میں
لیکن بصری میں اُسکا علیؓ مرتضیٰ کو دیکھنا صحیح نہیں
اس واسطے کہ تھا نادان قرعے میں متوجہ طرف بصر
کی جیکہ تشریف لائے علیؓ مرتضیٰ بصری میں روایت
کی ہے حسن بصری نے اصحاب کو مثل ابو موسیٰ اور
انس بن مالک اور ابن عباسؓ وغیرہم کی اور روایت
کی ہو اُس سے بہت خلقت کو تابعین اور تبع تابعین
سے اور وہ امام ہے اپنے وقت کا ہر فن اور علم اور
زہد اور تقویٰ اور عبادت میں فوت میں ماہِ حب
میں ایک سو دسویں سال ہجری میں۔

حسن بن علی بن راشد وہ
بیٹا علیؓ کا ہے وہ بیٹا راشد کا واسطی کی روایت
کی ہے اُسے ابوالقاسم سے اور ہشتم سے اہل اسکے
ہو وافر اور نسی نے صدق یعنی بہت بچا ہوا

فوت ہوا اُسے دو سینتیس میں۔

حسن بن علی ہاشم
حسن بیٹا علیؓ کا ہے ہاشمی روایت کی ہے اُسے
اعرج سے اور اُسے مسلم بن قتیبہؓ کہا بخاری
نے کہ اُسکی حدیث منکر ہے۔

حسن بن ابی جعفر وہ حسن بیٹا ابی جعفر
کا ہے روایت کی اُسے نافع اور ابن زبیر سے اور
اوس سے ابن مہدی وغیرہ نے ضعیف کہا ہوا اُسکو
علیؓ نے ہذا صلح فوت ہوا سائنہ سر سٹھ میں

حظ بن قیس وہ حظ بن قیس
زرقی انصاری کی ثقافت اہل مدینہ سے ہوا اُسکے
تابعین سے سماعت کی ہے اُسے نافع بن خدیج وغیرہ
سے روایت کی ہو اُس سے کچھ وغیرہ نے۔

حبیب بن سالم وہ حبیب بیٹا سالم
کا ہے غلام آزاد نعمان بن بشیر کا اور کاتب
اُسکا روایت کی ہو اُس کو محمد بن منتشر وغیرہ نے

حرب بن جبیل وہ حرب
بیٹا عبید اسد کا ہے ثقفی ہے اس کے نام اور
اوسکی حدیث میں اختلاف ہے اور روایت
کی ہے حدیث اوسکی عطا بن سائب نے اور
ابنہ اختلاف کیا گیا ہے اوس سے پس روایت

کی سفیان بن عیینہ نے عطا سے اوس نے
سے اوس نے اپنے مامون سے اوس نے
حضرت صلہ اللہ علیہ وسلم سے اور کہا ابوالک
نے عطا سے اوس سے لا حرب سے اوس نے

روایت کی ہے
اور اس سے
اوس کے غیر
روایت کی ہے
بھی توفیق
ابو جعفر نے
نجاری کے
نہ ہے روایت
سے اس سے
روایت ابن
رہب سے اس
نہ ہے روایت
موسیٰ حدیث
نہ ہے اپنے
روایت کے
میں لا
تقریر

ابو حذرہ وہ ابو حذرہ ساتھ پیش جارا اور تشدید
راء کے ہے اور اس کا نام حنیفہ صحرا قاشی روایت کی ہے
اور سننے اپنے چچا سے حدیث اس کی غضب کے باب میں خبردار
ہو نہ ظلم کرو خبردار یہ نہیں حلال ہے مال کسی ہر دو کا مگر
جس کی خوشی دل سے۔

ابن حزم وہ ابو بکر بنیامح کا ہے وہ تباہی و
کار و روایت کی ہے اس نے ابی حیمہ اور اس عیال
سے اور اس سے زہری نے

فصل بیس بیان صحابی عورتوں کی

حفصہ بنت عمر وہ ان میں سب ہونوں کے
حفصہ بیٹی سے عمر فاروق کی اور اس کی ماں زینب سے بیٹی
سطعون کی حضرت سے پہلے چھیس بن حذافہ سہمی
کے نکاح میں تھی ہجرت کی حفصہ نے ساتھ ہیک اور اس کا
خاوند جنگ بدر کے بعد مر گیا پھر جب وہ مر گیا تو
ذکر کیا اس کو عمر فاروق نے ابو بکر صدیق اور عثمان پر
سوئے جواب دیا اس کو کسی نے دونوں سے کچھ نہ منگنی
کی اس سے حضرت نے تو نکاح کر دیا عمر فاروق نے اس کا
ساتھ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے تیسرے سال
ہجری میں اور اس کا نکاح طلاق دی پھر اس سے بچہ
کیا جبکہ آپ پر وحی اتری کہ حفصہ سے رجوع کر گریو
وہ بہت روزہ دار اور نماز گزار ہو اور وہ تنہا ہی
بی بی ہے بہشت میں روایت کی ہے اس سے
ایک جماعت صحابہ اور تابعین نے اور مگر
شعبان میں سال نیا لیس ہجری میں ساتھ بر

اپنے دادا سے یعنی نانا سے اس نے اپنے باپ سے اور کہا
میرے عطا سے اس نے حب بن ہرمل غفاری سے
اور سننے اپنے نانا سے اور آیا ہے ابو بکر کی روایت
میں حب بن عبد اللہ سے اس نے روایت
کی اپنے نانا سے اور یہ مشہور تر ہے اور حدیث
اور مسند عشر لیس میں ہے یہ ہے۔

حجاج بن حسان وہ حجاج بنیہ
حسان کا ہے حنفی گنا جاتا ہے بصرون میں تابعی ہے
سننا سے اس نے انس بن مالک وغیرہ سے اور اور
سیک بن سعید اور یزید بن ہارون نے۔

حجاج بن حجاج وہ حجاج بنیہ حجاج کا
احول ہے اسلمی اور بعضوں نے کہا کہ باہلی ہے بصری ہے
روایت کی ہے اس نے فروق اور قتادہ اور چند لوگوں
سے اور اس سے ابراہیم بن طہمان اور یزید زریع
توثیق کی ہے اس کی علامت فوت ہوا ۱۳۱ھ ایک سو
اکتیس ہجری میں۔

حجاج بن یوسف وہ حجاج بنیہ یوسف
کا، بصری (ظالم) عامل عبدالملک بن مروان کا
عراق اور خراسان پر اور سکندریہ اور کابلیہ مرا
وسط میں شوال کے ۹۵ھ بچا پڑے ہجری میں
اور اس کی عمر چوبیس سال کی تھی واسطے اسکے ذکر ہے
بچ باب مناقب قرین کے اور ذکر قبائل کے اور اوگیا
نصف اس کی موت کا حرف سین میں یہ ذکر سعید بن جبیر
ابو حیمہ اس کا نام عمرو بن نصر ہے خاتمی
سہدائی سے روایت کی ہے اس نے علی رضوی سے

یعنی

کی عمر میں۔

حَلِیمَہ وہ عظیمی ابو ذؤبیب کی سے اسنے

حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دودھ پلایا تھا بعد اس کے دودھ

پلایا آپ کو ثویبہ ابولہب کی لونڈی کا دانے اور بیٹا علی کا

جیسے ساتھ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دودھ پیا تھا

عبداللہ بن عمارت ہوا اس کی بہن جو حضرت صلی اللہ علیہ

وسلم کی پرورش کرتی تھی شیبہ سے چہرہ رسال اور دوسری

کے بعد حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی ان کے حوالے

کیا رادیت کی اس سے عبداللہ بن جعفر نے اور واسطے

اس کے ذکر ہے پھر باب بڑا در حد کرم کے۔

امّ حبیبہ وہ امّ حبیبہ بن سے مومنوں کی

اس کا نام رطلہ سے بیٹی ابوسفیان بن خنیس حرب کی اور

اس کی ماں صفیہ سے بیٹی ابو عاص کی بیوی بھی عثمان بن

عفان کی اور اختلاف ہو کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم

نے اس سے کب نکاح کیا اور کہاں کیا سو بعضوں نے کہا

کہ عقد مباحث کی زمین میں چھ سال ہجری میں

اور نکاح کر دیا اس کا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بجا تھی

نے اور مہر دیا اس کو اپنے پاس سے چار سو اشرفی اور

اور بعضوں نے کہا دیا چار لاکھ درہم اپنے پاس سے

اور یہی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے شہر جمل بن

حسنہ کو سولا یا وہ اس کو پاس حضرت صلی اللہ علیہ

وسلم کے اور داخل ہوا مدینہ میں اور حضرت کہا کہ عقد

ہوا اور کا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے مدینہ میں

اور نکاح کر دیا اس کا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے

عثمان نے اور فوت ہوئی مدینہ میں سن چوالیس

میں روایت کی ہے اس سے بہت جماعت نے

امّ الحُصَین وہ ام الحُصَین سے

بیٹی اسحاق کی ان کے رہنے وال روایت کی ہے

اوس سے اوس کے بیٹے بن حصین نے غیر نے موجود

تھی حجتہ الوداع میں۔

امّ حرام وہ ام و ام بیٹی عثمان بن

نخاری سے اور وہ بہن سے ام سلیم کی مسلمان ہوئی

اور معیت کی اوس نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم

سے اور تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم قبیلہ کرتے

آگے گھر میں اور وہ بیوی ہے عبادہ بن صامت کی

مرگئی تباہ میں مہاجرہ خاندان اپنے کے روم کی زمین

اور اس کی قبر قریش میں سے روایت کی اس سے

اس کے بیٹے انس بن مالک نے اور اس کا خاوند عبادہ

سے کہا ابن عبد البر نے کہ نہیں واقف ہو امین

اس کے نام پر جو صحیح ہو سوائے اوس کے کہ انیت کی

اور تھی موت اس کی عثمان کی خلافت میں عثمان ساتھ

زیریم اور سکون لام اور حامد اور نون کے سے

حمہ وہ بیٹی بنو نضیر کی بہن ہے زینب کی

جو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بیوی سے قبلہ تھی

تھی مصعب بن عمیر کے نکاح میں سوا مار گیا خاوند اس کا

دن جنگ احد کے پہر نکاح کیا اس سے طلحہ بن عبد اللہ

فصل سے تابعی عورتوں کی بیانیہ

حسناء وہ سنائی ہے معاویہ کی صریح تھی

اس نے اپنے چچا سے اس نے روایت کی حضرت

خالد بن ہودہ و دغالبیٹا ہودہ کا

علمی و اور اس کا بیٹا جیڑی ہوئے حضرت سوط بن غزافہ کی خوشی سنائی انکو پورا اسلام کی وہ سلفہ قادیان میں اور عاتق بن ہودہ بیڑی ہے جس کا پاش حضرت علی علیہ السلام کو نڈی غلام خرید لیا اور اس کو عہد پیمان لکھ دیا تھا۔

خالد بن سائب و دغالبیٹا سائب کا

بنی غلاد کا خزرجی ہے روایت کی ہے اس نے اپنے باپ اور زید بن خالد سے اور اس سے حبان بن واسع وغیرہ نے

خائب بن اریث و دغالبیٹا اریث کا

کینت ابو عبد اللہ صحیحی اور سوائے اس کے کچھ نہیں کہلاتے ہوا اسکو نبی ہونا کفر کے زمانے میں پس خرید اسکو ایک عورت خزاعہ سے چہرہ سچ اسکو زاکر دیا مسلمان ہوا پہلے داخل ہوئے حضرت کے سے قہر گاہ میں اور بیان لوگوں میں جنکو اسلام کے سبب اللہ کی راہ میں پڑی پس صبر کیا اور نے اتر کو فتنہ میں اور فوت ہوا اس میں سترہ سینتیس میں تیرہ برس کی عمر میں روایت کی اس ایک جماعت نے۔

خارجہ بن حذافہ و دغالبیٹا حذافہ کا

قرشی ہجو عوی ہے تھا ایک سوار قریش کے سواروں میں سے کہتے ہیں کہ وہ اکیلا ہزار سوار کے برابر تھا لگایا ہے اہل مصر میں اور یہی چرچا بخاری نے قتل کیا تھا اس گمان سے کہ وہ عروہ بنی عاص کا ہے اور دغالبیٹا ایک ہے، ان تین شخصوں میں سے جنہوں نے اتفاق کیا تھا اوپر قتل علیؑ اور معاویہ اور عمرو بن عاص کے اور توجہ دیا ہوا ایک ان تینوں میں طرف ہر ایک کی اور تینوں میں سوطی ہوئی تقدیر اللہ کی علیؑ نے تینوں میں سے سوا دیا اور دین عاص کے

صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے اور اس سے

عوت اعرابی نے حدیث اسکی بصریون میں صحیح اسبطر وار کیا ہے ابن مالک لافہ حنا امین اور ذکر کیا ہے اسکو حازمی نے سو کہا حنا امینی معاویہ کی اور کہا جاتا ہے حنا صبر اور اس کا چچا حازم اور سلم سے صربہ سامنے زبر صا وہملا اور زبر راکر سے اور حنا فعلا سے صحیح اور حنا ساختہ خاک کی ہے جب ایک نقطہ صحرا در فتنہ میں پر۔

حفصہ بنت عبد الرحمن حفصہ

بیٹی عبد الرحمن بن ابوبکر صدیق کی بیوی منذر بن زبیر بن عوام کی

ام حسیہ ام حریرہ ساختہ زبر حال اور

زبر راہ پہلی لوندی آنڈی ہوئی طلحہ بن مالک کے بیٹے کی ہے اس نے اپنے مالک سے اور روایت کیا ہے اسکی حدیث کو محمد بن ابی رزین نے اس کی ان سے اس نے روایت کی اس سے حدیث اسکی قیاس سے نشانہ یوں میں سے

حرف خاء

فصل ہے بیچ بیان اصحاب کے

خالد بن ولیدہ و دغالبیٹا ولیدہ کا قرشی

ہو مخزومی اور اسکی ان بابہ مغربی ہے ہر سو بھی جو ہو گیا ہے حضرت کے کفر کے زمانے میں قریش کے شریفوں میں سے تھا نام کو عباس کا حضرت نے تلو انہ کی فوت ہوا لہذا اکثر قریش اور حبشہ کی طرف عربین خطاب کی روایت کی اسکی خلا کے بیٹے ابن عباس اور عاتقہ زبیر بن عقیل نے۔

سے
دغالبیٹا سائب کا
بنی غلاد کا خزرجی ہے
روایت کی ہے اس نے اپنے باپ اور زید بن خالد سے اور اس سے حبان بن واسع وغیرہ نے
دغالبیٹا اریث کا
کینت ابو عبد اللہ صحیحی اور سوائے اس کے کچھ نہیں کہلاتے ہوا اسکو نبی ہونا کفر کے زمانے میں پس خرید اسکو ایک عورت خزاعہ سے چہرہ سچ اسکو زاکر دیا مسلمان ہوا پہلے داخل ہوئے حضرت کے سے قہر گاہ میں اور بیان لوگوں میں جنکو اسلام کے سبب اللہ کی راہ میں پڑی پس صبر کیا اور نے اتر کو فتنہ میں اور فوت ہوا اس میں سترہ سینتیس میں تیرہ برس کی عمر میں روایت کی اس ایک جماعت نے۔
دغالبیٹا حذافہ کا
قرشی ہجو عوی ہے تھا ایک سوار قریش کے سواروں میں سے کہتے ہیں کہ وہ اکیلا ہزار سوار کے برابر تھا لگایا ہے اہل مصر میں اور یہی چرچا بخاری نے قتل کیا تھا اس گمان سے کہ وہ عروہ بنی عاص کا ہے اور دغالبیٹا ایک ہے، ان تین شخصوں میں سے جنہوں نے اتفاق کیا تھا اوپر قتل علیؑ اور معاویہ اور عمرو بن عاص کے اور توجہ دیا ہوا ایک ان تینوں میں طرف ہر ایک کی اور تینوں میں سوطی ہوئی تقدیر اللہ کی علیؑ نے تینوں میں سے سوا دیا اور دین عاص کے
ام حسیہ ام حریرہ ساختہ زبر حال اور
زبر راہ پہلی لوندی آنڈی ہوئی طلحہ بن مالک کے بیٹے کی ہے اس نے اپنے مالک سے اور روایت کیا ہے اسکی حدیث کو محمد بن ابی رزین نے اس کی ان سے اس نے روایت کی اس سے حدیث اسکی قیاس سے نشانہ یوں میں سے
حرف خاء
فصل ہے بیچ بیان اصحاب کے
خالد بن ولیدہ و دغالبیٹا ولیدہ کا قرشی
ہو مخزومی اور اسکی ان بابہ مغربی ہے ہر سو بھی جو ہو گیا ہے حضرت کے کفر کے زمانے میں قریش کے شریفوں میں سے تھا نام کو عباس کا حضرت نے تلو انہ کی فوت ہوا لہذا اکثر قریش اور حبشہ کی طرف عربین خطاب کی روایت کی اسکی خلا کے بیٹے ابن عباس اور عاتقہ زبیر بن عقیل نے۔

سنہ چالیس میں قتل ہوا۔

حزیم بن ثابت

اسکی کنیت ابو عجمہ سے انصاری سے اوسمی معرون سے صاحب دوشہادون کا موجود تھا جنگ بدر میں اور جو جنگ کر اسکے بعد ہی تھا ساتھ علی رضی اللہ عنہ کے جنگ صفین میں پر جب قتل ہوئے علامہ بن ہشیر نوٹنگی کی اوس نے ملو اور اپنی اور لڑتار یا میان تک کر مارا گیاروا بیت کی سے اوس سے اسکو دو تون سیئے عبداللہ اور عمار نے اور جابر بن عبداللہ نے خزیمہ ساتھ میں خاد اور زبیر زاک کے سے اور عمارہ پیش عین سے۔

حزیم بن جریج

اسکی کنیت ابو عبداللہ سے سلمی ہے روایت کی ہے اس سے اسکی بہائی حبان بن جزو نے گنا جاتا ہے و جدان میں جزا ساتھ زبر جیم اور جزم ناک کے سے اور اسکی بعد ہمزہ ہے اور اہل حدیث کہنی میں جزوی ساتھ زبر جیم اور زبردار کے بعد اسکو یاد سے کہا ہے یہ عبدالغنی نے اور کہا ناظمی نے ساتھ زبر جیم کے اور سکون زاک کے اور حبان ساتھ زبر جے نقطہ اند تشدید باد کے

خویرم بن آخرم

کا ہودہ بیٹا مکر کا ہے وہ فاک کا اسدی سے گنا کیلے شامیوں میں اور بعضوں نے کہا کو فیوین روایت کی ہے اس سے ایک جاعت نے۔

خبیب بن عدی

انصاری ہے اوس میں سے سے حاضر تھا جنگ بدر

اور قتارہ جنگ صحیح میں سستین میں سودی گئے اوسکو کے میں پس خریدا اسکو عارث بن عامر اولاد نے اور غیبی قتل کیا تھا عارث کا ذکر گردن جگر بدر کے سو خریدا اسکو اسکے بیٹوں نے تاکہ اسکو قتل کریں یعنی اپنے باپ کے قصاص میں سو کچر بدت وہ ان کے پاس قید رہا پھر سولی چڑھایا انہوں نے اسکو تنعیم میں کہ ایک جگہ سے خارج حرم کر سے اور وہ اول ہے جو اسلام میں سولی دیا گیا روایت کی اس سے عارث بن برصانے اور صحیح بخاری میں مردی سے کہ خدیجہ نے عارث کی ایک بیٹی سے اسے امانگنا کر اس سے زیرات کر بال سیوے سو خریدا اسکو بے کو کچر اور اس سے غافل تھی سو اس نے اسکو اپنی ران پر بٹلادیا حالانکہ اسے ساتھ میں تھا سو اسکی ران دیکھ کر سخت گہرائی کر خدیجہ اسکا انڈر اسکے چہرے میں بچا پاسو کھا خدیجہ نے کہا نوز خوف کرتی ہے کہ میں اسکو قتل کر دوں میں ہرگز یہ کام نہیں کرنے کا سو اس عورت نے کہا تم سے اللہ کی کہ میں نے کبھی کوئی قیدی نہیں دیکھا جو بہتر ہو خدیجہ سے قسم ہے اللہ کی بیشک پائین نے اسکو لیکر دن سوہ کہا ہے انکو رکے کچر سے جو اس کے ساتھ میں تھا اور بیشک وہ البتہ بند ہوا تھا وہ ہے کی بیٹیوں میں اد کے میں اور سوقت کچر سوہ نہ تھا اور کچر تہا کردہ رزق تھا جو خدا سے خدیجہ کو دیا سو جب اسکو قتل کر کے حرم کر سے باہر نکالا تاکہ اسکو قتل میں قتل کریں تو کہا خدیجہ سے کچر سوہ رور کعت نماز

اور قتارہ جنگ صحیح میں سستین میں سودی گئے اوسکو کے میں پس خریدا اسکو عارث بن عامر اولاد نے اور غیبی قتل کیا تھا عارث کا ذکر گردن جگر بدر کے سو خریدا اسکو اسکے بیٹوں نے تاکہ اسکو قتل کریں یعنی اپنے باپ کے قصاص میں سو کچر بدت وہ ان کے پاس قید رہا پھر سولی چڑھایا انہوں نے اسکو تنعیم میں کہ ایک جگہ سے خارج حرم کر سے اور وہ اول ہے جو اسلام میں سولی دیا گیا روایت کی اس سے عارث بن برصانے اور صحیح بخاری میں مردی سے کہ خدیجہ نے عارث کی ایک بیٹی سے اسے امانگنا کر اس سے زیرات کر بال سیوے سو خریدا اسکو بے کو کچر اور اس سے غافل تھی سو اس نے اسکو اپنی ران پر بٹلادیا حالانکہ اسے ساتھ میں تھا سو اسکی ران دیکھ کر سخت گہرائی کر خدیجہ اسکا انڈر اسکے چہرے میں بچا پاسو کھا خدیجہ نے کہا نوز خوف کرتی ہے کہ میں اسکو قتل کر دوں میں ہرگز یہ کام نہیں کرنے کا سو اس عورت نے کہا تم سے اللہ کی کہ میں نے کبھی کوئی قیدی نہیں دیکھا جو بہتر ہو خدیجہ سے قسم ہے اللہ کی بیشک پائین نے اسکو لیکر دن سوہ کہا ہے انکو رکے کچر سے جو اس کے ساتھ میں تھا اور بیشک وہ البتہ بند ہوا تھا وہ ہے کی بیٹیوں میں اد کے میں اور سوقت کچر سوہ نہ تھا اور کچر تہا کردہ رزق تھا جو خدا سے خدیجہ کو دیا سو جب اسکو قتل کر کے حرم کر سے باہر نکالا تاکہ اسکو قتل میں قتل کریں تو کہا خدیجہ سے کچر سوہ رور کعت نماز

پڑھ لوں تو اُنہوں نے اُسکو چوڑا اُس نے دور رکھتے
 نماز پڑھی پھر کہا غیب سے قسم ہے اللہ کی اگر نہ ہوتی
 یہ بات کہ تم گمان کرو گے کہ مجھکو گہرا ہٹ اور بھاری
 سے تو میں زیادہ نماز پڑھتا پھر کہا الہی گن رکھ اُن
 کو عدد کو اور قتل کر اُن کو جدی جدی اور نہ چھوڑا
 میں سے کسے کو اور یہ کہا سو میں کچھ پروا نہیں کرنا
 جبکہ مارا جاؤں مسلمان جس سیلو پر ہوا اللہ کی راہ میں
 ہے لیٹا میرا اور یہ مرنے میں راہ میں سے اگر
 چاہے تو برکت کرے اُسے اوپر جو رُدن اعضا کے ٹکڑے
 ٹکڑے ہوئے ہیں اعضا متفرقہ کے اور تھا غیب
 جسے سنت کی ہیں در کفین واسطے ہر اُس مسلمان
 جو مارا جاوے باندہ کر۔

خنیس بن حذافہ خنیس بنی امیہ حذافہ کا
 سہی قرشی تھا خاندانہ حفصہ کا جو میثی ہے عمر فاروق کی
 پہلے حضرت کے نکاح کرنے سے حاضر ہوا جبکہ مریم
 پر اُحد میں سو نکلا پھر گیا مدینے زخم سے اور نبین پہنچے
 کوئی اولاد اسکی خنیس مصغر ہے ۱۲

ابو خراش ابو خراش حداد اسلمی صحابی خراش
 سائبہ بن خراشہ و خراشہ را در سین کے سے
 اور حداد ساتھ رہا اور سکون قلال اور فقر را کہ جو
ابو خلاد - ابو خلاد ایک مرد ہے صحابہ
 میں سے کہا ابن عبد اللہ نے کہ نبین واقع ہوا
 اُس کے نام پر اور نہ اسکی نسب پر حدیث اُس کے پاس
 یکے ابن سعید کے سے ابو فردہ سے اُس نے روایت
 کی خلاد سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلو اللہ علیہ وسلم نے

کہ جب دیکھو تم کسی مومن کو کہ دیا گیا ہو بے رغبتی دینا
 اور کم بولنا تو اُس سے قریب ہو نہ سو سہلے کہ وہ محنت
 سکھایا جاتا ہے اور دوسری روایت میں بھی مثل اسکی
 سے لیکن حدیث بیان ابو فردہ اور ابو خلاد کے ابو مریم سے
 اور یہ صحیح تر ہے۔

فصل سے تابعین کے بیان میں

حُثَیْمَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وہ خیمہ بنی
 عبد الرحمن کا وہ بنی ابوسبرہ کا جعفی ہے اور ابوسبرہ
 کا نام یزید بن مالک ہے اور خیمہ کہا تھا تابعین سے
 تھا فوت ہوا پہلے ابو اُنل سے سماعت کی ہے
 اُس نے اور ابن عمر وغیرہ سے اور اس سے اعمش اور
 منصور اور عروہ بن مرہ نے وارث ہوا دو لاکھ مال
 کا سو خرچ کیا سب مال کو عالمون پر خیمہ ساختہ زبر
 خا اور سکون یا کے سے جسکے تلے دو نقطہ ہیں اور زبر
 ث سد نقطہ والی کی ہے اور سبرہ ساختہ زبر سین مہلہ
 اور سکون با موحہ کے سے جسکے نیچے ایک نقطہ ہے

خالد بن معدان و خالد بنی سعدان
 ہے اسکی کنیت ابو عبد اللہ ہے شامی سے کلاعی
 اہل حمص سے تھا اوس نے کلمات کی ہے میں نے
 حضرت صل اللہ علیہ وسلم کے ستر اصحاب سے اور
 تھا شام کے ثقافت سے فوت ہوا طرس
 میں ۳۱۰ء ایک سو چار میں اور معدان تھا
 زبریم اور سکون عین اور تخفیف دال ہے نقطہ کے بحر
خالد بن عبد اللہ خالد بنی عبد اللہ کا ہے

واسطی طحان روایت کی ہے اوس نے حصین وغیرہ سے
 غنا خدا کے برگزیدہ نیک بندوں میں سے کہا جاتا
 کہ اوس نے خرید اپنی جان کو خدا سے تین بار پس خیرات
 کی اُس نے چاندی بقدر تول اپنی جان کے فوت
 ہوا سئلہ ایک سو ستر تین اور بعض نے کہا کہ ایک سو
 بیاسی ہیں اور بائیس پیدائش اُسکی نسلہ ایک سو تین
خارجہ بن زید وہ خارجی بٹیا زید کا ہے وہ
 بیٹا ثابت کا انصاری سے مدنی تابعی سے علل القدر
 پایا ہے اوس نے زمانہ عثمان کا ہے اور سماعت کی
 اپنے باپے اور اُس کے سوا اور اصحاب سے بھی اور
 وہ ایک مدینہ کے سات نقباء ثابت سے
 ثقہ روایت کی ہے اُس سے زہری نے فوت
 ہوا ۹۹ نہ نفاوی سن۔

خارجہ بن صلت وہ خارجی بٹیا صلت کا
 برجمی برجم سے اور وہ بنی تہیم سے ہے تابعی سے
 روایت کی اُس نے ابن مسعود سے اور اپنے چچا
 اور اُس سے شعبی نے حدیث اُسکی نزدیک اہل کوفہ
 کے سے۔

خشف بن مالک وہ خشف بٹیا مالک کا
 کا ہے روایت کی ہے اُس نے اپنے باپ اور چچا سے
 اور عمر اور ابن مسعود سے اور اُس سے زہری نے
 توثیق کیا گیا ہے خشف ساتھ زہری کا اور سکون
 شین معمر اور فار کے سے۔

ابو خزیمہ وہ ابو خزیمہ بٹیا عمیر کا ہے
 ایک حارث بن سعد کی اولاد سے روایت

کی ہے اُس نے اپنی باپ سے اور اس سے زہری نے
 تابعی سے خزیمہ ساتھ زہری کا اور ان کے سے
ابو خالد وہ ابو خالد خالد سے
 بٹیا دینار کا تہمی ہے سعدی ہے بصری ہے دوزی
 ثقات تابعین سے روایت کی ہے اُس نے انس سے
 اور اُس سے دحیح نے غلدہ ساتھ زہری کا اور سکون

لام کی ہے۔
ابن خطل وہ ابن خطل تہمی سے مشرک حکم
 حضرت صلہ امہ علیہ وسلم نے دن فسخہ کے ساتھ
 قتل کرنے اُسکے کے پس قتل کیا گیا خطل ساتھ
 زہری کا اور زہری کا مہملہ کے ہے۔

فصل سے صحابہ عمورتون کے

بیان میں

خدیجہ بنت خویلد وہ ماں ہے رسول کی
 خدیجہ بھٹی خویلد بن اسد کی تشریف معی نکاح میں
 امالہ بن زہرا کے پہ نکاح کیا اوس سے عتیق کا غلدہ
 پہ نکاح کیا اوس سے حضرت صلہ امہ علیہ وسلم نے
 اور خدیجہ کی عمر اس وقت چالیس سال کی تھی
 اور کچھ اور حضرت صلہ امہ علیہ وسلم کی عمر اس وقت
 پچیس سال کی تھی اور نہین نکاح کیا تھا حضرت
 نے پہلے اُس کے کسی عورت سے اور نہ نکاح کیا
 اور اُس کے کسی عورت سے پہلے نکاح نہ کیا۔ اور
 وہی ہیں جو پہلے پہل ایمان لائیں ساتھ حضرت کے
 اول سب خلقت کر سب مردوں اور عورتوں کے

۹۰
 مدنی
 خدیجہ بنت
 خویلد
 بن اسد
 کا نکاح
 کیا تھا
 اور
 اُس سے
 عتیق
 کا غلدہ
 نکاح
 کیا تھا

خالد تحفیف ذال معجمہ کے ہے۔

اقر خالِد - وہ مان ہے خالد بن سعید بن عامر کی اموی مشہور سے ساتھ کنیت اپنی کے پیدا ہوئی حبش کی زمین میں اور لائی گئی مدینے میں اور حالانکہ وہ چھوٹی تھی پہر نکاح کیا اوس سے زبیر بن عوام نے ردا بیت کی اوس سے چند لوگوں نے -

حرف دال

فصل ۱۱ صحابہ کے بیان میں

دُخیا کُلی - وہ درجہ ثناء خلیفہ کا ہے
کُلی کبار صحابہ سے حاضر تھا جنگِ اُحد میں اور
اُس کے بعد کے جنگوں میں بھیجا اور سکو حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم نے طرفِ قیصرِ روم کے ایام
صلح میں چھ سالِ ہجری میں پس ایمان لایا
ساتھ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے قیصر اور
انکار کیا اوس کے خاص لوگوں نے پھر
بھی بے ایمان ہو گیا اور یہ وجہ کُلی مہی ہے
جبکی صورت میں جبریل اترتا تھا اور تراثنام
میں اور زندہ رہا معاویہ کے زمانے میں روضۃ
لی سے اوس سے چند تابعینؓ وجہ ساتھ زیر
دال اور سکونِ ماحاہلہ کے اور ساتھ یا کے صح
بیکے تھے دو نقطے میں اسطرح روایت کی ہے اکثر
اہل حدیث اور لغت نے اور بعض نے کہا
ساتھ زمر کے۔

اور تمام اولاد حضرت کی انہیں کے پیٹ سے
ہو سوائے ابراہیم کے کہ وہ ماریہ کے پیٹ سے
خواتین کے مین ہجرت سے پہلے پانچ سال
اور بعض نے کہا چار سال اور بعض نے کہا تین سال
اور تین گندے نبوت سے دس سال اور غریب
کی عمر پینٹ سال کی تھی اور مین ساتہ حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کے چھپیس سال اور دن جوئی
تھوچ مین ۔

خولہ بنت حکیم دو خولہ بی بی ہے حکیم کی لہلی
عثمان بن مظعون کی تہی عورت فیک بزرگ
روایت کی اس سے ابیک جماعت نے ۔

خولہ بنت ثامر وہ خولہ بنتی ثامر کی ہے
انصاری حدیث اسکی نزدیک اہل مدینہ کے
ہے روایت کی ہے اُس سے نعمان بن حیاثر
زرقی نے اور بعض نے کہا وہ خولہ بیٹی تیس کی
ہے جو میثا ہے اولاد مالک بن بخار کا اور ثامر
قبیلہ تیس کا اور وہ دردمین -

خولہ بنت قیس وہ غلامی تیس کی ہے
جبھی حدیث اس کے نزدیک اہل مدینہ کے ہے
روایت کی اس سے لغمان بن خربوذ سے روایت
حسنہ بنت خدام یہ غلامی خدام بن خالد
کی ہے انصاری ہے اس کی ہے حدیث اس کی
مردنیوں میں ہے روایت کی ہے اس سے ابو یزید
اور عائشہ وغیرہ نے غلامی اس کا خدیوہ اور اس کو
نون اور سبکی نقطہ کے ہے اور خدام سے اس کا یہ

۵۱
مجلسین سلسلہ
ماہنامہ غفر
ایک پانچواں
جلد
کراچی
فرمان اور
کتاب خانہ

ابن الدرداء وہ ابو درود اعوج میرٹھا کا نام
انصاری خزر جی مشہور ہے ساتھ کثرت انبی
اور درود اسکی بیٹی ہے موخر سے سلام اسکا تہوڑا
وہ اپنے گہر والوں سے عیسیٰ اسلام لایا اور خوب
ہوا اسلام اسکا اور تہا فقیہ اور عالم اور حکیم
سکونت کی اس نے شام میں اور فوت ہوا دمشق
میں سکنہ تیس ہجری میں۔

فصل ہے تابعین کے بیان میں

داؤد بن صالح۔ وہ داؤد بن
صالح بن دینا ہے کچھ فروش غلام آزاد عمر بن عثمان بن عفان
مدنی روایت کی ہے اسے سالم بن عبداللہ سے اور
اپنی ماں اور باپ سے۔

داؤد بن حصین۔ وہ داؤد
بیٹا حصین ہے غلام آزاد عمر بن عثمان بن عفان
کا روایت کی ہے اس نے عکرمہ سے اور اس سے
مالک وغیرہ نے فوت ہوا ۳۵ھ اکیسویں ہجری میں
بہتر سال کی عمر میں۔

ابن دلیج۔ وہ منہاک بن فریر زہبی
ہے اس کی حدیث مصر یون میں ہے روایت
کی ہے اپنے باپ سے دلیج سے تھوڑے بڑا ل کے
منسوب صحوفہ دلیج اور وہ پنا ہے مشہور ہے
لوگوں میں اور فریرز ساتھ ذرا در سکون یا اور پیش
را اور زہبی ہے۔

ابوداؤد کو فی وہ ابو داؤد نفعی

بیٹا عمارت کا اندام ہے کو فی روایت کی ہے اور
عمران بن حصین اور ابو برزہ سے اور اس سے ثوری
اور شریک نے ترک کیا ہے اسکو اہل حدیث نے ہٹا
رفض کرتا وسطی اور کے ذکر ہے کتاب العلم میں۔

فصل ہے صحابی عورتوں میں

افردہ ۱۔ وہ ام دردا ہے اس کا نام
خیرہ سے بیٹی ہے ابو درود کی منسوب ہے طرف
قبیلہ اسلم کے اور وہ بیوی ہے ابو درود کی تہی بڑی
صحابیہ اور عقل والی عورتوں سے اور صاحب
راے کی اور میں ساتھ عبادت اور قربانیوں کے
روایت کی ہے اس سے ایک جماعت نے اور
فوت ہوئی ابو درود سے پہلے دو سال شام میں غمان
کی خلافت میں۔

حرف ذال

فصل ہے صحابہ کے بیان میں

ابودرغفاری وہ ابو درجندب
بن جنادہ ہے اور وہ مشہور علماء اصحاب اور انکی
زائد ہیں اور مہاجرین سے ہے اسلام لایا ابتدا
میں کے میں کہا جاتا ہے کہ وہ پانچواں ہے اسلام
میں پہرہ طرف قوم ان کی پس شہر ارمزدیک
ان کے بیان تک کہ آیا مدینہ میں پس حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد جنگ خندق کے پہا

۱۰
اسکا نام زہبی
میں سے تھوڑا ہے
اسلام لایا ابتدا
میں کے میں
کہا جاتا ہے کہ وہ
پانچواں ہے اسلام
میں پہرہ طرف
قوم ان کی پس
شہر ارمزدیک
ان کے بیان تک
کہ آیا مدینہ میں
پس حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم
کے بعد جنگ
خندق کے پہا

نے یہ سوال ساتھ زیریں پہلے کے ہے اور کہا جاتا ہے
ساتھ لڑنے کے اور سکون میں اور تحفیف و اوکے
اور ساتھ لہام کے اور زیر ساتھ زبر ناز اور زیر
بالموحدہ کے ہے اور کہا بعض نے ساتھ پیش
نرا اور زیر باکے اور یہ رفاع ماسون سے صفیہ کا
جوبلی بی ہے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی۔

روایع ثانیہ گنیا ثابت کا ہے وہ بنیا
سکن کا انصاری سے گنیا جاتا ہے مصر لوین میں
امیر کیا تھا اسکو معاویہ نے اوپر طرابلس مغرب کے
۳۶ گنیا چھپا لیس میں فوت ہوا برقمین اور
بعض نے کہا شام میں روایت کی اوس سے
حنش بن عبداللہ وغیرہ نے روایع تصغیر سے
رافع کی اور حنش ساتھ زبر جاہلہ اور زبر لون
اور شیرین معرکہ سے۔

رکانہ بن عبد یزید وہ رکانہ بن
 عبد یزید بن ہاشم بن عبد المطلب قرشی تھا
 سخت ترسب لوگوں سے اسکی حدیث مجاز
 میں سے زندہ رہا عثمان کے زمانے تک اور بعض
 نے کہا کہ فوت ہوا ۳۲۰ھ میں بایلیس میں زرت
 لی ہے اس سے ایک جماعت نے رکانہ
 ساتھ پیش را اور تحقیق کان اور نوں کے ہی

ربيع الثانی ربيع و ہما ہیں ربيع پہلی
 ہے کاتبِ حدیث اسکی ہجریوں میں سے روایت
 کی ہے اوس سے قیس بن زہیر نے انسیدی ساتھ
 پیش ہمزہ اور زبر میں اور تشدید یا اول اور ثانی ہے
 ربيع بن کعب وہ ربیعہ بیٹا ہے کعب کا
 کنیت اسکی ابو فراس ہے اسلمی ہے گنا گیا اہل مدینہ
 میں اور تنہا اہل صفین سے اور کہا جاتا ہے اسکو
 خادم حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ساتھ راہِ حضرت
 صلی اللہ علیہ وسلم کے قدیم سے اور نہین جدا ہوتا تھا
 حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے نہ سفر میں نہ حضر میں
 فوت ہوا سہ تریسٹھ ہجری میں روایت کی ہے
 اُس سے جماعت نے ۔

ربیع بن حارث وہ ربیع بن حارث بن عبد المطلب بن ہاشم بیٹا سے حضرت کرچا کا اور کو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے صحبت میں اور روایت فوت ہوا ۲۳ تیسل میں عمر فاروق تک خلافت میں اور یہی ہے جسکو حضرت نے فتح مکہ کے دن فرمایا تھا کہ اول خون جو میں معاف کرتا ہوں خون ربیعہ کا ہے جو بیٹا سے حارث کا اور اُس کا بیان یوں ہے کہ اُن کا بیٹا ربیعہ بن حارث کا کفر کے زمانے میں جسکا نام آدم تھا سو معاف کیا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلا اسکا اسلام میں۔

رَبِيعُ بْنُ عَمْرِو بْنِ رَبِيعٍ بَشِيرٌ عَدَنِيٌّ،
جَرَشِيُّ كَبَادِ قَدِيٍّ نَزَلَ قَتْلَ كَيْسِ بْنِ مَرْجَدٍ بَنِي كَلْبٍ

۷۷
اور عارضہ چمکا
ہے دھول
مٹا دے عیدولم
کا قبا اے اب اس
(عیدین)

فصل تابعین کے بیان میں

ابورجلہ۔ وہ ابورجاء عمران بنیائیم کا ہے عطاروی مسلمان ہوا حضرت صلوات اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں وہیت کی ہے اوس نے عمر فاروق اور علیؓ وغیرہ سے اور اس سے بہت خلق نے تھا عالم عامل بڑی عیالات تھاقاری حراسہ ایک سو پچیس مین **ربیع بن ابی عبد الرحمن** وہ ربیع بنی ابوعب الرحمن کا ہے تابعی ہے بزرگ قدر والا ایک ہی فقہامدینہ سے اتفاق ہے اوپر اسکے عمار کی اُس نے انس بن مالک اور سائبان بنید سے روایت کی ہے اُس سے ثوری اور مالک بن انس نے فوت ہوا سنہ ایک سو پچیس ہجری مین **ابورافع** وہ ابورافع بن حقیق ہوا اسکا نام عبد اللہ یہودی ہے تاجراہل حجاز کا اُس کے واسطے ذکر نما معجزات مین براء کی حدیث مین حقیق سامعہ پیش جامہ اور زرقاف اول اور سکون ہائے جو **رعل بن مالک** وہ رعل بن مالک بن عون ہے اون لوگون مین سے جن کے واسطے حضرت صلوات اللہ علیہ وسلم نے دعا قبول ہوئی اور انکو لعنت کی اسوہے کہ انہوں نے قاریون کو قتل کیا رعل ساتھ زیر راہ اور سکون عین ہلکا

فصل صحابی غور تون مین

ربیع بنت معوذہ وہ ربیع بیٹی ہے

ابورافع اسلمہ وہ ابورافع اسلم

غلام آزاد ہے حضرت صلوات اللہ علیہ وسلم کا غالب ہوئی اُس پر کنیت اُس کی تھا قبطی اور تھا مالک عباس کے سو بہرہ کر دیا عباس نے وہ غلام حضرت صلوات اللہ علیہ وسلم کو پھر حبیب خوشی سنی حضرت صلوات اللہ علیہ وسلم نے عباس کے مسلمان ہونے کھاتو اسکو آزاد کر دیا اور تھا مسلمان ہونا اسکا پہلے جنگ بدر سے روایت کی ہے اُس سے بہت خلق نے فوت ہوا پہلے عثمان سے تھوڑی مدت

ابورمثہ وہ ابورمثہ رفاعہ بنیائیم

ہے تمیمی ہے امر القیس بن زید مناة بن تمیم کے ادائے اور اسکے نام مین بہت اختلاف ہے سو کہا گیا ہے جو چنے ذکر کیا اور بعض نے کہا عمارہ بن میثرب اور گل نام ہے اور بعض نے کہا کچا اور آیا پاس حضرت صلوات اللہ علیہ وسلم کے ساتھ باپ اپنے کے اور گنا گنا ہے کوفیون مین روایت کی اوس سے ایاد بن لقیط نے رما ساتھ زیر راہ اور سکون مین اور ثار مشلتہ کے ہے

ابورزین وہ ابوزرین بن لقیط بن عامر

بن صبرہ ہے عنقریب آویگا ذکر اس کا پھر حوت کو **ابورجاء** وہ ابورجاء بن شمعون بن یزید قرظی ہے انصاری اوکا ہم شتم ہے اور اور کہا جاتا ہے اسکو غلام آزاد حضرت صلوات اللہ علیہ وسلم کا ریجاء اسکی بیٹی تھی اور تھا وہ بزرگ سے رغبت دنیا سے انزا شام مین روایت کی ہے ایک جماعت

ابورافع اسلمہ وہ ابورافع اسلم غلام آزاد ہے حضرت صلوات اللہ علیہ وسلم کا غالب ہوئی اُس پر کنیت اُس کی تھا قبطی اور تھا مالک عباس کے سو بہرہ کر دیا عباس نے وہ غلام حضرت صلوات اللہ علیہ وسلم کو پھر حبیب خوشی سنی حضرت صلوات اللہ علیہ وسلم نے عباس کے مسلمان ہونے کھاتو اسکو آزاد کر دیا اور تھا مسلمان ہونا اسکا پہلے جنگ بدر سے روایت کی ہے اُس سے بہت خلق نے فوت ہوا پہلے عثمان سے تھوڑی مدت

مین شد بحری بن یحییٰ بن عمر بن
زید بن خطاب وہ زید بنی خلدی کا
 عدوی قرشی سپاہی ہے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اور تھا وہ
 بڑا عمر سے اور وہ مہاجرین اولین میں تھے اسلام
 لایا پہلے عمر سے موجود تھا جنگ بدر میں اور اس کے
 بعد سب جنگوں میں اور قتل ہوا دن جنگ بمامہ
 کے صدیق اکبر کی خلافت میں روایت کی ہر اس
 عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ -

زید بن سہل وہ زید بن سہل ہے
 اور مشہور ہے ساتھ کینت ابو طلحہ کے آدمی کا ذکر
 اس کا حرف طارین -

زید بن عوام وہ زید بن عوام ہے ابو عبد
 اس کی کینت ہر قرشی ہے اور اس کی بان صفیہ ہے
 بیٹی عبد المطلب کی جو بیوی ہر حضرت صلی اللہ علیہ
 وسلم کی اسلام لائی وہ دونوں ابتداء میں اور اس وقت
 اس کی عمر سولہ سال کی تھی سو عذاب کیا اس کو اس کے
 چچا نے ساتھ دہوین کے تاکہ اسلام کو چھوڑ دے
 سو اس نے اسلام کو نہ چھوڑا اور حاضر ہوا سب
 جنگوں میں ساتھ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے
 شخص وہی ہے جس نے پہلے پیل خدا کی راہ میں
 تلوار کھینچی اور ثابت رہا ساتھ حضرت صلی اللہ
 علیہ وسلم کے دن جنگ احد کے اور وہ ان دنوں
 اصحاب میں سے ہر جنگ کو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
 نے بہشت کی خوشخبری دی - تھا سفید رنگ نہ لانا
 قدر والا گوشت کا کچھ ہلکا - اور کہا جاتا ہے کہ تھا

حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے گہر والوں پر
 اس کے گرد کیا اس نے احسان حضرت صلی اللہ
 علیہ وسلم کا طرف اپنی پس اس وقت تک حضرت
 صلی اللہ علیہ وسلم طرف خطیم کو سو کہا کہ امی چاہیے
 گواہ رہو کہ زید بنی امیہ ہے وہ میرا وارث ہے اور
 میں اس کا وارث ہوں ہو گیا یہ حال کہ بلا
 جانا تھا زید بنی امیہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بیان تک
 کہ آیا اسلام اور او تر یا یہ حکم

ادعواکم لا باء ہم ہوا قسط عند اللہ یعنی بلاؤ
 ان کو بتیالینے یا پون کا یہ زیادہ انصاف ہے
 نزدیک اللہ کے پیر کہا گیا اس کو زید بنی امیہ
 کا اور وہ اول ہے جو مسلمان ہوا مردوں سے
 ایک تین اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس سے
 دس سال بڑے تھے اور بعض نے کہا سبیل
 اور نکاح کر دیا اس سے ان حضرت صلی اللہ
 علیہ وسلم نے اپنی لونڈی آزاد ام ایمن کا سو پلا
 ہوا اس کے پیش سے اسامہ پہر نکاح کیا ازینہ
 بیٹی جھیش کی سے اور کہا جاتا تھا اس کو محبوب
 حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اور نہیں نام لیا خدا
 نے قرآن میں کسی صحابی کا سوا اس کے فرمایا اللہ
 نے فلما قضی زید منہا وطرا زوجنکھا
 یعنی جب نے اس کی اپنی حاجت پوری کی تو
 تھے وہ تیرے نکاح میں دی روایت کی ہر اس
 اس کے بیٹے اسامہ وغیرہ نے اور مارا گیا جنگ موتہ
 میں اور حالانکہ وہ سردار تمام لشکر کا جادو

روایت کی ہے اُسے ابن عمرؓ سے اور اس سے
سعد اور عمار بن زیدؓ سے ثقہ ہے۔

زیاد بن کسیب وہ زیاد بیٹا

کسیب کا جو عدوی ہے گناہ کا ہے بصریوں میں
تابعی ہے روایت کی ابو بکرہ سے کئی بصری

زہرہ بن معبد وہ زہرہ بیٹا معبد

کا ہے اسکی کنیت ابو عقیلؓ ساتھ زہر بن کزخی

ہے مصری سماعت کی اُسے اپنے دادا ہبشامؓ سے
روایت کی جو اس سے جماعت نے اور اکثر

حدیث اسکی پاس اہل مصر کے ہے۔

زہیر بن معاویہ وہ زہیر بیٹا

معاویہ کا ہے اسکی کنیت ابو خثیمہ ہے جعفری ہے

کو فی ہے سکونت کی اُسے جزیرہ میں تھا حافظ

ثقة ثابت سماعت کی اُسے ابو اسحاق ہمدانی

اور ابو زبیر سے روایت کی جو اس سے اسکے باپ

سبارک اور یحییٰ بن یحییٰ وغیرہ نے واسطے اسکے

ذکر ہے زکوة میں فوت ہوا سن ۱۲۸ھ ایک سو چوبیس

زمیل بن عباس روایت کو ہے

اُسے اپنے غلام آزاد عروہ نے اور اُس سے زید

بن ہاد نے اُسین کچھ کلام ہے۔

زہری وہ مشہور ہے طرہ زہرہ بن

کتاب کی جو مشہور ہے ساتھ نبوت کو طرف

انکی ۵۰۰۰۰ ابو بکر محمد بن عبد اللہ بن

شہابؓ جو ایک شخص ہے فقہار اور محدثین اور شہو

علماء تابعین سے مدینہ میں جو مشہور الیہ ہے

فنون علم شریعت میں سماعت کی ہے چند اصحاب

سے روایت کی ہے اس سے بہت خلق نے اُنہیں

سے قتادہ اور مالک بن انس ہے۔ کہا عمر بن العزیز

نے کہ نہیں جانتا میں کسی کو زیادہ تر عالم اُس سے

ساتھ منت ماضی کے کہا گیا مکمل سے کہ تو نے

زیادہ تر عالم کس کو دیکھا اُس نے کہا کہ ابن شہابؓ

کو کہا اُس سے کہ یہ کس کو کہا ابن شہابؓ کو۔ کہا یہ

میں کو کہا ابن شہابؓ کو فوت ہوا رمضان میں

سن ۱۲۸ھ ایک سو چوبیس ہجری میں۔

زمر بن جحیش وہ زمر بن جحیش ابو حیم

اسدی کو فی ہے زندہ رہا کفر کے زمانے میں ساٹھ

سال اور اسلام میں ہی ساٹھ سال اور وہ کاہل

اور مشہور قاریوں کو ہے عبد اللہ بن مسعودؓ کے اصحاب

میں سے سماعت کی ہے اس نے عمرؓ سے اور روایت

کی ہے اس سے بہت خلق نے تابعین وغیرہ سے

زر ساتھ زمر زرارہ تشدید مار کے ہو اہل بیت

ساتھ پیش مہملہ اور زمر بانی ایک نقطہ والی کے

اور سکون یا اور شہیدین نقطہ دار کے ہے۔

زمرہ بن اوفی وہ زمرہ بیٹا اوفی

کا ہے ابو حجاب حشری قاضی بصری کا روایت کی

ہے اُسے ایک جماعت اصحاب ہے انہیں کو ہے

ابن عباسؓ کہ روایت کی اُسے اس سے کہ ایک

مرد حضرت حبیب اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ خدا کے

نزدیک بہت محبوب کون عمل ہے حضرت حبیب

علیہ وسلم نے فرمایا کہ حال برتھوئے کہا یا حضرت

کیا ہے حال مرثعل کا فرمایا گما صاحب قرآن ہو کہ
 شروع کرتا ہے قرآن کو اصل سے یہاں تک کہ ختم
 کرتا ہے اسکو پھر شروع کرتا ہے اسکو اول سے
 روایت کی ہے اس سے قنودہ اور عوف نے اور البتہ
 اُسے امامت کی سو پڑھی یہ آیت فاذا انقرف
 الناقور پیر آہ ماری اور مرگیا سنہ ۲۸۰ھ
 ہجری میں ولید بن عبد الملک کے زمانے میں حضرت
زید بن خالد وہ زید بن ابیہ کا کہ
 اسکی کنیت ابو غیر ہے اسدی کو فی تابعی ہے
 سماعت کی اسے عمر اور علی سے روایت کی ہو اس
 بہت خلق نے اُن میں سے شعبی ہے حدیث سنا ہے
 پیش رو اور زبر حال اور سکون یا ر اور راو کہ ہے
زید بن اسلم وہ زید بن ابیہ کا کہ
 اسکی کنیت ابو اسامہ ہے غلام آزاد ہے امیر
 بن خطاب کا مدنی ہے اکابر تابعین ہر سماعت
 کی ہے اُسے ایک جماعت اصحاب سے روایت
 کی ہے اُس سے ثوری اور ایوب سختیانی
 اور مالک اور ابن عیینہ نے فوت ہوا سنہ ۳۶۰ھ
 ایک سو چہتریس میں - ۴۹ھ
زید بن طلحہ وہ زید بن ابیہ کا کہ
 کہ ہے روایت کی اُس سے سلم بن صفوان
 زرقی نے روایت کی مالک نے حدیث اسکی حلیہ
زید بن یحییٰ وہ زید بن ابیہ کا کہ
 دمشق روایت کی اُسے اذاعی سے اور اُسے
 احمد اور دارمی نے ثقہ ہے۔

ابو زید وہ ابو زید بن اسلم کی ہے غلام آزاد
 حکیم بن حرام کا طبقہ دو کرمین تابعی ہے کہ
 کا سماعت کی ہے اُسے جابر بن عبد اللہ سے
 روایت کی اُس سے بہت جماعت نے فوت ہوا
 سنہ ۲۸۰ھ ایک سو چہتریس ہجری میں -

ابو زید وہ زید بن ابیہ کا کہ
 سماعت کی ہے اُسے بہت خلقت سے روایت
 کی ہو اُس سے عبد اللہ بن احمد بن حنبل وغیرہ نے
 تھا امام حافظ مضبوط ثقہ عالم حدیث کا عارف
 مشائخ اور جرح اور تعدیل کا پیدا ہوا سنہ ۲۸۰ھ
 ہجری میں اور فوت ہوا نے میں سنہ ۳۶۰ھ

فصل ہے صحابی عورتوں میں

زینب بنت جحش وہ بنت جحش
 مان ہے مومنون کی اور اسکی ماں امیہ بنتی
 عبد المطلب کی جو پہوپی ہے حضرت صلی اللہ علیہ
 وسلم کی اور بتی وہ زید بن حارثہ کے نکاح میں جو
 غلام آزاد ہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا پسر
 اُسے اسکو طلاق دی پھر نکاح کیا اُس سے
 حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکو اول ہے
 جو فوت ہوئی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی
 سے بعد آپ کے اور اسکا نام برہ تھا سو نام رکھا
 حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکا زینب
 کہا عاتشہ نے اُسکے مہل میں اور بتی کوئی
 عورت بہتر اُس سے دین میں اور نہ زیادہ اور نہ کم

۲۱

نصف

نصف

نصف

نصف

نصف

نصف

نصف

نصف

نصف

بن عجرہ ہے انصاری سالم بن عوف کی اولاد
ہا ابوہ ہے۔

حرف سین

فصل ہے صحابہ کے بیان میں

سعد بن ابی وقاص وہ محدث

بیٹا ابی وقاص کا ہے اُسکی کنیت ابو اسحاق

ہے اور نام ابو وقاص کا مالک بن حبیبہ زہری

ہے قرشی اُن اصحاب میں سے جو جنگ حضرت

امہ علیہ وسلم نے بہشت کی بخبری ہوئی مسلمان

ہوا ابتدا میں شہر برس کی عمر میں

اور کہا کہ میں تیسرا تھا اسلام میں اور میں وہ ہو

جس نے پہلے پہل خدا کی راہ میں تیرہ بیٹے کا خیر ہوا

سب جنگوں میں ساتھ حضرت صلے اللہ علیہ

کے تھا۔ وہ معقول عا دوالا مشہور ساتھ اس کے

خوف کیا جاتا تھا اسکی دعا سے اور امید واری

کی جاتی تھی واسطے مشہور ہوئے اجابت دعا کی

کے نزدیک انکی اور یہ اس سبب سے کہ حضرت صلی اللہ

وسلم نے اُنکی حق میں دعا کی تھی کہ ابھی رست کہہ

اُنکے تیر کو اور قبول کر اُسکی دعا کو اور جمع کیا

اُسکے اور نبی کے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے

مان باپ کو سوزایا واسطے ہر ایک کے دونوں کے تیرا

میرا مان باپ تجھے قربان اور نہیں فرمایا یہ واسطے

کسی کے سوا جو ان دونوں کے تھا پست قدم جسم پر بہت بال تھا

اس سے اور نہ بہت سچی بات میں اور نہ بہت

سلوک کرنے والی برادری سے اور نہ بہت غیرت

کرنے والی اور نہ سخت تر تواضع کرنے والی اُس

عمل میں کہ تصدق کرتی ساتھ اُسکے اور قربت

چاہتی ساتھ اُسکے طرف اللہ کی یعنی ان علو

میں وہ سب غرتوں سے بہتر تھی فوت ہوئی

میں سترہ ہجری میں اور بعضوں کا کہ اکیس میں

اور اسکی عمر تیرہ سال کی ہو روایت کی ہر اس کے

عائشہ اور ام حبیبہ وغیرہ نے روایت کی ہے

زینب بنت عبد اللہ وہ زینب

بنت عبد اللہ بنسہ معاویہ ہے بھی ثقیف

ہے بی بی ہے عبد اللہ بن مسعود کی روایت کی

اُس سے اُسکے خاوند نے اور ابو سعید اور ابو ہریرہ

اور عائشہ رضی اللہ عنہا

زینب بنت ام سلمہ وہ کی ہے جو بی بی ہے حضرت صلی اللہ

علیہ وسلم کی تھا نام اُسکا پرہ سو بدل دیا اُسکو

حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے نام رکھا اُس کا

زینب یہ ہوا بی بی حبش کی زمین میں تھی عبد

بن زمرہ کے نکاح میں اپنے زمانے کی عورتوں سے

زیادہ ترقیہ تھی روایت کی ہے اُس سے چند نفر

نے فوت ہوئے بعد جنگ حرہ کے۔

فصل ہے تابعی عورتوں کو بیان

زینب بنت کعب وہ زینب بنت

اور وہ اول
ہے جگر خوار
اور نہ سخت
جانتی تھی

روایت کی
ہے ابو ہریرہ
اور ابو سعید
اور عائشہ

توت ہوا اپنے محل میں عقیق میں قریب دینے کے
 سو اٹھایا گیا۔ دیوں کی گردنوں پر طرف دینے کے
 اور نماز پڑھی اور میر والہ بن حکم نے ادوہ اس
 وقت دینے کا حکم تھا اور دفن کیا گیا۔ بیچ میں
 ہشت پچیس ہجری میں کچھ اور تتر برس کی عمر میں
 ادوہ پہلایا۔ عشرہ مبشرہ کا مرنے میں۔ حاکم کیا
 اس کو عمر و عثمان نے کو فہرہ روایت کی ہے اس
 بہت خلق نے صحابہ و تابعین کو

سعد بن معاذ وہ سعد بنیا معاذ کا
 ہے انصاری شہیلی اوس میں سے اسلام لایا
 میں درمیان عقبہ اوسے اور ثمانیہ کے سوا اسلام
 لائے اوسکے اسلام لانے کے سبب عبد اللہ شہل
 کی اولاد اور اذکا گھر اول گھر ہے جو انصار سے
 ایمان لایا اور نام رکھا اوسکا حضرت صلی اللہ علیہ
 وسلم نے سردار انصار کا تھا مقدم حکم مانا گیا یعنی
 اپنی قوم میں جلیل صحابہ سے اور اوسکے اکابر اور
 بہترین سے حاضر ہوا جنگ بدر اور احد میں اور
 قائم رہا ساتھ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اوس
 اور تیر کا جنگ خندق کے دن اوسکے رک رکھل
 میں جو بازو کے درمیان ہے اور نہ بند ہوا ابو
 اوسکا یہاں تک کمر گر گیا۔ بعد ایک بیٹھے کے اور یہ قول
 ذیقعد ثین تھا پانچویں سال ہجری میں سنہ ثین
 سال کی عمر میں اودفن ہوا بیعت میں روایت
 کی اوس سے چند اصحاب نے
 سعد بن خولہ وہ سعد بنیا خولہ کا

حاضر ہوا جنگ بدر میں اور فوت ہوا سکے میں
حجۃ الوداع میں

سعد بن عبادہ و سعد بن عبادہ کا پر

اوسکی کنیت ابو ثابت بن النضاری ہے ساتھ

خزرمی تھا نقیب بارہ نقیبوں میں سے اور تھا

سردار انصاریں مقدم ان میں با ابرو و بے

اوسکے سرداری ہے کہ معترف ہو کہ سنا ہے اسے وہ

اور فوراً ہوا چھڑا رہا۔ شام کو گزیر رہا ہے۔ اور ہوا چھڑا رہا ہے۔

۱۔ اس خلافت کے سنی نندہ، حقیر و خوار

نے کہا کہ فوت ہوا صدیق کی خلافت میں سنہ

کیا رہ میں اور نہیں اختلاف ہے کہ وہ پایا گیا ہے اہوا

اپنے غسل خانے میں اور البتہ سنبھڑ گیا تھا جسم کا

اور نہ خیر ہوئی کہ یہ کوا اس کے مرنے کی یہاں تک کہ

ابھون سالہ لونی لینے والا ہتھا ہے اور بظاہر ہیں
 قریب وقت کے کہ نہ ہو کہ سعد

الہامیے کل یا حرج کے سردار بن عبیدہ کو اور ہم نے ایک ایک سے دیکھ کر اس کے ساتھ اس کے ساتھ

کہتے ہیں کہ اسکو جہنم میں قتل کیا تھا

سعيد بن ربيع و هـ سعيد بن ربيع ك

انصاری ہے خربزجی شہید ہو اُجنگ احد کے

اور یہاں بنایا تھا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے

اسکو عبد الرحمن بن عوف کا اور دفن ہوا وہ احمد

خارجین زید اید قبرین۔

سُيَعِيدِی اِسْکُوں دے سَیّدِ بَیَاں
اِس سَیّدِ بَیَاں اِس سَیّدِ بَیَاں

۱۰۰

کیا تھا افسار نے
 وہ بچہ وفات کے بعد
 رحلہ صلی علیہ
 وسلم کے اور کمال کی
 پہنچتے ہو اور کب
 امیر شکر کے
 تم میں تو ہمارے
 وزیر اہل ہوائت
 مدینہ لکے کہ اوند
 بیت کی سوسنے
 ابوبکر صدیق کا نام
 حکام مہضہ و ہون
 شام کے اندر چلے
 بیچین سوسنے
 بن (عقبتا)
 ۵
 روایت کی ہے
 آج اس بن
 لکے ہے

سہل بن ابی حنیفہ وہ سہل بن ابی حنیفہ
حشر کا ہے اور اکی کینت ابو محمد ہے اور کہا جاتا ہے
ابو عمارہ انصاری ہے اسی پر پیدا ہوا ہے جو
میں سکونت کی اسنے کوفہ میں اور کہا گیا ہے اہل مدینہ
میں فوت ہوا مدینہ میں مصعب کے زمانے میں روایت
کی اس سے ایک جماعت نے ۔

سہل بن حنیف وہ سہل بن حنیفہ کا
انصاری ہے اوس میں سے حاضر ہوا تھا جنگ
بدر اور احد میں اور سب جنگوں میں ثابت رہا ساتھ
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دن جنگ احد کے رہا
ساتھ علی کے بعد حضرت علی صلی اللہ علیہ وسلم کے خلف کیا
اسکو علی نے مدینہ پر بہرہ حاکم کیا اور کوفہ اس پر ہوا
کی اوس سے اس کے بیٹے ابوامامہ وغیرہ نے فوت ہوا
کوفہ میں شہداء اربعین میں ۔

سہل بن یصلہ وہ سہل بن یصلہ کا
اور اس کا بہائی سہیل ہے اور یصلہ ان کی ماں ہے
اس کا نام وعدہ ہے اور او کا باپ سو ب بن بیدہ ہے
اور تھا سہل اور لوگوں میں سے چہنوں نے
اسلام کو مکے میں ظاہر کیا تھا اور کہتے ہیں کہ اسنے
چہپا رکھا تھا اسلام کو مکے میں اور کھلا ساتھ شہر کو
کے طرف جنگ بدر کے سو گرفتار ہوا اور سدن تو
مکوی دی واسطے اس کے ہاں مدینہ میں سو دھن کے کہ اسنے
اوسکو مکے میں نماز پڑھتے دیکھا تو اوسکو چوڑیا
فوت ہوا مدینہ میں اور نماز پڑھی اور پھر حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم نے مسجد میں اور اس کے بہائی پر ہی واسطے

ان دونوں کے ذکر سے جانتے کی نماز میں ۔
سہل بن حنظلہ وہ سہل بن حنظلہ
کا ہے اور حنظلہ اسکے دادا کی ماں کا نام ہے اور
بعض نے کہا کہ اکی ماں ہے وہ اوی کی طرف
منسوب ہے اور اسی کے ساتھ معروف ہوا در کا باب
سج بن عمر ہے اور تھا سہل اور لوگوں میں سے چہنوں
و فوت کے تھے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے جیت کی
اور تھا فضل گوشتہ گیر لوگوں سے بہت نماز اور ذکر
اور تھا اولاد نہیں ہوئی پر واسطے اسکے کوئی اولاد
رہا شام میں اور فوت ہوا دمشق میں معاویہ کے ابتدائے
حکومت میں ۔

سہیل بن عمرو وہ سہیل بن عمرو کا ہے
قرشی عامری والد ابو جندل کا قریش کے شریفوں
اور سرداروں میں سے تھا گرفتار ہوا دن جنگ
بدر کے اس حال میں کہ کافرو تھا اور تھا خطیب قریش
کا سو کہا عمر نے یا حضرت نکال ڈالنے لگے دانت
اس کے پھر نہ رہے آپ کے جو میں گہرا ہو کر خطبہ کہی تو
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ چوڑا اسکو پس
عنقریب اگر گہرا ہوگا ایسی مقام میں کہ تو ادا ہو
جو آیا تھا حدیبیہ کی صلح میں اور جب فوت ہوا
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم تو اختلاف کیا لوگوں کے کہ میں
اور نہ ہو سکے اور ان میں سے کوئی نہ ہوا سہیل خطو کر
تو نسکین ہی لوگوں اور نہ کیا انکو اختلاف سے فوت ہوا
شہداء اربعین میں عمرو اس کے صاحبوں میں
اور بعضوں نے کہا کہ قتل ہوا ایرموک میں نسو ہوا

لے

اور کہا جاتا ہے

ملازمین سہیل

ابو حنیفہ

سج بن عمر

سج بن عمر

سج بن عمر

سج بن عمر

سج بن عمر

سج بن عمر

سج بن عمر

سج بن عمر

سج بن عمر

سج بن عمر

سج بن عمر

سج بن عمر

سج بن عمر

سج بن عمر

سج بن عمر

سج بن عمر

سج بن عمر

سج بن عمر

سج بن عمر

سج بن عمر

سج بن عمر

سج بن عمر

سج بن عمر

سج بن عمر

سج بن عمر

سج بن عمر

سج بن عمر

سج بن عمر

سج بن عمر

سج بن عمر

سج بن عمر

سج بن عمر

سج بن عمر

سج بن عمر

سج بن عمر

سج بن عمر

سج بن عمر

اُس سودیر کی۔

سُقَیل بن بیضا وہ سہیل بیٹا بیضا کا ہے قرشی پہلے گزرجی ہے نسبت اسکی نزدیک ذکر بہائی اُسکے سہل کے اسلام لایا قیدیم میں ہجرت کی اُسے طرف حبشہ کی دوبارہ ہجرت تہا جنگ ہدیین اور سب جنگوں میں روایت کی اُس محمد بن عبد اللہ بن انیس اور انس بن مالک نے فوت ہوا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی حیاتی میں بعد پھر حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے جنگ تبوک سے شہ نہ نو میں لور نہیں پیچھے رہی اولاد کی **سمیرہ بنت خدیج** وہ سمیرہ بیٹا خدیج کا ہے خزازی ہم قسم انصاری تھا بڑے حافظوں سے جینوں نے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے بہت حدیث روایت کی ہے روایت کی اُس سے ایک جماعت نے فوت ہوا بصرے میں آخر از ۵۹۵ سال میں۔

سُلَیمان بن صرد وہ سلمان بیٹا صرد کا ہے اُسکی کنیت ابو مطرف ہے خزاعی تھا بہتر بزرگ عابد رہا کوفہ میں جبکہ اول اول اس میں سلمان اترے اُسکی عمر انور سال کی ہے ضرور ساتھ میں صادمہلا اور زبر را کے ہے۔

سلیمان بن بريد وہ سلیمان بیٹا بريدہ کا ہے اسلی ہے روایت کی ہے اُسے اپنے باپ کو اور عمران بن حصیر سے

ابن عبد البر سے روایت ہو کہ گہرا لوگوں نے وہ وازہ عمر فاروق کا اجازت مانگتے تھے واسطے اندر آنے کے اور ان میں سہل بن عمرو والو ہجرت بن حرب تھی اور یہ بزرگ قریش کے سوا ذن دیا اسنے واسطے اہل بدر کے مانند مہیب اور بلال کے تو ابھی لکھے ہا کہ انہیں دیکھا میں نے مثل آنجکے دن کے کہو کہ وہ ان دیتا ہے ان غلاموں کو اور ہم تجھے میر مہاری طرف نہیں دیکھتا تو کہا سہل نے کہ اسی قوم تحقیق مجھ کو قسم ہے اللہ کی البتہ دیکھتا ہوں جو تمہارے چہرے میں بے غصے سے سو اگر تم غصے ہو تو غصہ کرو اپنی جانوں پر بلائی گئی قوم طرف جنگ کے اور بلائی گئے تم سو انہوں نے جلدی کی اور تم نے دیر کی خبردار ہو قسم ہے اللہ کی واسطے او پھر کے کہ آگے بڑھ گئے تم کے ساتھ اس کے فضیلت سے سخت تر ہے پھر قوت میں تمہارے اس دروازے سے جسکی تم رغبت کرتے ہو پھر کہا اسی قوم البتہ بڑھ گئے یہ لوگ تم سے ساتھ اس جینے کے کہ کچھ تو ہو اور نہیں کوئی راہ واسطے تمہارے طرف پھر کے کہ بڑھ گئے تم سے طرف اسکی سو دیکھو اس جہاد کو اور اسکو لازم پکڑو امید ہے کہ خدا تمکو شہاد دیوے پھر اپنے کپڑا چارہ اور اٹھ کھڑا ہو اور جہاد کیا شام میں کہا جس نے کون ایسا آدمی ہوگا کیسا حافل تھا اور پھر کہا اُسے اپنی بات میں قسم ہے اللہ کی ہرگز نہیں کریگا اسے اس بندے کو جس نے جلدی کی طرف اسکی مانند اس بندے کی جس نے

سہیل بن بیضا
وہ سہیل بیٹا
بیضا کا ہے
قرشی پہلے
گزرجی ہے
نسبت اسکی
دیکر بہائی
اُسکے سہل
کے اسلام
لایا قیدیم
میں ہجرت
کی اُسے
طرف حبشہ
کی دوبارہ
ہجرت تہا
جنگ ہدیین
اور سب جنگوں
میں روایت
کی اُس
محمد بن عبد
اللہ بن انیس
اور انس بن
مالک نے
فوت ہوا
حضرت صلے
اللہ علیہ
وسلم کی
حیاتی میں
بعد پھر
حضرت صلے
اللہ علیہ
وسلم کے
جنگ تبوک
سے شہ نہ
نو میں
لور نہیں
پیچھے رہی
اولاد کی
**سمیرہ بنت
خدیج**
وہ سمیرہ
بیٹا خدیج
کا ہے
خزازی ہم
قسم
انصاری
تھا بڑے
حافظوں
سے جینوں
نے حضرت
صلے اللہ
علیہ وسلم
سے بہت
حدیث
روایت
کی ہے
روایت
کی اُس
سے ایک
جماعت
نے فوت
ہوا بصرے
میں آخر
از ۵۹۵
سال میں۔
**سُلَیمان
بن صرد**
وہ سلمان
بیٹا صرد
کا ہے
اُسکی
کنیت
ابو مطرف
ہے
خزاعی
تھا
بہتر
بزرگ
عابد
رہا
کوفہ
میں
جبکہ
اول اول
اس میں
سلمان
اترے
اُسکی
عمر
انور
سال
کی
ہے
ضرور
ساتھ
میں
صادمہلا
اور
زبر
راہ
کے
ہے۔
**سلیمان
بن بريد**
وہ سلیمان
بیٹا
بريدہ
کا ہے
اسلی
ہے
روایت
کی
ہے
اُسے
اپنے
باپ
کو
اور
عمران
بن
حصیر
سے

اور اُس سے علقہ وغیرہ نے فوت ہوا نہ دتر

سلمہ بن اکوع وہ سلمہ بنیثاکوع کا ہے اسکی کنیت ابو سلمہ ہے اسلمی مدنی تھا ان لوگوں میں سے جنہوں نے درخت کے تلے بیعت کی اور تھا سخت تر اور دلاور تر سب لوگوں سے زیادہ چلنے میں فوت ہوا دیکھنے میں مشہور چوتھریں انسی برس کی عمر میں روایت کی ہے اُس سے بہت خلوت تھے۔

سلمہ بن ہشام وہ سلمہ بنیثاہشام کا ہے قرشی سے مخزومی تھا جنت کے مہاجرین سے اور تھا برگزیدہ اصحاب ان کے بزرگوں سے اور بہائی ہے ابو جہل کا اور تھا قدیمی اسلام والا اور عذاب کیا گیا اللہ کی راہ میں اور قید کیا گیا مکہ میں امد بنے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم دعا کرتے واسطے انکے اپنی قوت میں ساتھ اُس جماعت کو کہ دعا کرتے تھے واسطے انکے قوت میں ضعیف مسلمانوں سے جو مکہ میں تھے اور نہیں حاضر ہوا جنگ بدر میں اسی سبب اور قتل ہوا دن مرج صیغر کے مسئلہ چودہ ہجری میں مگر کی خلافت میں۔

سلمہ بن صخر وہ سلمہ بنیثاصخر کا ہے انصاری بیاضی اور بعضوں نے کہا کہ اسکا نام سلیمان ہے اور یہ وہی ہے جس نے اپنی عورت سے ظہار کیا تھا پھر اُس سے جماع کیا اور تباہیت رونے فالوں میں سے روایت کی ہے اُس

سلیمان بن یسار اور ابن ربیعے کہا بجاری نے اور نہیں صحیح ہے حدیث اسکی۔

سلمہ بن حنظل وہ سلمہ بنیثا حنظل کا ہے اسکی کنیت ابو سنان ہے اور حنظل کا نام مغیر بن عتبہ بن لی ہے گنا گنا ہے بصرہ میں حنظل ساتھ پیش نیم اور زہار مہملہ اور تشدید بار موعده زیر والی کے اور قاف کے ہے اور اصحاب حدیث بار کی زبرد پرستے ہیں۔

سلمہ بن قیس وہ سلمہ بنیثاقیس کا ہے اشجعی کہا ابو عاصم نے وہ شامی ہے گنا گیا اور اہل کوفہ میں روایت کی اُس سے ہلال بن سنان وغیرہ نے۔

سلمان فارسی وہ سلمان فارسی

ہے اسکی کنیت ابو عبد اللہ ہے غلام آزاد ہے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا لدا اسکی اصل فارسی سے ہے زاتمہ رز سے اور بعضوں نے کہا بلکہ اسکی اصل اصفہان سے ہے اُس کا دن سے جسکو حجر کہا جاتا ہے مگر کیا اُسے واسطے طلب دین کے سو اختیار کیا اُسے اول دین عیسائی کو اور پھر کتابوں کو اور صبر کیا اس میں تکلیفوں پر چوائے پائین پر کڑا اسکو ایک قوم عرب نے سوچا انہوں نے اسکو داتا یہود کے پر وہ مکان کیا گیا سو مدد کی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اسکو بدل کتابت میں اور کہتے ہیں کہ وہ کئی اور پر دس ماکوں کے ماتہ آیا یہاں تک کہ حضرت صلے

۹۰
نیز حنظل
اشجعی کا نام
افغان کے

۹۱
اشجعی کا نام
ابو عاصم
احسان خیر نے

۹۲
حجی

سراق بن مالک وہ سراقہ بن مالک کا ہجو بیٹا ہے جسٹم کا مدبھی ہے کنانی تھا اترقا قدیمین گنا جاتا ہے اہل مدینہ میں روایت کی اُس جماعت نے اور تھا شاعر تعریف کیا گیا فوت ہوا

سفیان بن اسید وہ سفیان بن اسید کا ہے حضرمی ہے شامی روایت کی اسے جمیر بن نفیر نے اسکی حدیث حصیون میں ہے اسید ساتھ زبر ہمزہ اور زیر سین ہوا یہی ہے اکثر اور دو سہر ساتھ پیش ہمزہ اور زیر سین کے ہوتے ساتھ زبر ہمزہ اور زیر سین کو اور خدا لکھ کر **سفیان بن ابی زہیر** سفیان بن ابی زہیر کا ہے ازدی شنیعی اسکی حدیث حجاز یونین ہے روایت کی اُس سے ابن زبیر وغیرہ نے **سفیان بن عبد اللہ** سفیان بن عبد اللہ بن زمو اسکی کنیت ابو عمرو ثقفی ہے گنا جاتا ہے اہل طائف میں اور تھا عامل عمر بن خطاب کی طرف سے طائف پر۔

سنان بن زید وہ سنان بن زید ہے اسکی کنیت ابو عبد اللہ ہے ازدی ہے روایت کی ہے اُس سے اسکے بیٹے عبد اللہ نے اسکے واسطے روایت ہر کتاب علم میں سنانہ ساتھ زبر سین اور سکون خارج ہونے کے ہوا اور زبر با کے حکے ملے ایک نقطہ ہے۔ **سائب بن یزید** وہ سائب بن یزید کا ہے اسکی کنیت ابو یزید ہے کنذی ہے

پیدا ہوا ہجرت کو دو سال میں حاضر ہوا حجاز الوداع میں ساتھ باپ اپنے کو اور حالانکہ وہ سات سال کا تھا روایت کی اس سے زہری نے محمد بن یوسف نے فوت ہوا سنہ اسی میں **سائب بن خلاد** وہ سائب بن خلاد کا ہے اسکی کنیت ابو سلمہ ہے انصاری ہونہ زبرج سے فوت ہوا سنہ اسی میں زہری نے روایت کی اُس سے ابن خلاد اور عطاب میں یسار نے۔

سویل بن قیس وہ سویل بن قیس کا ہے اسکی کنیت ابو صفوان ہے روایت کی اُس سے سماک بن حرب نے اور اسکی کنیت کو فیہم نے

ابو یوسف قین وہ ابو یوسف قین کا ہے رضاعی باپ ہے ابراہیم بن نبی صلے اللہ علیہ وسلم کا اور اسکا نام برابر بن اوس ہے انصاری ہے معروف ہے ساتھ کنیت اپنی کے اور اسکی بی بی جس نے ابراہیم کو دودہ پلایا ام بردہ ہے۔

ابو سعید سعد بن مالک وہ ابو سعید سعد بن مالک کا ہے انصاری ہونہ زبرج مشہور ہے ساتھ کنیت اپنی کے تھا حفاظ سے جکو بہت حدیثیں یاد تھیں اور تھا علمدار اور عقلمار سے روایت کی اُس سے ایک جماعت نے اصحاب اور تابعین سے فوت ہوا سنہ زبرج ہونہ زبرج میں اور دفن ہوا بقیع میں چوراسی برس کی عمر میں خدرہ ساتھ پیش خابجہ اور سکون وال بھلہ کے ہے۔

روایت کی اس سے سماک بن حرب نے

۴

۵

۶

۷

۸

۹

۱۰

۱۱

۱۲

۱۳

۱۴

۱۵

ابوسعید بن معلی وہ ابوسعید

حارث بن عیسا معلی کا بیٹا ہے انصاری ہجرتی ہے
قوت ہوا اس لئے جو سٹھ مین چو سٹھ ہرگز

کی عمر مین۔

ابوسعید بن ابی فضالہ

ابوسعید بن ابی الفضالہ کا بیٹا ہے حارثی ہے انصاری
اسکا نام اسکی کنیت ہر گنا جاتا ہے اہل مدینہ

میں حدیث اسکی نزدیک حمید بن جعفر کے ہے
اپنے باپ سے زیادہ دین مینا سے ساتھ زبیر

کے اور سکون یار کے اور نون اور دواؤ قصہ کے
ابوسعید وہ ابیہ بن عبد اللہ بن اسد

مخزومی قرشی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پوچی
کا بیٹا اور اسکی ان نہ ہے بیٹی عبد المطلب کی

اور تھا خاندان ام سلمہ کا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم
کے نکاح کرنے سے پہلے اور اسلام لایا بعد اس

آدمی دن کے اور حاضر ہوا جگہ مین بیان تک
کہ فوت ہوا مدینہ مین ہجرت کے چوتھے سال

میں اور غالب ہوئی اسکی کنیت اسکے نام پر
ابوسعید بن حارث وہ ابوسعید

مخزومی تھے اموی ہے قرشی والد سادیہ کا
پیدا ہوا دس برس پہلے واقوفیل سے اور تھا

قریش کے شریفوں سے کفر کے زمانے مین اور
تھا اسکی طرف جہنم ادیسون کا قریش مین اسلام

لا یا دل فخر مکہ کے اور تھا مولف قلوب سے اور
پہوڑی گئی آنکھ اسکی دن طائف کو سوہیت

۱۲

رنا وہ کا نون پر کوک تنگ سوا سکی دوسری آنکھ کو
پتھر لگا سو وہ بھی اندھی ہو گئی روایت کی اس کے

عبد اللہ بن عباس نے فوت ہوا اس کے چوتھ مین
مدینہ مین اور دفن ہوا بقیع مین۔

ابوسعید بن حارث ابیضا

بیٹا حارث بن عبد المطلب چچا ابیہ کی حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم کا ہے اور تھا ابیہ کی حضرت صلے

کا دودھ کے نلے سے دودھ پلایا تھا اسکو حلیمہ
بنت ابو ذبیب سعدیہ کہا قوم کے کہ اسکا نام

مغیرہ ہے اور کہا اور لوگوں نے بنو نام اس کا
کنیت اسکی ہے ابو مغیرہ اسکا بہانی ہے اور تھا

شاہد بن عمدہ سے اور صادق ہوئی تھی اس کے
پہلی ہجو دہم حق حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے لوہے

دیا اسکا حسان بن ثابت نے حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم کی طرف سے پیر سلمان ہوا اور چھل ہوا

اسلام اسکا سو کہا جاتا ہے کہ اُسے شرم سے
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے اپنا سر نہیں

اٹھایا اور تھا اسلام اسکا دن فخر مکہ کے اور کہا
اس سے علی مرتضیٰ نے کہ تو آ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم

کے سامنے آپ کے منہ مبارک کی طرف سے سو کہ حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم سے جو یوسف کے بہا یوں نے

کہا۔ قسم ہے اللہ کی فضیلت دی ہے جو کہ اللہ نے اوپر
ہمارے اور بیشک تھی ہم خطا کار۔ سو کیا یہ کلام ابو

سیدان نے تو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ نہیں ہے کو کلمات تیرے خدا تم کو بخشے اور وہ یہاں

۱۲

رحم کرنے والا ہے سب رحم کرنے والوں سے اور قبول کیا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اُس سے اسلام اسکا سو وہ مسلمان ہوا اور تباہی سے اُسکی کایہ کہ اُس نے حج کیا سو جب نامی نے اسکا سر ہنڈا تو کائنات سے رسول کو جو اُسکے سر میں تھی سو ہمیشہ رہا اُس سے بیمار یہاں تک کہ فوت ہوا حج سے پہلے کو پہرے وقت سنہ بیس میں اور دفن ہوا عقل کے گہر میں اور غار پڑھی اُس پر عرفار و روم نے۔

ابو سہل وہ ابوسعہ اسکا نام آیا وہ خادم حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا اور کہا جاتا ہے غلام آزاد حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا مشہور ہے اپنی کنیت کو آیا دوسرا زیر ہمزہ کے اور تخفیف یا کے ہو اور بہنیں معلوم ہوا کہ کہاں مرا۔

ابو سہل وہ ابوسہل سائب بنیہا خلا دکان پہلے گزر چکا ہے ذکر اسکا اسی حرف میں۔

فصل ہے تابعین میں

سعید بن مسیب وہ سعید بنیہا مسیب کا ہو اُسکی کنیت ابو محمد ہے قرشی ہو مخزومی مدنی پیدا ہوا یہ حج خلافت عمر کے بعد گدھے اُسکی کے دو سال تہا سردار تابعین کا طبقے اول سے جامع تہا در میان فقہ اور حدیث اور زہد اور عبادت اور پرہیزگاری کے اور وہ بہت بڑا نامی اور مشہور عالم ہے اور چہاں زیادہ تر عالم سب لوگوں سے ساتھ حدیث ابو ہریرہ کے اور ساتھ تھایا اور فیصل چاہتا

عرفار و روم کے ملاقات کی ہے اسے ساتھ جانت کثیر کے اصحاب سے اور روایت کی اُس نے اور روایت کی ہے اُس سے زہری نے اور بہت تابعین وغیرہ نے کہا کھولنے کے طواف کیا ہے میز سب میں کا بیچ طلب علم کے سو بہنیں ملا کسی کو جو زیادہ تر عالم ہوا بن مسیب کے اور کہا ابن مسیب کے بیٹے چالیس بار حج کیا ہے فوت ہوا سنہ ثانی و ثانی کے **سعید بن عبد العزیز** وہ سعید بن عبد العزیز کا ہے تنوخی و شقی تہا نفیہ اہل شام کا بیچ زلمے اور اعلیٰ کے اور بعد اس کے کہا احمد کہ بہنیں ہے شام میں کوئی زیادہ تر صحیح حدیث والا اُس سے اور اعلیٰ سے اور وہ اور اعلیٰ میر نزدیک و نو برابر بہنیں اور تہا سعید بہت روم وال سو کسی نے اُس سے اسکا سبب پوچھا تو اُس نے کہا کہ بہنیں کہرا ہوا میں طرف غار کی مکرکہ و زمر کی صورت میری سامنے لائی گئی اور کہا نہائی نے کہ ثقہ ہے ثابت ہو روایت کی ہے اُس نے کھول کر اوندھری سے اور اس سے ثوری نے فوت ہوا سنہ ایک سو ستاسٹھ میں اُسکی عمر کچھ آدھ پر شتر برس کی ہے۔

سعید بن ابی الحسن وہ سعید بن ابی الحسن کا ہے اور نام ابی الحسن کا بارہ ہے تابعی ہے بصری ہے روایت کی ہو اُس نے ابن عباس اور ابو ہریرہ سے اور اُس سے قتادہ اور ذہبی فوت ہوا اپنے بہائی سے پہلے ایک سال سنہ

۱۰۰
روایت کی ہو اُس سے
۱۰۱
روایت کی ہو اُس سے
۱۰۲
روایت کی ہو اُس سے
۱۰۳
روایت کی ہو اُس سے
۱۰۴
روایت کی ہو اُس سے
۱۰۵
روایت کی ہو اُس سے
۱۰۶
روایت کی ہو اُس سے
۱۰۷
روایت کی ہو اُس سے
۱۰۸
روایت کی ہو اُس سے
۱۰۹
روایت کی ہو اُس سے
۱۱۰
روایت کی ہو اُس سے
۱۱۱
روایت کی ہو اُس سے
۱۱۲
روایت کی ہو اُس سے
۱۱۳
روایت کی ہو اُس سے
۱۱۴
روایت کی ہو اُس سے
۱۱۵
روایت کی ہو اُس سے
۱۱۶
روایت کی ہو اُس سے
۱۱۷
روایت کی ہو اُس سے
۱۱۸
روایت کی ہو اُس سے
۱۱۹
روایت کی ہو اُس سے
۱۲۰
روایت کی ہو اُس سے

ایک سو نو مین۔

سعید بن حارث وہ سعید بن حارث مصلی کا ہے انصاری حجازی قاضی مدینہ کا مشہور تابعین سے ساعت کی اُس نے ابن عمرؓ اور ابو سعید اور جابر سے اور اُس سے کئی نفر نے **سعید بن ابیہند** وہ سعید بن ابیہند کا ہے غلام آزاد عمرہ کا روایت کی اُس نے ابو موسیٰ اور ابو ہریرہ اور ابن عباسؓ سے اور اُس سے اسکے بیٹے عبداللہ اور نافع بن عمر جمعی نے ثقہ ہی مشہور **سعید بن جبیر** وہ سعید بن جبیر کا ہے اسدی کوئی ہے مشہور علماء تابعین سے عت کی اُس نے ابو سعید اور ابن عباسؓ اور ابن زبیر اور انسؓ سے اور اُس سے چند نفر نے قتل کیا اسکو حجاج بن یوسف نے شیبان سے بچا نوکر مین اونچاس برس کی عمر مین اور مر گیا حجاج رمضان مین یا شوال مین اُس سال اور کہتے ہیں کہ چھ ہجری اُس سے پیچھے مراد نہیں قادر ہوا اگر بعد کسی کے مارنے پر واسطے بد دعا کرنے سعید کے اُسے حق مین بعد اُسکے کہ کہا حجاج نے اُسکو کہ تو اختیار کر واسطے اپنے قتل کو کہ مین کس طرح پر تجھکو قتل کروں سعید نے کہا کہ اسی حجاج تو ہی اپنے واسطے اختیار کرنے کو تو جس طور سے مجھکو دنیا مین قتل کریگا اسی طرح مین تجھکو آخرت مین قتل کروں گا کہا حجاج نے تو چاہتا ہے کہ مین تجھ سے معاف کروں سعید نے کہا کہ اگر معافی نہ

تو اللہ کی طرف ہوا دیتیرے واسطے تو نہ کچھ برات ہے نہ عذر سو حجاج نے کہا کہ اُسکو لے جاؤ اور قتل کرو اوسو جب دروازے سے نکلا گیا تو اُس نے لگا تو لوگوں نے حجاج کو اسکی خبر دی اُس نے کہا کہ اسکو پہر لاؤ تو لوگ اسکو پہر لائے حجاج نے کہا کہ تیرے ہنسنے کا کیا سیب سعید نے کہا کہ مینے تعجب کیا تیری جرات سے اور پر اور علم سے تجھ سے سو حکم کیا اُس نے چمڑا پھلنے کا سو بچھا یا گیا اور کہا کہ اسکو ماڈالو تو کہا سعید نے کہ بے شک میں نے اپنا اُسے کیا طرف اسکی جس نے پیدا کیا آساؤن اور زمین کو ایک طرف کا ہو کر اور نہینیں شکر کون سے۔ کہا کہ باند ہو اُسکو قبلے سے اور طرف اُسے کر کے کہا سو جطوف اُسے پہنچو تم پس اسی طرف ہر ذات اللہ کی۔ کہا کہ اُسکو اونڈالو تو کہا سعید نے۔ منہا خلقکم الم یفنی زمین ہی سے مینے ٹھکوپیدا کیا اور اسی مین تم کو پہر دوہراؤینگے اور اُسی سے ٹکودوسری بار نکالیں گے کہا اسکو ذبح کرو کہا سعید نے خبردار ہو بے شک مین کو اہی دیتا ہوں اور محبت پکڑتا ہوں اسکی کہ نہینیں کوئی لائق بندگی کے سوا اسی حد تک وہ ایک ہے اُسکا کوئی شریک نہین اور یہ کہ محمدؐ اُسکا بندہ اور رسول ہے قبول کر اسکو مجھ سے یہاں تک کہ لے تو مجھے دن قیامت کے پہر دعا کر سعید نے کہا کہ اہی نہ قادر کہ اُسکو کسی کے قتل کرنے پر بعد میرے پہر فوج کیا گیا

سعد چترے پر کہتے ہیں کہ حجاج اُسکے بعد پندرہ
دن زندہ رہا اور واقع ہوئی بیماری اُکلو کی اُسکے
پسٹ میں تو اُسے طبیب کو بلایا تاکہ اُسکو دیکھے
تو اُسے سڑا ہوا گوشت منگوایا اور اُسکو تاکے کے
ساتھ باز ہکا اُسکے حلق میں لٹکایا اور اُسکو ایک
ساعت بہنے دیا پھر اُسکو نکالا اور حالانکہ اُسکے
ساتھ لہو لگا ہوا تھا تو حکیم نے معلوم کیا کہ نہیں ہے
حجاج چپکھنے والا اور پکا ترابا باقی زندگی کر گیا
واسطے میرے اور واسطے سعد کے کہ جب میں سوتا
کارا نہ کرتا ہوں تو میرا پاؤں پکڑ لیتا ہے اور فتن
کیا گیا سعدیچ ظاہر واسطے عراق کے اور اُسکی
قبر وہاں ہے لوگ اُسکی زیارت کرتے ہیں۔

سعد بن ابراہیم وہ سعد بن
ابراہیم کہ ہے بنی عبد الرحمن کا بنیاعوف کا زہری
ہے قرشی قاضی مدینہ کا بزرگ مدنیوں کا اور اُنکے
تابعین سے سماعت کی ہوا اُسے اپنے باپ وغیرہ سے
فوت ہوا ۱۵۰ھ ایک سو پچیس میں بہتر بوس
کی عسر میں۔

سعد بن ہشام وہ سعد بن ہشام کا
ہے انصاری ہے تابعی ہے جلیل قدر سماعت
کی اُسے ابن عمر اور عائشہ رحمہ وغیرہ سے روایت
کی اُس سے حسن بصری اور حدیث اُسکی نزدیک
اہل بصرہ کے ہر۔

سقیان بن دینار وہ سقیان بن
دینار کا ہے مازنی کو فی روایت کی اُس نے

سعد بن جبیر سے اور سعد بن سعد سے اور اُس سے
ابن مبارک وغیرہ نے پیدا ہوا معاویہ کے زمانہ
میں دیکھی ہے اُس نے قبر حضرت صلی اللہ علیہ

سقیان ثوری وہ سقیان بن ثوری

کا ہے ثوری کو فی امام مسلمانوں کا اور حجت
اسد کی اُسکی خلق پر جامع ہے اپنے زمانے میں
درمیان فقہ اور اجتہاد اور حدیث اور زہد اور عبادت
اور مضبوطی کے امد اسکی طرف انتہا ہے علم حدیث
وغیرہ علوم کی اجماع کیا ہے لوگوں اُسکے دلچ
پر اور زہد پر اور پرہیزگاری پر اور اُسکی تعاضت
اور نہیں اختلاف کسی کو اس میں اور وہ ایک امام
ہے ائمہ مجتہدین اور ایک قطب ہے اسلام کے
قطبوں اور رکن ہے دین کے رکون سے پیدا
ہوا پھر زمانے سلیمان بن عبد الملک کے ۱۵۰ھ
تئوں میں سماعت کی اُس نے بہت خلق سے
روایت کی ہے اُس سے معمر اور اوائل اور ابن جابر
اور مالک اور شعبہ اور ابن عیینہ اور فضیل بن عیاض
نے اور اُنکے سوا اور بہت خلق سے فوت ہوا
بصرہ میں ۱۷۰ھ ایک سو اٹھ میں۔

سقیان بن عیینہ وہ سقیان بن
عیینہ کا ہے مالکی انکا فلام آزاد ہے پیدا ہوا
میں نصف شعبان کو ۱۵۰ھ ایک سو اٹھ میں
اور تھا امام عالم ثابت حجت اور پرہیزگار اجماع
اُسکی حدیث کی صحت پر سماعت کو اُس سے زہری

سعد بن جبیر سے اور سعد بن سعد سے اور اُس سے
ابن مبارک وغیرہ نے پیدا ہوا معاویہ کے زمانہ
میں دیکھی ہے اُس نے قبر حضرت صلی اللہ علیہ
سعد بن ثوری کا ہے ثوری کو فی امام مسلمانوں کا اور حجت
اسد کی اُسکی خلق پر جامع ہے اپنے زمانے میں
درمیان فقہ اور اجتہاد اور حدیث اور زہد اور عبادت
اور مضبوطی کے امد اسکی طرف انتہا ہے علم حدیث
وغیرہ علوم کی اجماع کیا ہے لوگوں اُسکے دلچ
پر اور زہد پر اور پرہیزگاری پر اور اُسکی تعاضت
اور نہیں اختلاف کسی کو اس میں اور وہ ایک امام
ہے ائمہ مجتہدین اور ایک قطب ہے اسلام کے
قطبوں اور رکن ہے دین کے رکون سے پیدا
ہوا پھر زمانے سلیمان بن عبد الملک کے ۱۵۰ھ
تئوں میں سماعت کی اُس نے بہت خلق سے
روایت کی ہے اُس سے معمر اور اوائل اور ابن جابر
اور مالک اور شعبہ اور ابن عیینہ اور فضیل بن عیاض
نے اور اُنکے سوا اور بہت خلق سے فوت ہوا
بصرہ میں ۱۷۰ھ ایک سو اٹھ میں۔
سعد بن عیینہ کا ہے مالکی انکا فلام آزاد ہے پیدا ہوا
میں نصف شعبان کو ۱۵۰ھ ایک سو اٹھ میں
اور تھا امام عالم ثابت حجت اور پرہیزگار اجماع
اُسکی حدیث کی صحت پر سماعت کو اُس سے زہری

برس کی عمر میں۔

سالم بن عبد اللہ وہ سالم بن عبد اللہ

کا ہے جسے بیٹا عمر فاروق کا اسکی کنیت ابو عمرو ہے قرشی عدوی مدنی ایک فقہا مدینہ من مکہ والے تابعین سے اور انکے علماء سے اذنیات سے فوت ہوا مدینہ میں مشہور ایک سو چھ مین۔

سالم بن عبد اللہ وہ سالم بن عبد اللہ

کا ہے اور نام ابو جحد کا رافع ہے کوفی مشہور تابعین سے اور انکے ثقات سے سماعت کی ہے اس نے ابن عمر اور جابر اور انس سے روایت کی ہے اس سے منصور اور اعش نے فوت ہوا سنہ شانویں ہجری میں۔

سیار بن سلامہ وہ سیار بن سلامہ

سلامہ کا ہے اسکی کنیت ابو مہال ہے بصری ہے تیسری مشہور تابعین سے۔

سماک بن حرب وہ سماک بن حرب

ہے ذہلی اسکی کنیت ابو میسرہ ہے روایت کی ہے سرہ اور نعمان بن بشیر سے اور انس سے شعبہ اور زائدہ نے اور انکے واسطے بقدر دو سو حدیث

کی ہے اور وہ ثقہ ہے خراب ہو گیا تھا حافظہ اسکا اور ضعیف کیا ہے اسکو ابن مبارک اور شعبہ وغیرہ نے فوت ہوا سنہ ایک سو تیس مین۔

سوید بن وہب وہ سوید بن وہب

کا ہے شیخ ہے ابن عجلان کا۔

ابو سائب وہ ابو سائب غلام آزاد ہشتام

بن عمرو کا ہے تابعی ہے روایت کی اس نے

ابو ہریرہ اور ابو سعید اور غیرہ سے اور انس سے

علاء بن عبد الرحمن نے۔ مدنی ثقہ ہے

ابو سلمہ وہ ابو سلمہ ہے روایت کی اس نے

اپنے چچا عبد اللہ بن عبد الرحمن بن عوف سے زہری قرشی ہے ایک ہے ان سات فقہا سے جو مشہور مین ساتہ فقہ کے مدینہ میں ایک قول

میں اور مشہور اذنیاتی تابعین کے ہے اور کہتے ہیں کہ اسکا نام اسکی کنیت ہی اور بہت حدیث والا

ہے سماعت کی ہے اس نے ابن عباس اور ابو ہریرہ اور ابن عمر وغیرہم سے روایت کی ہے

اس سے زہری اور شیبہ بن کثیر اور شعبہ وغیرہم نے فوت ہوا سنہ چورانوے مین بہترین کی ہے

ابو سورہ وہ ابو سورہ کا روایت کی اس نے

اپنے چچا ابو ایوب اور عدی بن حاتم سے اور انس واصل بن سائب اور شیبہ بن جابر طائی نے

ضعیف کہا ہے اسکو ابن معین وغیرہ نے اور کہا ترمذی نے کہ سنا میں محمد بن اسماعیل بخاری

سے کہتا تھا ابو سورہ منکر حدیث والا ہے۔

فصل ہے صحابی غورقون مین

سودہ وہ سودہ بنت زموکہ کی ہے ماں،

مؤمنوں کی قدیم اسلام والی اور اپنے چچے پہاڑی کے نکاح میں تھی کہا جاتا تھا اسکو سکوان

بن عمر بن حرب اسکا خاوند مر گیا تو نکاح کیا اس سے

۹
اس کا نام اسکی کنیت ہی اور بہت حدیث والا ہے سماعت کی ہے اس نے ابن عباس اور ابو ہریرہ اور ابن عمر وغیرہم سے روایت کی ہے اس سے زہری اور شیبہ بن کثیر اور شعبہ وغیرہم نے فوت ہوا سنہ چورانوے مین بہترین کی ہے اس کا نام اسکی کنیت ہی اور بہت حدیث والا ہے اس سے زہری اور شیبہ بن کثیر اور شعبہ وغیرہم نے فوت ہوا سنہ چورانوے مین بہترین کی ہے

ابو ہریرہ اور ابو سعید اور غیرہ سے اور انس سے

ابو ہریرہ اور ابو سعید اور غیرہ سے اور انس سے

حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اور جمع ہوئے ساتھ
 اُس کے سکے میں اور یہ واقعہ بعد مرنے خدیجہ کے ہو
 اور پہلے نکاح سے ساتھ مائشہ روم کے اور ہجرت
 کی اُس نے طرف مدینے کی بہ حب بڑی بیٹھی
 ہو گئی تو ارادہ کیا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے
 اسکے طلاق دینے کا سو اُس نے کہا کہ جبکہ آپ
 طلاق نہ دیوں اور پھر آیا اُس نے دن باریابی
 کا واسطہ مائشہ روم کے تو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم
 نے اسکو پٹے پاس رہنے دیا اور فوت ہوئے
 مدینے میں شوال میں سترہ جون میں۔ حضرت
 اُمّ سلمہ وہ ام سلمہ بان ہے مومنوں کی ہند
 بیٹی ابوامیتہ کی اور حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے
 پہلے ابوسلمہ کے نکاح میں تھی بہ حب مر گیا ابوسلمہ
 چوتھے سال ہجری میں یا تیسرے سال میں تو نکاح
 کیا اُس سے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ
 اُن راتوں کے جو باقی تہتین شوال سے اُس سال کر
 جیسے ابوسلمہ فوت ہوا اور فوت ہوئی سترہ
 انیس میں اور دفن ہوئی یقین میں اور تہی عمر کی
 چو راسی سال کی۔ وایت کی اُس سے ابن عباس
 اور مائشہ روم اور زینب بیٹی اسکی لے اور عمر بیٹے
 اسکی نے اور ابن عباس نے اور بہت خلق نے
 اصحاب و تابعین کو۔

اُمّ سلمہ وہ ام سلیم بیٹی عثمان کی ہو لو اسکی
 نام میں اختلاف ہو بعضوں نے کہا سلمہ بعضوں
 نے کہا سلمہ بعضوں نے کہا علیکہ بعض نے کہا

ابو سلمہ
 بن عبد
 بن عبد
 بن عبد

نہا اور ام سلمہ بن عبد

فیصلہ بعضوں نے کہا ریضا نکاح کیا اُس سے مالک
 بن نضر یا اُس بن مالک کے نے سو جانا سے اسکی
 نطفے سے انس بن کو پھر مارا گیا شرک کی حالت میں
 اور اسلام لائی ام سلیم سو پیغام دیا اسکو ابوطالب نے
 اور حالانکہ وہ مشرک تھا تو ام سلیم نے انکار کیا
 اور بلایا اُسے ابوطالب کو طرف اسلام کی تو وہ مسلمان
 ہوا تو ام سلیم نے کہا کہ میں تجھ سے نکاح کرتی ہوں
 اور میں تجھ سے مہر نہیں لیتی واسطے مسلمان ہو جانے
 تیرے کو تو نکاح کیا اُس سے ابوطالب نے روایت کی ہے
 اُس سے بہت لوگوں نے عثمان ساتھ زیر میم کے اور
 سکون لام کے اور عارضہ کے ہے۔

سُبَّیْحہ وہ سُبَّیْحہ بیٹی عارضہ کی ہو اسلامی
 یہ نکاح سعد بن خولہ کے سو مر گیا وہ اُس سے کے
 میں حجۃ الوداع کے سال میں اسکی حدیث کو فیضان
 ہے روایت کی اُس سے جماعت نے

سُھیمہ بنت عمر وہ سہیمہ بیٹی عمر کی ہے
 مرنے سے بی بی رکاتہ کی جو عبد بنید کا بیٹا ہے واسطے
 اسکی ذکر ہے طلاق میں سہیمہ ساتھ پیش ہیں اور
 زہر مار کے ہے۔

سَلَامہ بنت حُرّہ وہ سلامہ بیٹی حُرّہ کی ہے
 قوم ازد سے اور اسکو فراریہ بھی کہا جاتا ہے حدیث
 اسکی مذکور اہل کوفہ کے جو حرّہ ہے عبد کی۔

سَلْمی یہ سلمی ام رافع ہے بی بی جو ابورافع کی
 صحابیہ ہے روایت کی اُس سے اسکی بیٹی عبد اللہ
 بن علی نے اور وہ داعی ہے ابراہیم کی جو میثاق

بنی صلے اللہ علیہ وسلم کا اور نہلانے والی ہے
فاطمہ کی ساتھ بنت عبدی کے ۱۲

حرف ثین فصل ہے صحابہ کے بیان
شکل ابن اوس - وہ سداوہ بیٹا

اور سکا ہے اسکی کنیت ابو یعلیٰ ہے انصار
سے اور وہ بہت بجا ہے حسان بن ثابت کا اور

بیت اقدس میں معدود ہے اہل مشام میں
فوت ہو اشام میں سزا اٹھاؤں میں اور اوکو

عجم بچہ بریس کی ہے کہا عبادہ بن صامت اور
ابو در اسنے تہا شد اور دیا گیا علم اور علم

شیر بن ہانی وہ شریع بیٹا بانی کا ہے
ابو مقدم حارثی پایا ہے اسنے حضرت صلی اللہ

علیہ وسلم کو اور ساتھ اسکی کنیت کی حق
صلے اللہ علیہ وسلم نے اوکو باب بانی بن زید

کی سو فرمایا تو ابو شریع ہے اور شریع حضرت علی
کے یاروں میں سے ہے روایت کی ہر اوس سے

اوسکے بیٹے مقدم ہئے
شیر بن سویل وہ شریع بیٹا سویل کا

تعلق اور کہا جاتا ہے کہ وہ حضروت سے گنا گیا
تقیف میں اور بعض سے کہا گنا گیا ہر اہل طائف

میں - اوکو حدیث حجازیوں میں ہے اور
روایت کی اوس سے چند فقرے

شکل بن حنظل - وہ شکل بن حمید سے
ہے روایت کی اوس سے اوسکے بیٹے شریع

انہیں روایت کی اوس سے کسی اور نے سوائے

اوسکے اور گنا گیا ہے کو فیون میں اور شکل ساتھ
زیر شین اور زبر کاف اور لام کے ہر اور شریع تصغیر

ہے شریکی
شریک بن سحج - وہ شریک بیٹا سحج

کا ہر اور وہ اوکی ماں ہر اوسکے ساتھ معروف
ہے اور اسکا باپ عبدہ بن غیث ہے واسطہ

اوسکے ذکر ہے کتاب اللعان میں وہ وہی ہے
جسکو ہلال بن امیہ نے اپنی عورت کے ساتھ نہا

کی تہمت دی تھی اور لعان کیا اوس سے واسطہ
اس سب کے حاضر ہو ساتھ باپ کے کہ جنگ حدیر

اور عبدہ ساتھ زبر عین اور زبر برب ایک نقطہ الی
کے ہر اور بعض نے کہا ساتھ جرم کے ہے

ابو شین مہ - وہ ابو شہر مہ ساتھ
پیش شین اور سکون با موحد کے اور شریع

کے صحابی ہے نہیں منسوب واسطہ اوسکے ذکر
حج کی زیارت میں حج حدیث ابن عباس کے فوت ہوا

حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتی میں
ابو شریع - وہ ابو شریع خلیل بن

عمر ہے کعبی ندوی خراعی اسلام لایا پہلے فتح
مکہ سے اور فوت ہوا مدینہ میں شہنشاہ

میں روایت کی ہے اوس سے جماعت نے اور
وہ شہر ہے اپنی کنیت سے گنا گیا ہے اہل حجاز میں

فصل ہے تابعین میں
شقیق بن ابی سلمہ وہ شقیق بیٹا ابو

سلمہ کا ہے اسکی کنیت ابو وائل ہے اسدی ہر

۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

پایا ہے اسنے حضرت علی المد علیہ وسلم کو اور
 نہیں بنا حضرت م سے کچھ کہا کہ تھا میں حضرت
 کے پیغمبر ہونے سے پہلے دس برس کا اپنے گھر
 والوں کے واسطے بگل میں بچیاں چرایا کرتا تھا
 روایت کی اس نے بہت صحابہ سے اُن میں سے
 ہیں عمر بن خطاب دار بن سہود اور تھا مخصوص
 تھے ابن سہود کے اوسکے بڑے یاروں سے اور
 وہ بہت حدیث والا ثقہ ہر حجت پر فوت ہوا
 حجاج کے زمانہ میں اور بعض نے کہا سنہ
 ثمانوے میں

شَرِیقُ هُوَ زَنی یہ شریق ہوزنی
 تابعی ہے روایت کی اسنے عائشہ سے
 اور اس سے ازہر جہاری نے

شَرِیکُ بن شہاب یہ شریک بٹیا -
 شہاب کا ہے حارثی بصری گنا گیا ہے تابعی
 میں روایت کی اسنے ابو زہرہ سلمی سے اور اس
 ازق بن قیس نے اور نہیں ہے کچھ شہود
شریک بن عہد وہ شریح بٹیا عہد کا
 حضرمی روایت کی اسنے ابو امامہ و جیر بن
 نفیر سے اور روایت کی اس سے صفوان بن
 عمرو اور معاویہ بن صالح نے

ابو شعثاء - یہ ابو شعثا سلیم
 بٹیا اسود کا ہے محارب کو فی مشہور تابعی اور
 انکے ثقات پر فوت ہوا حجاج کے زمانہ میں
شُعْبی یہ شعبی عامر بن شریحیل کو فی تھا

ایک نامی عالم ہے پیدا ہوا عمرہ کی خلافت
 میں روایت کی اسنے بہت خلق سے اور سنہ
 کی اس سے کئی جماعتوں نے اور کہا اسنے کہ
 میں نے پانچ سو اصحاب کو پایا ہے اور کہا کہ ہر
 کہتا میں نے سیاہی سے کاغذ میں کبھی کچھ لکھ
 نہیں کوئی حدیث بیان کی جہ سے کسی نے لکھ
 کہ میں نے اسکو حفظ کیا کہا ابن یحیی نے کہ تھا
 ابن عباس اپنی زمانے کا اور شعبی اپنے زمانے کا
 اور کہا زہری نے کہ علما چار ہیں ابن مسیب
 مدینہ میں اور شعبی کوفہ میں اور جن بصرہ میں
 اور کھول شام میں فوت ہوا سنہ ایک سو چار
 میں بیاسی برس کی عمر میں
ابن شہاب وہ زہری ہے گزرجا ہی
 ذکر اسکا حرف زار میں

شہاب بن ربعی وہ شہاب بن ربعی بن
 عبد مس بن عبد مناف ہے کا زرقل کیا اوکو
 علی نے دن جنگ بدر کے اس حال میں
 کہ وہ مشرک تھا

فصل ہے صحابی عورتوں کے بیان میں
شفا بنت عبد اللہ شفا بیٹی عبد اللہ
 کی ہے قرشی ہے مدوی کہا احمد بن صالح نے
 کہ اسکا نام لیلیہ ہوا اور شفا اسکا لقب ہے جو
 غالب ہوا اسکے نام پر اسلام لائی پہلے ہجرت
 تھی عاتل اور بزرگ عورتوں سے اور حضرت
 علی المد علیہ وسلم اسکے پاس آیا کرتے تھے

علاء بن ابی مرثدہ کا نام

صفوان بن محرز

ہے سلمیٰ جو حاضر تھا جنگ خندق میں اور باقی سب جنگوں میں اور وہ وہی ہے کہ کہا گیا واسطے اسکے افک کی حدیث میں جو کہا گیا اور تھا وہ مرد بہتر بزرگ دلاور رشید ہو جنگ آرمینہ میں ستمند دس جبری میں اور اس کی عمر کچھ اوپر ساٹھ برس کی ہے۔

صفوان بن امیہ

وہ صفوان بن امیہ بن خلف جمح ہے قرشی بہاگادان فتم مکہ کے پس بنیاد مانگی واسطے اسکے عیس بن وہب نے اور اسکے بیٹے وہب بن عمر بن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکو پناہ دی اور ان دونوں کو اپنی چادر دی واسطے علامت پناہ اسکے کے پس پایا اسکو وہب نے پس لگیا اور اسکو پاس حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سوجب وہ کھڑا ہوا اور حضرت کے تو کہا اسنے آئیے کہ یہ وہب بن عیمر گمان کرتا ہے کہ اپنے مجھکو پناہ دی ہے اسپر کہ نیز

میں چلوں پہرون دو مہینہ یعنی بدستور کفر کی حالت میں تو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکو فرمایا کہ اتر اسے ابو عیمر اسنے کہا میں بہنیں اترتا جب تک کہ آپ میری واسطے مدت بیان نہ فرما دیں حضرت نے فرمایا کہ اتر سو تجھکو اجازت ہے پھر نے کی چار مہینے سودہ اترنا اور حضرت کے ساتھ جنگ خندق کی طرف نکلا سو حاضر ہوا

اور اسکے گہر میں قیلو کہ کیا کرتے تھے اور اسنے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے ایک برتن تہ بند بنایا ہوا تھا جسین سوتے تھے شفا شام زیر شین کے اور فاکے اور مذکے ہے۔

ام شریک غزنہ

یہ ام شریک غزنہ بیٹی دودان کی ہے ساتھ پیش وال مملہ اول کے

ام شریک انصاریہ

انصاری وہ ہے کہ آیا ہے ذکر اسکا بیچ حدیث فاطمہ بنت قیس کے کتاب احدثہ میں جس جگہ کہ فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے فاطمہ کے کہ عدت گزار ام شریک کے گہر میں اور کہا بعضوں نے کہ جسکو حکم کیا تھا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ عدت گزارا اسکے گہر میں وہ ام شریک پہلی ہے اور بہنیں ہے یہ قول صحیح اسواسطے کہ پہلی تو شریک ہے قبیلہ نبی لوی بن غالب سے اور یہ انصاریہ ہے سو البتہ آیا ہے حدیث فاطمہ بنت قیس کے بعض روایتوں میں کہ ام شریک عورت عتبات انصاری کی ہے

حرف صاد

فصل ہے اصحاب کربان میں

صفوان بن عسالہ

وہ صفوان بن عسال کا ہے مرادی رہا کوفے میں اور حدیث اسکی انہیں میں ہے عسال ساتھ زبیر عیمر اور رشید میں مملہ کے اور ساتھ لام کے ہو

اوس جنگ میں اور جنگ طائف میں اس حال میں کہ وہ کافر تھا اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکو غنیمت سے بہت مال دیا سو کیا صفوان نے کیا میں گواہی دیتا ہوں ساتھ اللہ کے کہ نہیں خوش ہوتا ساتھ اسکو کوئی مگر نفس پیغمبر کا سو مسلمان ہو ہی دن اور رہا سکے میں پڑ بھرت کی اوسنے طرف پہنچے کی سوا ورا پاس عباس کے پس ذکر کیا گیا یہ حال پاس حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سو حضرت مہنے فرمایا کہ نہیں رہا ثواب ہجرت کا بعد فتح مکہ کے اور تھا صفوان قریش کے شریفوں سے کفر کی حالت میں اور اسلام لائی عورت اسکی ایک مہینہ پہلے اس سے پہر جب مسلمان ہوا صفوان تو برقرار رکھے گئے دونوں اپنے سابق کحل پر فوٹ ہوا صفوان کے میں سلمہ بیادیس میں روایت کی اوس سے چند آدمیوں کے اور تھا مولفہ قلوب کے یعنی اول پہر خوب ہوا اسلام اسکا کے میں اور تھا فیصح زبان والا قریش میں

حضرت زید وہ مخربیا دواع کا ہوا

خامدی اور وہ بیٹا عمرو بن عبد المذہب کہ جب کا ہے از دے سکونت کی اوسنے طائف میں اور وہ گیا گیا

اہل حجازین
صحیح بن حرب وہ مغربیہ عرب کا ہواؤ کی گنت
 ابوسفیان ہے قریش سے باپ ہر معاویہ کا گذر
 چکا ہے ذکر اس کا حرف سین میں ۱۲

صُہبِ سَنان و صہیبِ بیاسن کا
غلام آزاد عبد العزیز جدمان کا تیمی و اوسکی اہلیت

الہوی ہے انکی جگہ رسول کی زمین میں ہی جلالہ
 فرات کو درمیان سو ٹوارم نے اُس طرف کو پسند
 پکڑا اوکو انہوں نے اور حالانکہ وہ چوٹا لڑکا تھا بھر
 جوان ہوا دم میں سو خریدا اوکو انکے ہاتھ سے قبیلہ
 کلب نے پر لایا اوکو کلمین پس خریدا اوکو عبداللہ
 بن جلدان نے پہلے دوسرا اوکو اتراد کر دیا پہلے برہہ ساتھ
 اوکے یہاں تک کہ ہلاک ہوا اور اسلام لایا قدیم میں
 سکے میں کہتے ہیں کہ وہ اور عمار بن یاسر دونوں ایک
 دن میں اسلام لائے اور حضرت جلیلی علیہ السلام کے
 گہر میں تھو آپ کے ساتھ چند لڑکیاں دی تھیں اور کھا اٹا
 مسلمانوں سے جو سکے میں دے تھے اسکی راہیں
 ملی کافروں کے ہاتھ سے مارا کہاتے تھے اور سخت تکلیف
 اٹھاتے تھے پہلے ہجرت کی اسنے طرف مدینے کی اور اوکو
 حق میں اتری یہ آیت وَمِنَ النَّاسِ مَن يُشِيرُ إِلَىٰ
 ابْتِغَاءِ مَرْضَاتِ اللَّهِ یعنی بعض لوگ ہیں جو جیتے ہیں
 اپنی جانوں کو واسطے چاہنے رضامندی اللہ کے رستوں
 کی اس سے جماعت کے فوت ہوا مدینے میں منشد و
 اسی میں نوے برس کی عمر میں اور دفن ہوا بقیع میں
 جدعان ساتھ پیش حرم اور سکون وال کے اور ساتھ عیسیٰ
 حملہ کے ہیں :

صعب بن جثمہ وہ معب بن جثمہ کے
لیٹی اور ماتاہادہ الن اور ابواہن مجازی کے
او کی حدیث مجازیوں میں مروی ہے کہ ابوسعید
بن عباس وغیرہ فوت ہوا ابوہریرہ کی خلافت میں اور
جثمہ ساتھ زجر اور تشدیدت قطعہ اور

صَلَّاحِ صَلَّاحِی ساتھ پیش صاد و تحفہ لکھو

اور باموحدہ کے ہر اور ساتھ عامہ ملہ کے منسوب ہے
طرف ضلع بن زہر بن عامر کی جو بطن ہر مراد کی قوم
سے اور آویگا حرف عین بن نام اور سکاء عبدلہ

ابو صرمہ وہ ابو صرمہ مالک بیٹا قیس کا ہے
مازی ہے ابو بعض نے کہا قیس بن مالک ابو بعض نے
کہا قیس بن صرمہ درودہ شہور ہر ساتھ کنیت اپنی کے
حاضر ہوا جنگ بدر میں اور کے بعد سب جگہوں میں
روایت کی اور ہر جماعت نے صرمہ ساتھ زیر صناد
اور جزم را کہے ہر ۱۳

فصل ہے تابعین میں

صالح بن خوات وہ صالح بیٹا خوات کا القصار
ہے مدنی تابعی ہے شہور اور کی حدیث مغربہ ہے عمت
کی اور سنہ پڑیا ہے اور ہبل بن ابی ختمہ سے روایت
کی ہے اور اس سے زید بن رومان وغیرہ نے اور کی
حدیث نزدیک اہل مدینہ کے ہر اور خوات ساتھ زہر
مجموعہ اور تشدید اور کے اور ساتھ ت کے ہر جیکے اور
دونقطہ ہیں۔

صلح بن درہم وہ صالح بن درہم باہلی ہے
روایت کی اور سنہ ابو ہریرہ اور ابو ہریرہ سے اور اس سے
شعبہ اور قحطان نے ثمة ہے

صلح بن حسان وہ صالح بیٹا حسان کا ہے
مدنی اور ابصر سے میں روایت کی اور سنہ ابن مسیب اور
عروہ سے اور اس سے ابو عامر اور حفصہ نے ضعیف

کہا ہے اور کو ایک جماعت نے کہا بخاری نے کو
حدیث منکر ہے

صخر بن عبد اللہ وہ صخر بن عبد اللہ بن یزید کا ہے
روایت کی اور سنہ اپنے باپ سے اپنے دادا سے اور کوایت

اور اس سے حجاج بن حسان اور عبد اللہ بن ثابہ نے
صفوان بن مسلم وہ صفوان بیٹا سلیم کا ہے
زہری غلام آزاد محمد بن عبد الرحمن بن جوف کا تابعی
ہے جلیل القدر اہل مدینہ ہر شہور ہے روایت کی ہر

اور سنہ انس بن مالک اور حذیفہ تابعین سے تھا کہ
برگزیدہ نیک بندوں کے کہتے ہیں کہ وہ چالیس سال
بہنیں ہوا اور کہتے ہیں کہ اس کے ماتر میں سو فرسخ
تھے بہت سجدے کرنے سے اور نہیں قبول کرتا تھا پڑ

بادشاہ کا اور اس کے مناقب بہت ہیں فوت ہوا مسئلہ
ایک سو تیس میں روایت کی اور اس سے ابن علیہ نے
ابو صالح وہ ابو صالح ذکوان زیات رفون

فروش ہے مدنی ہے تھا لانا گئی اور رفون زیتون
طرف کوفہ کے اور وہ غلام آزاد ہر جویریہ بنت عامر کا
جوبی بی ہے حضرت صلہ اللہ علیہ وسلم کی اور وہ شہور ہے

اور بزرگ ہے بہت حدیث والا فرارخ روایت والا روایت
کی اور سنہ ابو ہریرہ اور ابو سعید اور اس سے ابن مسیب اور
اعمش نے

فصل ہے صحابی عورتوں کے بیان میں

صَفِیَّہ - وہ صفیہ بنتی محمدؐ کی
اظہار کی ہر بنی اسرائیل میں سے ہارون بن عمران

۱۷
ہر جماعت نے
روایت کی ہے
ابو صالح
ذکوان
زیات رفون
فروش ہے
مدنی ہے
تھا لانا
گئی اور
رفون
زیتون
طرف
کوفہ کے
اور وہ
غلام
آزاد ہے
جویریہ
بنت
عامر کا
جوبی بی
ہے
حضرت
صلہ اللہ
علیہ وسلم
کی اور وہ
شہور ہے
اور بزرگ
ہے بہت
حدیث والا
فرارخ
روایت والا
روایت کی
اور اس سے
ابن مسیب
اور
اعمش نے

سے اور اس کو نافع نے جو غلام آزاد ہوا بن عمر و کا
صِفَتِ بَنَتِ شَيْبٍ وہ صفیہ بیٹی شیبہ کی
 ہے جو حجابی ہے روایت کی ہے اس میں میمون
 بن مہران وغیرہ نے اور اختلاف ہے کہ اسنو حضرت
 صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا یا نہیں سو کہتے ہیں کہ
 اسنو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں دیکھا
صَمَاءُ بِنْتُ عِيسَى وہ صماء بیٹی ہے
 بنی نضیر کی منسوب ہے طرف قبیلہ مازن کی صحابیہ ہوا کرتی
 ہیں کہ صحابہؓ اور اسکا اور اسکا نام بھیجئے ہوا روایت
 کی اس سے اس کے بہائی عبداللہ نے ۱۲

حرف ضاد

فصل ہے صحابہ کے بیان میں

صَمَاءُ بِنْتُ عِيسَى یہ صماء بیٹی ثعلبہ کا ہے
 ازوی ہے قوم از دشمنوہ سے تہا دوست حضرت
 صلی اللہ علیہ وسلم کا کفر کے زمانہ میں اور تحام و طیب
 اور جہاں ہونک کرتا اور طلب کرتا علم کو مسلمان ہوا
 اول اسلام میں ادر یہ وہی ہے جسے حضرت صلی اللہ علیہ
 وسلم کو کہا تھا جبکہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر
 کچھ آیتیں کہ البتہ پورچ کیے ہیں یہ کلمہ تیری سیانہ دیا
 کو واسطے اس کے ذکر ہے علامہ آلہ ثبوتہ میں روایت کی
 اس سے ابن عباسؓ نے اور صماء ساتھ زینماد اور مخفی
 میم کے ہوا دشمنوہ ساتھ زینماد میں مجسمہ اور پیش خون
 اور سکون واذا زبر ہمزہ کے ہوا
عَمَّالُ بْنُ سَفِيَانَ وہ عمالہ بن سفيان

علیہ السلام کی اولاد کی تھی اول کحلح میں کثانہ بن بکر
 حقیق کے قتل ہوا وہ دن جنگ خیبر کے محرم میں
 ہجرت کے ساتویں سال میں اور واقع ہوئی بند یوں
 میں موخر لیا اسکو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اور
 بعض نے کہا کہ واقع ہوئی دحیہ بن کلبی کے حصہ میں
 سو خریدا اسکو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو سنا
 غلام دیکر سو وہ اسلام لائی تو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
 اسکو آزاد کر کے اس کو کحلح کیا اور ٹہرا یا آزاد
 اسکی کو ہوا و سکا فوت ہوئی نہ نہ پچاس میں اور دفن
 ہوئی بقیع میں روایت کی ہے اس سے انس اور ابن عمر
 وغیرہ نے جیسی ساتھ پیش جا ہلہ اور زبر یار کے ہے
 جسکے تلے دو نقطہ ہیں اور شدید دوسری کی اور خطب
 ساتھ زبر ہمزہ اور سکون خا ہمزہ اور زبر یار ہلہ دریا کے
صَفِيَّةُ بِنْتُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ صفیہ بیٹی عبدالمطلب
 کی ہے بیوی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کفر کے وقت
 میں عاتش بن حرب کے کحلح میں تھی وہ اس کو گر گیا
 پہر کحلح کیا اس سے عوام بن خویلد نے تو اس کے
 نطفہ سے اس کے یہاں زبر پیدا ہوا اور زندہ ہی زمانہ
 دراز اور فوت ہوئی عمر کی خلافت میں سترہ میں ہوا
 تہتر برس کی عمر میں اور دفن ہوئی بقیع میں ۱۸

صَفِيَّةُ بِنْتُ الْحَكِيمِ یہ صفیہ بیٹی ابو عبیدہ
 کی ہے نفیق سے ہوا بن ہے مختار بن ابو عبیدہ کی اور
 یہ بی بی ہے عبداللہ بن عمرؓ کی پالیہ ہے اسنو حضرت
 صلی اللہ علیہ وسلم کو اور سنا ہوا ہے اور نہیں روایت
 کی آجے اور روایت کی ہے ہوا سے عائشہ اور معص

ابو جہل نے کہا کہ میں نے اس کو سزا دی ہے کہ وہ میری رائے سے نہ نکلے۔

جنگوں میں سو جنگ بدر کے واسطے کہ حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو سعید بن زید کے ساتھ
بہجایا تھا تاکہ معلوم کریں خبر قافلہ کی جو قریش کا تھا۔
ساتھ ابوسفیان کے سو قمرے وہ دونوں دن جنگ
بدر کے اور بہجایا اس کی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دن
جنگ احد کے سو بیکار ہو گئی انگلی اس کی اور مجروح ہوا
اوس دن جو پیش رخصوں سے اور جوضوں نے کہا کہ
پچھتر زخم تھے نیزے اور تلوار اور نیز کے اور تہا گندم گولن
بہت بال والا نہ بہت گھٹا اسے بال والا اور نہ بہت
سیدھے بال والا خوب منہ والا قتل ہوا جنگ عظیم میں
دن جمعرات کے بیسویں جمادی الاخریٰ کو ست ستر
میں اور دفن ہوا بصرے میں جو ستھ برس کی عمر
میں روایت کی اوس سے ایک جماعت نے اس کو

مناقب بہت ہیں

طلحہ بن براد وہ طلحہ بنیہا براد کا ہے اٹھا
ہے جس کے حق میں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
جس کو مر گیا اور اپنے اس کا جنازہ پڑھا اسی طلحہ سے اس
حال میں کہ تو اس سے ہنستا ہو اور وہ مجھے ہنسے اس کی
گنتی اہل حجاز میں ہے روایت کی اوس سے حصین بن

وہج نے

طلق بن علی وہ طلق بنیہا علی کا ہے۔
اس کی کنیت ابو علی ہے خفی ہے یہانی اور اس کو طلق
نماہ بھی کہا جاتا ہے اور روایت کی اوس سے۔

اس کے بیٹے تیس نے

طائر شہاب وہ طائر بنیہا شہاب

کا ہے کلابی عامری گنا گیا ہے اہل مدینہ میں اور تھا
اور تاجدین حاکم کیا اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے اور لوگوں پر جو مسلمان ہوں اس کی قوم سے نہ
کی جواسے ابن سید اور حسن خبری نے اور
کہا جاتا ہے کہ اس کی دلاوری کے سبب اس کو سولہ
گنا جاتا ہے اور تہا گنا ہوتا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
کے سر پر تلوار لیکر یعنی واسطے حفاظت کے۔

فصل ہے تابعین کے بیان میں

ضیاء بن قیس وہ ضیاء بنیہا قیس کا ہے
دیلمی ہے تابعی اس کی حدیث بصریوں میں ہے
روایت کی اس سے اپنی باپ سے پہلے گزچکا ہے ذکر
اس کا حرف وال میں۔

ضرار بن ضرار وہ ضرار بنیہا ضرار کا ہے
اس کی کنیت ابو نعیم ہے کوئی ہے طحان سموت کو
اوسنے معتمون سلیمان وغیرہ سے روایت کی اوس
علی بن منذر نے نعیم ساتھ پیش نون اور زبر غیر
مہملہ کے ہر اور ضرار ساتھ زبر ضلاد اور تخفیف پہلی رک
کے ہے اور ضرار ساتھ پیش صاد مہملہ اور زبر لکڑی

حرف ظا

فصل ہے صحابہ کے بیان میں

طلحہ بن عیسیٰ وہ طلحہ بنیہا عیسیٰ کا ہے
اس کی کنیت ابو محمد ہے قرشی اور وہ عشر مشرہ سے جنگوں
خوشخبری دی گئی اسلام لایا ابواء میں اور حاضر ہوا سید

بنی قیس
کے بیان
میں

کا بے اسکی کنیت ابو عبد اللہ ہے بجلی کوئی ہے پایا
 اوستہ زمانہ کفر کا اور جبکہ اوستہ بنی صلیہ اللہ علیہ وسلم
 کو اور نہیں اسکی جماعت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے
 مگر شاؤ اور جہاد کیا ہوا اسنے ابو بکر صدیق اور عمر فاروق
 کی خلافت میں بیٹیں بار اور فوت ہوا اسنے سیاسی میں
طارق بن سوید وہ طارق بیٹا سوید کا ہوا
 واسطے اسکی صحبت جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کا
 بیان شرا ہے جو روایت کی اس سے علقمہ بن وائل نے
طفیل بن عمار وہ طفیل بیٹا عمر کا جو مدنی
 اسامہ لایا اور بچا جانا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مکہ میں
 پہلے قوم کے شہر میں کی طرف پہلے رہا اس
 میں یہاں تک کہ ہجرت کی بنی صلیہ اللہ علیہ وسلم نے
 پہلے رہا پاس آپ کے اور حال کہ وہ ساتھ خیر کے تھا۔
 واسطے اسکی جو ابج ہوا اسکی قوم اسکی سے پہلے ہمیشہ
 رہا یقین اس حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے یہاں تک کہ
 فوت ہوئی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور شہید ہوا ان کے
 سے شہید ہو کر اور بعض نے کہا کہ قتل ہوا اسکی کو
 کے عمر فاروق کی خلافت میں روایت کی اس سے
 پایا اور ابو ہریرہ نے اور معدود ہے وہ اہل حجاز میں
الوطیل وہ ابو طفیل غامر بنیا وائلہ کا ہے
 ایسی کنانی غالب ہوئی اور پھر کنیت اسکی یامی ہے اور
 زندگی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی آٹھ سال اور فوت ہوا
 اسنے ایک سو دین کے میں اور وہ اخیر سب صحابہ کا ہوا
 تمام زمین پر روایت کی اس سے جماعت نے
ابوطیبہ وہ ابو طیبہ نافع بن جہام ہے مولیٰ

محیطہ بن مسعود انصاری کا صحابی ہے مشہور صحابہ
 ساتھ پیش ہم اور زبر مجاہدے نقطہ اور شہید ہوا، کو
 جسکے تلے دو نقطہ ہیں اور زبر اسکی کے اور ساتھ
 صادقہ کے ہے ۱۲

ابوطلیحہ وہ ابو طلحہ زید بن سہل ہے
 انصاری بخاری اور وہ مشہور ہے ساتھ کنیت اپنی کے
 اور وہ خاوند ہے انس بن مالک کی ماں کا اور تھا
 تیر انداز دن مذکورین سے فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ
 وسلم نے البتہ آواز ابو طلحہ کی لشکر میں بہتر ہے عجمی
 فوت ہوا اسنے اکتیس میں شہر برس کی عمر میں
 اوائل ہجرت دیکھتے ہیں کہ وہ سوار ہوا دریا میں پس
 مر گیا پس فن کیا گیا جزیرے میں سات دن کے
 حاضر ہوا عقبہ بن سائبہ سر آدمیوں کے پہر حاضر ہوا
 بدر میں اور جو جنگ کے اسکے بعد ہوئے روایت کی
 اس سے چند صحابہ نے ۱۱

فصل ہے تابعین میں

طلحہ بن عبد اللہ وہ طلحہ بیٹا عبد اللہ بن کرز
 خزاعی کا ہے تابعی ہے اہل مدینہ سے روایت کی
 ہے اسنے چند صحابہ اور اس سے چند تابعین
طلحہ بن عبد اللہ وہ طلحہ بیٹا عبد اللہ بن
 عوف کا ہوا زہری ہے قرشی مشہور تابعین سے
 اور گنا گیا ہوا اہل مدینہ میں مشہور ساتھ وجود کے
 روایت کی اسنے اپنی چچا عبد الرحمن وغیرہ سے فوت
 ہوا اسنے نانو سے میں

طلق بن حبيب - وہ طلق بن حبيب کا،
عزنی بصری تھا بہت عبادت کرتا والوں سے جو
موصوفہ میں ساتھ کثرت عبادت کے روایت کر
ہے اسے عبداللہ بن خیر اور جابر اور ابن عباس سے

اور اس سے مصعب اور عمرو بن دینار اور ابو بنے

عزنی ساتھ زبیر بن عجلہ اور زبیر بن کعبہ کے ہے ۱۲
طفیل بن لہجہ - وہ طفیل بن لہجہ بن حبیب کا
ہے انصاری تابعی اس کی حدیث عزیزیہ اس کی
حدیث حجازیوں میں ہے روایت کی اس سے لہجہ

باب و عمرو سے اور اس سے ابو طفیل نے

طاؤس بن کيسان - وہ طاؤس بن کيسان
کا ہے خولانی ہمدانی یمنی خاریجیوں کی اولاد سے
روایت کی اس سے جماعت کے اور اس سے ہر

نے اور اور لوگوں نے سوا اس کے کہا عمرو بن
دینار نے نہیں دیکھا میں نے کوئی مثل طاؤس کے
تھا سزا دہل میں فوت ہوا کے میں شہداء ایک
پانچ میں

ابو طالب - یہ ابو طالب حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کا چچا ہے۔ باپ کے علی مرتضیٰ کا اور اس کا
نام عبد مناف بن عبد المطلب بن ہاشم ہے قرشی
منسوب طرف زمانہ جاہلیت کے اور جب وہ مر گیا تو
قریش سے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ایذا دی سو
مکہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم طرف طائف کے اور
اس کی موت اور جو کہ کبریٰ کی وفات کے درمیان
اکسماہ اور پانچ دن کا فاصلہ ہے

ابن طاب - وہ ابن طاب وہی ہے
کوسوب ہے طرف اس کے ایک قسم کہجور مدینے
کے سو کہا جاتا ہے کہ یہ تنازعہ کہجور ابن طاب کی
ہے اور نہ شک کہجور ابن طاب کی ہے

حرف ظا

فصل ہے اصحاب کے بیان میں

ظہیر بن رافع وہ ظہیر بن رافع حارثی
ہے انصاری اس سے موجود تھا عقبہ ثانیہ میں
اور جو جنگ کے اس کے بعد ہو کر اور وہ غیر ہے رافع
بن خدیج کا روایت کی اس سے رافع نے ظہیر ساتھ
پیش ظا اور زبیر نا اور کون یہ کے ہے

حرف عین

فصل ہے اصحاب کے بیان میں

عمر بن خطاب - وہ امیر المؤمنین عمر بن خطاب
خطاب کا فاروق اس کی کیفیت عدوی ہے قریظ
اسلام لایا مسند میں نبوت سے اور بعض نے کہا کہ
پانچویں سال میں بعد چالیس مردوں اور گیارہ عورتوں
کے اور کہا جاتا ہے کہ ساتھ اس کے تمام ہوئے
چالیس آدمی اور ظاہر ہوا اسلام اس کے مسلمان ہونے
سے اور نام رکھا گیا اس کا فاروق اسید واسطے کہا ابن
عباس سے کہ پوچھا میں نے عمر بن خطاب کے کہ کس سے ہے
تیرا نام فاروق رکھا گیا تو اس نے کہا کہ اسلام لایا حمزہ
مجھ سے پہلے تین دن پہر کہو لہذا اللہ نے سید میرا

واسطے اسلام کے سو میں لے کہا اللہ ہی ہے
 نہیں جو کوئی بندگی کے لائق ہوائے اس کے واسطے
 اس کے نام ہیں نیک مومن ہیں یہ زمین میں
 کوئی جان محبوب تر مجھ کو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی
 جان سے سوئے کہا کہ کہاں ہیں یا رسول صلی اللہ
 علیہ وسلم میری بہن نے کہا کہ وہ ارقم کے حویلی میں
 ہیں پاس صفا پہاڑی کے سو میں ارقم کی حویلی
 میں کیا اور حمزہ آپ کے صحاب جو حویلی میں بیٹھے تھے
 اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم خود گہر میں تھے سو میں نے
 دروازہ کو شک دی سو بکھے لوگ تو حمزہ نے
 آؤں سے کہا کہ کیا حال ہو تمہارا کہا انہوں نے
 کہ عمر خطاب کا بیٹا آیا ہے سو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
 باہر تشریف لائے اور میرے کپڑے لکھنے پڑھنے پر مجھ کو
 سخت کیچا سو دو رک سکامین اپنے شینگن یہاں تک
 کہ اگر امین اپنے کپٹون پر تو حضرت صلی اللہ
 علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہیں باز رہنے والا تو اس عمر
 سو میں نے کہا کہ گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں جو
 لائق بندگی کے سو خدا کے وہ اکیلا ہے اس کا
 کوئی شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں میں کہ محمد
 اس کا ہے اور رسول اور کباری سو سب جو حویلی والوں نے
 اسد اکبر کہا کہ سنا اس کو سجد والوں نے تو میں نے
 کہا یا حضرت کیا نہیں ہم حق پر اگر مر جاویں یا زندہ
 ہیں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیوں نہیں
 ہے قسم اس کی جس کے قابو میں میری جان ہے
 بیشک تم حق پر ہو اگر مر جاؤ یا زندہ ہو تو میں

ایسی

کہا کہ کس سبب ہے یہ یونینہ یہنا قسم ہے اس کی جس پر
 اچھو سچا پیغمبر کر کے بھیجا البتہ ہم نکلیں گے سو ہم نے
 نکلا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو در حوض میں
 ایک میں آئیں تھا اور دوسری میں حمزہ اور میرا
 شکستہ تھا مانند کوفت آما رنگی یہاں تک کہ ہم سجد
 میں داخل ہو کر سو دیکھا مجھ کو اور حمزہ کو قریش نے تو
 پوچھا اذکونم کہ نہیں پوچھا تھا انکو ایسا غم کہی تو نام
 رکھا میرا اسد ملن فاروق جدا کر دیا خدا نے میری
 سب سے حق کو باطل سے اور کہا داؤد بن جحش اور
 زہری نے کہ جب سلمان ہوا عمر تو اتر جبرائیل
 سو کہا اے محمد خوشی ہوئی آسمان والوں کو عمر کے
 سلمان ہونے سے اور کہا عبد اللہ بن مسعود نے
 قسم ہے اللہ کی البتہ میں جانتا ہوں علم عمر کا اگر کہا
 جاوے تر ازو کے ایک پل میں اور کہا جاوے علم
 تمام خلق کا دوسرے پلے میں تو البتہ بھاری ہو اذہر
 علم عمر کا اور کہا البتہ میں گمان کرتا ہوں کہ گے گیا
 ہے عمر جو بشر علم کے جبکہ جا تا رہا دنیا سے اور حاضر
 ہوا سب جنگوں میں ساتھ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
 کے اور وہ اول خلیفہ ہے جس کو امیر المومنین کہا
 گیا اور تھا گورائل سہرخی اور بعض نے کہا گندم گون
 دراز قدر کے اگلی طرف بال نہ تھی سخت سرخ آنکھوں
 والا قائم ہوا ساتھ خلافت کے بعد مرے ابو بکر
 صدیق کے اس واسطے کہ صدیق اکبر نے دو کا نام لیکر
 اول کے واسطے خلافت کی وصیت کی تھی نیز مرزا
 اس کو ابو لور لو نیز مرزا شہب کے ظلام نے مدینے

میں یہ کہ دن چوبیس تاریخ ذالحجہ کو ۲۷
تیس بجری میں اور دفن چھ دن اتوار کے
عشرہ محرم میں ۳۷ چوبیس میں اور انکی عمر ۳۷
سال کی ہے اور یہ صحیح تر قول ہے جو اسکی عمر ۳۷
کہا گیا اور انکی خلافت دس سال تھی اور جنانہ پڑنا
اور انکا صبیبت روایت کی اوس سے ابو بکر نے اور باقی
عشرہ نے اور بہت خلق نے صحابہ و تابعین سے

عمر بن ابی سلمہ وہ عمر بن ابی سلمہ
عبداللہ بن عبدلہ فخری کہے قرشی اور یہ عمرہ
حضرت کا پرورش یافتہ ہے اور اسکی ماں
ام سلمہ ہے بی بی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدا
ہوا حبش کھنیز میں ہجرت کے دوسرے
سال میں اور فوت ہوئے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
اور ملائکہ وہ نو برس کا تھا اور فوت ہوا عبدالملک
بن مروان کے زمانہ میں مدینہ میں ۳۷ سنہ زائے
حفظ کی ہیں اوسنے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اور
روایت کہ نہایت حدیثیں اور روایت کی اوسنے
ایک جماعت نے

عثمان بن عفان وہ امیر المومنین ہے
عثمان بن عفان کا اور انکی کنیت ابو عبدلہ ہے
اسوی ہے قرشی مسلمان ہوا ابتدا اسلام میں ابو بکر
صدیق کے ہاتھ پر پہلے داخل ہوئے حضرت
کے سے ارقم کی جو ملی میں ہجرت کی ہے اوسنے
طرف حبشہ کے دوبار اور نہیں ہو جو تھا جنگ بدر
میں اسواسلے کہ وہ مجاہد بہ سبب بیماری رقیہ

حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی کے اور حمد نکالا
واسلے اوسکے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مال
عنیت سے اور انہیں موجود تھا حدیث میں بہت
رضوان ہیں اسواسلے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
اوسکو مکہ میں صلح کیواسلے پہنچا ہوا تھا سو جب
بیعت ہوئی تو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے انکی ایک
ہاتھ دوسرے پہنچا کہا اور فرمایا کہ یہ عثمان کا ہاتھ ہے
اور نام رکھا گیا ذوالنورین اسواسلے کہ حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کی دو بیٹیاں اوسکے نکاح میں آئیں آگے
پچھے رقیہ اور ام کلثوم ہتی سفید رنگ میانہ قد اور
بعض نے کہا کہ گندم گون تیلی کہل والے خوبصورت
اوسکے دونوں موند ہون سکے درمیان فاصلہ تھا
ان کے سر پر بال بہت تھے بڑی دائمی دالے
اوسکوند حصاب کرتے تھے خلیفہ ہونے محرم کے
اول دن میں ۳۷ چوبیس میں قتل کیا اوسکو اسوجہی
بصرے والوں سے یا کسی اور نے دفن ہونے دن
بختے کے بقیع میں یا کسی برس کی عمر میں اور بعض نے
کہا کہ اٹھاسی برس کی عمر میں اور انکی خلافت بارہ
سال تھی مگر کچھ دن روایت کی اوس سے بہت خلق نے
عثمان بن عاص وہ عثمان بنی عامر کا ہے
جو باپ ہے ابو بکر صدیق قرشی مجاہد تھی اوسکی کنیت ابو بکر
ہے ساتھ پیش قاف اور خیف حار کے اسلام لایا
دن فتح مکہ کے زعفران ہر عمر فائق کی خلافت تک اور
فوت ہوا ۳۷ سنہ میں ۳۷ نوے برس کی عمر میں زود
کی اوس سے حدیثیں اور روایت ابو بکر نے

حضرت علیؓ علیہ السلام نے اذان سے فرمایا کہ کیا تو
راضی نہیں کہ ہو مجھے بجائے ہارون کے سولی پر
تے گندم گون سخت گندم گونی میں تیری آنکھوں میں لالہ
قریب طرف پست قدمی کے درازی سے بیٹ دل
بہت بال حبلہ اور پٹوی دائرہ ہی والے مفید سرد اور
دائرہ ہی والے ادکنے سر کی اگلی طرف بال نہ تے
خلیفہ ہوئے جسدن عثمان قتل ہوئے اور وہ دن
جمعہ کا اٹھارہویں تاریخ ذیحجہ کی شہادت بتیس میں
اور مارا اور نکو عبدالرحمن بن ملجم مرادی نے کوفہ میں
بیع جمعہ کی اٹھارہویں تاریخ رمضان کی سنہ ۴۰
چالیس میں اور فوت ہو کر بعد تین رات کے زخم
سے نہلایا اور نکو اسکے دونوں بیٹوں حسن اور حسین
اور عبداللہ بن جعفر نے اور نماز پڑھی اور پیر حسن
ور دفنائے گئے صبح کو تریستہ ہر برس کی عمر میں
ور بعض نے کہا کہ بیستہ برس کی عمر میں اور بعض
کہا کہ ستر سال کی عمر میں اور بعض نے کہا اٹھارہ
رس کی عمر میں اور انکی خلافت چار سال نو ماہ
در کچھ دن تھی روایت کی اوس سے اسکے بیٹوں
حسن اور حسین اور محمد نے اور بہت خلق نے محاب

ور تابعین سے ۱۱
علی بن شیبان۔ وہ علی بن شیبان

ہے خفی بیانی روایت کی اوس سے اسکے بیٹے
بدالرحمن نے ۱۲

علی بن طلحہ وہ علی بن طلحہ کا بی

خفی بیانی روایت کی اوس سے مسلم بن مسلم نے

اور وہ اہل بیامہ سے ہو اور بیضاوی کی ابنین میں سے
عبدالرحمن بن عوف وہ عبدالرحمن بن عوف
عوف کا ہے اوسکی کنیت ابو محمد ہے قرشی ہے اور
وہ ایک ہے اور ان دس صحابیوں میں سے جنکو حضرت علیؓ
علیہ السلام نے بہشت کی خوشخبری دی اسلام یا
قدیم میں ابو بکر صدیق کے ہاتھ پر اور ہجرت کی طرف
جہنہ کے دو با حاضر ہوا ساتھ حضرت علیؓ علیہ السلام
وسلم کے سب جنگوں میں اور ثابت رہا دن جنگ
احد کے اور نماز پڑھی حضرت علیؓ علیہ السلام نے
پیچھے اوسکے جنگ توک میں اور پوری کی جو فوت
ہوئی تہا دراز قد پتے چٹرو الا گورا ملا ہوا سرخی سے
سوئی تہیلوون والاحت سرخ رنگ چوٹ لگی ہوئی
جنگ احد کے اور زخمی ہو اساتہ میں زخموں کے یہاں
زیادہ کے سول بعضا زخم تو اسکے پاؤں میں لگا۔
پس وہ لنگرا ہوا پیدا ہوا بعد واقعہ فیل کے دس سال
اور فوت ہوا سترہ بتیس میں اور دفن ہوا بقیع میں
بتر سال کی عمر میں روایت کی اوس سے ابن عباس
وغیرہ نے

عبدالرحمن بن ابی وہ عبدالرحمن بن ابی

آبرے کا بی خزامی غلام آزادانفع بن عبدالحادث

کا سکونت کی اوسنے کوفہ میں اور سردار کیا اوسکو علیؓ

مرتضیٰ نے خراسان پر پایا ہے اوسنے حضرت علیؓ علیہ السلام

علیہ السلام کو اور نماز پڑھی ہے پیچھے آپ کے اور بہت

روایت کی ہے عمر بن خطابؓ ابی بن کعبؓ

اور روایت کی اوس سے اسکے دونوں بیٹوں

۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

سعید اور عبداللہ وغیرہ نے فوت ہوا کو فہمین

عبد الرحمن بن الزہری وہ عبدالرحمن بن

ازہر کا ہے قرشی اور وہ ہتھیار ہے عبدالرحمن بن

عوف کا موجود تھا جنگ خین میں روایت کی اسکے

بیٹے عبدالحمید وغیرہ نے فوت ہوا پہلے واقعہ کر کے

عبد الرحمن بن ابی بکر وہ عبدالرحمن بن

ابوبکر صدیق کا ہے اوکی مان ام رومان ہے

مان عائشہ کی سلمان ہوا سال مدینہ کے اور خوب

ہوا اسلام اسکا اور تھا بڑی عمر والا ابوبکر صدیق

کی سب اولاد میں روایت کی اوس سے عائشہ اور

حفصہ وغیرہ نے فوت ہوا ۳۲ھ ترمین میں ۱۲

عبد الرحمن بن حنبلہ وہ عبدالرحمن بن

حنبلہ کا ہے اور وہ اوکی مان ہے اسکے ساتھ

معروف ہے اور اسکا باپ عبداللہ بن طلحہ ہے

روایت کی اوس سے زید بن وہب ۱۳

عبد الرحمن بن شرجیل وہ عبدالرحمن

بن شرجیل بن حنبلہ کا ہے ہتھیار ہے عبدالرحمن

بن حنبلہ کا دیکھا اوسنے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو

روایت کی اوس سے اسکے بیٹے عمران نے موجود

تہافہ صحیحین وہ اور بھائی اسکا ۱۴

عبد الرحمن بن زید وہ عبدالرحمن بن

زید بن طلحہ کا ہے اور وہ ہتھیار ہے عمر فاروق کا

عدوی ہے قرشی لایا اسکو اسکا دادا ابولبابہ

طرف حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف میں سو حضرت

صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکے خلق میں شہرہائی لگاؤ

اور اسکے سر پر ہاتھ پیرا اور اسکے واسطے بکت

کی دمالی کہا محمد بن سعد نے فوت ہوا حضرت صلی

اللہ علیہ وسلم اور اسکے عمر چہ برس کی تھی مادہ سماعت

کی اوسنے اپنے چچا عمر بن خطاب سے اور فوت ہوا عبداللہ

بن زبیر کے زمانے میں پہلے عمر نے عبدالرحمن بن

عمر کے

عبد الرحمن بن سمرہ وہ عبدالرحمن بن

سمرہ کا ہے قرشی اسلام لایا دن فتح مکہ کے اور حجت

کی ہے ساتھ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے گنا گیارہ

اہل بصرہ میں اور فوت ہوا اوسین ۱۵ھ اکا دن میں

روایت کی اوس سے ابن عباس اور جن نے اور

بہت لوگوں نے سوائے اُنکے ۱۶

عبد الرحمن بن سہل وہ عبدالرحمن بن

سہل کا ہے انصاری قتل ہوا اخیر میں واسطے

اوسکے ذکر ہے قسامت میں کہتے ہیں کہ وہ موجود تھا

جنگ بدر میں اور تھا صاحب علم انصاری کا روایت کی لڑ

سے سہل بن ابی حنہ نے

عبد الرحمن بن شبل وہ عبدالرحمن بن

شبل کا ہے انصاری گنا جانا ہے اہل مدینہ میں ۱۷

روایت کی اوس سے تیم بن محمد ابو شد نے ۱۸

عبد الرحمن بن عثمان وہ عبدالرحمن

بن عثمان بن عامر قرشی اور ہتھیار ہے طلحہ بن عبد اللہ

صحابی ہے کہتے ہیں کہ اسکے واسطے صحبت ہو حضرت

سے اوسین ہے واسطے اوسکے روایت روایت

کی اوس سے جماعت نے

اور عبدالرحمن بن
ازہر کا ہے قرشی
اور وہ ہتھیار ہے
عبدالرحمن بن
عوف کا موجود تھا
جنگ خین میں
روایت کی اسکے
بیٹے عبدالحمید
وغیرہ نے فوت
ہوا پہلے واقعہ
کر کے عبدالرحمن
بن ابی بکر وہ
عبدالرحمن بن
ابوبکر صدیق کا
ہے اوکی مان ام
رومان ہے مان
عائشہ کی سلمان
ہوا سال مدینہ
کے اور خوب
ہوا اسلام اسکا
اور تھا بڑی عمر
والا ابوبکر صدیق
کی سب اولاد میں
روایت کی اوس
سے عائشہ اور
حفصہ وغیرہ نے
فوت ہوا ۳۲ھ
ترمین میں ۱۲
عبد الرحمن بن
حنبلہ وہ عبدالرحمن
بن حنبلہ کا ہے
اور وہ اوکی مان
ہے اسکے ساتھ
معروف ہے اور
اسکا باپ عبداللہ
بن طلحہ ہے روایت
کی اوس سے زید
بن وہب ۱۳
عبد الرحمن بن
شرجیل وہ عبدالرحمن
بن شرجیل بن
حنبلہ کا ہے
ہتھیار ہے
عبدالرحمن بن
حنبلہ کا دیکھا
اوسنے حضرت
صلی اللہ علیہ
وسلم کو روایت
کی اوس سے
اسکے بیٹے
عمران نے
موجود تھا
تہافہ صحیحین
وہ اور بھائی
اسکا ۱۴
عبد الرحمن بن
زید وہ عبدالرحمن
بن زید بن
طلحہ کا ہے
اور وہ ہتھیار
ہے عمر فاروق
کا عدوی ہے
قرشی لایا اسکو
اسکا دادا
ابولبابہ طرف
حضرت صلی
اللہ علیہ وسلم
کی طرف میں
سو حضرت
صلی اللہ علیہ
وسلم نے اسکے
خلق میں شہرہائی
لگاؤ

عبد الرحمن بن ابی قراد وہ مدینہ

بیٹا ابو قراد کا ہے اسلمی گنا جانایا بل حجاز میں آتا
کی اوس سے ابو جعفر خطمی وغیرہ نے قراد ساتھ پیش
اور تخفیف دال کے ہو

عبد الرحمن بن کعب وہ عبد الرحمن

بیٹا کعب کا ہے اوسکی کنیت ابو یعلیٰ ہے مازنی ہے
انصاری موجود تھا جنگ بدر میں فوت ہوا

جو ہمیں بن اور وہ اون لوگوں میں ہے جسکے حق
میں یہ آیت اور ی کو تو اوا علیہم بعض من الائمہ

خبر نامہ لا یجرو ما یفقدون

عبد الرحمن بن یحییٰ وہ عبد الرحمن بیٹا

یحییٰ کا ہے ذیلی واسطے اسکے صحبت ہے اور روایت

اور تراکونی میں اور آیا خراسان میں روایت کی اور

سے بکیر بن عطاء نے کسی اور نے اوس سے روایت کی

عبد الرحمن بن عائش وہ عبد الرحمن

بیٹا عائش کا ہے حضری گنا جاتا ہے اہل شام میں

اختلاف ہے اوسکی صحبت میں واسطے اسکے حدیث

ہے روایت میں روایت کی اوس سے ابو سلام موطا

نے اور خالد بن حلاج نے اور اوسکی حدیث مالک

بن یخلم سے ورنے روایت کی معاذ بن جبل سے

اور سے حضرت علی المد علیہ وسلم سے اور معنوں سے

حدیث اوسکی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور

یہ پہلی روایت ہے یعنی معاذ کے واسطے سے یہ بات

بہرہ دیگر روایت ہے عائشہ زہرا کے

ہے جسکے تلمذ و نظر میں اور ساتھ شیعہ صحابہ کبار

اور یخلم ساتھ پیش یا کہ سے اور تخفیف خاسم کے

اور زہریم کے اور ساتھ را کے ہے اور کہا جاتا ہے

کہ مالک کی یہ حدیث مرسل ہے واسطے کما ورنے

حضرت علی المد علیہ وسلم سے نہیں سنا

عبد الرحمن بن ابو عمیرہ وہ عبد الرحمن

بیٹا ابو عمیرہ کا ہے مدنی اور بعض نے کہا کہ قرشی اور

حدیث خطمی نہیں ثابت ہوا صحابہ میں کہا ہو اور

ابن عبد البر نے اور وہ شامی ہے روایت کی اوس

چند نفر نے عمیرہ ساتھ زہریم موطا اور زہریم کے اور

ساتھ را کہ ہے

عبد الرحمن بن ارقم وہ عبد الرحمن بیٹا

ارقم کا ہے زہری قرشی سلمان ہوا سال فتح مکہ

کے اور کاتب رہا ہے وہ واسطے حضرت علی المد

علیہ وسلم کے اور واسطے ابو بکر اور عمر کے اور تحصیل

کر دیا تھا اور سکونہ فاروق نے بیت المال میں اور بعد

عمر کے عثمان نے بھی پہلے اتھار دیا سو اتھار

قبول کیا اور عثمان نے روایت کی اوس سے عروہ

نے اور سلم عمر کے غلام آزاد لے اور فوت ہوا عثمان

کی خلافت میں

عبد اللہ بن ابی وافی یہ عبد اللہ بیٹا ابو

اوس کا ہے اور سلم ابو وافی کا طقمہ بن قیس ہے اسلمی

ہے موجود تھا حدیبیہ اور خیبر میں اور جنگ کے اسکے

بعد ہوئی اور ہمیشہ رہا مدینہ میں یہاں تک کہ حضرت علی

مد علیہ وسلم فوت ہوئی پھر جانا کوفہ میں اور وہ آخری

اولیٰ محاب کا جو کوفہ میں فوت ہوئی شیعہ سناسی

کچھ اور پر جائیں برس کی تھی اور رذن ہو اور
حجزہ ایک قبر میں۔

عبد اللہ بن ابی حمزہ وہ عبد اللہ بن
ابو حمزہ کا ہے عامری لگنا گیا ہے بصرون میں
حدیث اُسکی نزدیک عبد اللہ بن شقیق کر
ہے اُسکے باپ سے اوس سے

عبد اللہ بن ابی حمزہ وہ عبد اللہ بن
ابو حمزہ کا ہے نبی ذکر کیا جاتا ہے اور ان لوگوں
میں بنگی صرف ایک حدیث ہے روایت کی

عبد اللہ بن شقیق عقیلی نے لگنا گیا ہے بصرون میں
عبد اللہ بن جعفر وہ عبد اللہ بن جعفر
بن ابی طالب کے قرشی اور اسکی ماں اسماء بنتی

کی ہے پیدا ہوا حدیث کے زمین میں اور وہ پہلا
رکھا ہے جو اسام بن امل زمان پیدا ہوا فوت
ہوا مدینہ میں سنہ اسی میں فوت برس کی
عمر میں تھا بہت جو ذکر نوا لا ظریف حلیم عقیف
نام رکھا جاتا ہے اوس کا دریا جو رکھتا ہے
کہ اسلام میں اُس سے زیادہ ترسخی کوئی نہیں ہوا
روایت کی اُس سے خلق کثیر نے۔

عبد اللہ بن جیم وہ عبد اللہ بن
جیم کا ہے انصاری اُس کی حدیث اُس شخص کے

حق میں ہے جو غازی کے آگے سے گزرے
روایت کی ہے اوس سے ابن سیرین سعید وغیرہ نے
روایت کی ہے حدیث اوسکی مالک ابو جیم سے
اور ابن سیرین نام لیا اُس کا اور روایت کیا ہے

اس کو ابن عیینہ اور کعب نے سوانام لیا ہے
نے اس کا عبد اللہ بن جیم اور وہ مشہور ہے سا
کنیت اپنی کے اور البتہ ذکر کیا ہے سننے جیم

عبد اللہ بن حمزہ وہ عبد اللہ
بن حمزہ کا ابو حمزہ صحابی سکونت کی اُس نے
مصر میں اور حاضر ہوا جنگ بدر میں روایت

کی اُس سے ایک جماعت نے مصر میں فوت
ہوا سنہ بیسی میں جز اساتذہ رحمہم اور سکون
زائے بعد اسکے حمزہ ہے

عبد اللہ بن حبشی وہ عبد اللہ بن
حبشی کا ہے خثمی وسطے اس کے روایت ہے
لگنا گیا ہے اہل حجاز میں اور سکونت کی اس نے

کے میں روایت کی اُس سے عبید بن
عمر وغیرہ نے عبید اور عمر بنیفر کے ساتھ ہیں۔

عبد اللہ بن ابی حمزہ وہ عبد اللہ بن
ابو حمزہ کا ہے سلامہ بنی عامر کا سلمی ہے چلے

پہل جنگ حیدرہ میں حاضر ہوا اور جنگ خیرہ میں
اور جو جنگ کرس کے بعد میں فوت ہوا سنہ

اکتر میں کیا بیس سال کی عمر میں لگنا جاتا ہے اہل
مدینہ میں روایت کی ہے اُس سے ابن قعقاع

وغیرہ نے۔
عبد اللہ بن حنظلہ وہ عبد اللہ بن

حنظلہ کا ہے انصاری اور بنی حنظلہ وہی ہے جسکو
فرشتوں نے نبایا تھا پیدا ہوا عبد اللہ حضرت
زمانہ میں اور فوت ہوئے حضرت صلوات اللہ علیہ وسلم

وادی صفیہ سے پوچھی ... حضرت صلہ اللہ علیہ وسلم کی اور اسکی ماسی عائشہ رضی اللہ عنہا بی بی حضرت صلہ اللہ علیہ وسلم کی اور بیعت کی اس نے حضرت صلہ اللہ علیہ وسلم سے آٹھ برس کی عمر میں قتل کیا اس کو حجاج بن یوسف نے مکہ میں اور رسولی دیا اس کو دن محل کے شترہ تاریخ جمادی الاولیٰ ۶۲۸ء کو شترہ تہترین ادبہ بیعت کی گئی واسطے اسکے ساتھ خلافت کے ۶۲۸ء میں اور تھا پہلے اس سے نہ مخاطب کیا جاتا ساتھ خلافت کے پس جمع ہوئے اسکی حکم برداری پر اہل حجاز اور اہل یمن اور اہل عراق اور خراسان وغیرہ سولہ فتنام کے یا بعض شاہ کے اور جمع کرایا اس نے لوگوں کو آٹھ بار روایت کی اس سے بہت خلق نے **عبد اللہ بن زعمہ** وہ عبد اللہ بن زعمہ کا ہے قرشی اموی گنا گیا ہے اہل مدینہ میں روایت کی اس سے عروہ بن زبیر وغیرہ سنہ **عبد اللہ بن زید** وہ عبد اللہ بن زید بن عبد ربہ کا ہے انصاری خرمی حاضر ہوا عقبہ میں اور جنگ بصرہ میں گنا گیا ہے اہل مدینہ میں فوت ہوا مدینہ میں سنہ ۳۲۸ء میں چنانچہ برس کی عمر میں اور واسطے اسکے اور باپ اسکے کے صحبت ہی حضرت سے روایت کی اس سے اسکے بیٹے عمار و سعید بن مسیب اور ابن ابی لیلے -

عبد اللہ بن زید رحمہ اللہ

زید بن عاصم ہے انصاری مازنی حاضر ہوا جبکہ
احدین اور نہیں منگو تھا بدر میں اور وہی ہے
جس نے سیالکد اب کو قتل کیا تھا
جوشی بن حرب کے ساتھ کل اور قتل ہوا عبد
دجنگ حرہ کے ساتھ تہتر بن رویت کی اُس سے
عماد بن تیم نے اور وہ اُس کا بھتیجا ہے اور ابن
سیب نے عماد ساتھ تشدید یا موحہ کے ہر
عبد اللہ بن سائب وہ عبد اللہ شیا
سائب کا ہے مخزومی قرشی سیکی ہے اُس سے
قرائت اہل مکہ نے اور وہ معدود ہے اہل مکہ
میں اور فوت ہوا کے میں پہلے قتل ہوئے اہل
زہیر کے سے رویت کی ہے اوس سے چند
آدمیوں نے -

عبداللہ بن سرجس یہ عبد اللہ بن
سرجس کا بیٹا ہے اور کہا جاتا ہے مخزومی ہے
میں گمان کرتا ہوں وہ اُن کا ہم قسم ہے اور
وہ بصری ہے اس کی حدیث اہل بصر میں ہے
ردائے شمس کا محمول وغیرہ نے سرجس ساتھ
دوسرےوں کے درمیان ان کے جیم سے اوپر
وزن زرجس۔

عَبْدُ اللَّهِ بِسَلَامٍ وہ عبد اللہ بیٹا سلام
 کہے اُس کی کنیت ابو یوسف سے ہرائیلی
 یوسف بن یعقوب علیہ السلام کی اولاد ہے
 اندھا ہم مگر دھڑے بنی عوف بن خزرج کے
 اور وہ ایک عالم ہے بیوہ کے عالموں سے

اسی ہے
 فرست جاو
 و فیروز کی
 عہد رسین
 عہد رسین
 اور ابو سلیم
 اور ابن ابی
 علیہ اور سلیم
 صحابہ سے

عربی

ابن عمر نے حجاج کو پوشیدہ کہی اسکو یہ سنا
اور تنہا آگے بڑھتا حجاج سے موافق عرفات
وغیرہ میں طرف ان جگہوں کے کہ تہہ نبی صلی
علیہ وسلم وقوف کرتے یہ سمجھ ان کے اور تنہا یہ
تا گوار گذرنا حجاج پر اور اسکی چوراشی برس کی ہے
یا چہیاسی برس کی روایت کی ہے اس سے غلطی
عبداللہ بن عمر بن عاص وہ عبداللہ
بن عمر بن عاص سے پہلی قرشی اسلام لایا پہلا
بالینے سپہ اور اس کا باپ ادس سے تیرہ برس
بڑا تھا اور بعضوں نے کہا کہ بارہ برس اور
تھا صاحب عالم حافظ بڑا قاری قرآن کا اجازت
مانگی ادس نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ
آپ کے حدیث لکھی تو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
نے ادس کو اجازت دی اور البتہ اختلاف
کیا گیا ہے اس کی وفات میں سو بعضوں نے
کہا کہ مراہج حرہ کے دنوں میں ذی الحجہ میں
تریسہ مہین اور بعضوں نے کہا کہ ستہ تہرتین
اور بعضوں نے کہا کہ مراکے میں ستہ تناسمہ میں
اور بعضوں نے کہا کہ مرا طائف میں ستہ پچپن میں
اور بعض نے کہا کہ مرا مصر میں ستہ چھیٹھ میں
روایت کی اس سے بہت غلطی نے کہا یعلی بن عطاء
اپنی ماں سے کہ تہی وہ تیار کرتی سرمد و وسطہ عبد
بن عمر کے اور مقراس کا دستور تھا کہ رات کو
کھڑا ہوتا پس چراغ کو بجھا دیتا یہ روایا ہتھکے
غراب ہو گئی تھیں ان تکلیفیں اس کی۔

۹۰
بدرج
مک
سید
بدرج
زینب
۹۱

عبداللہ بن مسعود وہ عبداللہ
بن مسعود کا ہے اس کی کنیت ابو عبد الرحمن
فہمی تھا اسلام اس کا ابتدا اسلام میں پہلے داخل ہو
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارقم کے گھر میں پہلی
احلام عمر سے کچھ زمانہ اور بعض نے کہا کہ تہا چٹا اسلام
میں پہر جو اسکو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے طرف اپنی
سو ہو گیا حضرت عاصم خاص مایون سے اور ہو گیا
صاحب بید رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا والد
صاحب مسواک اور جوتی اور پانی طہارت
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے کا سفر میں ہجرت
کی اور اس نے طرف مشہ کی اور حاضر ہوا جنگ یمین
اور جو جنگ کہ مکہ بعد میں اور گواہی دی حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم نے وسطہ اس کے ساتھ مشہ
کے اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے
کی ہیں وسطہ مت اپنی کے وہ گیند کی ان کے
وسطہ ابن مسعود نے اور میں ناراض ہوں وسطہ
مت اپنی کے اس چیز سے کہ ناراض ہے اس سے
ابن مسعود اور تنہا شاہ ساتھ حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کے جو حصلت میں اللہ بدست اور طریق
اور تنہا ہلکے گوشت والا پست قد سخت گندم
گون ملا قریب تھا کہ دراز مردیٹھا ہوا اس کے
برابر ہو عالم کیا گیا فقنا پر کوفے بچھ اور بیت اللہ
اس کے عمر کی طرف سے اور ابتداء اختلاف
کی سے پہر چلا آیا مدینہ میں مفتوح ہوا
ستیس میں اور دفن ہوا بقیع میں کچھ اور پسا

سال کی عمر میں روہت کی اُس سے ابو بکر اور عمر اور عثمان اور علی نے اور جو اُن کے بعد میں صحابہ اور تابعین سے راضی ہو دے اللہ تعالیٰ اُن سے ہے۔

عبد اللہ بن قسط وہ عبد اللہ بن قسط کا از دی ثمالی تھا نام اس کا شیطان پہر نام رکھا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے عبد اللہ گنا گیا شامیون میں اور حدیث اُس کی نزدیک ہے اور تہامہ دار روم کی زمین میں قسط ساتھ پیش قاف اور سکون راہ کے ہے۔

عبد اللہ بن غنم وہ عبد اللہ بن غنم بیا ضی ہے گنا گیا ہے اہل حجاز میں حدیث اُسکی نزدیک ہے بیہ بن ابو عبد الرحمن کے ہے عبد اللہ بن غنم غنم سے دعائیں اُس سے۔

عبد اللہ بن مغفل وہ عبد اللہ بن مغفل مزی ہی تھا اصحاب شجرہ سے جہنم دھت کے تھے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے موت پر بیعت کی سکونت کی اُس نے اول مدینہ میں پہر انتقال کیا اُس نے اُس سے طرف بصرے کی اور تھا اُن دس اصحاب میں سے جنگو عرفہ فادق نے بصرے میں بیچا تا کہ لوگوں دین سکھا دیں اور فوت ہوا بصرے میں تہہ میں روایت کی اُس سے ایک جماعت تابعین انہیں سے پن حسن بصری اور کہا کہ نہیں قرآن بصرے میں کوئی بزرگ خراس ہے۔

عبد اللہ بن ہشام وہ عبد اللہ بن ہشام کا قرشی تھی گنا جاتا ہے اہل حجاز میں لے گئی اُس کو اس کی ان زینب بیٹی حبیبہ کے پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اور ملا کہ وہ چوٹا تھا سو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اُس کے سر پر ہاتھ پیر اور اس کے وسطے دعا کی اور نہ بیعت کی اُس سے وسطے چھوئے ہوئے اس کے کے روایت کی اُس سے اُس کے شوہر نے

عبد اللہ بن یزید وہ عبد اللہ بن یزید ہے خطمی انصاری حاضر ہوا حبیبہ میں اور ملا کہ وہ سترہ برس کا تھا اور تھا امیر کوٹے کا ابن زبیر کے زمانے میں اور فوت ہوا اُس میں اُسی زمانے میں اور تھا شعیب کا تب اُس کا روہت کی اُس سے اُس کے بیٹے موسیٰ اور ابو بردہ بن ابی موسیٰ وغیرہ نے۔

عاصم بن ثابت وہ عاصم بن ثابت کا ہے اس کی کنیت ابو سلیمان ہے انصاری موجود تھا جنگ بدر میں اور وہ ہی ہے جنگو کی کہیوں نے نگہ رکھا تا کہ مشرکین کا سر نہ کاٹیں جنگ رجم میں جبکہ قتل کیا اُسکو ابو لحيان پس نام رکھا گیا اس کا حمی الدریعی نگہ رکھا گیا کہیوں کا اور وہ دادا سے عاصم بن عمر خطاب کا مان کی طرف سے اور ایک نسخہ میں ہے اور اس کا بیان یوں ہے کہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے دس آدمیوں کا

کہ اس کا کچھ گوشت بدن سے کاٹ سکے مختصر
ہے روایت بخاری سے سو نام رکھا گیا اوس کا
حی الدبر۔ اور وہ داحا مہ بن عمر خطاب کا
ان کی طرف۔

عامر بن الزمر۔ وہ عامر مہ واسطہ
اس کے روایت ہے اور روایت ہی روایت
کی اس سے ابو منظور نے ارام ساتھ زبر را کہ
ہے یعنی تیر انداز۔

عامر بن سعد عامر بن ربیع مہ اس کی
کنیت ابو عبد اللہ مہ عنی ہجرت کی ہے امر
دو بار موجود تھا جنگ بر وغیرہ سب جنگوں
مسلمان ہوا ابتدا میں روایت کی اس سے نفع
فوت ہوا۔ متبیس میں۔

عامر بن مسعود وہ عامر بن مسعود کا مہ
وہ بنی اسبہ کا بیٹا خلف کا جمعی اور دہشتیا مہ
صفوان بن امیہ کا روایت کی اس سے غیر
بن عربیہ روایت کی حدیث اس کی ترمذی نے
روزے میں اور کہا کہ وہ مرسل مہ اس واسطے
عامر بن مسعود نے حضرت علیہ السلام کو
نہیں پایا اور البتہ دار و کیہ ہے ابن سندہ اور ابن
عبد البر نے اوس کو اصحاب کے ناموں میں اور
کہا ابن معین نے کہ نہیں مہ صحت واسطے اس کا
عریب ساتھ زبر میں ہند اور زبر را اور جزم
یا کے مہ اور بعد اسکے مودہ مہ۔

عائذ بن عمرو وہ عائذ بن عمرو کا مہ

چوہا سا لشکر بجا اور سردار کیا اور سپر اسی عامر کو
سودہ چلے گئے بیان تک کہ حب عسکان اور
کے کے درمیان پہونچے تو او ترے ان پہ
قوم ہی لیحان سے قریب دو سومر کے سب
تیر انداز سو چلے دے پیچھے اوس کے ان کے
قدموں پر بیان تک کہ پائی انہوں نے جگہ پر
کہا ہے ان کے کی جو انہوں نے مدینہ سے چلے
ساتھ سفر خرچ لی تہیں سود شمنوں نے کہا یہ
مدینہ کی کجورین میں سو جب دیکھا ان کو صفا
اور اس کے ساتھیوں نے تو نہ پکڑ دی انہوں نے
طرف ایک اونچی جگہ کی سو گھیر لیا اوس کو
دشمنوں نے تو انہوں نے اوس سے کہا کہ
او تر واد ہم کو اپنے ماتہ دو اور واسطے تمہارا
امان سے تو کہا عامر نے قسم ہے اللہ میں
تو کافر کے زمین نہیں او تر و کا الہی خبر کرے
تمہاری طرف سے ہمارے نبی کو سوا انہوں نے
تیرارے اور قتل کیا عامر کو ساتھ سات کی
سو قبول کی خدا نے دعا عامر کی جسدن شہید
سو خبر دی حضرت علیہ السلام نے اپنے
اصحاب کو ان کی موت کی اور بیجا قریش نے
کسی کو طرف مامم کی جبکہ ان کو خبر ہوئی کہ مامم
مارا گیا تاکہ اوس کی کوئی چیز لاوین جس سے
اس کی موت معلوم ہو سو بھی گئی مامم کی
کہ بیان شہد کی مثل اندھیرے کی سو نگہ رکھا کہ
نے مامم کو ان کے اٹھی سے قاتل ہوا اس پر

۱۰
اس کا نام ہے
ابن مسعود
چوہا سا لشکر
بجا اور سردار
کیا اور سپر اسی
عامر کو
سودہ چلے گئے
بیان تک کہ حب
عسکان اور
کے کے درمیان
پہونچے تو او ترے
ان پہ
قوم ہی لیحان
سے قریب دو سومر
کے سب
تیر انداز سو چلے
دے پیچھے اوس کے
ان کے
قدموں پر بیان
تک کہ پائی انہوں
نے جگہ پر
کہا ہے ان کے
کی جو انہوں نے
مدینہ سے چلے
ساتھ سفر خرچ
لی تہیں سود
شمنوں نے کہا یہ
مدینہ کی کجورین
میں سو جب دیکھا
ان کو صفا
اور اس کے
ساتھیوں نے تو نہ
پکڑ دی انہوں نے
طرف ایک اونچی
جگہ کی سو گھیر
لیا اوس کو
دشمنوں نے تو انہوں
نے اوس سے کہا کہ
او تر واد ہم کو
اپنے ماتہ دو اور
واسطے تمہارا
امان سے تو کہا
عامر نے قسم ہے
اللہ میں تو کافر
کے زمین نہیں
او تر و کا الہی
خبر کرے تمہاری
طرف سے ہمارے
نبی کو سوا انہوں
نے تیرارے اور
قتل کیا عامر کو
ساتھ سات کی
سو قبول کی خدا
نے دعا عامر کی
جسدن شہید سو
خبر دی حضرت
علیہ السلام نے
اپنے اصحاب کو
ان کی موت کی
اور بیجا قریش
نے کسی کو طرف
مامم کی جبکہ ان
کو خبر ہوئی کہ
مامم مارا گیا
تاکہ اوس کی کوئی
چیز لاوین جس
سے اس کی موت
معلوم ہو سو بھی
گئی مامم کی
کہ بیان شہد کی
مثل اندھیرے کی
سو نگہ رکھا کہ
نے مامم کو ان کے
اٹھی سے قاتل
ہوا اس پر

سلفی اصحاب شجرہ میں سے سکونت کی بصرے
میں اور حدیث اس کی بصریوں میں سے روایت
کی اس سے جماعت ہے۔
عَبْدُ بَنِ بَشَر وہ عباد بنیہ بصری
انصاری اسلام لایا مینے میں پہلے بعد میں
مخافہ کے اسلام سے اور حاضر ہوا بدر وغیرہ سب
جنگوں میں اور تہان لوگوں میں سے جنہوں
نے کعب بن اشرف یہودی کو قتل کیا اور تہا
فضلہ صحابہ سے روایت کی اُس سے انس بن
مالک اور عبد الرحمن ثابت نے اور قتل ہوا در
جنگ یمامہ کے پتالہ میں برس کی عمر میں عباد
ساختہ زہر عین اور تشدید باکے سے جس کے
ایک نقطہ ہے۔

عَبْدُ بَنِ عَبْدِ الْمَطْلِبِ وہ عباد بنیہ عبد
المطلب کا واسطے اُس کے ذکر ہے لدن لوگوں
میں جو جنگ بدر میں حاضر تھے اور بنیہ معروف
واسطے ان کی روایت عباد ساختہ تشدید با موجدہ
کے اور طلحہ کے ساختہ تشدید طا اور کلام کے ہے
عَبَادُ بَنِ صَامِت وہ عباد بنیہ صامت
ہے اس کی کنیت ابو الولید سے انصاری ہے
سالمی تھا لقب سے انصار کا موجود تھا کھائی ملی
اور دوسری میں احمد موجود تھا جنگ بدر وغیرہ
جنگوں میں پہنچا اُس کو عمر کے طرف شام کی
تاختی اور معلم کر کے سوات نامت کی اُس سے
مصر میں وہاں سے فلسطین میں جارا اور

ہوا ایمان رکھتا میں اور بعضوں نے کہا کہ بلقیس
میں سنہ ۳۴۰ قریب تیس میں بہتر برس کی عمر میں
روایت کی اس سے ایک جماعت اصحاب اور
تابعین نے عبادہ ساختہ قریش عین کے اور خفیف
پارک ہے۔

عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمَطْلِبِ وہ عباس بنیہ
عبد المطلب کے چچا حضرت خطہ عبد المطلب سلم
اور تہا بڑا عین حضرت سے در سال اور ان کی
بان ایک عورت ہے قوم خزیمہ قاسط سے اور
وہ اول عربی عورت ہے جس سے پہلے پہلی تہا
کعبہ کو ریشم اور دیبا وغیرہ اقسام کا غلات پہنایا
اور اس سبب سے ہے کہ عباس کلم ہو گیا تہا سو
اس نے تہا بانی کا اگر وہ عباس کو پار سے تو غلات
کو غلات پہنایا سو اس نے اپنے بیٹے کو پایا
تو اس نے اُس کو غلات چرایا اور تہا عباس رئیس
زمانے میں اس کی سپرد تھی آبادی خانے کعبہ کی
اور پانی پلانا ماجیدوں کو سقاۃ لامعروف ہے
اور عمارت اس کی اس کا بیان ہے کہ وہ قریش
کو زہنت دلاتا تھا اس کے آباد کرنے پر ساختہ
خیز کے اور ترک کرنے بدیوں کے چچا اُس کے اور
ریخت اور چچا کرتے سے کہا جاہلے کہ اُن کا کیا حال
نہ تھا سو نے اپنے کے ستر غلاموں کو پیدا ہوا
کے سال سے پہلے لدن وقت ہوا در جمع کے بار
رجب کو سنہ ۳۳۰ قریب میں اٹھاسی سال کی
عمر میں اور دفن ہوا بقیع میں اور تہا سلامتی

عبد المطلب

وہ عباد

عبد المطلب

سے

قدیم سین اور چپا کر کہا تھا اُس نے اپنے اسلام کو اور
 نکلا ساتھ مشرکوں کے دن جنگ بدر کے مجبور ہو کر
 تو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو عباس سے
 ملے تو چاہیئے کہ اُس کو قتل نہ کرے سو وہ بیشک
 مجبور ہو کر نکلا ہے سو گرفتار کیا اُس کو ابو نعیم
 بن عمر نے سو بد لایا اُس نے اپنی جان کا اور
 پلٹ گیا طرف کے کے پہنچتا ہوا طرف میں
 کی جرت کر کے روایت کی اُس سے جماعت نے
 عتبہ بن مسعود اس وہ عباس بیٹا مومنان
 کا ہے اسکی کنیت ابو الہیثم ہے سلمیٰ کنیت
 ہے مولفہ قلوب میں اسلام لایا تھوڑے دن
 پہلے فتح مکہ سے اور خوب ہوا اسلام اُس کا بعد
 اس کے اور تہا ان لوگوں میں سے جو کفر کے زمانہ
 میں شراب حرام جانتے تھے روایت کی اس سے
 اُس کے بیٹے کتا نے ساتھ زیر کافی اور دونوں
 جیکے در میان العن ہے ۔

عبدالمطلب بن ربیعہ عبدالمطلب بن
ربیعہ کا ہے وہ بیہارث بن عبدالمطلب بن
ہاشم کا قرشی سکونت کی اُس نے مدینہ میں پہر
دوان سے اوٹھ کر دمشق میں جارا اور فوت ہوا
اوسمیں ۶۲۰ھ میں روایت کی اُس سے عبدالم
ہارث ہے ۔

عبد اللہ بن محض وہ عبداللہ بن
محض ہے انصاری خطی گنا جاتا ہے اہل مدینہ
میں اور حدیث اُسکی ادھہین میں ہے روایت

لعل
 افذاصلہ ایک
 محبت جو اور
 ایک مومن
 عبادت کی کجائی
 تہمت پہ مسلوا
 سجد بن جیلید
 ملاسکر گنہگار
 سزا اور سزا
 کی راستے ایک
 ابوداؤد
 نسائی سند
 عبد الحق

کی اُس سے اُس کے بیٹے سلمہ نے کہا ابن عبد
البر نے بعض لوگ اُس کی حدیث کو مرسل کہتے ہیں
عُبَید بن خالد وہ عبید بنی خالد کا ہے
سلمی ہے تہزی مجاہری رہا کو ذمین روایت
کی اُس سے ایک جماعت کو فہیون نے۔

عَتَّاب بن اَسِيد وہ عتاب بنی اسید کا
 ہے قرشی ہے اموی اسلام لایا دن فخر مکہ کے اور
 سردار کیا تھا اُس کو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
 کے پر سال فتح مکہ کے دن نکلی حضرت صلی اللہ
 علیہ وسلم کی طرف حنین کے فوت ہوئے حضرت
 صلی اللہ علیہ وسلم اور حالانکہ وہ مکہ پر عامل تھا
 اور برقرار رکھا اُسکو ابوبکر صدیق نے اُس پر
 بیہان تک کہ فوت ہوا اُس میں ۳۷۰ ہجری
 دن مرے ابوبکر صدیق کے اور تھا قریش کے
 سرداروں سے بہتر نیکو کا روایت کی اُس سے
 عرو بن عقر نے عتاب ساتھ زبرعین اور تشد
 کے ہے اور اسید ساتھ زبرعہزہ اور کسر عین
 عتب بن اَسِيد وہ غلبہ بنی اسید کا ہے
 اُس کی کنیت ابوبصیر ہے ثقفی ہم قسم قوم بنی
 زہرہ کا قدیم اسلام اور صحبت والا ہے وسط
 اُس کے ذکر ہے چچ جنگ حدیب کے اور وہی
 ہے جسک حق مین حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
 فرمایا کہ اُسکی مان کی خرابی بہر کا نیوالا لڑائی کا
 اگر اُس کے ساتھ کچھ مرد ہوتے فوت ہوا
 حضرت علیؓ کی زندگی میں اُسید ساتھ زبرعہزہ کے

اور زبیر بن عیینہ مہملہ کے ہے۔

عُتْبَةُ بْنُ عُمَرَ سَلَمَتِي۔ وہ عتبہ بنیہ عید کا
سلمیٰ اور کہا ابن عبد البر نے کہ عتبہ بن مذہبہ کہا
اوس نے اور کہا گویا وہ دد آدمی بین اور میل کن
ابن عبد البر نے طرف پہلے قول کے اور بخاری نے
توان کو دو تہرا یہ ہے اور اصیطخ حاتم رازی نے
اور اس عتبہ کا نام عتکہ تھا مومنام رکھا اوس کا
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے عتبہ حاضر تہا خیر
روایت کی اس سے ایک جماعت نے فوت ہوا
مصر میں سنہ ستائس چو راویں برس کی عمر
اور وہ آخر ان صحابہ کا ہے جو فوت ہوئے شام
قول واقدی میں۔

عُتْبَةُ بْنُ غَزْوَانَ وہ عتبہ بنیہ غزوان کا
ہے مازنی ہے قدیم الاسلام ہجرت کی اوس نے
طوشہ کی بہر طرف مدینہ کی حاضر ہوا جنگ بدر
میں اور بعض نے کہا کہ اسلام لایا بعد چہ مرد دگر
سودہ سا توان سات کا ہے اسلام میں اور ثمر
کیا اس کو عمر نے بصرہ پر لکھا وہ طرف عمر کی تو
عمر نے پراس کو عالم کر کے دین بجا سو فوت ہوا
راہ میں سنہ میں ستاون سال کے عمر میں
روایت کی اس سے خالد بن عیینہ نے یہ جماعت
عَدَّ ابْنُ خَالِدٍ وہ عدا بنیہ خالد کا بنیہ ہوا وہ
عامری اسلام لایا بعد لقمہ کے اور تہا رہتا جنگ
بین اور اس کی حدیث پاس اہل بصرہ کے
روایت کی اس سے ابو رجا وغیرہ نے حد اس

زبیر اور تشدید دال مہملہ کے ہے۔

عَدِيُّ بْنُ حَازِمٍ وہ عدی بنیہ حاتم کا ہے
طائی آیا پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ثبوت
میں سنہ میں اور انتر کو نے بین اور راہ
اور پوڑی گئی آنکھ اسکی دن جنگ جمل کے ساتھ
علم بن ابی طالب کے اور حاضر تہا جنگ صفین اور
ہندوان من فوت ہو کو نے بین سنہ میں
ایک سو برس کی عمر میں اور بعض نے کہ فوت
فریسا میں روایت کی اس سے ایک جماعت
عَدِيُّ بْنُ عَمِيْرٍ وہ عدی بنیہ عمیرہ کا کنہی
حزرمی سکونت کی اس نے کو نے میں پرا انتقال
کیا طرف جزیرہ کی اور راہ اس میں اور فوت ہوا
اس میں روایت کی اس سے قیس بن ابوحازم
دیگر نے عمیرہ ساتھ زبیر بن اور زبیر بن اور
عَرِيَّاضُ بْنُ سَالِطٍ وہ عریاض بنیہ ساری کا ہے
اسکی کنیت ابو نجیحہ ہے سلمی تھا اہل صفہ میں
سکونت کی اس نے شام میں اور فوت ہوا
شام میں سنہ پچتر میں روایت کی اس سے
ابولامہ اور ایک جماعت تابعین نے اور نجیحہ
زبیر بن اور زبیر بن اور حاتم کے ہے۔
عَرْفَةُ بْنُ اسْعَدٍ وہ عرفہ بنیہ اسعد کا
روایت کی اس سے اس کے بیٹے طرد نے اور وہ
وہی ہے کہ حکم کیا تھا اس کو کہ بناوے ناک چاکر
پہر سوئے کی اور اسکی ناک جاتی رہی ہی دن جنگ
کلا کے ساتھ پیش کاٹ گئے۔

بن عبد البر نے کہا کہ عتبہ بن مذہبہ کہا اوس نے اور کہا گویا وہ دد آدمی بین اور میل کن ابن عبد البر نے طرف پہلے قول کے اور بخاری نے توان کو دو تہرا یہ ہے اور اصیطخ حاتم رازی نے اور اس عتبہ کا نام عتکہ تھا مومنام رکھا اوس کا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے عتبہ حاضر تہا خیر روایت کی اس سے ایک جماعت نے فوت ہوا مصر میں سنہ ستائس چو راویں برس کی عمر اور وہ آخر ان صحابہ کا ہے جو فوت ہوئے شام قول واقدی میں۔

کہ احکام شرعی کو خوب سمجھیں۔

علاء حضرت می وہ بیٹا حضرت می ہے
اور نام حضرت می کا عبد اللہ ہے حضرت فوت ہوئے تھا
عالم وسط حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بچپن
مک پر اور برقرار رکھا اسکو ابو بکر صدیق اور
عمرؓ نے اور اُس کے یہاں تک فوت ہوا علاء
سنہ ۱۷ میں ردائیت کی اُس سے سائب بن
نرید وغیرے۔

عَلَقْمَ بْنِ وَقَاصٍ وہ علقمہ بنی وقاص
کا ہے لیشی پیدا ہوا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم
کے زمانے میں اور حاضر ہوا جنگ خندق میں
اور فوت ہوا عبد الملک بن مروان کے زمانے
میں مدینہ میں روایت کی اُس سے ابن عمر
اور محمد بن ابراہیم تمیمی نے ۔

عَمَّارِ بْنِ یَاسَسٍ وہ عمارِ بٹیا یا سرکا
ہے عسّی غلام آزاد نبی مخزوم کا اور حلیف
اونکا اور اسکا بیان یوں ہے کہ والد عمار کا
آیا کلمین سے ساتھ اپنے دو بہا یوں کے کہا جاتا
ہے اُن کو حارث اور مالک چچ ٹلاس اپنے
چوتے بہائی کے سو پہرے حارث اور مالک
طرف بین کی اور اقامت کی یا سر نے مکے میں
سو ہم قسم ہوا وہ ابو حذیفہ بن مغیرہ سے نوابو
حذیفہ نے اسکو اپنی لونڈی نکاح کر دی جسکو
سمیہ کہا جاتا تھا سو اُس نے عمار کو جن سو آزاد
کر دیا اُس کو ابو حذیفہ نے سو عمار غلام آزاد

اور اس کا باپ حلیف ہے اسلام لایا عمار
قدیم بین اور تنہا کمزور لوگوں میں سے جنگو
اسلام کے سب سے کمزور میں مشرک مارتے تھے
تاکہ اسلام سے پر جا دین اور جلا یا اوس کو
مشرکوں نے ساتھ آگے لے کر تھے حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم گذرتے تھے اپنا اوپر
اُس کے اور فرماتے اے آگے جاؤ گندمی اور
سلامتی عمار پر جیسے کہ تو ابراہیم علیہ السلام
وہ پہلے مہاجرین سے ہے موجود تھا جنگ
میں اور تنہا اوس میں ساتھ علی مرتضیٰ کے
سنتیس میں ترانوے سال کی عمر میں روایت
کی اُس سے جماعت نے انہیں سے میں علی
اور ابن عباس -

عمر بن احوص وہ عمرو بن احوص کا
 ہے کلابی روایت کی اُس سے اُس کے بیٹے

سلیمان نے **عمر بن الخطیب** وہ عمرو مٹیا اخطب
 کلبے انصاری اور مشہور ہے ساتھ کثرت
 اپنی کے ابوزید جہاد کیا ہے اُس نے ساتھ
 حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بہت جنگ و غز
 حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اُس کے سر پر اپنا
 ماتہ پیرا اور دعا کی واسطے اُس کے ساتھ جمال کے
 سو کہا جاتا ہے کہ اسکی عمر سو برس کو پہنچی
 تھی اور کچھ اوپر اوروں نے اُس کے سر اور دائرہ ہی
 میں مگر چند بال سفید معدودھے اہل بصرین

الحق هو الذي لا يخطئ

اور سکی بعد بسبب جنٹون میں اور اڑا رہا تھا پھر اسے اور نام رکھا اسے حضرت م نے طبعیت بدل دیا جنٹا لھسن میں م

روایت کی اُس سے جماعت نے۔

عمر بن امیہ وہ عمرو بن امیہ کا ہے

ضمیری ساتھ زبر صناد اور جزم سیم موجود تھا جنگ

بد اور احد میں ساتھ مشرکوں کے پہر اسلام لایا

جبکہ پہرے مسلمان جنگ احد سے اور تباہی کے

مردوں سے اور اہل جنگ کہ حاضر ہوا اس میں

ساتھ مسلمانوں کے دن بیر معونہ کا ہے سو گرفتار

کیا اُسکو عامر بن طفیل نے پہر چھوڑ دیا اُس کو

بعد اسکے کہ کاٹے بال ماقفی اُس کے کے بھجا

اسکو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے چپے سال

ہجری میں طرف نجاشی کی حبش میں سو گیا

پاس نجاشی کے لیکر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم

کا ساتھ دعوت اسلام کے سومسلمان ہو گیا

نجاشی کٹا گیا ہے وہ اہل حجاز میں روایت کی

اُس سے اُس کے دونوں بیٹوں جعفر اور عبداللہ

اور اُس کے چھپے زیر قان بن عبداللہ نے فوت

ہوا معاویہ کے زمانے میں مدینہ میں اور بعد

کہا تہ ساتھ میں زبر قان ساتھ زیر عجم اور

سکون یاد موحودہ کے اور کسرا امہلہ کے اور

ساتھ قاف کے۔

عمر بن حارث وہ عمرو بن حارث کا

ہے خزاعی ہے بہائی جو یہ کا حضرت صلی

اللہ علیہ وسلم کے بی بی کا گنا گیا ہے اہل کوفہ

میں روایت کی اوس سے ابو وائل شقیق

بن سلمہ اور ابو اسحاق بیعی نے۔

عمر بن حریث وہ عمرو بن حریث کا

قرشی مخزومی دیکھا ہے اُس نے حضرت صلی اللہ

علیہ وسلم کو اور سنا ہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم

سے امداد تہہ پیرا اسکے سر پر حضرت صلی اللہ علیہ

وسلم نے اور دعا کی وسطے اُس کے ساتھ برکت

کہتے ہیں کہ فوت ہوئے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم

اور حالانکہ اُسکی عمر بارہ سال کی تھی اور اکوفہ میں

اور سکونت کی بچا اسکے اور حاکم کیا گیا کوفہ پر اور

فوت ہوا اُس میں شہید بچا سی میں روایت

کی اس سے اوس سے اُس کے بیٹے جعفر وغیرہ

عمر بن حزمہ وہ عمرو بن حزمہ کا ہے

اوس کی کنیت ابو ضحاک ہے انصاری پہلے پہل

جنگ خندق میں حاضر ہوا اور اُس کی عمر پندرہ

برس کی تھی عامل کیا اُس کو حضرت صلی اللہ

علیہ وسلم نے نجوان پر تہ دس ہجری میں فوت

ہوا اس سے تین میں روایت کی اوس سے

اُس کے بیٹے محمد وغیرہ نے۔

عمر بن سعید وہ عمرو بن سعید کا ہے

قرشی ہجرت کی اوس نے دوبارہ طرک حبشہ کے

دوسری بار میں پہر طرف مدینہ کے اور اباسا

جعفر بن ابوطالب کے سال جنگ یر کے شہید ہوا

شام میں ہجرت کے تیرہویں سال میں۔

عمر بن سلمہ وہ عمرو بن سلمہ کا ہے

مخزومی پایا ہے اس سے زمانہ حضرت صلی اللہ

علیہ وسلم کا تھا امام اپنی قوم کا حضرت صلی اللہ وسلم

۹۱

روایت کی

روایت کی

روایت کی

روایت کی

روایت کی

روایت کی

روایت کی

روایت کی

روایت کی

کے زمانے میں اس واسطے کہ وہ ان سب
میں قرآن کا زیادہ تر قاری ہے اور وہ حاضر
ہوا پاس حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ
بالچنے کے اور نہیں اختلاف ہے کسی کو بیج
آئے باپ اُس کے پاس حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کے اور تبراہصرے میں روایت کی اس
چند نفر تابعین نے۔

عمر بن عاص وہ عمر بنیا عاص کا
ہے سہمی بے فرشی اسلام لایا ہجرت کے پچیس
سال میں اور بعض نے کہا آٹھویں سال آیا
ساتھ خالد بن ولید اور عثمان بن طلحہ کے سوا
لائے دے سب اکٹھے اور حاکم کیا اُس کو حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم نے عمان پر سبیشہ راہدہ
اور اُس کے بیان تک کہ فوت ہوئے حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم اور عامل مدائن

عمر اور عثمان اور معاویہ کے اور وہ وہی ہے جسے
فتح کیا تھا مصر کو سردار ہو کر عمر کی طرف سے سبیشہ
راہدہ اس میں عمر کی طرف سے اُس کے اخیر
وفات تک اور برقرار رکھا اُسکو عثمان نے اُسکے
نقد چار سال کے پہر موقوف کیا اُسکو پہر حال

کیا اُسکو معاویہ نے جہک پہر ہی حکومت طرف اُسکا
سو فوت ہوا دس مین سنہ تریالیس مین کو
برس کی عمر میں اور حاکم ہوا بعد اُس کے بیٹا
اور سکا عبداللہ پہر موقوف کیا اُسکو معاویہ نے تریالیس
کی اوس سے عہد ادا بن عمر نے اور تیسری

الی خاتم نے۔

عمر بن عبدلہ وہ عمرو بن عبدلہ کا

اُسکی کنیت ابو نعیم ہے سلمی ہے مسلمان ہوا ابتدا اسلام
میں کہا گیا تھا وہ چوتھا چار کا اسلام میں بہر طرف
قوم انہی نبی سلیم کی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
اوس سے فرمایا کہ جب تو سنے کہ مقررین ہجرت
کر کے نکلا تو میرے پاس آجانا سو ہمیشہ رہا مقیم بنی
قوم میں یہاں تک کہ فتح ہو کر سو آیا بعد اُس کے
پاس حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اور اقامت کی
مدینہ میں گنا آیا ہے اہل شام میں روایت کی
اُس سے جماعت نے بعد ساتھ زبر عین اور
باہر سجدہ کے اور ساتھ مہمل کے ہے اور بیچہ ساتھ
زبر نون اور زبر جیم اور حاکم ہلہ کے ہے۔

عمر بن عوف وہ عمرو بن عوف کا

ہے انصاری حاضر ہوا جنگ بدر میں کہا ابن سجاد
نے کہ وہ غلام آزاد ہے سہیل بن عمرو کا عامری
ہے سکونت کی اُس نے مدینہ میں اور نہیں
بیچے رہی ہے کوئی اولاد اُس کی روایت کی اُس
میں مشور بن مخزوم نے۔

عمر بن عوف وہ عمرو بن عوف مزی ہے

مسلمان ہوا ابتدا اسلام میں اور وہ اون لوگوں
میں سے ہے جنکے حق میں یہ آیت اتری تو کو
وَأَعْيُنُهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمِ يَرَوْنَ
مِنْ اس حال میں کہ ان کی آنکھوں سے آنسو
جاری ہوتے ہیں رہا مدینہ میں اور فوت ہوا

ترندی نے اور ابوداؤد نے اور بنین منسوب
کیا اس کو۔

عتبان بن مالک وہ عتبان بنی مالک
کلبی خزرجی سالمی بدری روایت کی اس سے
انس بن مالک بن محمد بن ربيع نے فوت ہوا معاویہ
کے زمانے میں۔

عمارہ بن خزيمة وہ عمارہ بنی خزیمہ
کلبی وہ بنی ثناب کا انصاری ہے روایت
کی اس نے اپنے باپ وغیرہ سے اور اس سے
ایک جماعت نے عمارہ سائبہ پیش عین ام
تخفیف میم کے ہے۔ اور اسکی صحبت میں تردد ہے
عمارہ بن زویہ وہ عمارہ بنی زویہ
دیبہ کا شقی لگا گیا ہے کوفیون میں روایت کی
اس سے ابوبکر وغیرہ نے اور عمارہ سائبہ پیش عین
اور تخفیف میم کے ہے۔

عمر بن عمارہ وہ عمر بنی عمارہ کلبی
کندی روایت کی اس سے عدی کے بیٹے وغیرہ
نے اور عمر سائبہ پیش عین اور سکون راکے
اور سائبہ سین ہملہ کے ہے۔

عیاش بن ابی ربيع وہ عیاش بنی
البریجہ کا ہے مخزومی قرشی اور وہ بہائی ہے
ابو جہل کا مان کی طرف سے اسلام لایا ابتداء میں
پہلے داخل ہوئے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
کے سے رقم کے گہر میں ہجرت کی طرف حبشہ کی پہر
ہجرت کی طرف مدینہ کی اس نے اور عین خطاب

انجی پہلے پہل وہ جنگ خیبر میں حاضر ہوا اور تھا
ساتھ اس کے چند اقوام اشجہ کا دن فتح مکہ کے سکوت
کی اس نے شام میں اور فوت ہوا وہیں کشتہ بہتر
میں روایت کی اس سے جماعت صحابہ اور تابعین
عنون بن سکر عکہ وہ عویم بنی اساعہ
کلبی انصاری اوسوی موجود تھا دلو گہا یونین
اور موجود تھا جنگ بدر وغیرہ سب جنگوں میں اور
فوت ہوا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بیالیس
اور بعض نے کہا کہ نہیں بلکہ فوت ہوا عمر فاروق
کی خلافت میں مدینہ میں پینے یا پھیلا
سال کی عمر میں روایت کی اس سے عمر بن خطاب
عنون بن عامر وہ عویم بنی عامر کلبی
ابو دراء مشہور ہے ساتھ کینت اپنی کے اور گز
چکا ہے ذکر اس کا حرف دال میں۔

عنون بن ابیض وہ عویم بنی ابیض کلبی
عبدانی انصاری انکا ہم قسم ہے صاحب لسان
کا کہا طبری سے مخیر صاحب لسان کا وہ عویم بنی
حارث کا ہے بنی زید بن حارثہ بن جذیر عمار کا
عیاض بن حمار وہ عیاض بنی حمار کلبی
تبی مجاشعی گنا جاتا ہے بصریون میں اور تھا
دوست حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا قدیم
سے روایت کی اس سے جماعت نے۔

عصام بن مزی وہ عصام مزی ہے واسطی
اس کے صحبت ہے اور روایت کم حدیث والا ہے حدیث
اسکی چہاد میں ہے۔ روایت کیا ہے اس کو

ذکر کیا ہے

الاعان میں

تقدیر میں

کلبی وہ صحابی

سے اس کے

بیک میں ہے

مذکور کیا ہے

مذکور کیا ہے

مذکور کیا ہے

مذکور کیا ہے

مذکور کیا ہے

مذکور کیا ہے

مذکور کیا ہے

مذکور کیا ہے

مذکور کیا ہے

مذکور کیا ہے

مذکور کیا ہے

مذکور کیا ہے

مذکور کیا ہے

مذکور کیا ہے

سو آیا پاس اسکے ابو جہل اور حارث دونوں بیٹے ہوا
کے سو دونوں نے اس سے ذکر کیا کہ تیری ماں نے قسم
کہائی ہے کہ نہ ڈالے اپنے سر میں تیل اور نہ بیٹھے
سائے میں جب تک کہ تجھ کو نہ دیکھ لیو تو وہ
پلٹ گیا ساتھ انکے سو دونوں نے اسکو مضبوط پاؤں
اور قید کیا ہے اسکو یکے میں تو حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم اسکے واسطے فتوت میں دعا کرتے تھے
الہی نجات دو عیاش بن ربیعہ کو قتل ہوا دن سو کہ
کے شام میں روایت کی اس سے عمر بن خطابؓ
نے عیاش ساتھ تشدید یار کے ہوا و شین معجہ کے
عالمس بن ربیعہ وہ عباس بنیاریجہ کا
بے غطفنی حاضر تھا فتح مصر میں روایت کی اس سے
اسکے بیٹے عبدالرحمن نے۔

ابو عبیدہ بن جراح اسمہ و ابو عبیدہ
عامر بن عبداللہ بن جراح ہے فہری قرشی ایک
ہے اُن دس اصحاب میں سے جو بہشت کی خوش
خبری دیئے گئے اور امین ہے اس امت کا اسلام
لایا سنا عثمان بن طلحہ کے اور ہجرت کی اُس
طرف حبش کی دوسری ہجرت اور موجود تھا سب
جنگوں میں ساتھ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے
اور ثابت رہا ساتھ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے
دن جنگ احد اور کینچا اُسے دو بچہ ہان کو جو
جنگ احد کے دن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے
منہ مبارک میں خود لکے کچھن سے گس گئی تھیں
سو کسے دونوں لگے دانت گر پڑی تھا دراز قدر

منہ والا ہلکی دانت ہی ہوا الفت ہوا انھوں اس کے
طاعون میں ساتھ زبیر بن عوف کے اردن میں شام
ہجری میں اور دن ہوا بقیان میں اور جنازہ پڑا
اسکا سحاذ بن جبل نے اٹھا اور زبیر کی عمر میں ملتا
ہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وادن کو فہر
مالک میں روایت کی اس سے جماعت صحابہ
ابو العاص بن ربیع وہ ابو العاص شتم
بنیاریجہ کا ہے اور بعض نے کہا کہ اسکا نام لقیط
ہے اور وہ داماد ہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے
خاوند حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی زینب کا
ہجرت کی اُسے طرف حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
کی بعد اسکے گر گرفتار ہوا دن جنگ بدر کے کفر کی
دانت میں اور تھا موافقی واسطے حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کے مصافی قتل ہوا دن جنگ یمامہ کے
ابو بکر صدیق کی خلافت میں روایت کی اس سے
ابن عباس اور ابن عمر اور ابن عاص نے رقم ساتھ
زیر سم اور سکون قاف اور زبیر میں کے ہوا۔
ابو عیاش وہ ابو عیاش زید ہے بنیامہ
کا انصاری زرقی روایت کی اس سے جماعت نے
فوت ہوا بعد چالیس برس کے ہجرت کو۔

ابو عمرو بن حفص وہ ابو عمرو بنیاحضر کا
ہے بنیامیغیرہ کا مخزومی ہے اسکا نام عبد المجید
اور بعض نے کہا کہ احمد ہے اور بعضوں نے کہا
کہ بلکہ نام اسکا اسکی کیفیت ہے اور آیا ہے بعض
میں ابو حفص بنیامیغیرہ کا۔

۱۰۰
۱۰۱
۱۰۲
۱۰۳
۱۰۴
۱۰۵
۱۰۶
۱۰۷
۱۰۸
۱۰۹
۱۱۰
۱۱۱
۱۱۲
۱۱۳
۱۱۴
۱۱۵
۱۱۶
۱۱۷
۱۱۸
۱۱۹
۱۲۰
۱۲۱
۱۲۲
۱۲۳
۱۲۴
۱۲۵
۱۲۶
۱۲۷
۱۲۸
۱۲۹
۱۳۰
۱۳۱
۱۳۲
۱۳۳
۱۳۴
۱۳۵
۱۳۶
۱۳۷
۱۳۸
۱۳۹
۱۴۰
۱۴۱
۱۴۲
۱۴۳
۱۴۴
۱۴۵
۱۴۶
۱۴۷
۱۴۸
۱۴۹
۱۵۰
۱۵۱
۱۵۲
۱۵۳
۱۵۴
۱۵۵
۱۵۶
۱۵۷
۱۵۸
۱۵۹
۱۶۰
۱۶۱
۱۶۲
۱۶۳
۱۶۴
۱۶۵
۱۶۶
۱۶۷
۱۶۸
۱۶۹
۱۷۰
۱۷۱
۱۷۲
۱۷۳
۱۷۴
۱۷۵
۱۷۶
۱۷۷
۱۷۸
۱۷۹
۱۸۰
۱۸۱
۱۸۲
۱۸۳
۱۸۴
۱۸۵
۱۸۶
۱۸۷
۱۸۸
۱۸۹
۱۹۰
۱۹۱
۱۹۲
۱۹۳
۱۹۴
۱۹۵
۱۹۶
۱۹۷
۱۹۸
۱۹۹
۲۰۰
۲۰۱
۲۰۲
۲۰۳
۲۰۴
۲۰۵
۲۰۶
۲۰۷
۲۰۸
۲۰۹
۲۱۰
۲۱۱
۲۱۲
۲۱۳
۲۱۴
۲۱۵
۲۱۶
۲۱۷
۲۱۸
۲۱۹
۲۲۰
۲۲۱
۲۲۲
۲۲۳
۲۲۴
۲۲۵
۲۲۶
۲۲۷
۲۲۸
۲۲۹
۲۳۰
۲۳۱
۲۳۲
۲۳۳
۲۳۴
۲۳۵
۲۳۶
۲۳۷
۲۳۸
۲۳۹
۲۴۰
۲۴۱
۲۴۲
۲۴۳
۲۴۴
۲۴۵
۲۴۶
۲۴۷
۲۴۸
۲۴۹
۲۵۰
۲۵۱
۲۵۲
۲۵۳
۲۵۴
۲۵۵
۲۵۶
۲۵۷
۲۵۸
۲۵۹
۲۶۰
۲۶۱
۲۶۲
۲۶۳
۲۶۴
۲۶۵
۲۶۶
۲۶۷
۲۶۸
۲۶۹
۲۷۰
۲۷۱
۲۷۲
۲۷۳
۲۷۴
۲۷۵
۲۷۶
۲۷۷
۲۷۸
۲۷۹
۲۸۰
۲۸۱
۲۸۲
۲۸۳
۲۸۴
۲۸۵
۲۸۶
۲۸۷
۲۸۸
۲۸۹
۲۹۰
۲۹۱
۲۹۲
۲۹۳
۲۹۴
۲۹۵
۲۹۶
۲۹۷
۲۹۸
۲۹۹
۳۰۰
۳۰۱
۳۰۲
۳۰۳
۳۰۴
۳۰۵
۳۰۶
۳۰۷
۳۰۸
۳۰۹
۳۱۰
۳۱۱
۳۱۲
۳۱۳
۳۱۴
۳۱۵
۳۱۶
۳۱۷
۳۱۸
۳۱۹
۳۲۰
۳۲۱
۳۲۲
۳۲۳
۳۲۴
۳۲۵
۳۲۶
۳۲۷
۳۲۸
۳۲۹
۳۳۰
۳۳۱
۳۳۲
۳۳۳
۳۳۴
۳۳۵
۳۳۶
۳۳۷
۳۳۸
۳۳۹
۳۴۰
۳۴۱
۳۴۲
۳۴۳
۳۴۴
۳۴۵
۳۴۶
۳۴۷
۳۴۸
۳۴۹
۳۵۰
۳۵۱
۳۵۲
۳۵۳
۳۵۴
۳۵۵
۳۵۶
۳۵۷
۳۵۸
۳۵۹
۳۶۰
۳۶۱
۳۶۲
۳۶۳
۳۶۴
۳۶۵
۳۶۶
۳۶۷
۳۶۸
۳۶۹
۳۷۰
۳۷۱
۳۷۲
۳۷۳
۳۷۴
۳۷۵
۳۷۶
۳۷۷
۳۷۸
۳۷۹
۳۸۰
۳۸۱
۳۸۲
۳۸۳
۳۸۴
۳۸۵
۳۸۶
۳۸۷
۳۸۸
۳۸۹
۳۹۰
۳۹۱
۳۹۲
۳۹۳
۳۹۴
۳۹۵
۳۹۶
۳۹۷
۳۹۸
۳۹۹
۴۰۰
۴۰۱
۴۰۲
۴۰۳
۴۰۴
۴۰۵
۴۰۶
۴۰۷
۴۰۸
۴۰۹
۴۱۰
۴۱۱
۴۱۲
۴۱۳
۴۱۴
۴۱۵
۴۱۶
۴۱۷
۴۱۸
۴۱۹
۴۲۰
۴۲۱
۴۲۲
۴۲۳
۴۲۴
۴۲۵
۴۲۶
۴۲۷
۴۲۸
۴۲۹
۴۳۰
۴۳۱
۴۳۲
۴۳۳
۴۳۴
۴۳۵
۴۳۶
۴۳۷
۴۳۸
۴۳۹
۴۴۰
۴۴۱
۴۴۲
۴۴۳
۴۴۴
۴۴۵
۴۴۶
۴۴۷
۴۴۸
۴۴۹
۴۵۰
۴۵۱
۴۵۲
۴۵۳
۴۵۴
۴۵۵
۴۵۶
۴۵۷
۴۵۸
۴۵۹
۴۶۰
۴۶۱
۴۶۲
۴۶۳
۴۶۴
۴۶۵
۴۶۶
۴۶۷
۴۶۸
۴۶۹
۴۷۰
۴۷۱
۴۷۲
۴۷۳
۴۷۴
۴۷۵
۴۷۶
۴۷۷
۴۷۸
۴۷۹
۴۸۰
۴۸۱
۴۸۲
۴۸۳
۴۸۴
۴۸۵
۴۸۶
۴۸۷
۴۸۸
۴۸۹
۴۹۰
۴۹۱
۴۹۲
۴۹۳
۴۹۴
۴۹۵
۴۹۶
۴۹۷
۴۹۸
۴۹۹
۵۰۰
۵۰۱
۵۰۲
۵۰۳
۵۰۴
۵۰۵
۵۰۶
۵۰۷
۵۰۸
۵۰۹
۵۱۰
۵۱۱
۵۱۲
۵۱۳
۵۱۴
۵۱۵
۵۱۶
۵۱۷
۵۱۸
۵۱۹
۵۲۰
۵۲۱
۵۲۲
۵۲۳
۵۲۴
۵۲۵
۵۲۶
۵۲۷
۵۲۸
۵۲۹
۵۳۰
۵۳۱
۵۳۲
۵۳۳
۵۳۴
۵۳۵
۵۳۶
۵۳۷
۵۳۸
۵۳۹
۵۴۰
۵۴۱
۵۴۲
۵۴۳
۵۴۴
۵۴۵
۵۴۶
۵۴۷
۵۴۸
۵۴۹
۵۵۰
۵۵۱
۵۵۲
۵۵۳
۵۵۴
۵۵۵
۵۵۶
۵۵۷
۵۵۸
۵۵۹
۵۶۰
۵۶۱
۵۶۲
۵۶۳
۵۶۴
۵۶۵
۵۶۶
۵۶۷
۵۶۸
۵۶۹
۵۷۰
۵۷۱
۵۷۲
۵۷۳
۵۷۴
۵۷۵
۵۷۶
۵۷۷
۵۷۸
۵۷۹
۵۸۰
۵۸۱
۵۸۲
۵۸۳
۵۸۴
۵۸۵
۵۸۶
۵۸۷
۵۸۸
۵۸۹
۵۹۰
۵۹۱
۵۹۲
۵۹۳
۵۹۴
۵۹۵
۵۹۶
۵۹۷
۵۹۸
۵۹۹
۶۰۰
۶۰۱
۶۰۲
۶۰۳
۶۰۴
۶۰۵
۶۰۶
۶۰۷
۶۰۸
۶۰۹
۶۱۰
۶۱۱
۶۱۲
۶۱۳
۶۱۴
۶۱۵
۶۱۶
۶۱۷
۶۱۸
۶۱۹
۶۲۰
۶۲۱
۶۲۲
۶۲۳
۶۲۴
۶۲۵
۶۲۶
۶۲۷
۶۲۸
۶۲۹
۶۳۰
۶۳۱
۶۳۲
۶۳۳
۶۳۴
۶۳۵
۶۳۶
۶۳۷
۶۳۸
۶۳۹
۶۴۰
۶۴۱
۶۴۲
۶۴۳
۶۴۴
۶۴۵
۶۴۶
۶۴۷
۶۴۸
۶۴۹
۶۵۰
۶۵۱
۶۵۲
۶۵۳
۶۵۴
۶۵۵
۶۵۶
۶۵۷
۶۵۸
۶۵۹
۶۶۰
۶۶۱
۶۶۲
۶۶۳
۶۶۴
۶۶۵
۶۶۶
۶۶۷
۶۶۸
۶۶۹
۶۷۰
۶۷۱
۶۷۲
۶۷۳
۶۷۴
۶۷۵
۶۷۶
۶۷۷
۶۷۸
۶۷۹
۶۸۰
۶۸۱
۶۸۲
۶۸۳
۶۸۴
۶۸۵
۶۸۶
۶۸۷
۶۸۸
۶۸۹
۶۹۰
۶۹۱
۶۹۲
۶۹۳
۶۹۴
۶۹۵
۶۹۶
۶۹۷
۶۹۸
۶۹۹
۷۰۰
۷۰۱
۷۰۲
۷۰۳
۷۰۴
۷۰۵
۷۰۶
۷۰۷
۷۰۸
۷۰۹
۷۱۰
۷۱۱
۷۱۲
۷۱۳
۷۱۴
۷۱۵
۷۱۶
۷۱۷
۷۱۸
۷۱۹
۷۲۰
۷۲۱
۷۲۲
۷۲۳
۷۲۴
۷۲۵
۷۲۶
۷۲۷
۷۲۸
۷۲۹
۷۳۰
۷۳۱
۷۳۲
۷۳۳
۷۳۴
۷۳۵
۷۳۶
۷۳۷
۷۳۸
۷۳۹
۷۴۰
۷۴۱
۷۴۲
۷۴۳
۷۴۴
۷۴۵
۷۴۶
۷۴۷
۷۴۸
۷۴۹
۷۵۰
۷۵۱
۷۵۲
۷۵۳
۷۵۴
۷۵۵
۷۵۶
۷۵۷
۷۵۸
۷۵۹
۷۶۰
۷۶۱
۷۶۲
۷۶۳
۷۶۴
۷۶۵
۷۶۶
۷۶۷
۷۶۸
۷۶۹
۷۷۰
۷۷۱
۷۷۲
۷۷۳
۷۷۴
۷۷۵
۷۷۶
۷۷۷
۷۷۸
۷۷۹
۷۸۰
۷۸۱
۷۸۲
۷۸۳
۷۸۴
۷۸۵
۷۸۶
۷۸۷
۷۸۸
۷۸۹
۷۹۰
۷۹۱
۷۹۲
۷۹۳
۷۹۴
۷۹۵
۷۹۶
۷۹۷
۷۹۸
۷۹۹
۸۰۰
۸۰۱
۸۰۲
۸۰۳
۸۰۴
۸۰۵
۸۰۶
۸۰۷
۸۰۸
۸۰۹
۸۱۰
۸۱۱
۸۱۲
۸۱۳
۸۱۴
۸۱۵
۸۱۶
۸۱۷
۸۱۸
۸۱۹
۸۲۰
۸۲۱
۸۲۲
۸۲۳
۸۲۴
۸۲۵
۸۲۶
۸۲۷
۸۲۸
۸۲۹
۸۳۰
۸۳۱
۸۳۲
۸۳۳
۸۳۴
۸۳۵
۸۳۶
۸۳۷
۸۳۸
۸۳۹
۸۴۰
۸۴۱
۸۴۲
۸۴۳
۸۴۴
۸۴۵
۸۴۶
۸۴۷
۸۴۸
۸۴۹
۸۵۰
۸۵۱
۸۵۲
۸۵۳
۸۵۴
۸۵۵
۸۵۶
۸۵۷
۸۵۸
۸۵۹
۸۶۰
۸۶۱
۸۶۲
۸۶۳
۸۶۴
۸۶۵
۸۶۶
۸۶۷
۸۶۸
۸۶۹
۸۷۰
۸۷۱
۸۷۲
۸۷۳
۸۷۴
۸۷۵
۸۷۶
۸۷۷
۸۷۸
۸۷۹
۸۸۰
۸۸۱
۸۸۲
۸۸۳
۸۸۴
۸۸۵
۸۸۶
۸۸۷
۸۸۸
۸۸۹
۸۹۰
۸۹۱
۸۹۲
۸۹۳
۸۹۴
۸۹۵
۸۹۶
۸۹۷
۸۹۸
۸۹۹
۹۰۰
۹۰۱
۹۰۲
۹۰۳
۹۰۴
۹۰۵
۹۰۶
۹۰۷
۹۰۸
۹۰۹
۹۱۰
۹۱۱
۹۱۲
۹۱۳
۹۱۴
۹۱۵
۹۱۶
۹۱۷
۹۱۸
۹۱۹
۹۲۰
۹۲۱
۹۲۲
۹۲۳
۹۲۴
۹۲۵
۹۲۶
۹۲۷
۹۲۸
۹۲۹
۹۳۰
۹۳۱
۹۳۲
۹۳۳
۹۳۴
۹۳۵
۹۳۶
۹۳۷
۹۳۸
۹۳۹
۹۴۰
۹۴۱
۹۴۲
۹۴۳
۹۴۴
۹۴۵
۹۴۶
۹۴۷
۹۴۸
۹۴۹
۹۵۰
۹۵۱
۹۵۲
۹۵۳
۹۵۴
۹۵۵
۹۵۶
۹۵۷
۹۵۸
۹۵۹
۹۶۰
۹۶۱
۹۶۲
۹۶۳
۹۶۴
۹۶۵
۹۶۶
۹۶۷
۹۶۸
۹۶۹
۹۷۰
۹۷۱
۹۷۲
۹۷۳
۹۷۴
۹۷۵
۹۷۶
۹۷۷
۹۷۸
۹۷۹
۹۸۰
۹۸۱
۹۸۲
۹۸۳
۹۸۴
۹۸۵
۹۸۶
۹۸۷
۹۸۸
۹۸۹
۹۹۰
۹۹۱
۹۹۲
۹۹۳
۹۹۴
۹۹۵
۹۹۶
۹۹۷
۹۹۸
۹۹۹
۱۰۰۰

ابو عبید بن جریج - وہ
 ابو عبید بن جریج بن ابی جریج کا ہے انصاری حارثی
 غالب ہوی اسپر کنیت اسکی موجود تھا جنگ تبوک
 اور فوت ہوا مدینہ میں ۳۷ھ چتریس میں اور
 دفن ہوا بقیع میں شتر برس کی عمر میں روایت
 کی اس سے عبید بن رافع بن خدیج نے عبید سے
 فتح عین مہملہ اور تخفیف مار موجدہ کے اور ساتھ
 سین مہملہ کے اور عبید سے ساتھ زبر عین مہملہ کے اور
 تخفیف مار موجدہ کے اور ساتھ یار کے ہے
 جسکے تے دو نقطے ہیں۔

ابو عبید بن جریج غلام آزاد ہے
 سولہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اور اسکا نام احمد
 روایت کی اس سے مسلم بن عبید نے عبید
 ساتھ زبر عین مار کسر سین کے ہر جو دو نو مہملہ کو

فصل ہے تابعین کے بیان میں

عبد اللہ بن بریدہ وہ عبد اللہ بن

بریدہ کا ہے اسلمی قاضی مرو کا تابعی ہے مشہور
 تابعین سے اور انکے ثقات سے سماعت کی ہے
 اُسے اپنے باپ سے اور اسکے سوا اور اصحاب سے
 روایت کی اس سے ابن سہیل وغیرہ نے مرگیا مرو
 میں اور واسطے اسکے حدیث ہو کثیر۔

عبد اللہ بن ابوبکر وہ عبد اللہ بن
 ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم ہے انصاری مدنی
 ایک نشان مدینہ کا تابعی ہے روایت کی کثر

انس بن مالک اور عروہ بن زبیر سے اور اس کے
 زہری اور مالک بن انس اور ثوری ابن عبیدہ نے
 تھا بہت حدیث والا اور مروی کہا احمد نے کہ
 اسکی حدیث شغلہ سے فوت ہوا ایک سو تیس
 سال ہجری میں ستر برس کی عمر میں۔

عبد اللہ بن زبیر وہ عبد اللہ بن
 زبیر کا اسکی کنیت ابو بکر ہے حمیدی ہے قرشی
 اسری تھا ثابت نزد لوگوں میں روایت کی ہے
 اُسے مسلم بن خالد اور وکیع اور شافعی سے اور
 کوچ کیا اُسے ساتھ اسکے طرف مصر کی یہا تک کہ
 فوت ہوا شافعی اور پھر آیا وہ طرف مکہ کی فوت
 کی اس سے بخاری محمد بن اسمعیل نے بہت حدیث
 اپنی صحیح میں اور فوت ہوا مکہ میں ۱۰۷ھ میں
 اور دو ہوا انیس میں کہا یعقوب بن مہیان نے
 کہ نہیں دیکھا میں کوئی خیر خواہ تر اسلام کا
 اور سلمان بن کا حمیدی سے۔

عبد اللہ بن مطیع وہ عبد اللہ بن
 مطیع کہے قرشی عدوی اہل مدینہ سے کہا جاتا
 ہے کہ وہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے
 میں پیدا ہوا اور اسکا باپ اسکو حضرت صلی
 اللہ علیہ وسلم پاس لے گیا اور انکے باپ کا نام عامر
 تھا سو نام رکھا اسکا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
 مطیع اور تھا عبد اللہ قریش کے سرداروں سے اور
 وہ وہی ہے کہ سردار کیا تھا اہل مدینہ نے اسکو اور
 اپنے جیکہ انہوں نے زید بن مسعود کی بیعت ثوری

ابو عبید بن جریج
 تابعی ہے
 اسکا نام احمد
 روایت کی اس سے
 عبید بن رافع بن
 خدیج نے عبید سے
 فتح عین مہملہ اور
 تخفیف مار موجدہ کے
 اور ساتھ سین
 مہملہ کے اور عبید
 سے ساتھ زبر عین
 مار کسر سین کے
 ہر جو دو نو مہملہ کو

کہا و آدمی نے سوای اسکے کچھ نہیں کہہ رہا ہوا تھا قریش نے ان کے غیر راہ جو وہ عبد اللہ بن خطلہ غیل ہے سماعت کی ہے اُس نے اپنے باپ سے روایت کی اُس سے شعبی وغیرہ نے اور قتل ہو اساتہ عبد اللہ بن جبر کے میں سلسلہ میں اور عامل کیا تھا اسکو ابن ہب نے کوفہ پر سونکالا اسکو اُس سے مختار بن ابوعبیدہ عبد اللہ بن مسلمہ وہ عبد اللہ بنیاسلم کا ہے بنیاعب کا میتھی مدنی اور معروف اساتہ قعبنی کے اُس نے بصرہ میں اور تھا ایک ثقات اثبات جو خیبر اسن اور اعتبار ہے اور وہ ساتھی ہے مالک بن انس کا اور وہ شہور ہے ساتھ صحبت امحکی کے سماعت کی اُس نے ہشام بن سعد وغیرہ اماموں کی روایت کی اُس سے بخاری اور سلم اور ابو داؤد اور ترمذی اور نسائی نے فوت ہو اسکے میں محرم میں سلسلہ میں -

عبد اللہ بن مویہ وہ عبد اللہ بنیاسلم کا ہے فلسطینی شامی قاضی تھا فلسطین کا روایت کی اُس نے تیم داری سے سماعت کی قبیلہ بن ذویب سے اور بعض نے کہا کہ نہیں سنا اُس نے تیم سے اور سوای اسکے کچھ نہیں کہہ سنا ہے قبیلہ نے تیم سے روایت کی اُس سے عمر بن عبد العزیز نے -

عبد اللہ بن مبارک وہ عبد اللہ بنیاسلم کا ہے مروزی غلام اناؤ بنی خطلہ کا سماعت کی ہے اُس نے ہشام بن عمرو اور مالک

اور ثوری اور شعبہ اور داؤد اعمی اور بہت خلقت سے سوای اُن کے روایت کی اُس سے سفیان بن عیینہ اور یحییٰ بن سعید اور یحییٰ بن سعید بن یحییٰ بن سعید تہارانی عالموں سے امام فقیہ حافظ زاہد پرہیزگار بڑا سخی ثابت کہا اسمعیل بن عیاض نے کہ نہیں ہے روئی زمین پر کوئی مثل عبد اللہ بن مبارک کی اور عالم ترا اُس سے تحقیق خدا نے نہیں پیدا کی کوئی خصلت نیکی کی خصلتوں سے مگر کہ اسکو عبد اللہ بن مبارک میں داخل کیا آیا بخدا میں کئی بار اور حدیث بیان کی بیچ اُس کے پیدا ہوا سلمہ میں اور فوت ہوا سلمہ الکاشی عبد اللہ بن عکیم وہ عبد اللہ بنیاسلم کا ہے جہنی پایا ہے اُس نے زائد حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا اور نہیں معروف ہو واسطے اسکے دیکھنا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا اور نہ روایت کی اور البتہ بیان کیلئے اسکو بہت اصحاب معارف نے صحابہ کے شمار میں اور صحیح یہ ہے کہ وہ تابعی ہے عمت کی اُس نے عمرو بن سعود اور حذیفہ سے روایت کی اُس سے جماعت نے اور اسکی حدیث کوفیون میں عبد اللہ بن ابی قبیس وہ عبد اللہ بنیاسلم کا ہے ابوقبیس کا ہے اسکی کنیت ابو اسود ہے شامی ہے غلام عطیہ بن عازب کا گنا جاتا ہے خایون میں روایت کی اُس نے عائشہ سے اور اس سے چند لوگوں نے -

عبد اللہ بن عصم اور کہا جاتا ہے عبد اللہ

من نعمہ کو فی حق روایت کی ہوا ہے البتہ البتہ
اور ابن عربی سے اور اس سے اسرائیل و شریک
ہیں اسکی تعریف میں ایک کذاب و ربیبہ کو لایا یعنی ایک
جو دھما اور ایک ہلاک کر نیو لاجیشانی ہے

روایت کی اس نے ابو محذورہ اور عبادہ بن صامت
وغیرہ سے اور روایت کی اس سے کھول اور ہری نے
کہا ہر جا بن حیوہ نے کہ کہ افخر کرین ہم ہر اہل مدینہ
ساتہ عابد اپنے ابن عمر کے کو فخر کرینگے ہم انہیں
ساتہ عابد اپنے ^{ابن} فخر مرز کے فوت ہوا کیسا سوال

عبداللہ بن مشنہ وہ عبداللہ بن مشنہ بن
عبداللہ بن انس بن مالک ہے روایت کی اس نے
اپنی بیوی سے اور حسن اور اس سے اس کے
بیٹے محمد اور سعد وغیرہ نے کہا ابو حاتم نے کہ صحابہ
ہے اور کہا ابو داؤد نے کہ میں اس کی حدیث کو
روایت نہیں کرتا۔

سُكُّدُ اللّٰہِ بن عمر بن حفص وہ عید
 بن عمر بن حفص بن عاصم ہے غری روایت
 کی اُنسے اپنے باہمی عید اللہ اور نافع سے اور
 مقری سے اور اس سے قعنی وغیرہ نے کہا ابن
 سعید نے کہ تہوڑا سا صالح ہے اور کہا ابن عدی
 کہ نہیں ہے کوئی دروازہ اسکے بڑا سچا ہے فوت
 ہوا اللہ ایک سو اکتھربجری میں۔

عنه كذا بمخبراً و رتباً و غيرها في حرمي مبارك لعنة المذمومين ١٣ فقد دام قدسه

عَبْدُ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
 ۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹

عبداللہ بن مالک بن نجیحہ وہ عبد
بٹیا مالک بن قشب کا ہے انڈی اور اسکی ماں
بحینہ ہے بیٹی حارث بن عبد المطلب کی فوت
ہوا معاویہ کی حکومت میں ستمہ چون یا انہما
کے درمیان قشب ستمہ زیر قاف اور حزبہ شین
اور مار کے سے۔

عبداللہ بن مالک وہ عبداللہ بن مالک
 ہ، اسکی کنیت ابو تیمم ہے چشتا فی سماعت کی ہے
 اُس نے عمر اور ابو ذر وغیرہ سے اور گنا جاتا ہے تابع
 مصر بولنا میں اور حدیث اسکی نزولیکل بل کر ہے

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَالِكٍ وَهُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَالِكٍ
ہے ہمالی ہے روایت کی اُس نے علی اور ابن عمر
عائشہ رضی اللہ عنہا سے ابو اسحاق اور ابو رزق
نے حدیث اسکی جمع بین الصلوٰتین میں ہے۔

عبداللہ بن عبد الرحمن وہ عبداللہ بن
عبدالرحمن کا ہے بیٹا ابوحسین کا کھلی قرشی تابعی
روایت کی اُسے ابو طفیل سے سماعت کی ہے

چند تابعین سے روایت کی اس سے مالک در ثوری اور ابن عیینہ نے۔

عبد اللہ بن عبد اللہ وہ عبد اللہ بن عبد اللہ بن عبد اللہ بن ابی ملیکہ ہے اور نام ابو ملیکہ کا زبیر بن عبد اللہ ہے تیمی ہے قرشی اہل مشہور تابعین اور ان کے علماء سے ہے اور تھا قاضی بیچ زمانے عبد اللہ بن زبیر کے سماعت کی اسے ابن عباس اور ابن زبیر اور عائشہ رضی عنہا سے روایت کی اس سے ابن جریر اور بہت خلق سے سوانح اس کی فوت ہوا سالہ ایک سو سترہ مین ٹیکہ ساتھ پیش میم اور زبر لام کہ ہے۔

عبد اللہ بن شقیق وہ عبد اللہ بن شقیق کا ہے اس کی کنیت ابو عبد الرحمن ہے ثقیلی بصری اور وہ مشہور تابعین اور ان کے ثقات سے سماعت کی اسے عثمان اور علی اور عائشہ رضی عنہا سے روایت کی اس سے جریری نے۔

عبد اللہ بن شہاب وہ عبد اللہ بن شہاب کا ہے اس کی کنیت ابو حرب ہے خولانی گنا جاتا ہے تابعین کے دوسرے طبقے میں اس کی حدیث کو قبول میں ہے اور اس کی حدیث عزیز ہے روایت کی اسے ابن عمر اور عائشہ رضی عنہا سے اور اسے جماعت نے **عبد اللہ بن رفاعہ** وہ عبد اللہ بن رفاعہ کا ہے بنی رافع کا انصاری زرقی تابعی مشہور روایت کی ہے اسے اپنے باپ کو اور اس ابنت عیس سے اور اس سے جماعت نے۔

عبد اللہ بن عبد اللہ وہ عبد اللہ بن عبد اللہ بن عمر فاروق ہے اس کی کنیت ابو بکر ہے تابعی ہے سماعت کی ہے اسے اہل مدینہ سے روایت کی اس سے زہری اور چند مشہور تابعین سے فوت ہوا پہلے بیانی اپنے سلم کے ثقہ ہے حدیث اس کی اہل حجاز میں ہے۔

عبد اللہ بن عدی وہ عبد اللہ بن عدی کا ہے بنی خیار کا قرشی ہے کہتے ہیں کہ وہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں پیدا ہوا اور گنا جاتا ہے تابعین میں روایت کی اسے عمرہ اور عثمان وغیرہ سے فوت ہوا ولید بن عبد اللہ کے زمانے میں۔

عبد بن عمیر وہ عبد بن عمیر کا ہے اس کی کنیت ابو عاصم ہے لیشی حجازی قاضی اہل مکہ کا پیدا ہوا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں اور کہا جاتا ہے کہ اسے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے اور وہ گنا گیا ہے تابعین میں سماعت کی اسے عمر اور ابو ذر اور عبد اللہ بن عمرو بن عاص اور عائشہ رضی عنہا سے روایت کی اس سے چند تابعین نے فوت ہوا پہلے ابن عمر سے۔

عبد الرحمن بن کعب وہ عبد الرحمن بن کعب بن مالک کا ہے انصاری گنا جاتا ہے مدینے کے تابعین میں روایت کی اس سے زہری **عبد الرحمن بن اسود** وہ عبد الرحمن بن اسود کا ہے قرشی زہری حجازی تابعی ہے

حدیث کی روایت کی اس سے مشہور تابعین اور ان کے علماء سے روایت کی اس سے عثمان اور علی اور عائشہ رضی عنہا سے روایت کی اس سے جریری نے۔

مدینہ کے تابعین سے اور ان کے نقائص کو اس کی حدیث
عزیزہ پر روایت کی اُس نے ایک جماعت صحابہؓ اور اُس
سے سلیمان بن یسار وغیرہ نے۔

عبد الرحمن بن یزید وہ بعد الرحمن
بیٹا یزید بن حارثہ کا ہے انصاری ہے مدنی کہا
جاتا ہے کہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانے
میں پیدا ہوا اسکی حدیث اہل مدینہ کے نزدیک
بے قوت ہوا ۹۸ ہجری میں -

عبدالرحمن بن ابی لیلیہ وہ عبدالرحمن بن
سینا ابی لیلیہ کا ہوا نصاریٰ پیدا ہوا چھ سال میں
باقی رہے غزنار و خوارزم کی خلافت سے اور بعض نے

ہم ہمارے دل میں اور بعضوں نے کہا کہ غرق ہوا
سرے کی نہر میں اور بعضوں نے کہا کہ گم ہوا

یہ لڑائی مین حدیث اسکی کو فہم میں ہے، رعیت
اُسے اپنے باپ کو اور بہت صحابہ سے اور اس کے

میں اور مجاہد اور ابن سیرین اور بہت خلق نے
وائے انکے اور وہ پہلے طغیانی میں ہر کوئی کو تابع

عبدالرحمن بن غنم وہ عبدالرحمن بنی
مکہ کا ہے شامی اشعری پایا ہے اسے زمانہ

رکھنا اور اسلام کا اور اسلام لایا بیچ زمانے حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کے اور نہیں دیکھا اُسے حضرت

جب کہ سید معاذ کو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم

2

الحمد لله

11

سید بن سید

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اور اس کے

اور علی

131

1/2

۱۰۰

کلیان بن

بسم الله الرحمن الرحيم

میں نے اپنے

و

بسم الله الرحمن الرحيم

چونکہ

مجلس

10

10

تاریخ



۱۶

一、



بر

11

صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں پیدا ہوا اور تہیز
ہے واسطے اسکے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے مسما
اور نہ روایت اور کتاب اسکو واقفی کے صحابہ
میں سوان صحابہ میں جو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
کے زمانے میں پیدا ہوئے اور مشہور یہ ہے کہ وہ تابعی
ہے امدہ مدینہ کے تابعین میں سے ہے سماعت کی ہے
اُسے عمر فاروق سے فوت ہوا شامہ ایسا ہی میں
انتہر برس کی عمر میں قاری ساتھ زبر قاف اور دار
کے اور تشہید یا اسکے بغیر ہم فرمے کہ ہے۔

عبدالرحمن بن عبداللہ وہ عبدالرحمن
بیٹا عبداللہ کا ہے اور اسکی ماں ام الحکم ہے بیٹی
ابو سفیان بن حرب کی سرور کیا تھا اب اسکو معاویہ
کوفہ پر واسطے اسکے ذکر ہے جمعہ کے خطبے میں۔
عبدالرحمن بن ابی بکر وہ عبدالرحمن
بیٹا ابوبکر کا ہے تابعی روایت کی اُس سے اُس کے
بیٹے محمد بن۔

عبدالرحمن بن ابی بکر وہ عبدالرحمن
بیٹا ابوبکر کا ہے انصاری بصری ثقفی پیدا ہوا
بصری میں سلمہ میں جبکہ اترے اسمیں سلمان
اور وہ اول رک کا ہے جو پیدا ہوا مسلمانوں کے
واسطے چم اسکے تابعی ہے بہت حدیث الائمہ
کی ہے اُسے باپ سے اور علی رض سے اور روایت کی
اسے جماعت نے۔

عبدالرحمن بن عبداللہ وہ عبدالرحمن
بیٹا عبداللہ بن ابوعمار کا ہے کے کا بیٹا الا

روایت کی اُسے جابر سے اور سند ہے اُس نے
معاویہ سے روایت کی ہے اُس سے جماعت نے
عبدالرحمن بن یزید۔ وہ عبدالرحمن بن
یزید کا ہے بیٹا اسلم کا مدنی ہے روایت کی اُسے
اپنے باپ سے اور ابن منکدر سے اور اُس سے قتیبہ
اور ہشام وغیرہ نے ضعیف کہا اسکو محمد ثنین نے
فوت ہوا سلمہ میں۔

عبدالرحمن بن رفیع وہ عبدالرحمن بن یزید
رفیع کا ہے اسدی مکی سکونت کی اسکے کوفہ میں
اور وہ مشہور تابعین میں ہے اور اسکے ثقافت مسما
کی ہے اُسے ابن عباس اور انس بن مالک سے
اور اسکی عمر کچھ اوپر نوے برس کی جو رفیع ضعیف
عبدالرحمن بن جریج وہ عبدالرحمن بن یزید
جریج کا ہے مکی روایت کی اُسے عائشا اور ابن
عباس سے اور روایت کی اُس سے اسکے بیٹے فقیہ
عبداللہ کا وہ ضعیف ہے۔

عبدالرحمن بن عبداللہ وہ عبدالرحمن
بیٹا عبداللہ کا ہے ایک فقیہ ہے مدینہ کے فقہا
سے اور انکے نامی علماء سے سماعت کی ہے اُسے
زہری اور محمد بن منکدر امد حمید طویل سے اور امد
لوگون سے سوان انکے روایت کی اُس سے بہت
جماعتوں نے کیا بغداد میں اور حدیث پڑھائی
یہ چم اسکے فوت ہوا ایک سو چھ سو سال میں بغداد
میں اور دفن ہوا قریش کے قبرستان میں۔
عبداللہ بن حمیر وہ عبداللہ بن یزید

یہ عبدالرحمن بن یزید کا بیٹا ہے

ہے قرشی کو نے کارہنہ والا منسوب طرف قرش کی اور
جو بنین جانشاہ کہتا ہے کہ قرشی منسوب ہے طرف
قریش کی اور عالانکہ اسکایہ مطلب نہیں ہوا اسکے
پچھ نہیں کہ وہ منسوب ہے طرف قرش کی جو تھا قاضی
کو ذکا بعد ضعی کے اور وہ مشہور تابعین اور اُنکے
نفقات سے ہوا کہ بار اہل کو ذکا سے روایت کی ہے
اُسے جنید بن عبد اللہ سے اور جابر بن سمرہ سے
اور اُس سے قبری اور شعبہ نے فوت ہوا اسلئے میں
یا مانند اسکی اور اسکی عمر ایک سو تین برس کی ہے
عبد الواحد بن ایمن وہ عبد الواحد بن
ایمن کا ہے مخوفی باب قاسم بن عبد الواحد کا
سماعت کی ہوا اُس نے اپنے باپ سے اور اسکے سوا
اور تابعین سے بھی اور روایت کی ہے اُس سے ایک
جماعت نے۔

عبد الرزاق بن ہمام وہ عبد الرزاق بن
ہمام کا ہے اسکی کنیت ابو بکر ہے ایک نشان ہے
روایت کی اُس نے ابن جریر اور عمر وغیرہ سے اور اسکی
احمد اور اسحاق اور سادی نے اور تصنیف کیں
کتابین فوات ہوا اسلئے دو سو گیارہ ہجری
میں اور اسکی عمر پچاس برس کی ہے۔

عبد الحمید بن جبیر وہ عبد الحمید بن جبیر کا
ہے عجیب ہے یہ روایت کی ہے اُس نے اپنی پوپی منیر
سے اور ابن سیرین سے اور اس سے ابن جریر اور ابن عیینہ
عبد المہدی بن عباس وہ عبد المہدی بن
عباس کا ہے بیٹا سہیل کا ساندی روایت

۹۰
قرشی منسوب
جو بنین
قرش
قرش
قرش

اُس نے ابو بکر کا اور ابو جازم سے اور اُس سے مصعب
اور یعقوب بن حمید بن کاسب اور واسطی اُس کے
ذکر ہے یحیٰ باب عبد اور ثانی کے۔

عبد الاعلیٰ وہ عبد الاعلیٰ بنیاسہر کا ہے
ابو سہر غسانی شیخ شام کا روایت کی ہوا اُس نے
سید بن عبد العزیز سے اور مالک سے اور اُس سے
ابن یحییٰ اور ابو جازم اور ابن مرداس نے اور تنہا
زیادہ تر حافظ سب لوگوں سے اور بزرگتر اور فصیح
انین نگا کیا گیا واسطی قتل کے واسطی اس بات
کے قائل ہو کر سب مخلوق ہونے قرآن کے
سو اُس نے نہ مانا پس قید کیا گیا حبس میں مشائخ
دو سو اٹھارہ میں۔

عبد المنعم وہ عبد المنعم بنیالنعیم اسواری کا ہے
روایت کی ہے اُس نے حریری سے اور جماعت
سے اور اُس سے یوسف مویب اور محمد بن ابی بکر
مقدمی نے۔

عبد خیل بن یزید وہ عبد خیل بنیازید کا ہے
اسکی کنیت ابو عمار ہے ہمدانی ہے کہا جاتا ہے
کہ اُس نے پایا ہے زمانہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا
مگر اُسے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے ملاقات نہیں
کی اور ساتھ رہے علی مرتضیٰ کے اور وہ اُن کے
اصحاب سے ہے ثقہ ہے معتبر سکونت کی کو ذکا میں اسکی
عمر ایک سو بیس برس کی ہے غیر غند ہے شریکی۔
عمران بن حطان وہ عمران بن حطان کا ہے
دوسی ہے خارجی سماعت کی اُس نے عائشہ رضی اللہ

ابن عمر اور ابن عباس اور ابو ذر سے اور روایت کی
 اُس سے محمد بن سیرین اور یحییٰ بن کثیر وغیرہ نے
 حطان ساتھ زیر عار اور تشدید طار اور نون کے ہر
عمر بن شعیب وہ عمرو بن شعیب
 بن محمد بن عبد اللہ بن عمرو بن عاص کا بھی سنا
 کی ہے اُس نے اپنے باپ سے اور ابن شعیب اور طاؤس
 سے روایت کی ہے اُس سے زہری اور ابن جریر
 اور عطاء نے اور بہت خلق نے سوائے اُن کے اور نیز
 روایت کی بخاری اور مسلم نے اُس سے اپنی صحیح میں
 کوئی حدیث اس واسطے کہ وہ روایت کرتا ہے
 حدیثوں کو اپنے باپ سے اپنے دادا سے اس طرح
 اور کہی حدیث کرتا ہے اس میں سو اگر مراد اُس کے
 قول سے عن ابیہ عن جدہ خود اس کا اپنا باپ اور
 دادا ہے تو ہوگی روایت کی اُس نے شعیب سے اُس نے
 محمد کے دادا سے یہ کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
 اس طرح فرمایا اودیہ روایت اسل ہے اس واسطے
 کہ اسکے دادا محمد نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے
 ملاقات نہیں کی اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو
 نہیں پایا اور اگر مراد اس کی ساتھ قول اپنے کو عن ابیہ
 عن جدہ خواہ اپنا باپ شعیب اور دادا شعیب کا ہی
 جو عبد اللہ ہے تو اس کا مطلب ہوگا کہ شعیب سے روایت
 کی ہے اپنے دادا عبد اللہ سے اور حالانکہ نہیں پایا
 ہے شعیب سے خود عبد اللہ کو
 پس اسی علت سے کہ جس سے انہیں نکالا انہوں نے
 اس کی حدیث کو اپنی صحیح میں اور بعض نے کہا کہ شعیب

اپنے دادا عبد اللہ کو پایا ہے۔
عمر بن سعید وہ عمرو بن سعید کا ہے علام
 ثقیف کا بصری ہے روایت کی انس اور ابو عالیہ
 وغیرہ سے اور اُس سے ابن عون اور جریر بن حازم
 نے اور اس کا دادا ہے عمر اور ایک نسخہ میں ہوا خدیجہ
 کو گونہ ہے۔

عمر بن عثمان وہ عمرو بن عثمان
 بن عفان ہے ساعت کی اُس نے اسامہ بن زید اور
 اپنے باپ سے واسطے اُس کے ذکر ہے یہ حدیث
 روکنے کے اور ہر حدیث کے روایت کی اُس سے
 مالک بن انس نے۔

عمر بن شریک وہ عمرو بن شریک کا ہے
 ثقیفی تابعی گنا گیا ہے اہل طائف میں ساعت
 کی ہے اُس نے اپنے باپ اور ابوہریرہ حضرت صلی اللہ
 علیہ وسلم کے غلام آزاد سے روایت کی اُس سے
 صالح بن دینار اور ابیہم بن میسر نے۔

عمر بن میمون وہ عمرو بن میمون کا ہے
 اودی پایا ہے اُس نے زمانہ جاہلیت کا اور کلمان
 ہوا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں اور نیز
 ملاقات کی اُس نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے
 اور وہ گنا گیا ہے کہ ازنا بعین اہل کوفہ میں روایت
 کی اُس نے عمرو بن خطاب اور حازم بن جہل اور بن
 مسعود سے ساعت کی اُس سے اسحاق نے فوت
 ہوا ستھ میں۔

عمر بن عبد اللہ وہ عمرو بن عبد اللہ کا ہے

سیسی کنیت اسکی ابواسحاق ہے گزچکا ہے ذکر
اسکا حرف ہمزہ بین -

عمر بن عبد اللہ وہ عمرو بن عبد اللہ بنی
صفوان کا ہے حمی قرشی روایت کی اسنے یزید
بن شیبان سے اور اس سے عمرو بن دینار وغیرہ
عمرو بن دینار وہ عمرو بن دینار کا ہے
اسکی کنیت ابو یحییٰ ہے روایت کی اسنے سالم
بن عبد اللہ وغیرہ سے اور اس سے روایت کی ہے
دونو حمادوں اور عتھر اور چند لوگوں نے ضعیف
کہا ہے اسکو محدثین نے -

عمر بن واقل وہ عمرو بنی واقل کا ہے
روایت کی اسنے یونس بن یسیر اور چند لوگوں سے
اس سے نفیلی اور ہشام نے ترک کیا ہے اسکو
محدثین نے -

عمر بن مالک وہ عمرو بن مالک کا ہے
اسکی کنیت ابو ثامہ ہے جاہلی ہے واسطے اسکے
نکر ہے یہ حدیث کسوف کو اور باب غصیک جاہ
روایت کیا ہے اسکو مسلم نے اور ذکر کیا کہ یہ وہی
جسکو حضرت صلہ اللہ علیہ وسلم نے دیکھا کہ آگ میں
اپنی اتریاں کہیں چاہتا ہے ساسی طرح آیا ہے روایت
میں اور صرف باقی ہوائیوں میں یہ ہے کہ وہ عمرو
بنی النخعی کا اور حمی وہ بیٹا عارضہ کا ہے اور عمرو
ابو خزاعہ ہے -

عمر بن عبد العزیز وہ عمرو بن عبد العزیز
بن مروان بن حکم ہے اسکی کنیت ابو نضیر ہے

اموی حمی مکنین ام مہم مٹی عاصم بن عمر بن خطاب
کی ہے اور اسکا نام لیلہ ہے روایت کی اسنے ابو بکر
بن عبد الرحمن کو اور اس سے زہری اور ابو بکر بن
حزم نے والی ہو خلافت کا بعد سلیمان بن عبد الملک
کے سرورہ میں اور فوت ہوا سنہ ۱۰۱ میں رجب میں
یہ چھ دیر سمان کے حصص کی زمین کو اور ہتی مدت
خلافت اسکی کی دو سال اور پانچ مہینے اور چند ایام
اور اسکی عمر چالیس برس کی ہے بعض نے کہا کہ
چالیس کو کامل نہیں کیا اور تنہا عابد زائد پر ہر گوار
جرام سے بچنے والا نیک خصلت والا فاضل اپنے
خلافت کے دنوں میں کہتے ہیں کہ جب خلافت
اسکی سپرد ہوئی تو سنا گیا اسکے گھر سے رونا
اور بچی آواز سے تو پوچھا گیا سب اس کے نوکر
نے کہا کہ عمر نے اپنی لونڈیوں کو اختیار دیدیا ہے
سو کہا کہ اتری ہے مجھ پر وہ چیز کہ باز رہا اسنے
بھگتو سے سو جو چاہے آزاد ہونا اپنا تو میں
اسکو آزاد کر دوں اور جو میرے پاس نہ چاہے
تو اسکو اپنے پاس رکھوں پس نہیں ہی واسطے
طرف اسکی کہہ حاجت تو وہ سب روئے نگین اور
پوچھا عتبہ بن نافع نے اسکی بی بی فاطمہ مٹی عبد
کو کہ اس نے کیا تو خبر نہیں تھی فلو عمر کے حال سے
سوائے کہا کہ میں نہیں جانتی کہ اسنے غسل کیا ہو
نہ جنابت کہ سبب نہ احتلام کہ سبب غلیفہ ہونے
کے وقت کہ مرتے تک یعنی خلافت کے دنوں میں
نہ اسکو مار کرنے کی فرصت ملی کہ غسل کی حاجت ہو

اور نہ احتلام ہوا اور کہا غلط ہے کہ لوگوں میں بعضا
مرد ایسا ہی ہو گا جو عمر سے نماز روزے میں زیادہ ہو
لیکن بیٹے کہی کوئی ایسا آدمی نہیں دیکھا کہ عنت
ڈرنے والا ہو رہے مثل اسکی اسکا دست تو تھا کہ
جب گہر میں داخل ہوتا تھا تو اپنی جان کو سجدہ
ڈالتا سو ہمیشہ برقرار رہتا اور دعا کرتا یہاں تک کہ
غلیہ نیند سے سو جاتا یا ریگتا پس ماری رات اسی
طرح کرتا اور کہا وہ رب بن منہ لے کہ اگر اس اُسیت
کوئی مہدی ہو تو وہ عمر بن عبد العزیز ہے اور اُسکے
سناقب بہت ہیں ظاہر۔

عمر بن عطاء وہ عمر بن عطاء کا ہے بیتا خوری
کا کہے کارہنے والا لگنا جاتا ہے تابعین میں اسکی
حدیث کے والوں میں بہت مشہور روایت والے
ابن عباس سے روایت کی اُسے سائب بن زید
اور نافع بن جبر سے سماعت کی اُس سے ابن جریج
وغیرہ نے اور وہ بہت حدیث والا ہے۔ خوار
ساتھ پیش خاں معمر اور زبوا کے اور بہت راہگاہ
عمر بن عبد اللہ وہ عمر بن عبد اللہ
ابو شعم ہے روایت کی اُس نے یحییٰ بن ابی کثیر
اور اس سے زید بن جباب اور حجاج کہنا بخاری نے
مکہ ہونے والا ہے حدیث کا۔

عثمان بن عبد اللہ وہ عثمان بنی عبد اللہ
کا ہے بنی اؤس کا تعلق روایت کی ہے اُس نے
اپنے دادا اور چچا عمرو سے اور اُس سے ابراہیم بن
میسر نے اور عمر بن سعید اور جماعت سے۔

عثمان بن عبد اللہ وہ عثمان بنی عبد اللہ
بن مویب تہی کا ہے روایت کی اُسے ابو ہریرہ
اور ابن عمر وغیرہ سے اور اُس سے شعبہ اور ابو نعیم
علی بن عبد اللہ وہ علی بنی عبد اللہ بن جعفر
کا ہے معروف سادات ابن ابی بنی کے ساتھ زبیر
کے اور کسبہ کے حافظ ہے روایت کی اُس نے
اپنے باپ اور حماد وغیرہ سے اور اس سے بخاری اور
ابو یعلیٰ اور ابو داؤد نے کہا شیخہ اسکے ابن مہدی
نے کہ علی بن ابی بنی زیادہ تر عالم ہے سب لوگوں سے
ساتھ حدیث رسول اللہ صلی علیہ وسلم کے اور کہا
نسائی نے کہ گویا کہ پیدا کیا ہے اسکو خدا نے واسطی
اس کام کے فوت ہوا وہ ذیقعدہ میں اسکا سن
تہتر برس کی عمر میں۔

علی بن حسین وہ علی بنی حسین بن علی
بن ابوطالب کا ہے۔ اسکی کنیت ابو الحسن ہے
معروف ہر سادات زین العابدین کے اکابر سادات
اہل بیت سے ہوا اور بزرگ تابعین اور اُنکے نشانوں سے
کہا زہری نے کہ نہیں دیکھا بیٹے کوئی قرشی افضل
زین العابدین سے فوت ہوا سکنہ میں اٹھاؤں
سال کی عمر میں اور دفن ہوا بقیع میں بخیرین اسکا
چچا حسن بن علی ہے۔

علی بن منذر وہ علی بنی منذر کا ہے کوئی
کے رخنہ والا معروف ہر سادات طریق کے تھا بہت عبادت
کرنے والا وہ سے جکا ذکر کیا گیا کہا جاتا ہے کہ اُس نے
بچپن میں بارہ حج کیا ہے روایت کی ہے اُس نے ابن

اور ولید بن سلم سے اور اس سے ترمذی اور نسائی
اور ابن ماجہ وغیرہ نے کہا ابن ابی حاتم نے کہ یثی
یعنی اس سے سادہ پایا پیچہ کے اوروہ ثقہ ہے حدود
ہے اور کہا نسائی نے کہ محض شیعہ ہے ثقہ ہے
فوت ہوا ۱۳۰ھ میں طوقی سادہ زبر طار جہلہ اور طار
اور قاف کے ہے۔

علی بن زید وہ علی بن یزید کہ ہے قرشی
بصری گنا جانا ہے بکر کے تابعین میں اور وہ کی
ہے انرا بصری میں سماعت کی اسنے انس بن مالک
اور ابو عثمان نہدی اور ابن مسیح سے روایت کی اثر
سے ثوری وغیرہ نے فوت ہوا ۱۳۰ھ میں۔

علی بن یزید وہ علی بن یزید کہ ہے ثانی
روایت کی اسنے قاسم ابو عبد الرحمن سے اور اس
ایک جماعت نے ضعیف کہا ہے اسکو ایک جماعت
علی بن عاصم وہ علی بن یثی عاصم کہ ہے ثانی
کی ہے اسنے پچھ بکار سے اور عطار بن خطاب
اور اور حلق سے سوائے اسنے اور اس سے احمد
وغیرہ نے اور ضعیف کہا ہے اسکو بہت جماعتوں
نے اور اسکے پاس ایک لاکھ حدیث تھی اور اسکی
عمر ہے پچھ اوپر نوے سال کی۔

علاء بن زیاد وہ علاء بن زیاد کہ ہے یثی
طبرستان کا مدوی بصری تابعی دوسرے طبقے میں ہے
تہا ان لوگوں میں سے جو گئے شام میں روایت
کی ہے اسنے بنو ابی سواد اس سے قتادہ نے
فوت ہوا ۱۳۰ھ میں۔

فوت ہوا ۱۳۰ھ میں
بصری گنا جانا ہے
بکر کے تابعین میں
انس بن مالک
اور ابو عثمان نہدی
اور ابن مسیح سے
روایت کی اثر
سے ثوری وغیرہ
نے فوت ہوا ۱۳۰ھ
میں۔
ثانی
قاسم ابو عبد الرحمن
سے اور اس
ایک جماعت
نے ضعیف
کہا ہے اسکو
ایک جماعت
علی بن یثی
عاصم کہ ہے
ثانی
کی ہے اسنے
پچھ بکار
سے اور عطار
بن خطاب
اور اور حلق
سے سوائے
اسنے اور اس
سے احمد
وغیرہ نے
اور ضعیف
کہا ہے اسکو
بہت جماعتوں
نے اور اسکے
پاس ایک لاکھ
حدیث تھی
اور اسکی
عمر ہے پچھ
اوپر نوے
سال کی۔
یثی
طبرستان کا
مدوی بصری
تابعی دوسرے
طبقے میں
ہے
تہا ان لوگوں
میں سے جو
گئے شام میں
روایت
کی ہے اسنے
بنو ابی سواد
اس سے قتادہ
نے
فوت ہوا ۱۳۰ھ
میں۔

عطاء بن یسار وہ عطار بن یثی یسار کہ ہے
اسکی کینت ابو محمد ہے غلام آزاد میمونہ کا جوی
ہے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی شہر تابیعت
ہے جو مدینہ میں تہا بہت روایت والا ابن عسکر
سے فوت ہوا ۱۳۰ھ میں جو اٹھنی سال کی عمر میں۔
عطاء بن عبد اللہ وہ عطار بن یثی عبد اللہ کا
ہے خراسانی سکونت کی اسنے شام میں پیدا ہوا
۱۳۰ھ ہجری میں اور فوت ہوا ۱۳۰ھ میں روایت
کی ہے اس سے مالک بن انس اور عمر بن راشد نے
عطاء بن ابی رباح وہ عطار بن یثی ابی رباح
کا ہے اسکی کینت ابو محمد ہے تہا گنگر لے بال والا
کا لا چوڑے ناک والا بیکار رات والا کا نا پیر اندھا
اور تہا اہل فقہاء سے تابعی ہے مکہ کا کہا اور اسی
نے مر گیا جس دن کہ مر گیا اور حالانکہ سب اہل زمین
اس سے زیادہ تر راضی تہو اور کہا احمد بن حنبل نے
کہ علم کئی خزانے میں بانٹ دیتا ہے اللہ اسکو واسط
اس شخص کے جس سے محبت کہو اور اگر ہوتا تہا خاص
ساتھ علم کے کوئی تو اللہ ہوتی تہی نبی صلی اللہ علیہ
وسلم کی لائق تر ساتہ اسکے۔ تہا عطار بن رباح حبشی
اور کہا سلم بن کہیل نے کہ نہیں دیکھا میں نے کوئی
کہ وہ اس علم کے ساتہ مذاکی و حنا سندی چاہتا
ہو مگر یہ تین آدمی عطاء اور طاؤس اور مجاہد فوت
ہوا ۱۳۰ھ میں انہا تہی برس کی عمر میں سماعت
کی اس نے ابن عباس رضی اللہ عنہما اور ابو ہریرہ اور سعید
سے اور سوانح اسکے اور بہت صحابہ رضی اللہ عنہم سے روایت

اُس سے ایک جماعت ہے

عطار بن عجلان وہ عطاریا عثمان کا
بصری روایت کی اُس نے اُس سے اور ابو عثمان
ہندی سے اور چند لوگوں سے اور اُس کو ابن غیر اور بہت
جماعت نے بعضوں نے اسکو بہت دی ہے۔

عطار بن سائب وہ عطاریا سائب کا
بیاض زید کا ثقفی فوت ہوا سلسلہ میں یا شل جی
عدي بن عدی وہ عدی بیاض عدی کا ہے
کندی روایت کی اُس نے اپنے باپ سے اور جابن جو
سے اور اُس سے عیسیٰ بن عاصم وغیرہ نے۔

عدي بن ثابت وہ کندی بیاض ثابت
کا ہے روایت کی اُس نے اپنے باپ سے اپنے دادا سے
روایت کی حدیث اسکی ترمذی نے چونکہ میں فوت
کی اُس سے ابو یقظان نے کہا ترمذی نے کہ سنا
میں نے محمد بن اسماعیل نے بخاری سے جد عدی بن
ثابت کہ سے سو کہا کہ نہیں جانتا میں نام اسکا اور
ذکر کیا ہے عیسیٰ بن سعید نے کہ اسکا نام دینار ہے
عیسیٰ بن یونس وہ عیسیٰ بیاض یونس کا ہے

بیاض اسحاق کا ایک نشان ہے حفظ اور عبادت
میں روایت کی اُس نے اپنے باپ سے اور اعش اور
خلق سے سواغی انکے اور اُس سے حاد بن سکے
باوجود بزرگی اپنی کے اور بہت خلق نے اسکا
دستور تھا کہ ایک سال حج کرتا اور ایک سال چباد
کرتا فوت ہوا سلسلہ ایک سوسناسی میں۔

عاصم بن مسعود وہ عاصم بیاض مسعود کا

قرشی تابعی باپ ابراہیم بن عامر کا روایت کی
اُس سے شعبہ اور ثوری نے۔

عاصم بن سعد وہ عاصم بیاض سعد بن ابی
کا ہے نہری قرشی سماعت کی اُس نے اپنے باپ سے
اور عثمان سے اور اُس سے نہری وغیرہ نے فوت
ہوا سلسلہ ایک سو چار میں۔

عاصم بن اسامہ وہ عاصم بیاض اسامہ کا ہے
اسکی کینت ابولیم ہے ہذلی ہے بصری سماعت
کی اُس نے اپنے باپ سے اور بریدہ اور جابر اور انس
سے اور اولیٰ قت سے سواغی انکے روایت کی اُس نے

اُس کے دو نو بیٹوں زیاد اور مسیر وغیرہ نے
بیح ساتھ زبریم اور کسر لام کے اور ساتھ
عاصم بن سلیمان وہ عاصم بیاض سلیمان
کا ہے ہشنگا بصری قرشی تابعی روایت کی اُس نے
انس اور حفصہ وغیرہ سے سماعت کی اُس سے ثوری

اور شعبہ نے فوت ہوا سلسلہ ایک سو بیالیس میں
عاصم بن کلیب عاصم بیاض کلیب کا ہے
جرمی کو فز کے رہنے والا سماعت کی اُس نے اپنے
باپ وغیرہ سے اور اُس سے ثوری اور شعبہ

نے حدیث اسکی نماز میں ہے اور حج اور جہاد میں
عروہ بن زبیر وہ عروہ بیاض زبیر کا ہے بیاض
عوام کا اسکی کینت ابو عبد اللہ قرشی اسدی تھا
کی ہے اُس نے اپنے باپ سے اور اپنی ماں سے
اور عائشہ وغیرہ سے سماعت کی روایت کی
اُس سے اسکی بیٹے ہشام اور نہری وغیرہ نے پیدا

اور اُس سے ابراہیم بن عامر کا روایت کی
اور اُس سے شعبہ اور ثوری نے۔
اور اُس سے عثمان سے اور اُس سے نہری وغیرہ نے فوت
ہوا سلسلہ ایک سو چار میں۔
اور اُس سے ابراہیم بن عامر کا روایت کی
اور اُس سے شعبہ اور ثوری نے۔
اور اُس سے عثمان سے اور اُس سے نہری وغیرہ نے فوت
ہوا سلسلہ ایک سو چار میں۔
اور اُس سے ابراہیم بن عامر کا روایت کی
اور اُس سے شعبہ اور ثوری نے۔
اور اُس سے عثمان سے اور اُس سے نہری وغیرہ نے فوت
ہوا سلسلہ ایک سو چار میں۔

نہان میں اکثر ساتھ برس سے اور اوتسا ہی سلام
مین اور فوت ہوا سنہ مین ایک سو تیس ہجری
کی عمر مین سماعت کی اُس نے عمر مین مسعود اور
ابو موسیٰ سے روایت کی اُس سے قتادہ وغیرہ
نے مل ساجھ پیش میم اور زیر اُس کے کی ہے اور
تشہید لام کے۔

ابو عاصم وہ ابو عاصم شیبالی شیخ
ہے بخاری کا یعنی اوتسا اور سکا۔

ابو عُبَیْدَہ - یہ ابو عبیدہ محمد بن
عمار بن یاسر سے معنی ہے تابعی روایت کی ہے
اُس نے عمار سے اور اس سے عبدالرحمن بن اسحاق
نے عسہ ساتھ زبر عین اور لون کے اور ساتھ
سین پہلے کے ہے۔

ابو عُمَیْرُ بن انس - وہ ابو عمیر بن
انس بن مالک کا ہے انصاری کہتے ہیں کہ اسکا
نام عبدالمدہی روایت کی اُس نے اپنی بیوی سے
جو انصاری مین سے ہو اور وہ معدود ہے چوتھے
تابعین مین اپنے باپ انس کے بعد بہت زمانہ زندہ

ابو العَشر وہ ابو العشر ادا سار
بن مالک کا واری تابعی ہے روایت کی ہے اُس نے
اپنے باپ سے اور اُس سے عمار بن سلمہ نے گنا جانا ہے
بصریوں مین ماد اُس کے نام مین بہت اختلاف ہے

اور یہ مشہور تر ہے جو اُس مین کہا گیا العشر اساتہ
پیش عین مہلہ کا درجہ مین تیس ہجری کے اور اسکا کہ
ابو العالیہ ذُفیع وہ ابو العالیہ ذفیر بن

مران ہے ریاحی منسوب طرف قبیلہ ریاح کی
انکا غلام آزاد ہے بصری کے رہنے والا دیکھا ہے اُس نے
صدیق اکبر کو روایت کی ہے اُس نے عمر اور ابی سے
اور اس سے عاصم احوال وغیرہ نے کہا حفصہ بنی
سیرین کی نے سنہ مین نے اس سے کہتا تھا کہ
پر تائین قرآن کو عمر فاروق پر تین بابید ہوا بعد
نماح حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دو سال
فوت ہوا سنہ مین +

ابو العَلاء - وہ ابو العلاء اسکا نام
یزید بن عبدالمد بن شخبہ ہے۔

ابو عبد الرحمن وہ ابو عبد الرحمن بن
نام اس کا عبید المد بن یزید بصری عامری تابعی ہے
جسکی ساتھ پیش عمار ساتھ پیش موحہدہ کے ہے۔
ابو عَطِیَہ وہ ابو عطیہ عقیل منسوب
طرف توم عقیل کی اُن کا غلام آزاد ہے روایت
کی اُس نے مالک بن حویرث سے۔

ابو عاتکہ - وہ ابو عاتکہ ہے روایت کی
اُس نے انس سے اور اُس سے حسن بن عطیہ وغیرہ نے
ضعیف کہا ہے اُس کو محدثین نے۔

عُتْبَہ بن ربیعہ وہ عتبہ بن ربیعہ کا بیٹا ہے
یہ منسوب طرف بلایت کی قتل کیا اُس کو
حمزہ بن عبد المطلب نے دن جنگ بدر کے اُس
حال مین کر شکر کیا۔

عبد اللہ بن ابی وہ عبدالمد بن ابی بن
سلول ہے اور سلول ایک عورت کا نام ہے

عبد اللہ بن ابی
عبد اللہ بن ابی
عبد اللہ بن ابی

۴۴
 اور اس کی بیعت
 م تفصیلات والی بیعت حدیث والی حضرت ۲ سے پہچاننے والی اور یکے والی تفصیلات کو اور ان کے

قوم خزاہ سے مان ہے ابی کی اور یہ عبد اللہ
 سردار ہے منافقوں کا یعنی حضرت صلی اللہ علیہ
 وسلم کے زمانے میں تھے اور اس کے بیٹے کا نام
 یہی عبد اللہ تھا اور تمنا یہ عبد اللہ بنی اس کا فضل
 صحابہ سے در پشیر آدمی میں حاضر ہوا جنگ یرین
 اور اس کو بہ کئی جنگوں میں۔

عاص بن وائل عاص بن وائل کا بیٹا
 منسوب ہے طرف ہم کی والدہ عمر بن عاص کا بھو
 منسوب طرف جاہلیت کی پایا ہے اس زمانہ
 اسلام کا اور انہیں مسلمان ہوا یہ وہی ہے جس نے
 وصیت کی تھی کہ اس کے طرف سے ایک تلو غلام
 آزاد کیا جاوے دسٹے اس کے ذکر ہے دھایا
 کے باب میں۔

فصل ہے صحابی عورتوں کے بیان میں

عائشہ صدیقہ وہ ام المومنین
 عائشہ بیٹی ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اور اس کی مان
 ام رومان سے بیٹی عامر بن عوف کی منگنی کی
 واسطے اسکے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اور
 کیا اس کے لیے میں شوال میں نبوت کے دشمنوں کے
 تین حج سے پہلے اور بعض نے کہا ہے
 اور غلوت کی ساتھ اسکے نبی میں شوال میں حج
 کے دو کسرال میں اٹھارہ ماہ کے سپر اس
 حال میں کہ عائشہ نو سال کی تھی اور بعض نے
 کہا کہ کہ میں لائے اسکو مدینہ میں بعد اس کے

کے ہجرت سے اور زندہ رہیں ساتھ حضرت صلی
 اللہ علیہ وسلم کے نو سال اور فوت ہو حضرت صلی
 اللہ علیہ وسلم عا بشر واس حال میں کہ
 اسکی عمر اٹھارہ برس کی تھی اور صحیح کیا حضرت صلی
 اللہ علیہ وسلم نے کسی کواری ہو سکا اسکے اور تہی
 تھنبہ حکام دین مسیحی والی علم دانی فصاحت و
 اشعار کو روایت کی ہے اس سے بہت جماعتوں
 نے صحابہ اور تابعین سے فوت ہو تین مدینے
 میں نہ ستادوں یا اٹھادوں میں منگل کی
 رات کو شستر ہو میں تاریخ رمضان کی اور
 وصیت کی تھی عائشہ کی کرات کو دفن کی جائے
 میں دفنای گئیں بقیع میں جو مدینے کا قبرستان
 ہے اور بخارہ بڑا ان کا ابو ہریرہ اور تہا اسوقت
 خلیفہ مدائن کا مدینے پر مسادیرض کے زمانے
 میں۔

عمیہ بنت رواحہ وہ عمرہ بیٹی رواحہ
 کی ہے انصار مین سے واسطے اسکے صحبت
 اور وہ مان ہے نعمان بن بشیر کی اور تہا
 کی اس اسکے خاوند بشیر بن سعد نے اور اسکے
 بیٹے نے ہی۔

ام عمارہ - وہ ام عمارہ نسبہ
 ہے بیٹی کعب کی انصاری حاضر تہہ بیعت
 عقبہ میں اور موجود تہہ جنگ احد میں ساتھ
 خاندان اپنے زید بن عاصم کے بہر حاضر
 ہوئی بیعت رضوان میں بہر حاضر ہوئی

جنگ یا مدین ہو لڑائی رہی بیان تک کر خرم لگا کر
 ساتھ کو اور مجروح ہوئی اس دن نیز سے اور تلوار کے
 بارہ زخموں سے روایت کی اوس سے جماعت نے
 عمارہ ساتھ پیش عین اور تخفیف میم کے ہے کہ یہ
 ساتھ زبر بون کے اور زبر پیش کے ہے۔

أَمْرُ الْعُلَاءِ۔ وہ ام لعلاء انصاری ہے
 تابعی عورتوں سے اُس کی حدیث نزدیک اہل مدینہ
 کے ہر روایت کی اُس سے خارج بن زید بن ثابت
 نے اور وہ اُس کی ان ہے اور تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم جاتے واسطے خبر لینے اُس کے کے اُسکی جائیز
أَمْرُ عَطِيَّة۔ یہ بیٹی کعب کی اور بعضوں نے
 کہا کہ وہ بیٹی حارث کی ہے انصاریوں سے بیعت
 کی ہے اُس نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت
 کی اوس سے ایک جماعت نے تہی بڑی صحابہ تون
 سے اور تہی اکثر حاتی جہاد کو ساتھ حضرت صلی اللہ علیہ
 وسلم کے پس خدمت کرتی بیمار دن کی اور در کئی
 زخمیوں کی سبب ساتھ پیش دن اور فتح سین پہلے
 ہے اور سکون یا کے اور زبر بکے جسکوتے ایک
 نقطہ ہے۔

فصل ہے تابعی عورتوں میں

عَمْرَةُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ یہ عمرہ بیٹی
 عبدالرحمن بن معد بن زرارہ کی ہے اور تہی بچہ
 اور عائشہ کے جو ان ہے مومنوں کی پرورش
 کی اُس کی عائشہ نے روایت کیا اُس نے عائشہ

دیگر سے بہت حدیثوں کو اور روایت کی ہے
 اُس سے ایک جماعت نے فوت ہوئی سند
 ایک سو تین میں اور وہ مشہور تابعی عورتوں سے

حرف غین۔ فصل ہے اصحاب کے بیان میں

غَضِيفُ بْنُ حَارِثٍ وہ غضیف بن حارث
 حارث کا ہے ثمالی اوسکی کنیت ابو ہما ہے شام
 رہنے والا ہے پایا ہے اُس نے زمانہ حضرت صلی
 اللہ علیہ وسلم کا اور البتہ اختلاف ہے اوسکی صحبت
 میں کہا اُس نے کہ پیدا ہوا میں حضرت صلی اللہ
 علیہ وسلم کے زمانے میں سو میں نے حضرت صلی
 اللہ علیہ وسلم بیعت کی آپ نے مجھ کو مضاف کیا
 سماعت کی اوس نے عمر اور زور اور عائشہ سے
 روایت کی اُس سے محمول اور سلیم بن عامر نے
 غضیف ساتھ پیش غین مجہ کے اور جزم یا کے اور
 ساتھ فاکے ہے اور ثمالی ساتھ پیش ثمالیہ
 اور تخفیف میم کے۔

غِيلَانُ بْنُ سَلَمَةَ وہ غیلان بن سَلَمَةَ
 سلمہ کا ہے ثقفی سلام لایا بعد فتح ہونے طائف

کے اور نہیں ہجرت کی اوس نے اور وہ ایک
 رئیس ہے ثقیف کو رکیسوں سے اور انکا پیشوا
 اور تہا شاعر تحمیں کیا گیا فوت ہوا ۳۳ھ میں
 عمر کی آخر خلافت میں روایت کی اس سے عبد
 بن عمر اور عدہ بن غیلان وغیرہ نے۔

فصل ہے تابعین کو بیان میں

۴۰ اور سکون
 ۴۱ یا کے اور سکون
 ۴۲ یا کے اور سکون
 ۴۳ یا کے اور سکون
 ۴۴ یا کے اور سکون
 ۴۵ یا کے اور سکون
 ۴۶ یا کے اور سکون
 ۴۷ یا کے اور سکون
 ۴۸ یا کے اور سکون
 ۴۹ یا کے اور سکون
 ۵۰ یا کے اور سکون
 ۵۱ یا کے اور سکون
 ۵۲ یا کے اور سکون
 ۵۳ یا کے اور سکون
 ۵۴ یا کے اور سکون
 ۵۵ یا کے اور سکون
 ۵۶ یا کے اور سکون
 ۵۷ یا کے اور سکون
 ۵۸ یا کے اور سکون
 ۵۹ یا کے اور سکون
 ۶۰ یا کے اور سکون
 ۶۱ یا کے اور سکون
 ۶۲ یا کے اور سکون
 ۶۳ یا کے اور سکون
 ۶۴ یا کے اور سکون
 ۶۵ یا کے اور سکون
 ۶۶ یا کے اور سکون
 ۶۷ یا کے اور سکون
 ۶۸ یا کے اور سکون
 ۶۹ یا کے اور سکون
 ۷۰ یا کے اور سکون
 ۷۱ یا کے اور سکون
 ۷۲ یا کے اور سکون
 ۷۳ یا کے اور سکون
 ۷۴ یا کے اور سکون
 ۷۵ یا کے اور سکون
 ۷۶ یا کے اور سکون
 ۷۷ یا کے اور سکون
 ۷۸ یا کے اور سکون
 ۷۹ یا کے اور سکون
 ۸۰ یا کے اور سکون
 ۸۱ یا کے اور سکون
 ۸۲ یا کے اور سکون
 ۸۳ یا کے اور سکون
 ۸۴ یا کے اور سکون
 ۸۵ یا کے اور سکون
 ۸۶ یا کے اور سکون
 ۸۷ یا کے اور سکون
 ۸۸ یا کے اور سکون
 ۸۹ یا کے اور سکون
 ۹۰ یا کے اور سکون
 ۹۱ یا کے اور سکون
 ۹۲ یا کے اور سکون
 ۹۳ یا کے اور سکون
 ۹۴ یا کے اور سکون
 ۹۵ یا کے اور سکون
 ۹۶ یا کے اور سکون
 ۹۷ یا کے اور سکون
 ۹۸ یا کے اور سکون
 ۹۹ یا کے اور سکون
 ۱۰۰ یا کے اور سکون

غالب بن ابی غیلان وہ غالب بیٹا

ابو غیلان کا ہے اور وہ بیٹا خطاف قطان کا
بھری روایت کی اُس نے بلکہ بن عبد اللہ سے اور
اُس سے حمزہ بن ربیع نے۔

غریف بن عیاش وہ غریف بیٹا عیاش

کا ہے بیٹا دلیلی کا روایت کی اُس نے وائل
بن اسقع سے لگنا گیا ہے شامیوں میں غریف
ساتھ زبرغین معراجہ اور ناک کے ہے۔

ابو غالب۔ اوس کا نام حرزہ ہے

بابلی بھری آزاد کیا اُس کو عبد الرحمن بن جعفر

نے روایت کی اوس نے ابو امامہ سے اور طا

اُس کو شام میں اور روایت کی اُس سے ابن

عیسیٰ اور حماد بن زید نے حرزہ ساتھ زبرجاء

زبرز اور تشدید داو کے ہے کہ بعد اُس کے را

حرف فاضل ہے اصحاب کے بیان میں

فضل بن عباس وہ فضل بیٹا

عباس کا ہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے

چچا کا بیٹا تھا دیکھا اُس نے ساتھ حضرت

صلی اللہ علیہ وسلم کے جنگ حنین میں اور وہ

را ساتھ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دن

جنگ احد کے اور حاضر ہوا حجۃ الوداع میں

اور موجود تھا ان لوگوں میں جنہوں نے حضرت

صلی اللہ علیہ وسلم کو غسل دیا پھر نکلا طرف

شام کی غازی ہو کر اور مر گیا اکیس سال کی

عمیر بن اردن کے ایک جانب میں عمو اس

کے طاعون میں سنہ ہجری میں اور بعض

کہا کہ قتل ہوا دن جنگ یرموک کے یا لگے عجم

اور روایت کی اُس سے اسکی بہائی عبد اللہ اور

ابو ہریرہ نے۔

فضال بن عجل وہ فضال بیٹا عبید اللہ

النضاری اُسی پہلے پہل وہ جنگ احد میں

حاضر ہوا پھر حاضر ہوا سب جنگوں میں بعد سکر

بیعت کی اُس نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم

سے تلمیذت کے پھر چار ماہ شام میں پس

سکونت کی دمشق میں اور قاضی رہا وہ

معاویہ کی طرف سے وقت نکلنے اُس کے کھڑا

صفین کی اور فوت ہوا معاویہ کے زمانے میں

اور بعض نے کہا کہ سنہ ۳۳ ہجری میں روایت کی

اُس سے میسرہ اُس کے غلام آزاد نے فضل کو

زبرز اور رضا و مجمل کے ہے اور عبید ساتھ ختم

فجیعہ بن عجل اللہ وہ فجیعہ بیٹا عبد اللہ کا

ہے عامری ایچی ہو کر آیا تھا ساتھ قوم انبی کے

پاس حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اور سماعت کی

آپ روایت کی اُس سے سوہب بن عقبہ نے

فجیعہ ساتھ پیش فا اور یحییٰ اور جزم یاد کے اور تھا

علین مہملہ کے ہے۔

فروہ بن مسیب وہ فروہ بیٹا مسیب کا

مرادی غطفی اہل یمن سے آیا پاس حضرت

صلی اللہ علیہ وسلم کے نوین سال میں پھر

ابو غیلان کا ہے اور وہ بیٹا خطاف قطان کا
بھری روایت کی اُس نے بلکہ بن عبد اللہ سے اور
اُس سے حمزہ بن ربیع نے۔
غریف بن عیاش وہ غریف بیٹا عیاش
کا ہے بیٹا دلیلی کا روایت کی اُس نے وائل
بن اسقع سے لگنا گیا ہے شامیوں میں غریف
ساتھ زبرغین معراجہ اور ناک کے ہے۔
ابو غالب۔ اوس کا نام حرزہ ہے
بابلی بھری آزاد کیا اُس کو عبد الرحمن بن جعفر
نے روایت کی اوس نے ابو امامہ سے اور طا
اُس کو شام میں اور روایت کی اُس سے ابن
عیسیٰ اور حماد بن زید نے حرزہ ساتھ زبرجاء
زبرز اور تشدید داو کے ہے کہ بعد اُس کے را
حرف فاضل ہے اصحاب کے بیان میں
فضل بن عباس وہ فضل بیٹا
عباس کا ہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے
چچا کا بیٹا تھا دیکھا اُس نے ساتھ حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کے جنگ حنین میں اور وہ
را ساتھ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دن
جنگ احد کے اور حاضر ہوا حجۃ الوداع میں
اور موجود تھا ان لوگوں میں جنہوں نے حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کو غسل دیا پھر نکلا طرف
شام کی غازی ہو کر اور مر گیا اکیس سال کی

ہمارا کو فیہ من عمر فاروق کی خلافت میں اور اسکو
 کی چیز اس کے روایت کی اس سے شعبی وغیرہ نے
 اور تھا اپنی قوم کے معز زون سے اور مشیو اؤن سے
 اور تہا شاعر تعریف کیا گیا مسکیت تہ پیش میم
 اور زربین ہملہ اور سکون یاد اور کانک ہے ۔
فروہ بن عمر وہ فروہ بنی عمر و کا بیانی انصاف اور
 جنگ برین اور اس کے بعد سب جنگوں میں
 روایت کی اس سے ابو حازم کجور زودش نے ۔
فیروز دلیکی کہا جاتا ہے واسطے اس کے
 حمیری بسبب اترنے اسکو کے حمیر میں اور وہ
 فارسیوں کی اولاد سے ہے صنعا کے فارسیوں
 سے آیا تھا پاس حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ایلچی
 بن کے اور وہ قاتل ہے اسود عنسی کذاب کا
 جس نے میں میں نبوت کا دعویٰ کیا تھا قتل
 کیا گیا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اخیر زندگی
 میں اور چونکہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر اس کے
 قتل ہونے کی اس بیماری میں جس میں آپ کا انتقال
 ہوا روایت کی ہے اس سے اس کے دونوں
 بیٹوں ضحاک اور عبداللہ وغیرہ نے قوت نہوا
 عثمان کی خلافت میں عنسی ساتھ زربین اور
 جرم زون کے اور ساتھ سین مہملہ کے ہے

فصل ہے تابعین کے بیان میں

قراصبہ بن عدی وہ قراصبہ بنی عامر کا
 ہے مخفی پہلے طبقے سے مدینہ کے تابعین سے

روایت کی ہے اس نے عثمان بن عفان سے
 اور اس سے قاسم بن محمد وغیرہ نے قراصبہ ساتھ
 دو قادی کے اور ادحیف اور صا و مہملہ کے ہے لیکن
 وہ محدثین کے نزدیک ساتھ زربنا اول کے ہے کہا
 ابن حبیب نے کہ جو اسم کہ عرب میں قراصبہ ہو سو وہ
 ساتھ پیش فاؤل کے ہے مگر قراصبہ بن احوص
 پس ہو گا قراصبہ بن عمیر و یکا بن حبیب کے ساتھ
 پیش فاؤل کے اور اس پر اہل لغت سو نہیں پہنچتے
 اس میں زربکو ۔

فروہ بن نوفل وہ فروہ بنی نوفل کا ہے
 اشجعیہ گنا جاتا ہے کو فیون میں سماعت کی اور
 اپنے باپ اور عائشہ سے روایت کی اور
 ابو اسحاق مہدان اور بلال بن ایساف نے ۔

ابن الفرک وہ بنی فرک کا ہے نام اسکا
 احمد بن زکریا بن فارس ہے لغوی مصنف
 محل کا جو لغت کی کتاب ہے تھا مقیم مہدان میں اور
 وہ مشہور ہے اہل علم سے ہے یحیٰی کا ہے اپنے
 پس جمع کیا ہے اس نے اتقان علم کو اور طرف
 کتاب کو اور شعبر کو اور وہ شہر زون میں کہا جاتا ہے
 اور کہا جاتا ہے واسطے باپ اس کے کے فراس
 والفرسی اور واسطے اس کے صحبت ہے فراس ساتھ
 زربنا اور تخفیف را اور سین مہملہ کے ہے ۔

فصل ہے صحابیہ عورتوں میں

فاطمة الکبریٰ یہ بڑی فاطمہ بنت رسول

عمر بن الخطاب سے روایت کی ہے
 اور اس سے قاسم بن محمد وغیرہ نے
 دو قادی کے اور ادحیف اور صا و مہملہ کے ہے لیکن
 وہ محدثین کے نزدیک ساتھ زربنا اول کے ہے کہا
 ابن حبیب نے کہ جو اسم کہ عرب میں قراصبہ ہو سو وہ
 ساتھ پیش فاؤل کے ہے مگر قراصبہ بن احوص
 پس ہو گا قراصبہ بن عمیر و یکا بن حبیب کے ساتھ
 پیش فاؤل کے اور اس پر اہل لغت سو نہیں پہنچتے
 اس میں زربکو ۔

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مکان خدیجہ بنی اور وہ
 چوٹی بن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سب رکبتوں
 میں سے ایک قول میں اور وہ سردار میں جہان
 کی سب عورتوں کی نکاح کیا ان سے علی بن
 ابی طالب نے ہجرت کے دوسرے سال میں
 کے مہینے میں اور خلوت کی ساتہ ان کے ذبح
 میں سو جانا انہوں نے واسطے ان کے حرم
 حسین اور حسن کو اور زینب اور ام کلثوم اور
 رقیہ کو فوت ہوئیں مدینہ میں بچہ مہینے کے حضرت
 صلی اللہ علیہ وسلم کے فوت ہونے سے اور بعضوں
 نے کہا کہ تین مہینے بعد اور ان کی عمر آٹھ یا بیس سال
 کی ہے اور نہ لایا اور ان کو حضرت علی نے اور نماز
 پڑھی اور پان کے اور دفن کی گئیں رات کو
 روایت کی ہے اور ان سے علم لفظ نے اور
 ان کے دو وزن بیون حسن اور حسین اور ایک
 جماعت اصحاب نے سوائے ان کے کہا عائشہ
 نے کہ میں نے کبھی کوئی نہیں دیکھا جو فاطمہ سے
 زیادہ تر سچا ہو سوائے اس کے باپ کے کہا عائشہ
 اور تہی دونوں کے درمیان کوئی چیز سو کہا حضرت
 صلی اللہ علیہ وسلم اس سے پوچھے کہ وہ جو ہوت
 نہیں بولتی۔

فاطمہ بنت ابی جیش وہ فاطمہ بیٹی
 ابو جیش کی ہے قرشی ہے اسدی اور وہ
 دہی جو بکوفن استحضار آتا تھا روایت کی
 اس سے عمر بن زبیر اور ام سلمہ نے اور یہ

فاطمہ بیوی ہے عبداللہ بن جیش کی جیش
 مصغر ہے جیش کا۔

فاطمہ بنت قیس یہ فاطمہ بیٹی قیس
 کی ہے قرشی ہے بہن خماک کی تہی پہلے ہجرت
 کر نیوالی عورتوں سے روایت کی اوس سے
 چند لوگوں نے تہی صاحب جمال اور عقل
 اور کمال کی اور تہی ابو عمر و بن حفص کے نکاح
 میں سوائے اس کو طلاق دی حضرت صلی
 اللہ علیہ وسلم نے اوس کو اپنے غلام آزاد اساتہ
 بن زید کے نکاح میں دیا۔

قریہ بنت مالک وہ قریہ بیٹی ہے مالک
 بن سنان کی اور وہ بہن ہے ابو سعید خدری
 کے حاضر تہی بیعت رضوان میں اور واسطے
 اوس کے روایت ہے اور حدیث کی نزدیک اہل
 مدینہ کے ہے روایت کی اوس سے زینب
 بنت کعب بن عجرہ نے قریہ ساتہ پیش فخر
 اور زبیر اور جریم یا کے ہے اور ساتہ عین ہلکہ
ام الفضل یہ ام الفضل لبابہ ہے

بیٹی حارث کی عامرہ ہے بیوی عباس بن عبد
 المطلب کے اور ان ہے اکثر اولاد اسکی کی
 اور وہ بہن ہے میمونہ کی جو بیوی ہے حضرت
 کہا جاتا ہے کہ وہی عورت جو مسلمان ہوئی بعد صدیق اکبر کے
 روایت کی ہیں اس نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم بہت شہرہ
 ام فردہ وہ ام فردہ ایضا تہی اور عورتوں میں
 جہوں حضرت سے بیعت کی تہی روایت کی اس سے قاسم بن

فصل تابعیہ عورتوں کے بیان میں

فاطمہ صغریٰ ^{دہ چھوٹی فاطمہ} بیٹی امام حسین علیہ السلام کی ^{ناشتم کی اولاد فرشتے} نکاح کیا تھا اوس نے حسن بن علی بن ابی طالب سے اور فوت ہوا اس سے پہر نکاح کیا اس سے ^{عجل} بن عمر بن عثمان بن عفان سے۔

حرف قان فیصل صحابہ کرمیائز

قیص بن ذویب ^{وہ قبضہ ثیاد ذویب} قوم خزاعہ سے تھیں اہل ہجرت کے پید سال میں اور کہتے ہیں کہ اس کا باپ اسکو حضرت صلہ اللہ علیہ وسلم پاس لایا حضرت م نے اس کے واسطے دعا کی سو تھا و صاحب علم اور فہم اور تہی کا کہا ابو زناد نے کہ میں نے فقہا چار آدمی گئے جاتے ہیں بن سب اور عروہ بن زبیر اور عبد الملک بن مردان قبیصہ بن جہاد ^{سب} روایت کی اس نے ابو ہریرہ اور ابو ہریرہ اور زبیر ثابت سے اور اس سے زہری وغیرہ نے فوت ہوا ^{۸۶} چہا سی میں یہ قول ابن عبد البر کا ہے اسکی کتاب میں داخل کیا ہے اس نے اسکو صحابہ میں اور کہ غیر نے نہیں ثابت کیا ہے اسکو صحابہ میں بلکہ تمایز ہے اسکو دو کسر طبع میں شام کے تابعین سے قبضہ ساتھ زرقان اور زبیر باسودہ اور عاصد سے ذویب صغیر ذویب کی ہے۔

قیص بن حنار ^{وہ قبضہ ثیاد}

ابو ہریرہ ^{ابو ہریرہ} روایت کی ہے اس سے اسکو بیٹے قطن نے اور ابو عثمان نہدی وغیرہ نے حنار کے ساتھ میں میم کے اور ساتھ خامعہ کے اور ساتھ را اور قات کے۔

قیص بن قاص ^{وہ قبضہ ثیاد قاص} ہے سلمی ساکن بصرے کا گنا گیا ہے چچان کے ^{۸۷} اس سے صالح بن عبید نے۔

قتادہ بن نعمان ^{وہ قتاہ میثا نعمان} ہے الضاری عقیبی بدری موجود تھا بعد اس کے سب جنگوں میں روایت کی اس سے ابو سعید خدری نے جو اس کا بہائی ہے ان کی طرف سے اور اس کے بیٹے عمر وغیرہ نے فوت ہوا ^{۸۸} تیس میں اور اس کی عمر پینیس برس کی ہے اور جنازہ پر ہا اس کا عمر فاروق نے اور فضیلہ صحابہ میں سے۔

قتادہ بن عبد اللہ ^{وہ قتاہ میثا عبد اللہ} کلای اور بعض نے کہا عامری مسلمان ہوا ^{۸۹} میں اور رما کے میں اور نہیں ہجرت کی اس نے

اور موجود تھا حجتہ الوداع میں اور پھر اساتہ سوانہ اپنے کے بدر میں روایت کی اس سے امین وغیرہ نے قدامہ ساتھ میں قاتل تحفیت دال ہلہ کے ^{۹۰} قدامہ بن مظعون ^{وہ قتاہ میثا مظعون}

ہے قرشی حمی مامون ہے عبد اللہ بن عمر کا ہجرت کی اس نے طرف زمین حبشہ کی اور

ابو ہریرہ سے روایت کی اس سے اسکو بیٹے قطن نے اور ابو عثمان نہدی وغیرہ نے حنار کے ساتھ میں میم کے اور ساتھ خامعہ کے اور ساتھ را اور قات کے۔
قیص بن قاص سے سلمی ساکن بصرے کا گنا گیا ہے چچان کے اس سے صالح بن عبید نے۔
قتادہ بن نعمان ہے الضاری عقیبی بدری موجود تھا بعد اس کے سب جنگوں میں روایت کی اس سے ابو سعید خدری نے جو اس کا بہائی ہے ان کی طرف سے اور اس کے بیٹے عمر وغیرہ نے فوت ہوا تیس میں اور اس کی عمر پینیس برس کی ہے اور جنازہ پر ہا اس کا عمر فاروق نے اور فضیلہ صحابہ میں سے۔
قتادہ بن عبد اللہ کلای اور بعض نے کہا عامری مسلمان ہوا میں اور رما کے میں اور نہیں ہجرت کی اس نے اور موجود تھا حجتہ الوداع میں اور پھر اساتہ سوانہ اپنے کے بدر میں روایت کی اس سے امین وغیرہ نے قدامہ ساتھ میں قاتل تحفیت دال ہلہ کے قدامہ بن مظعون ہے قرشی حمی مامون ہے عبد اللہ بن عمر کا ہجرت کی اس نے طرف زمین حبشہ کی اور

موجود تھا جنگ بدر میں اور سب جنگوں میں لڑا تھا
کی اُس سے عبد اللہ بن عمر اور عبد اللہ بن عمر
نے فوت ہوا تیس چتریس میں اللہ تعالیٰ
پرس کی عمر میں۔

قطبہ بن مالک وہ قطبہ بیٹا مالک کا ہے
ثعلبی ہے کوئی واسطے اُس کے صحبت ہے دیت
کی اُس سے زیادہ میں علاقہ نے اور وہ مجتہد ہے
قطبہ بن مالک کا۔

قیس بن ابی عرقہ وہ قیس بیٹا ابو عرقہ
کا ہے قبیلہ غفار سے گنا گیا ہے اہل کوفہ میں
روایت کی اُس سے ابو داؤد شقیق بن سلمہ نے
اور نہ میں واسطے اُس کے مگر ایک حدیث تجارت
کے ذکر میں غزوہ ساتھ زبرغین پہلے اور زبر راہ
اور زرا کے۔

قیس بن سعد وہ قیس بیٹا سعد بن
عبادہ کا ہے اُس کی کنیت ابو عبد اللہ ہے انصاری
خزرجی ہے تھا بزرگ اصحاب حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کے سے اور بزرگ فضلاء سے اور تھا اہل
رہے اور تہذیب کا لڑائی میں اور تھا شریف
انہی قوم میں اور تھا واسطے حضرت صلی اللہ علیہ
وسلم کے بجائے کو تو ال کے اسیروں سے
حبیب کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے میں تشریف
لائے اور تھا حاکم مصر پر علم تفسیر کی طرف سے
اور نہ میں جدا ہوا علی مرتضیٰ سے یہاں تک کہ
قتل ہوئے فوت ہوا مدینہ میں تیس سالہ

میں روایت کی اوس سے ایک جماعت نے
اور نہ تھا قیس بن سعد اور عبد اللہ زبر راہ اور
شرح قاضی اور احفد کے پیرے میں کوئی
بال اور نہ تہی واسطے کسی کمان میں سے داڑھی
اور تھا قیس باوجود اس کے خوبصورت۔

قیس بن عاصم وہ قیس بیٹا عاصم کا ہے
اوس کی کنیت ابو قبیصہ ہے کہا ابن عبد البر
مشہور کنیت اسکی ابو علی ہے تیسری ہے آیا پاس
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے تیم کے ایچہ نوین
اور سلام لایا اسے نوین سوجید دیکھا اسے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تو فرمایا کہ یہ سراسر
ہے یشیم والوں کا اور تھا عاقل علیم مشہور ساتھ
علم کے گناہا تہے بصرے والوں میں روایت
کی اُس سے اُس کے بیٹے حکیم نے اور اس کے
سولے اور خلق نے۔

قرظہ بن کعب وہ قرظہ بیٹا کعب کا ہے
انصاری ہے خزرجی موجود تھا جنگ احد میں
اور اس کے بعد سب جنگوں میں اور تھا فاضل
حاکم کیا تھا اُس کو علم تفسیر نے کوفہ کا اور موجود
تھا ساتھ اُس کے سب جنگوں میں فوت ہوا
کوفہ میں اُن کا خلافت میں روایت کی اُس سے
شعبی وغیرہ نے قرظہ ساتھ زبر قاف اور زبر
را اور غلام مجری کے ہے۔

قرظہ بن ایاس وہ قرظہ بیٹا ایاس کا ہے
مزنی سکونت کی اوس نے بصرے میں نہ میں

میں حالت اور معاویہ یہ تکیا اس سے بہت قتل
نے فوت ہوئے۔ ایک سو ایک میں اور اسکی
عمر ستر برس کی ہے۔

ہی قاسم بن عبد الرحمن قاسم بن عبد الرحمن
کا ہے شام کا رہنے والا غلام آزاد عبد الرحمن
بن خالد کا ساعت کی اُس نے ابوامامہ سے رزاق
کی اوس سے علاء بن عمارث وغیرہ نے کہا عبد
بن زید نے گنہیں دیکھا میں نے کوئی افضل
قاسم غلام آزاد عبد الرحمن سے۔

قیصہ بن قلیب قبیصہ بن قلیب
کھپے روایت کی اُس نے اپنے باپ اور وسط
باب اور کچے صحبت سے روایت کی اُس سے
ساکنے لہذا تہ پیش مارا اور جزم لام اور با
موصدہ کے ہے کہا علمائے ٹہیک زبر مارا اور
زیر لام کی ہے۔

قتقاء بن حکیم وہ ققاء بن حکیم
میرنگہ ڈالنا بی ہے ساعت کی اوسنے جابر بن
عبد اللہ اور ابو یونس سے روایت کی اُس سے
سعید مقبری اور محمد بن عجلان نے۔

قطن بن قیس صمدہ قطن بن قیس
سے ہمالی گنا گیا ہے اہل بصرہ میں روایت
کی ہے اوس نے اپنے باپ سے اور جہان بن
علاء کے اور تھا قطن شریعت حاکم ہوا تھا
سجستان پر قطن ساتھ زبر قات اور زبر قات
اور ساتھ نوں کے ہے

روایت کی اُس سے کسے نے سواسے بیچے
اوس کے کے جو معاویہ سے قتل کیا اُس کو رزاق
ایاس ساتھ زیر ہمزہ کے ہے۔

ابوقنادہ - وہ ابوقنادہ عمارث بن
ربیع کا انصاری ہے سوار۔ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کا فوت ہوا دینے میں ۵۴
چون میں اور بعض نے کہا کہ بلکہ فوت ہوا اعلیٰ
مرقحہ کی خلافت میں کو ذہین اور موجود تھا
ساتھ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سبب بگوئی
اور اُس کی عمر ستر سال کی ہے اور غالب
ہوئی ہے اوسپر کنیت اوسکی ربیع ساتھ
زیر راہ اور جزم باء موصدہ کے اور زیر عین
مہملہ کے ہے۔

ابوقنادہ - وہ ابوقنادہ عثمان بن
عمار کا ہے باپ ابو بکر صدیق کا گذر چکا ہے
ذکر اُس کا حرف عین میں۔

فصل تابعین کے بیان میں

قاسم بن محمد وہ قاسم بن محمد
بن ابو بکر صدیق کا ہے ایک ساتھ نقیبوں
سے جو مشہور میں مدینہ میں تھا کا بنو تابعین
اور تھا افضل اپنے زمانے میں کہا جیے بن سعید
کنہیں پا پا ہم نے مدینہ میں کوئی فضیلت
عین ہم اوسس کو قاسم بن محمد پر روایت
کی اوس نے ایک جماعت اصحاب سے اور میں

فتادہ پروغامہ دہ تنادہ بیاد عامہ

ہے اُس کی کنیت ابو خطاب اسدوسی تھا تاہنا میں
حافظ کہا بکر بن عبد اللہ مزی نے کہ جو اپنے رہنے
کے زیادہ تر حافظ کو دیکھنا چاہے تو چاہئے کہ

دیکھتے قنادہ کو اور نہیں پایا میں کون سی جو اس سے
زیادہ تر محافظ ہو اور کہا قنادہ نے کہ نہیں سنی میرے
دو دوکان نے کچھ چیز یہ کہی مگر کہ یاد رکھا اوس کو
میرے دل نے اور کہا کہ نہیں قبول ہے کوئی
قول مگر ساتھ عمل کے سو جو عمل کو اچھا کرے قبول

کرتا ہے اللہ قول اوس کا ردایت کی اُس نے
 عبد اللہ بن عمر بن ابی النضر سے اور اور خلق
 سوائے اُن کے اور اس سے ایوب اور شعبہ اور
 ابو عوانہ وغیرہم نے فوتہ ہوا کہ انہ ایک سو ستائیس
 قیس بن عبادہ - قیس بن عبادہ کا
 ہے بصری طبقہ پہلے بصرے کے تابعین

سے روایت کی ہے اُس نے ایک جماعت اصحاب
سے عبادہ ساتھ پیش عین اور تحفیت بلوحد کر
قیس بن ابی حازم وہ قیس بن ابی حازم
کا ہے اُمّی بجلی پایا ہے اوس نے زمانہ جاہلیت
کا اور سلام لایا اور آیا پاس حضرت صلی اللہ علیہ
وسلم کے تاکر آپ سے بیعت کرے سو پایا اُن
حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وفات پانچ
تھے گنا جا رہے کوئے کے تابعین میں

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

صلی اللہ علیہ وسلم کو روایت کی ہے اُس نے
عشرہ مبشرہ سے مگر عبد الرحمن بن عوف سے
اور ایک بڑی جماعت اصحاب سے اور اُس سے
بہت جماعت تابعین نے اور نہیں، تابعین
میں کوئی جس نے روایت کی ہو فونق سے عشر
مبشرہ میں سے مگر وہ فیس موجود تھا ساتھ
طبر بن ابوطالب کے ہمدان میں اور رازح کے
بیان تک کہ بڑھ گیا سو برس اور فوت ہوا
اثنا عشرین میں۔

قلیس بن منسلہ وہ قیس بن یاسم کا
جدی کوئی نراثت کی اس نے سعید بن جبہ وغیرہ
اور اس سے ثوری اور شعبہ نے فوت ہوا
ایک سو بیس میں جدی ساتھ بنہ برجم اور نیر وال
کے ہے۔

قیس بن کثیر وہ قیس بن یسار کے کثیر کا
سماعت کی اور اس نے ابو ذر سے روایت کی
اس سے داؤد بن جمیل نے اس طرح نقل کیا ہے حدیث
اسکی کو ترمذی نے قیس بن کثیر سے اور کہا کہ
اسی طرح حدیث بیان کی ہے ہم سے محمود بن
زید اور سوا اسکے کچھ نہیں کہ وہ کو کثیر بن قیس
اور اسی طرح نام لیا ہے اس کا ابو داؤد نے کثیر
بن قیس اور وارڈ کیا ہے اسکو بخاری نے
کثیر کے باب میں نہ قیس کے باب میں -

ابو قلابہ وہ ابو قلابہ ہے

اور البتہ ذکر کیا گیا ہے صحابہ کے نام میں باوجود
اعتراف ان کے کہ انہیں دیکھا اس نے حضرت

اور تابعین سے -

کعب بن صرہ وہ کعب بنی اسد ہے مرثیہ
بھڑی سلمیٰ سکونت کی اوس نے اردن میں
ملک شام سے اور فوت ہوا بیچ اُس کے ۹۵
اور سہ مین روایت کی اس سے چند نفر نے
کعب بن عیاض وہ کعب بنی عیاض کا ہے
اشعری گنا گیا ہے شامیوں کی روایت کی
اُس سے جابر بن عبد اللہ اور جریر بن نفیر نے
عیاض ساتھ زبیر عین مہلہ اور تخفیف یا کے
اور ساتھ ضاد مجہ کے ہے -

کعب بن عمرو وہ کعب بنی عامر کا ہے
انصاری سلمیٰ موجود تھا عقبہ مین اور جنگ
بدر مین اور یہ وہی ہے جس نے عباس بن
عبد المطلب کو جنگ بدر مین گرفتار کیا تھا
فوت ہوا مدینہ مین ۵۵۰ پچپن مین روایت
کی ہے اُس سے اوس کے بیٹے عمار اور غطفان بن
کثیر بن صلت وہ کثیر بنی اسد کا ہے بیٹا سعد بن کثیر
مکذمی پیدا ہوا بیچ زمانے حضرت صلی اللہ علیہ
وسلم کے اور نام رکھا اُس کا حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم نے کثیر اور تنہا نام اُس کا نام قلیل
روایت کی اوس نے ابو بکر اور عمر اور عثمان
اور زبیر سے ثابت ہے -

کرک وہ کرکہ ساتھ زبیر و زون
کاف کے پروردہ و نو تھا عاف حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم اسباب پر بعض جنگوں مین اور

واسطے اُس کے ذکر ہے غول مین -

کلہ بن جہیل وہ کلہ بنی اسد کا ہے سلمی
اور وہ بہائی ہے صفوان بن امیہ کا ملن کیلوت
سے اور تہادہ غلام واسطے عمر بن حبیب کے
کو خریدتا تھا اوس نے اُس کو اہل مین سے
سوق عکاظ مین اور ہم قسم ہوا - اُس سے
اور نکاح کر دیا اوس کا اور تہیر کے مین بیات
کہ فوت ہوا اور مین روایت کی ہے اُس سے
عمر بن عبد اللہ مین صفوان نے کلہ ساتھ
زبیر کاف اور دال مہلہ کے ہے -

ابو کبشہ وہ ابو کبشہ عمرو بنی اسد کا ہے
انصاری اتر اشام مین روایت کی اُس سے سالم
بن ابو الجعد اور نعیم بن زیاد نے -

فصل ہے تابعین کے بیان مین

کعب آجبار وہ کعب اجداد ہشام
مانع کا ہے اوس کی کفنت ابو اسحاق ہے
معروف ہے ساتھ کعب اجداد کے اور وہ حمیر
سے ہے پایا ہے اُس نے زمانہ حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کا اور نہیں دیکھا آپ کو اور مسلمان
ہوا بیچ زمانے عمر فاروق کے روایت کی اُس نے
عمر اور حبیب اور عائشہ سے فوت ہوا عصر
مین ۳۲ مین عثمان کی خلافت مین -

کثیر بن عبد اللہ وہ کثیر بنی اسد کا ہے عمرو
بن عمرو کا ہے مرنائی مدینی سماعت کی ہے

اوس نے اپنے روایت کی اُس سے مروان بن معاویہ وغیرہ نے۔

کثیر بن قیس۔ وہ کثیر بن قیس کا یہ قیس بنیہ کا بیٹا ہو چکا ہے ذکر اُس کا حرف قاف میں۔

کریب بن ابوسلمہ کریب بنیہ ابوسلمہ کا غلام آزاد عبد اللہ بن عباس اور معاویہ کا روایت کی اُس سے ایک جماعت ابو کریب بن محمد وہ ابو کریب بنیہ محمد بن علا کا ہے مہدانی کو فی سماعت کی اوس نے ابو بکر بن عباس وغیرہ سے روایت کی اوس نے بخاری اور مسلم وغیرہ نے فوت ہوا ۲۸۸

فصل تابعیہ عورتوں کے بیان میں

کبشہ بنت کعبہ کبشہ بنی کعب بن مالک کی ہے اور وہ بیوی ہے عبد اللہ بن ابوقنادہ کی حدیث اوس کی ہے جو نے میں ہے روایت کی اوس نے ابوقنادہ سے اور اوس سے حمیدہ بنت عبد بن رفاعہ نے۔

کریہ بنت حکمہ وہ کریہ بنی ہام کی ہے ساتھ پیش ماہ اور خفیفہ میم کے روایت کی اوس نے عائشہ سے جو مان ہے سبب موقوف کی حدیث اوس کی غضاب کرنے کے بیان میں امر کر ز۔ وہ ام کر ز کہی ہے خزاو میں سے

کے کے رہنے والی روایت کثیر بن اوس نے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے بہت حدیثیں روایت کی اوس سے عطا اور مجاہد وغیرہ حدیث اُس کی حقیقہ کے بیان میں ہے کہ زسانہ میں تھا در حرم رکے اور سائنہ زاکے ہے۔

ام کلثوم۔ ام کلثوم وہ بیٹی عقبہ کی ہے جو بنیہ بن ابومیط کا اسلام لائی کے میں احد حیرت کی اسنے پایادہ اور بیت کی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے اور نہیں تھا اوس کے کے میں کوئی خاندن پر جب مدینہ میں آئے تو نکاح کیا اوس سے زید بن حارثہ نے پس جنگ موتہ میں وہ اس سے قتل ہوا پھر نکاح کیا اوس سے زبیر بن عوام نے پھر طلحہ دی اوس کو پھر نکاح کیا اوس سے عبد الرحمن بن عوف نے پس پیدا ہوا اس کے گھر میں اوس سے ابراہیم اور مہدیہ وہ بیٹی ہر گیا پھر نکاح کیا اوس سے عمر بن عاص نے سورہک پاس اوس کے ایک مہینا پھر مر گئی اور وہ بہن ہے عثمان بن عفان کی مان کی طرف روایت کی اوس سے اس کے بیٹے حمیدہ وغیرہ نے۔

حرف لام فصل صحابہ کے بیان میں

لقیط بن عاص وہ لقیط بنیہ علمون صبرہ کا اوس کی کنیت ابو زریں ہے عقیل ہے صحابی مشہور گنا گیا ہے اہل طائف میں روایت

۱۰۰
۱۰۱
۱۰۲
۱۰۳
۱۰۴
۱۰۵
۱۰۶
۱۰۷
۱۰۸
۱۰۹
۱۱۰
۱۱۱
۱۱۲
۱۱۳
۱۱۴
۱۱۵
۱۱۶
۱۱۷
۱۱۸
۱۱۹
۱۲۰
۱۲۱
۱۲۲
۱۲۳
۱۲۴
۱۲۵
۱۲۶
۱۲۷
۱۲۸
۱۲۹
۱۳۰
۱۳۱
۱۳۲
۱۳۳
۱۳۴
۱۳۵
۱۳۶
۱۳۷
۱۳۸
۱۳۹
۱۴۰
۱۴۱
۱۴۲
۱۴۳
۱۴۴
۱۴۵
۱۴۶
۱۴۷
۱۴۸
۱۴۹
۱۵۰
۱۵۱
۱۵۲
۱۵۳
۱۵۴
۱۵۵
۱۵۶
۱۵۷
۱۵۸
۱۵۹
۱۶۰
۱۶۱
۱۶۲
۱۶۳
۱۶۴
۱۶۵
۱۶۶
۱۶۷
۱۶۸
۱۶۹
۱۷۰
۱۷۱
۱۷۲
۱۷۳
۱۷۴
۱۷۵
۱۷۶
۱۷۷
۱۷۸
۱۷۹
۱۸۰
۱۸۱
۱۸۲
۱۸۳
۱۸۴
۱۸۵
۱۸۶
۱۸۷
۱۸۸
۱۸۹
۱۹۰
۱۹۱
۱۹۲
۱۹۳
۱۹۴
۱۹۵
۱۹۶
۱۹۷
۱۹۸
۱۹۹
۲۰۰
۲۰۱
۲۰۲
۲۰۳
۲۰۴
۲۰۵
۲۰۶
۲۰۷
۲۰۸
۲۰۹
۲۱۰
۲۱۱
۲۱۲
۲۱۳
۲۱۴
۲۱۵
۲۱۶
۲۱۷
۲۱۸
۲۱۹
۲۲۰
۲۲۱
۲۲۲
۲۲۳
۲۲۴
۲۲۵
۲۲۶
۲۲۷
۲۲۸
۲۲۹
۲۳۰
۲۳۱
۲۳۲
۲۳۳
۲۳۴
۲۳۵
۲۳۶
۲۳۷
۲۳۸
۲۳۹
۲۴۰
۲۴۱
۲۴۲
۲۴۳
۲۴۴
۲۴۵
۲۴۶
۲۴۷
۲۴۸
۲۴۹
۲۵۰
۲۵۱
۲۵۲
۲۵۳
۲۵۴
۲۵۵
۲۵۶
۲۵۷
۲۵۸
۲۵۹
۲۶۰
۲۶۱
۲۶۲
۲۶۳
۲۶۴
۲۶۵
۲۶۶
۲۶۷
۲۶۸
۲۶۹
۲۷۰
۲۷۱
۲۷۲
۲۷۳
۲۷۴
۲۷۵
۲۷۶
۲۷۷
۲۷۸
۲۷۹
۲۸۰
۲۸۱
۲۸۲
۲۸۳
۲۸۴
۲۸۵
۲۸۶
۲۸۷
۲۸۸
۲۸۹
۲۹۰
۲۹۱
۲۹۲
۲۹۳
۲۹۴
۲۹۵
۲۹۶
۲۹۷
۲۹۸
۲۹۹
۳۰۰
۳۰۱
۳۰۲
۳۰۳
۳۰۴
۳۰۵
۳۰۶
۳۰۷
۳۰۸
۳۰۹
۳۱۰
۳۱۱
۳۱۲
۳۱۳
۳۱۴
۳۱۵
۳۱۶
۳۱۷
۳۱۸
۳۱۹
۳۲۰
۳۲۱
۳۲۲
۳۲۳
۳۲۴
۳۲۵
۳۲۶
۳۲۷
۳۲۸
۳۲۹
۳۳۰
۳۳۱
۳۳۲
۳۳۳
۳۳۴
۳۳۵
۳۳۶
۳۳۷
۳۳۸
۳۳۹
۳۴۰
۳۴۱
۳۴۲
۳۴۳
۳۴۴
۳۴۵
۳۴۶
۳۴۷
۳۴۸
۳۴۹
۳۵۰
۳۵۱
۳۵۲
۳۵۳
۳۵۴
۳۵۵
۳۵۶
۳۵۷
۳۵۸
۳۵۹
۳۶۰
۳۶۱
۳۶۲
۳۶۳
۳۶۴
۳۶۵
۳۶۶
۳۶۷
۳۶۸
۳۶۹
۳۷۰
۳۷۱
۳۷۲
۳۷۳
۳۷۴
۳۷۵
۳۷۶
۳۷۷
۳۷۸
۳۷۹
۳۸۰
۳۸۱
۳۸۲
۳۸۳
۳۸۴
۳۸۵
۳۸۶
۳۸۷
۳۸۸
۳۸۹
۳۹۰
۳۹۱
۳۹۲
۳۹۳
۳۹۴
۳۹۵
۳۹۶
۳۹۷
۳۹۸
۳۹۹
۴۰۰
۴۰۱
۴۰۲
۴۰۳
۴۰۴
۴۰۵
۴۰۶
۴۰۷
۴۰۸
۴۰۹
۴۱۰
۴۱۱
۴۱۲
۴۱۳
۴۱۴
۴۱۵
۴۱۶
۴۱۷
۴۱۸
۴۱۹
۴۲۰
۴۲۱
۴۲۲
۴۲۳
۴۲۴
۴۲۵
۴۲۶
۴۲۷
۴۲۸
۴۲۹
۴۳۰
۴۳۱
۴۳۲
۴۳۳
۴۳۴
۴۳۵
۴۳۶
۴۳۷
۴۳۸
۴۳۹
۴۴۰
۴۴۱
۴۴۲
۴۴۳
۴۴۴
۴۴۵
۴۴۶
۴۴۷
۴۴۸
۴۴۹
۴۵۰
۴۵۱
۴۵۲
۴۵۳
۴۵۴
۴۵۵
۴۵۶
۴۵۷
۴۵۸
۴۵۹
۴۶۰
۴۶۱
۴۶۲
۴۶۳
۴۶۴
۴۶۵
۴۶۶
۴۶۷
۴۶۸
۴۶۹
۴۷۰
۴۷۱
۴۷۲
۴۷۳
۴۷۴
۴۷۵
۴۷۶
۴۷۷
۴۷۸
۴۷۹
۴۸۰
۴۸۱
۴۸۲
۴۸۳
۴۸۴
۴۸۵
۴۸۶
۴۸۷
۴۸۸
۴۸۹
۴۹۰
۴۹۱
۴۹۲
۴۹۳
۴۹۴
۴۹۵
۴۹۶
۴۹۷
۴۹۸
۴۹۹
۵۰۰
۵۰۱
۵۰۲
۵۰۳
۵۰۴
۵۰۵
۵۰۶
۵۰۷
۵۰۸
۵۰۹
۵۱۰
۵۱۱
۵۱۲
۵۱۳
۵۱۴
۵۱۵
۵۱۶
۵۱۷
۵۱۸
۵۱۹
۵۲۰
۵۲۱
۵۲۲
۵۲۳
۵۲۴
۵۲۵
۵۲۶
۵۲۷
۵۲۸
۵۲۹
۵۳۰
۵۳۱
۵۳۲
۵۳۳
۵۳۴
۵۳۵
۵۳۶
۵۳۷
۵۳۸
۵۳۹
۵۴۰
۵۴۱
۵۴۲
۵۴۳
۵۴۴
۵۴۵
۵۴۶
۵۴۷
۵۴۸
۵۴۹
۵۵۰
۵۵۱
۵۵۲
۵۵۳
۵۵۴
۵۵۵
۵۵۶
۵۵۷
۵۵۸
۵۵۹
۵۶۰
۵۶۱
۵۶۲
۵۶۳
۵۶۴
۵۶۵
۵۶۶
۵۶۷
۵۶۸
۵۶۹
۵۷۰
۵۷۱
۵۷۲
۵۷۳
۵۷۴
۵۷۵
۵۷۶
۵۷۷
۵۷۸
۵۷۹
۵۸۰
۵۸۱
۵۸۲
۵۸۳
۵۸۴
۵۸۵
۵۸۶
۵۸۷
۵۸۸
۵۸۹
۵۹۰
۵۹۱
۵۹۲
۵۹۳
۵۹۴
۵۹۵
۵۹۶
۵۹۷
۵۹۸
۵۹۹
۶۰۰
۶۰۱
۶۰۲
۶۰۳
۶۰۴
۶۰۵
۶۰۶
۶۰۷
۶۰۸
۶۰۹
۶۱۰
۶۱۱
۶۱۲
۶۱۳
۶۱۴
۶۱۵
۶۱۶
۶۱۷
۶۱۸
۶۱۹
۶۲۰
۶۲۱
۶۲۲
۶۲۳
۶۲۴
۶۲۵
۶۲۶
۶۲۷
۶۲۸
۶۲۹
۶۳۰
۶۳۱
۶۳۲
۶۳۳
۶۳۴
۶۳۵
۶۳۶
۶۳۷
۶۳۸
۶۳۹
۶۴۰
۶۴۱
۶۴۲
۶۴۳
۶۴۴
۶۴۵
۶۴۶
۶۴۷
۶۴۸
۶۴۹
۶۵۰
۶۵۱
۶۵۲
۶۵۳
۶۵۴
۶۵۵
۶۵۶
۶۵۷
۶۵۸
۶۵۹
۶۶۰
۶۶۱
۶۶۲
۶۶۳
۶۶۴
۶۶۵
۶۶۶
۶۶۷
۶۶۸
۶۶۹
۶۷۰
۶۷۱
۶۷۲
۶۷۳
۶۷۴
۶۷۵
۶۷۶
۶۷۷
۶۷۸
۶۷۹
۶۸۰
۶۸۱
۶۸۲
۶۸۳
۶۸۴
۶۸۵
۶۸۶
۶۸۷
۶۸۸
۶۸۹
۶۹۰
۶۹۱
۶۹۲
۶۹۳
۶۹۴
۶۹۵
۶۹۶
۶۹۷
۶۹۸
۶۹۹
۷۰۰
۷۰۱
۷۰۲
۷۰۳
۷۰۴
۷۰۵
۷۰۶
۷۰۷
۷۰۸
۷۰۹
۷۱۰
۷۱۱
۷۱۲
۷۱۳
۷۱۴
۷۱۵
۷۱۶
۷۱۷
۷۱۸
۷۱۹
۷۲۰
۷۲۱
۷۲۲
۷۲۳
۷۲۴
۷۲۵
۷۲۶
۷۲۷
۷۲۸
۷۲۹
۷۳۰
۷۳۱
۷۳۲
۷۳۳
۷۳۴
۷۳۵
۷۳۶
۷۳۷
۷۳۸
۷۳۹
۷۴۰
۷۴۱
۷۴۲
۷۴۳
۷۴۴
۷۴۵
۷۴۶
۷۴۷
۷۴۸
۷۴۹
۷۵۰
۷۵۱
۷۵۲
۷۵۳
۷۵۴
۷۵۵
۷۵۶
۷۵۷
۷۵۸
۷۵۹
۷۶۰
۷۶۱
۷۶۲
۷۶۳
۷۶۴
۷۶۵
۷۶۶
۷۶۷
۷۶۸
۷۶۹
۷۷۰
۷۷۱
۷۷۲
۷۷۳
۷۷۴
۷۷۵
۷۷۶
۷۷۷
۷۷۸
۷۷۹
۷۸۰
۷۸۱
۷۸۲
۷۸۳
۷۸۴
۷۸۵
۷۸۶
۷۸۷
۷۸۸
۷۸۹
۷۹۰
۷۹۱
۷۹۲
۷۹۳
۷۹۴
۷۹۵
۷۹۶
۷۹۷
۷۹۸
۷۹۹
۸۰۰
۸۰۱
۸۰۲
۸۰۳
۸۰۴
۸۰۵
۸۰۶
۸۰۷
۸۰۸
۸۰۹
۸۱۰
۸۱۱
۸۱۲
۸۱۳
۸۱۴
۸۱۵
۸۱۶
۸۱۷
۸۱۸
۸۱۹
۸۲۰
۸۲۱
۸۲۲
۸۲۳
۸۲۴
۸۲۵
۸۲۶
۸۲۷
۸۲۸
۸۲۹
۸۳۰
۸۳۱
۸۳۲
۸۳۳
۸۳۴
۸۳۵
۸۳۶
۸۳۷
۸۳۸
۸۳۹
۸۴۰
۸۴۱
۸۴۲
۸۴۳
۸۴۴
۸۴۵
۸۴۶
۸۴۷
۸۴۸
۸۴۹
۸۵۰
۸۵۱
۸۵۲
۸۵۳
۸۵۴
۸۵۵
۸۵۶
۸۵۷
۸۵۸
۸۵۹
۸۶۰
۸۶۱
۸۶۲
۸۶۳
۸۶۴
۸۶۵
۸۶۶
۸۶۷
۸۶۸
۸۶۹
۸۷۰
۸۷۱
۸۷۲
۸۷۳
۸۷۴
۸۷۵
۸۷۶
۸۷۷
۸۷۸
۸۷۹
۸۸۰
۸۸۱
۸۸۲
۸۸۳
۸۸۴
۸۸۵
۸۸۶
۸۸۷
۸۸۸
۸۸۹
۸۹۰
۸۹۱
۸۹۲
۸۹۳
۸۹۴
۸۹۵
۸۹۶
۸۹۷
۸۹۸
۸۹۹
۹۰۰
۹۰۱
۹۰۲
۹۰۳
۹۰۴
۹۰۵
۹۰۶
۹۰۷
۹۰۸
۹۰۹
۹۱۰
۹۱۱
۹۱۲
۹۱۳
۹۱۴
۹۱۵
۹۱۶
۹۱۷
۹۱۸
۹۱۹
۹۲۰
۹۲۱
۹۲۲
۹۲۳
۹۲۴
۹۲۵
۹۲۶
۹۲۷
۹۲۸
۹۲۹
۹۳۰
۹۳۱
۹۳۲
۹۳۳
۹۳۴
۹۳۵
۹۳۶
۹۳۷
۹۳۸
۹۳۹
۹۴۰
۹۴۱
۹۴۲
۹۴۳
۹۴۴
۹۴۵
۹۴۶
۹۴۷
۹۴۸
۹۴۹
۹۵۰
۹۵۱
۹۵۲
۹۵۳
۹۵۴
۹۵۵
۹۵۶
۹۵۷
۹۵۸
۹۵۹
۹۶۰
۹۶۱
۹۶۲
۹۶۳
۹۶۴
۹۶۵
۹۶۶
۹۶۷
۹۶۸
۹۶۹
۹۷۰
۹۷۱
۹۷۲
۹۷۳
۹۷۴
۹۷۵
۹۷۶
۹۷۷
۹۷۸
۹۷۹
۹۸۰
۹۸۱
۹۸۲
۹۸۳
۹۸۴
۹۸۵
۹۸۶
۹۸۷
۹۸۸
۹۸۹
۹۹۰
۹۹۱
۹۹۲
۹۹۳
۹۹۴
۹۹۵
۹۹۶
۹۹۷
۹۹۸
۹۹۹
۱۰۰۰

حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے مدینہ پر اور
لکھا لاحصہ واسطے اُس کے مال غنیمت میں
سے ساتھ بدری اصحاب کے فوت ہوا علی مرتضیٰ
کی خلافت میں روایت کی ادس سے ابن
عمر اور نافع وغیرہ نے۔

ابن اللہبۃ وہ ابن لہبۃ عبد اللہ
صحابی واسطے ادس کے ذکر ہے صدقات
لینے میں اور لہبۃ ساتھ پیش لام اور زبر
تا کے ہے جبرود لفظ میں اور ساتھ زیر
باموصہ کے اور تشدید یا کے جس کے دو تین

فصل ہ تابعین کو بیان میں

لیث بن سعد وہ لیث بیٹا سعد کا ہے
اوس کی کنیت ابو جارش ہے فقیہ ہوا
مصر کا کہا جاتا ہے کہ وہ مولے ہے خالد بن ثابت
فہمی کا پیدا ہوا ایک گاؤں میں مصر سے تھے
ہے چوراثوے میں روایت کی ہے
اُس نے ابن ابی ملیکہ اور عطاء اور زہری وغیرہ
سے اور حدیث کی ہے اوس سے بہت
خلاق نے اُن میں سے ابن مبارک یا فہم
میں ایک سے اکہم میں اور پیش کی
مصور نے اُس پر حکومت مصر کی سوا اُس
انکار کیا اور مصفا فی مانگی اور کہا بکھے
بن بکیر نے نہیں دیکھا میں نے کوئی کامل
ترلیث بن سعد سے اور کہا قتیبہ بن سعید

کی ادس سے اوس کے بیٹے عاصم اور ابن عمر
نے لقیط ساتھ زبر لام کے اور زینت کے ہوا
اور صبرہ ساتھ زبر صاد ہوا اور زبر یا ایک نقط
والی کے ہے۔

لقمان بن یحییٰ لقمۃ لقمان بیٹا باعور
بہا نعلیہ ایوب علیہ السلام کا با اس کل ماسی کا بیٹا ہوا
بعض نے کہا انچیزمانے داؤد علیہ السلام کے اور داؤد
سے اُس نے علم سیکھا اور تہا قاضی بنی اسرائیل میں
بعض نے کہا کہ تہا علام حبشی کا لاؤ بی مصر کے حبشی
سے اور اکثر قول یہ ہے کہ وہ پیغمبر نہیں تہا صوفی
مکہ تھا واسطے اسکے ذکر ہے یہ کتاب الرقاق کے۔

لکین بن ربیعہ وہ لبید بیٹا ربیعہ کا ہے
شاعر عامری آیا پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم
کے جس سال میں اوس کی قوم بنو جعفر بن کلاب کے حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایچی آئے تہا شریف
کھڑے ہیں اور اسلام میں بھی اتر آکوفے میں فوت
ہوا اسلئے اکتالیس میں اور ادس کی عمر ایک سو
چالیس برس کے ہے اور بعض نے کہا ایک سو دو
برس اور بعض نے کچھ اور کہا اور تہا بڑی عمر والا تھا

ابولبابہ وہ ابو بابر رفاعہ ہے بیٹا
عبد المنذر کا انصار می ادسی غالب ہوئی
اُس پر کنیت اُسکی تہا فقیہوں میں سے اور
مکود تہا بیعت عقبہ اور جنگ بحد میں ہوا اُس کے
بعد سب جنگوں میں اور بعض نے کہا کہ نہیں
حاضر تھا جنگ بدر میں بلکہ سردار کیا تھا اُس کے

لیٹ بن سعد آمدنی حاصل کرتا
بیس ہزار دینار کو ہر سال میں اور بنیین واجب
ہوئی اور پراس کے زکوٰۃ یعنی سب مال کو اللہ کے
راہ میں خرچ کر دیتا تھا فوت ہوا شعبان میں
عکاک ایک سو چھترہ میں ۔

ابن ابی یونسؒ دہ مینا ابی یلیلہ کا ہے نام
 حاکم بن ابی یلیلہ ایسا ہے انصار میں سے پہلے
 ہوا اور ان چھ سالوں میں جو عمر فاروق کی خلافت
 سے باقی تھے اور کہا بعض نے کہ غرق ہوا دھل
 دھیرے کی نہر میں سٹہ نرا سی میں حدیث
 اوسکی کوفیوں میں ہے سماعت کی ہے اُس نے
 بہت خلق اصحاب میں سے اور ادا سے
 بہت جماعتوں نے اور وہ پہلے طحیہ میں ہے
 کوفے کے تابعین سے اور کہی کہا جاتا ہے ابن
 ابی یلیلہ واسطے بیٹے اُس کے تھے جو محمدؐ ہے اور
 قاضی ہے کو ذکا لام ہے مشہور فقہ میں صاحب

ہو مذہب کا اور قول کا اور حجب مطلق بولتے
محدثین ابن ابی ایلیہ تو مراد ادا کی صرف یہی
ہوتا ہے اور حجب مطلق بولتے ہیں فقہاء ابن
ابی ایلیہ تو مراد ادا کے محمد ہے اور یہ محمد پر
ہوا ہے ^{۱۷۷} جو ہتر مین اور فوت ہو ^{۱۷۸} اے
اکبر ^{۱۷۹} اہل البیت امن۔

ابن الجعفیہ و وہ ابن ابیہی حضرت فقیہ
اوس کا نام عبد اللہ ہے اور اسکی کنیت ابو
عبد الرحمن ہے قاضی ہے مصر کا روایت

لَبِيدُ بْنُ اَعْصَمٍ وہ لبید میثا اعصم کا بیوہ تھا
 قوم نبی رزق سے اور بعض نے کہا کہ وہ ہم قسم ہے
 بیوہ کا واسطے اس کے ذکر ہے سحر میں باب منجزات
ابو لُھب یہ ابو لہب عبد الغرے بن عبد
 المطلب بن ہاشم ہے چچا ہے حضرت صلی اللہ
 علیہ وسلم کا منسوب ہے طرف زبان جاہلیت
 کی واسطے اس کے ذکر ہے کتاب الفتن میں

لَبِيدُ بْنُ اَعْصَمٍ وَهَلْ لَبِيدٌ مِثْلُ اَعْصَمٍ كَمَا يَبْدُو لَكَ
قَوْمٌ نَجَى رَزَقَ مِنْهُمْ اَعْصَمٌ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ شَرٌّ

ابو لُھبؓ یہ ابو لُھب عبد الغزے بن عبد
المطلب بن ہاشم ہے چچا ہے حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کا منسوب ہے طرف زمان یا ہجرت
کی واسطے اوس کے ذکر ہے کتاب الفتن میں

فصل صحابی عورتوں کو بیان میں

لُبَّابَةُ بَدَتْ حَارِثٌ وَهَ لُبَّابَةُ مِثْلِي هِيَ حَارِثُ
 کی اور اس کی کنیت ام الفضل ہے گندچکا ہے
 ذکر اوس کا حرف فایم -

حرف سیم۔ فصل ہے صحابہ کے بیان میں

مَالِک بن اوس وہ ایک بیٹا اوس بن
سدنان کا ہے بصری ہے اختلاف ہے اُس کی صحبت
میں کہا ابن عبد البر نے کہ اکثر علماء اُس کی
کو متابعت کرنے میں ملو کہ ابن مسندہ نے کہ نہیں

۱۲۰
 کاشف حقائق
 وینار اور
 شریعت کو
 سب سے پہلے
 قضا و ناسخ
 میں لایا
 اور فتنہ
 کو مٹا دیا
 اور اس کے
 بعد

ثابت ہے صحبت اسکی اور روایت اسکی حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم سے قلیل ہے اور انہی روایت
اس کی اصحاب سے سو بہت ہے روایت
کی ہے اس نے عشرہ سے اور اکثر روایت
کی ہے اس نے عین خطابی سے روایت کی اس
جماعت نے ان میں سے عین زہری اور عکرمہ
فوت ہوا دینے میں سند نوے میں حدیث
ساتھ صحیحہ اور ال کے اور زہری ثابین نقطہ
کی ہے۔

مالک بن حنفیہ یہ مالک بیبا حورث کا ہے
لیثی ہے ایچی ہو کر آیا تھا پاس حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کے اور دنا پاس حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کے بیس رات سکونت کی بصرہ
میں روایت کی اس سے اس کے بیٹے عبد
اور ابو ظاہر وغیرہ نے فوت ہوا سنہ ۹۲ھ
میں بصرہ میں۔

مالک بن صفحہ وہ مالک بیبا صمصم
ہے انصاری مازنی مدنی سکونت کی اس نے
بصرہ میں اور وہ کم حدیث والا ہے۔

مالک بن ہبیرہ یہ مالک بیبا ہبیرہ کا ہے
ہے کندی معدوم ہے شامیہ اور بعض سکون
مصر میں گنتے ہیں روایت کی اس سے
مرد بن عبد اللہ نے اور تھا سپاہ سائر فوج کا
معاویہ کی طرف سے مرثد ساتھ نوبریم الدجیم
را اور شا کے ہے۔

یہ حدیث
اور بعض
کا ہے

یہ حدیث
اور بعض
کا ہے

مالک بن یسار وہ مالک بیبا یسار کا ہے
پہر عدنی گنا گیا ہے اہل شام میں روایت
کی اس سے ابو نجد نے اور البتہ اختلاف ہے
اس کی صحبت میں اور سکونی ساتھ بربرین
اور کاف اور نون کے ہے

مالک بن یحییٰ وہ مالک بیبا یحییٰ کا ہے
کا ہے اسکی کنیت ابو یحییٰ ہے انصاری ہے
حاضر تھا بیعت عقبہ میں اور وہ ایک بارہ
نقیبون میں سے اور حاضر تھا جنگ بدر اور
اور اس کے بعد سب جنگوں میں روایت
کی اس سے ابو ہریرہ نے فوت ہوا تھا عمر کی
خلافت میں سنہ ۱۵ میں مدینہ میں اور
بعض نے کہا کہ قتل ہوا جنگ صفین میں
اور تالیس میں اور بعض نے کچھ اور کہا
ہیثم ساتھ زہری اور سکون یا اور تالیس نقطہ
دار کے ہے اور تہان ساتھ زہری کے ہے
جس کے اوپر دو نقطے ہیں اور شدید تھانہ کم
اور زہری اور نون کے۔

مالک بن قیس وہ مالک بیبا قیس کا ہے
اس کی کنیت ابو صرہ ہے اور وہ مشہور ہے
ساتھ کنیت اپنی کے گزر چکا ہے ذکر اس کا
حرف ہزہ میں۔

ماخز بن مالک وہ ماخز بن مالک کا ہے
اس کی گنا گیا ہے مدینہ میں اور یہ وہی شخص
جسکو حضرت صلی اللہ وسلم نے زنا کاری کی

نکسار کیا تھا روایت کی اس سے اس کے بیٹے

عبداللہ نے ایک حدیث

مطر بن عککاس وہ مطربیا عکاس

کا ہے سلمیٰ لکھا گیا ہے کو فیون میں واسطے لکھی

صرت ایک حدیث ہے اور نہیں روایت

کی اس سے کسی نے سوائے ابو اسحاق سببی کے

عکاس ساتھ پیش عین مہملہ اور تخفیف کا اور

فریم اور سید مجاہد کے ہے۔

معاذ بن انس وہ معاذ بنیا انس کا

جہنی لکھا گیا ہے اہل مصر کے اصحاب میں اور حدیث

اسکی نزدیک ان کے موروث کی اس سے اسکو بیٹے سہل

معاذ بن جبل یہ معاذ بنیا ہے جبل کا

اسکی کثرت ابو عبداللہ ہے انصار میں سے ہے قبیلہ

خزرج سے اور وہ ان ستر اصحاب میں سے ہے جو حاضر

ہے دوسری گہائی کی بیعت میں انصار کو حاضر

تھا جنگ بدر میں اور اس کے بعد سب جنگوں میں

اور بچا اس کو حضرت صلے اللہ وسلم نے طرف یمن

کی قاضی اور مسلم کر کے روایت کی اور اس سے عمرو

بن عباس اور ابن عمر نے اور خلقت نے سوائے

ان کے اور سلمان ہوا وہ اٹھارہ سال کی عمر میں

بعضوں کے قول میں اور حاکم کیا اس کو عمر نے

شام بعد فوت ہو جائے ابو عبیدہ بن جراح

کے سو فوت ہوا اسی سال میں عواس کے طاعون

میں ستر ہزارہ میں اور اس کی عمر اڑتیس برس

کی تھی اور بعض نے کچھ اور کہا بیٹے سے یا ۳۳ یا ۳۴

معاذ بن عمر بن حویر وہ معاذ بن عمر بن حویر

ہے انصاری خزرجی حاضر ہوا عقبہ بنے گہائی

کی بیعت میں اور جنگ بدر میں وہ اندر باپ اسکا

اور یہ وہی ہے جس نے قتل کیا تھا ساتھ معاذ بن

عفرا کے ابو جہل کو اور واسطے اس کے ذکر ہے: حج

باب تقسیم کرنے مال غنیمت کے روایت کی

ابن عبدالبر نے ابن اسحاق سے کہ معاذ بن عمرو

کا تھا تھا پیر ابو جہل کا اور اسکو زین پر گر لیا تھا

کہا اور کاٹ والا اس کے بیٹے عمر بن ابی جہل

نے ماتہ معاذ بن عمرو کا پہلا اسکو معاذ بن عمرو

نے بیان تک کہ اسکو وہیں رکھا پہر چوڑ دیا اور

اور حالانکہ اس میں کچھ جان باقی تھی پر کڑا ہوا

اور اس پر عبداللہ بن مسعود سوکا نا اس سے

سر ابو جہل کا یہاں تک کہ حکم کیا اسکو رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تلاش کرے ابو جہل کے

لاش کو مقتولوں میں روایت کی اور اس سے

عبداللہ بن عباس نے فتن ہوا عثمان کے زمانہ میں

معاذ بن حارث وہ معاذ بنیا حارث کا بیٹا

بیبار فاع کا انصاری ہے زرقی اور اسکی مان

محرر ہے بیٹی عبید بن ثعلبہ کی اور وہ اور رافع

بن مالک دونوں وہ ہیں جو پہلے پہل انصار

خزرج میں سے اسلام لائے تھے حاضر ہوا جنگ

بدر میں وہ اور دونوں بہائی اس کے عوف اور

مسعود اور قتل ہوئے یہ دونوں بہائی اس کے

جنگ بدر میں اور حاضر ہوا بعد بدر کے اور

معاذ بن عمرو

معاذ بن جبل

جنگوں بعض کے قول میں اور بعض کہتے ہیں
 اگر زخمی ہوا دن بدبک موفوت ہوا مدینہ میں
 اسی زخم سے اور بعض نے کہا کہ وہ زندہ رہا
 عثمان کے زمانے تک روایت کی اوس سے
 ابن عباس اور ابن عمرؓ عفر اساتہ زبر
 عین مہلہ اور سکون فا اور مد کے ہے۔

معوذ بن جاحل مشرہ معوذ بیجا حارث کا

ہے اور عفر اوسکی ماں ہے جو دونہا جنگ
 بدر میں اور یہ وہی ہے جس نے قتل کیا تھا
 ابو جہل کو ساتھ باغی لینے کے جو معاذ ہے اور
 یہ دونوں کہیتی اور کچھ دالے تھے اور لڑتا رہا
 بدر میں یہاں تک کہ قتل ہوا پچ اوس کے
 معوذ ساتھ پیش میم اور ربیعین اور زبر واد
 مشرہ کے ہے اور ذوال معجہ کے ہے۔

مسلم بن اثاثہ وہ مسطح بن اثاثہ بن عباس

بن عبد المطلب بن عبد مناف قرشی مطلبی حافر
 ہوا جنگ بدر اور احد میں اور اس کے بعد
 سب جنگوں میں اور یہ وہی ہے جس نے کہا تھا
 عائشہ صدیقہ ام المومنین کے حق میں جو کہا تھا انک
 کی حد میں سے اور کوڑے مارے اوسکو حضرت
 صلے اللہ علیہ وسلم نے اون لوگوں میں جنگ کوڑا
 مارے اور کہا جاتا ہے کہ مسطح اوسکا لقب ہے
 اور اوس کا نام عوف ہی کہا ابن عبد البر نے
 کہ نہیں اختلاف ہے اس میں فوت ہوا اسکا
 میں اور اس کی عمر چھٹن سال کی تھی مسطح ساتھ

زیر میم اور جزم سین اور زبر طامہلہ اور حاتمہ
 کے ہے اور اثاثہ ساتھ پیش تہزہ اور تخفیف
 ثامہ لفظ دار اول کے ہے اور عباد ساتھ
 تشدید بال ایک لفظ والی کے ہے۔

مسور بن مخنف وہ مسور بن مخنف ہے

اوسکی کنیت ابو عبد الرحمن زہری قرشی اور وہ
 بہا نجابہ عبد الرحمن بن عوف کا پیدا ہوا
 مکہ میں دو برس بعد ہجرت کے اور لایا گیا اوس
 مدینہ میں دیکھ میں شہ آہہ ہجری میں
 اور فوت ہوئے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم
 اور حالانکہ وہ آہہ برس کا تھا اور سماعت
 کی اوس نے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے اور
 یاد رکھا ہے جو کچھ کہ سنا ہے اور تھا فقیہ اہل
 فضل اور دین سے اور ہمیشہ رہا مدینہ میں
 یہاں تک کہ قتل ہوا عثمان پر حارث کے میں
 یہاں تک کہ فوت ہوا عاویہ اور مکہ وہ جانے
 اُس نے بیعت یزید کی سو ہمیشہ رہا مقیم مکہ
 میں یہاں تک کہ بیجا یزید نے لشکر اپنا اور
 گیرا مکہ کو اور مکہ میں ابن زبیر حاکم تھا سو
 پہنچا مسور کو پتہ منجیق کے پتہ ورن سے
 اور حالانکہ وہ عظیم بن غازی تھا تھا سو قتل
 کیا اوسکو اوس پتہ اور یہ واقعہ ربیع الاول
 کے اول تاریخ میں ہوا تھا سنہ ۶۸ میں فوت
 کی ہے اوس سے بہت خلق نے مسور ساتھ
 زیر میم اور جزم سین مہلہ اور زبر واد کے ہے

اور عزت و ساتھ زبریم اور عزیم خامجر اور نورا کا

مسیب بن حزن وہ مسیب بن حزن کا ہے

اسکی کنیت ابو سعید ہے قرشی مخزومی ہجرت کی

اُس نے ساتھ باپ اپنے حزن کے اور تھا مسیب

ان صحابیین سے جنہوں نے درخت کے تلے حضرت

صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی روایت کی اُس نے

اپنے باپ حزن سے اُس کی حدیث حجازیوں میں

ہے روایت کی اُس سے اُس کے بیٹے سعید بن

مسیب سے مسیب ساتھ پیش میم اور زبریں اور

تشدید یا زبردالی کے ہے جسکے تلے دو نقطے ہیں

اور حزن ساتھ زبر جامہ اور جزیم زاکے اور ساتھ

حزن کے ہے۔

مسعود بن شلاد وہ مسعود بن شلاد کا ہے

فہری قرشی گنا گیا ہے اہل کوفہ میں پر سکونت

کی اُس نے مصر میں اور گنا جاتا ہے اونہیں میں

کہا جاتا ہے کہ تہادہ لڑکا جس دن کہ فوت ہوا

حضرت صلی اللہ علیہ وسلم لیکن سباعت کی ہے

اوس نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اور یاد

رکھا ہے آپ روایت کی اوس سے ایک

جہاوت ہے۔

مسیب بن شعیبہ وہ مسیب بن شعیبہ کا ہے

ہے ثقفی اسلام لایا دن خندق کے اور آیا ہجرت

کے اور کوفہ میں اور فوت ہوا اوس میں شعیبہ

پچاس میں اوس کی عمر ستر برس کی ہے اور وہ

ایر تھا معاویہ کا روایت کی اوس سے چند نفر نے

مقدم بن معاذ یکر وہ مقدم بن

معدی کر ب کا ہے اُس کی کنیت ابو کریم ہے کنیت

گنا جاتا ہے اہل شام میں اور حدیث اُس کی اُس

میں ہے روایت کی اوس سے بہت خلق نے فوت

ہوا شام میں شہد میں کیا نوے برس کی عمر میں

مقدم بن اسود وہ مقدم بن اسود کا ہے

ہے کنہی اور یہ اس سب سے ہے کہ اُس کا باپ

ہم قسم ہوا تھا کندہ سے سو منسوب ہوا طرف اُسکی

کا وہ اس کا نام اسود اس واسطے رکھا گیا

کہ وہ اس کا ہم قسم تھا یا اس واسطے کہ اس کے گود

میں تھا اور بعض نے کہا بلکہ وہ اس کا غلام تھا

اس نے اُسکو شیعہ بنا لیا تھا اور تھا چہا اسلام میں

روایت کی اوس سے علی طارق بن شہاب

و غیرہ نے فوت ہوا جوف میں تین میل پر مدنی

سے سو اٹھایا گیا لوگوں کی گردنوں پر اور دنیا

گیا بقیع میں جو مینے کا قبرستان ہے ۳۳

میں اور اس کی عمر ستر برس کی تھی۔

مہاجر بن خالد وہ مہاجر بن خالد کا ہے

بیٹا دلیہ بن مغیرہ کا مخزومی قرشی تھا اور کا حضرت

صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں وہ اور اُس کا

بہائی عبد الرحمن اور تھے دونوں مختلف

عبد الرحمن قوم معاویہ کے ساتھ تھا اور مہاجر

علم رفقہ کے ساتھ تھا موجود تھا ساتھ اُسکی

جنگ جبل اور صلح میں کہا ابن عمر نے کہا

لوگوں نے کہ پھر ہی گئی انکے مہاجر بن خالد کی

عمر بن خطاب سے روایت کی اوس سے
ابو ہریرہ سے روایت کی اوس سے
ابو سعید بن مسیب سے روایت کی اوس سے
ابو ہریرہ سے روایت کی اوس سے
ابو سعید بن مسیب سے روایت کی اوس سے
ابو ہریرہ سے روایت کی اوس سے
ابو سعید بن مسیب سے روایت کی اوس سے
ابو ہریرہ سے روایت کی اوس سے
ابو سعید بن مسیب سے روایت کی اوس سے
ابو ہریرہ سے روایت کی اوس سے

دن جبکہ جل کے اور قتل ہوا صفین میں اور وہ ساتھ علی رضی اللہ عنہ کے تھا۔

مہاجر بن قنفذ وہ مہاجر بن قنفذ کا

بہتر شئی ہے تمہی اور کہا جاتا ہے کہ مہاجر اور قنفذ دونوں لقب ہیں اور اس کا نام عمرو بن

خلف بن ہجرت کی اس نے طرف حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مسلمان ہو کر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا کہ یہ مہاجر سچا ہے اور بعضوں نے کہا کہ وہ مسلمان ہوا دن فتح مکہ کے اور سکونت کی بصرے میں اور

فوت ہوا اس میں روایت کی اس سے ابو ساسا رضی اللہ عنہ بن منذر نے اور قنفذ ساتھ پیش قاف اور

سکون نون اور ساتھ پیش قاف اور سکون ذال معجمہ کے ہے اور ساسان ساتھ دروسین مہاجر کے

ہے اور رضی اللہ عنہ بن ہجرت پیش قاف اور دروسین مہاجر کے ہے اور ساتھ جزم یاد کے ہے اور ساتھ نون کے ہے بعد اذ کو

معیق بن ابی فاطمہ وہ معیق بن ابی فاطمہ کا ہے دوسری غلام آزاد سعید بن ابی العاص کا

حاضر ہوا جنگ بدر میں اور تھا مسلمان ہوا قدیمین مکہ میں اور ہجرت کی طرف حبشہ کی دوسرے بار اور

رئیس بن بیان تک کہ آیا پاس حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ میں اور تھا بوسہ دیا اور سنے اور خاتم نبی

صلی اللہ علیہ وسلم کے اور عامل کیا اور سکوا ابو بکر صدیق اور عمر فاروق نے بیت المال پر روایت کی اس سے

اس کے بیٹے محمد بن اس کے پوتے ایاس بن عمار وغیرہ نے فوت ہوا سنہ چالیس میں۔

مَعْقِل بن سائر وہ معقل بن سائر کا ہے

میں روایت کی اس شخص حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے تلے درخت کے سکونت کی اس نے بصرے

میں اور اس کی طرف منسوب روایت کی اس سے حسن اور ایک جماعت فوت ہوا عبید اللہ بن زیاد

کے حکومت میں بعد ساٹھ سال ہجری کے اور بعض نے کہا کہ فوت ہوا معاویہ کے زمانے میں۔

مَعْقِل بن سنان وہ معقل بن سنان کا ہے اشجعی ہے حاضر ہوا فتح مکہ میں اور درز کو ذین اور

حدیث اس کی ادھن میں ہے اور قتل کیا گیا ان حرہ کے باندہ کر روایت کی اس سے اسود اور

حسن اور شعبی وغیرہ نے معقل ساتھ زیریم اور جزم عین اور زیر قاف کے ہے۔

مَعْن بن عدی وہ معن بن عدی کا ہے بلوی اور وہ بہائی ہے عاصم کا حاضر ہوا جنگ

بدر میں اور اس کے بعد سب جنگوں میں قتل ہوا دن جنگ یمامہ کے پچھ خلافت ابو بکر صدیق

کے شہید ہو کر اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو زید بن خطاب کا بھائی بنایا ہوا تھا سو

اس دن دونوں اکٹھے مارے گئے۔

مَعْن بن یزید وہ معن بن یزید بن سنان کا ہے سلمی اسطے اس کے اور باپ اس کے کے اور

داد اس کے کے محبت ہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے موجود تھا جنگ بدر میں اس شخص کو کہہ گایا گنا گیا ہے کوئیوں میں روایت کی اور

واٹل بن کلیب وغیرہ نے۔

جَحْم بن جَارِيہ وہ مجمع بیجاہریہ کا ہے انصاری ہے مدنی اوس کا باپ منافق تھا اہل مسجد خراس سے اور تھا مجمع راہ ستقیم پر اور تھا قاری کہتے ہیں کہ سیکہا ہے اوس سے ابن سعود نے ادا قرآن روایت کی اوس سے اوس کے بیچ عبد الرحمن بن زید وغیرہ نے فوت ہوا معاویہ کے اخیر دنوں میں اور مجتہم ساتھ پیش میم اور زبرجیم اور تشدید میم ثانی اور زبر اُس کے کے اور ساتھ عین کے اور **مُحَن بن اَدْرَع** وہ مجمع بیجاہریہ کا ہے اسلامی تھا تہذیب اسلام والا گنا گیا ہے بصریوں میں روایت کی اُس سے خططلہ بن علی اور جاسعید بن ابوسعید نے دیا گیا عہد راز کہا جاتا ہے کہ وہ فوت ہوا پھر اخیر حکومت معاویہ کے اور محجن ساتھ زبرجیم اور جزم حامی اور زبرجیم اور نون کے ہے۔

مُخَنَف بن سَلِیْم وہ مخنف بیجاہریہ کا غامدی حاکم کیا تھا اوسکو علی مرتضیٰ نے اصفہان پر روایت کی اوس سے اُس کے بیٹے اور ابورمل نے گنا گیا ہے اہل بصرہ میں اور مخنف ساتھ زبرجیم اور جزم غامیہ کے اور زبر نون کے اور ساتھ

فاما کے ہے۔
مَدْعَم وہ مدغم غلام آزاد ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اور وہ غلام تھا کالاً تھا غلام رفاع بن رید کا پھر تحفہ دیا اُس نے وہ غلام حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو واسطے اوس کے

ذکر ہے غلول کے باب میں مدغم ساتھ زبرجیم اور سکون وال اور زبر عین مہملہ کے ہے۔

مَرْدَ اس بن مالک وہ مرد اس بیجاہریہ کا ہے قبیلہ سلم سے تھا اصحاب شجرہ میں سے گنا جاتا ہے کوفیوں میں روایت کی اوس سے قیس بن ابی حازم نے ایک حدیث نہیں ہے واسطے اوس کے کوئی حدیث سوائے اوسکو۔

مُحِیَصَہ وہ محیصہ بیجاہریہ کا ہے انصاری حارثی گنا جاتا ہے اہل مدینہ میں اور حدیث اسکی پیچ اُن کے ہے ماضی ہوا جنگ اعداد و شندق میں اور اس کے بعد سب جنگوں میں روایت کی اوس سے اوس کے بیٹے سعد نے **مُحِیَصَہ** ساتھ پیش میم اور زبر حامیہ کے اور ساتھ تشدید یا اور زبر اُس کی اور زبر صام مہملہ کے ہے۔

مُحَارِق بن عبد اللہ وہ محارق بیجاہریہ کا ہے گنا گیا ہے کوفیوں میں اور اوس کی حدیث میں اختلاف ہے اور اسے یحییٰ بن ابی عمیر نے روایت کیا ہے **مُخَرَفَہ عبدی** وہ مخرفہ عبدی ہے اختلاف ہے اُس کے نام میں سب بعض نے کہا کہ مخرفہ عبدی اور بعض نے کہا کہ مخرفہ اور اول اکثر مشہور ہے روایت کی اوس سے سوید بن قیس نے اور واسطے اوس کے ذکر ہے پیچ حدیث سوید کے۔

مُحَاشِع بن مسعود وہ محاشع بیجاہریہ کا ہے سلمی روایت کی اوس سے ابو عثمان ہندی نے

مجمع بیجاہریہ کا ہے
انصاری ہے مدنی
اوس کا باپ منافق تھا
اہل مسجد خراس سے
اور تھا مجمع راہ
ستقیم پر اور تھا
قاری کہتے ہیں کہ
سیکھا ہے اوس سے
ابن سعود نے ادا
قرآن روایت کی
اوس سے اوس کے
بیچ عبد الرحمن
بن زید وغیرہ نے
فوت ہوا معاویہ
کے اخیر دنوں
میں اور مجتہم
ساتھ پیش میم
اور زبرجیم اور
تشدید میم ثانی
اور زبر اُس کے
کے اور ساتھ
عین کے اور
مُحَن بن اَدْرَع
وہ مجمع بیجاہریہ
کا ہے اسلامی تھا
تہذیب اسلام والا
گنا گیا ہے بصریوں
میں روایت کی
اُس سے خططلہ
بن علی اور جاسعید
بن ابوسعید نے
دیا گیا عہد راز
کہا جاتا ہے کہ وہ
فوت ہوا پھر
اخیر حکومت
معاویہ کے اور
محجن ساتھ
زبرجیم اور جزم
حامی اور زبرجیم
اور نون کے ہے۔
مُخَنَف بن سَلِیْم
وہ مخنف بیجاہریہ
کا غامدی حاکم
کیا تھا اوسکو
علی مرتضیٰ نے
اصفہان پر روایت
کی اوس سے اُس
کے بیٹے اور
ابورمل نے گنا
گیا ہے اہل بصرہ
میں اور مخنف
ساتھ زبرجیم
اور جزم غامیہ
کے اور زبر نون
کے اور ساتھ
فاما کے ہے۔
مَدْعَم وہ مدغم
غلام آزاد ہے
آنحضرت صلی
اللہ علیہ وسلم
کا اور وہ غلام
تھا کالاً تھا
غلام رفاع بن
رید کا پھر تحفہ
دیا اُس نے وہ
غلام حضرت
صلی اللہ علیہ
وسلم کو واسطے
اوس کے

قتل ہوا دن جنگ جل کے ماہ صفر میں ۳۳۰ھ میں اور
اور یہی کی حدیث بصریوں میں ہے۔

صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں بیچارے کا کہنا

عامری ہے انصاری حاضر ہوا جنگ بدر میں اور وہ
ایک سے اون تین شخصوں سے جو جنگ تبوک میں
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پیچھے رہے تھے اور خدا
نے ان کی توبہ قبول کی اور قرآن ان کے شان میں
مرا رہا ساتھ پیش میم کہ ہے۔

مُصْعَب بن عَمِیْر وہ مصعب بن عوف کا

ترشی ہے عدوی تھا بزرگ صحابہ سے اون کے فضل سے
جبریت ہی اس نے طرف زین حبشہ کے پہلے ان
صحابہ بن جنہوں نے حبشہ کی طرف ہجرت کی تھی پھر
حاضر ہوا جنگ بدر میں اور بھیجا تھا رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے مصعب کو بعد بیعت کہا ہاں دوسرا
کی طرف مدینہ کی تاک اہل مدینہ کو قرآن پڑھا دی
اور ان کو احکام دین بھیجے اور مصعب بھی

میرے پہلے پہل مدینہ میں جمع پڑایا تھا پہلے
ہجرت سے اور تھا کفر کے زمانے میں لوگوں میں
آسودہ خوش گذران اور نرم لباس سوجبت مسلمان
ہوا تو بے رغبتی کی دنیا سے سو سخت ہو گیا چڑا

کائناتینت چڑے سانپ کی اور بعض نے کہا
نہیچا تھا اس کو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے طرف
مدینہ کی بعد بیعت کہا ہاں اوسے کے سوا آتا تھا

اللہ یاریوں کے گھر میں اور ہلاتا اون کو طرف
اسلام کی سو مسلمان ہوتا ہر روز کبھی ایک مرد

کبھی دو مرد وہاں تک کہ پہل گیا اسلام پھر ان کے
پھر کہا اس نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو واسطے
اجانت مانگنے اس بات کے کہ اون کو جد کی غائز پڑا
تو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اجازت
دی پھر آیا پاس حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ
ستر آدمیوں کے جنہوں نے اگر غضب

خاندان میں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے
بیعت کی پھر ہر لکے میں تھوڑے روز اور اس کی
حق میں یہ آیت اور تری رجال صدقوا ما عاہدوا
علیہ یعنی بعض مومن وہ ہیں جنہوں نے سچ
کیا جو اللہ سے وعدہ کیا تھا اور تھا اسلام اس کا بعد
داخل ہوئے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اہم کے

مُعَاوِیۃ بن ابی سَفِیّۃ وہ معاویہ بن ابی سفیان

کا ہے قرشی اموی اور اس کی مان سند ہے
بہی تختہ کی تھا وہ اور باپ اس کا مسلمان تھا
دن فتح مکہ کے پھر وہ مولفہ فلو سے ہے اور وہ
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے کاتبوں سے ہی

جو وحی کو لکھتے تھے اور بعض نے کہا کہ معاویہ نے
وحی سے کچھ چیز نہیں لکھی اور سہ اے اُس کے
کچھ نہیں کہ لکھے تھے اوس نے واسطے حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کے خطوط روایت کی اور
ابن عباس اور ابو سعید نے حاکم ہوا شام کا

بعد بیانی اپنے زید کے عمر فاروق کی خلافت سے
اور عیشہ رضی اللہ عنہا میں حاکم وہاں تک کہ گریا

عبداللہ ہے اور بعض نے کہا عبداللہ بن مسلم
مطلب بن ابی وداعہ مطلب
میشا ابو وداعہ کا ہے اور نام ابو دواعہ عمارت ہے

سہمی قرشی اسلام لایا دن فتح مکہ کے پہراؤنزا کو فر
مین پر مینے میں اور گرفتار ہوا تھا باب اس کا دن
جنگ بدر کے سوا یہ مطلب واسطے چھوڑنے اوکو
کے بدلہ لیکر سو بدلا دیا اوس نے اوس کا چار ہزار دم
روایت کی اس سے عبداللہ بن زبیر اور اس کے
دونوں بیٹوں کثیر اور جعفر نے اور مطلب بن سائب
نے اور وہ تیجا ہے اوسکا۔

مطلب بن ربیعہ وہ مطلب بن ربیعہ
بن حارث بن عبدالمطلب بن ہاشم ہے

قرشی ہاشمی بنسب طرف ہاشم کے تھا لڑکا حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کے رملنے میں گنا گیا اہل تہاد
بن روایت کی اس سے عبداللہ بن حارث بن
گیا مصر میں واسطے جہاد فقیہ کے ۹۰ سال میں اور
بنین واقع ہوئے واسطے اہل مصر کے اوس سے
کوئی روایت۔

محمد بن ابی بکر الصدیق وہ محمد میا ابو بکر
صدیق کا ہے ابو قاسم پیدا ہوا بیچ حجۃ الوداع کے

دسے الحلیف میں ۳۰ آٹھ میں اور اوسکی مان
اسما ہے بیٹی عمیس کی روایت کی ہے اوس نے
عائشہ سے بہت اور اوس کے سولے اور صحابہ
سے اور اوس سے اوس کے بیٹے قاسم نے بہت
اور اس کے سوا سے اور تابعین نے ہی قتل کیا اس

معاویہ کے ساتھیوں نے مصر میں ۳۸ ارتیس
مین اور جلایا اوسکو گدھے کے مردا میں۔

محمد بن حاطب وہ محمد میا حاطب کا ہے
قرشی جمحی واسطے اوس کے اور باب اوس کے اور
اوس کے باپ حارث کے اور اوس کے چچا حاطب کے
صحبت ہے پیدا ہوا حبشہ کے زمین میں اور
فوت ہوا مکہ میں ۳۰ سنہ جو ہتر میں اور بعض نے
کہا کہ کوفہ میں گنا گیا ہے کوفیوں میں روایت
کی اوس سے اوس کے بیٹے ابراہیم اور سماک بن
حرث نے اور کہا جاتا ہے کہ وہی ہے جو نام رکھا گیا

پہلے پہل ساتھ نام حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے
محمد بن عبداللہ وہ محمد میا عبداللہ

بن حبشہ ہے قرشی ہے اسدی پیدا ہوا بیچ
سال ہجرت سے پہلے اور ہجرت کی اوس نے
ساتھ باپ لپٹ کے طرف زمین حبشہ کی
پہر ہجرت کی اوس نے مکہ سے طرف مدینہ کی
روایت کے اوس سے ابو کثیر اس کے غلام
آزاد نے اور اور لوگوں نے۔

محمد بن عمرو وہ محمد میا عمر بن حزم کا ہے

النضاری پیدا ہوا بیچ زمانے حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کے بخزان میں اور تھا باپ اوس کا
عامل نجران پر حضرت ص کی طرف سے اور کہا جاتا
ہے کہ حکم کیا تھا اوس کو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
نے کہ کنیت رکھے اوس کے ابو عبد الملک اور
تھا محمد فقیہ روایت کی ہے اس نے باپ سے اور

عمر بن عاص سے اور اُس سے ایک جماعت
اہل مدینہ سے قتل ہوا دن حرہ کے تڑپن سال
کی عمر میں اور یہ واقعہ ۶۳ء کا ہے۔

محمد بن ابی عمیرہ وہ محدث ابو عمیرہ کا ہے
مزان گنا جاتا ہے شامیوں میں روایت کی اور
جہیز بن نفیر نے عمیرہ ساتھ زبر عین ہمد اور زہد
میم کے اور ساتھ را کے ہے۔

محمد بن مسلمہ وہ محدث ابو مسلمہ کا ہے القضا
ہے حارثی مجدد تھا سب جنگوں میں سوا سے
تو کہ روایت کی اور نے عمر فاروق وغیرہ
اصحاب اور تھا فضلا صحابہ سے اور تھا اون
لوگوں میں سے جو اسلام لائے مصعب بن
عمیرہ کے ماتہ پر مدینہ میں اور فوت ہوا و عین
۲۲ھ نزالت میں اور اور کی عمر ۲۲ھ

برس کی ہے۔
حمود بن ابیہ وہ محمود بن ابیہ کا ہے
انصاری اشلہ پیدا ہوا حضرت صلے اللہ علیہ
وسلم کے زمانے میں اور میان کیں حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم سے بہت حدیثیں کہا بخاری نے کہ وہ
اوسکے صحبت کہا ابو حاتم نے کہ نہیں بیچا پی گئی
واسطے صحبت اور ذکر کیا ہے اوسکو مسلم نے
تابعین کے دوسرے طبقے میں کہا ابن عبید اللہ
نے کہ ہیک قول بخاری کا پس ثابت کی ہے
اُس نے واسطے اس کے صحبت اور تھا محمود
ایک علمائے میں سے روایت کی اُس نے امان

عباس اور عثمان بن مالک سے فوت ہوا ۶۴ھ
چھاپا نوے میں۔

محمد بن عبد اللہ وہ محدث ابو عبد اللہ کا ہے
قرشی عدوی اسلام لایا ابتدا میں گنا گیا ہے
اہل مدینہ میں اور حدیث اوس کے بچ اور
بہے روایت کی اور سے سعید بن مسیب
مخضت ساتھ پیش میم کے صغیر عین معجز
اور سکون یاد کے جبکہ تلے و نقطے میں اور
ساتھ تاتین نقطے والی کے خاوند ہے بریدہ
جو لونڈی آزاد ہے عائشہ کی اور وہ غلام آزاد
ہے آل ابو احمد بن حشیش کا روایت کی اور
ابن عباس اور عائشہ نے۔

مندر بن اسید وہ منذر بنیہ ہے اسید
ساعدی گلا یا گیا پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم
کے حب کہ پیدا ہوا سو بٹا یا اوسکو حضرت صلے
اللہ علیہ وسلم نے اپنے ران پر اور نام رکھا اُس کا
منذر اسید تصغیر بناسکی۔

ابو موسیٰ عبد اللہ بن قیس اشعری
اسلام لایا کین ہجرت کی طرف زمین حبشہ کہ
پہر آیا ساتھ اہل سفینہ کے اور حالانکہ حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم خبیر میں تھے اور حاکم کیا
اوسکو عمر فاروق نے بصرے پر ۲۲ھ میں
سوفہ کیا ابو موسیٰ نے ابواز کو اور حبشہ
حاکم بصرے کا ابتدا خلافت بلکہ عثمان تک
پہر معزقل ہوا اور سے سو جا رہا کو نے میں

عبداللہ کے ساتھیوں نے مصر میں سنہ ۳۸ھ میں
مین اور جلالا اور سکو گدہ کے مرد امین -

محمد بن حاطب وہ محمد بن حاطب کا ہے

قرشی جمعی واسطے اوس کے اور باپ اوس کے اور

اوس کے باپ حارث کے اور اوس کے چچا حاطب کے

صحبت سے پیدا ہوا حبشہ کے زمین میں اور

فوت ہو کر مکہ میں ۳۸ھ میں ہجرت میں اور بعض نے

کہا کہ کوفہ میں گنا گیا ہے کوفیوں میں روایت

کی اوس سے اوس کے بیٹے ابراہیم اور ساک بن

حرب نے اور کہا جاتا ہے کہ وہی ہے جو نام رکھا گیا

پہلے پہل ساتھ نام حضرت علیہ السلام کے

محمد بن عبداللہ وہ محمد بن عبداللہ

بن جحش ہے قرشی ہے اسدی پیدا ہوا پانچ

سال ہجرت سے پہلے اور ہجرت کی اوس نے

ساتھ باپ اپنے کے طرف زمین حبشہ کی

پہر ہجرت کی اوس نے مکہ کے طرف مدینہ کی

روایت کے اوس سے ابو کثیر بن کے غلام

آزاد نے اور اور لوگوں نے -

محمد بن عمرو وہ محمد بن عمرو بن حزم کا ہے

انصاری پیدا ہوا پانچ زمانے حضرت علیہ السلام

علیہ السلام کے بھائی میں اور تھا باپ اوس کا

عامل خیران چ حضرت م کی طرف سے اور کہا جاتا

ہے کہ حکم کیا تھا اوس کو حضرت علیہ السلام

نے کہ کینیت رکھے اوس کے ابو عبدالملک اور

تھا محمد فقیہ روایت کی ہے اُس نے باپ سے اور

عبداللہ ہے اور بعض نے کہا عبداللہ بن مسلم

مطلب بن ابی وداعہ وہ مطلب

میشا ابو دواح کا ہے اور نام ابو دواح حارث ہے

سہمی قرشی اسلام لایا دن فتح مکہ کے پہر اور اکوفی

میں پہر مینے میں اور گرفتار ہوا تھا باپ اُس کا دن

جنگ بدر کے سوا یا مطلب واسطے چھوڑا اوس کو

کے بدلا دیکر سو بدلا دیا اوس نے اوس کا چار ہزار

اموات کی اُس سے عبداللہ بن زبیر اور اُس کے

دو نوں بیٹوں کثیر اور جعفر نے اور مطلب بن سائب

نے اور وہ تیجا ہے اوس کا -

مطلب بن ربیعہ وہ مطلب بن ربیعہ

بن حارث بن عبدالمطلب بن ہاشم ہے

قرشی ہاشمی بنسب طرف ہاشم کے تھا اوس کا حضرت

علیہ السلام کے لڑنے میں گنا گیا اہل تاج

میں روایت کی اُس سے عبداللہ بن حارث نے

گیا مصر میں واسطے جہاد فقیہ کے ۳۹ھ میں اور

بنین واقع ہوئے واسطے اہل مصر کے اوس سے

کوئی روایت -

محمد بن ابی بکر الصدیق وہ محمد بن ابی بکر

صدیق کا ہے ابو قاسم پیدا ہوا پانچ حجۃ الوداع کے

دسے الخلیفہ میں ۳۸ھ میں اور اوس کی مان

اسما ہے بیٹی عیس کی روایت کی ہے اوس نے

عائشہ سے بہت اور اوس کے سولے اور صحابہ

سے اور اوس سے اوس کے بیٹے قاسم نے بہت

اور اس کے سوا سے اور تابعین نے بھی قتل کیا اور

عمر بن عاص سے اور اُس سے ایک جماعت نے
اہل مدینہ سے قتل ہوا دن حرہ کے تریپن سال
کی عمر میں اور یہ واقعہ ۳۳۰ھ کا ہے۔

محمد بن ابی عمیرہ وہ محمد بن ابی عمیرہ کا ہے
مزان گنا جاتا ہے شامیون بن روایت کی اور
جیر بن نفیر نے عمیرہ ساتھ زبرعین ہملہ اور زہر
میم کے اور ساتھ را کے ہے۔

محمد بن مسلمہ وہ محمد بن مسلمہ کا ہے انصاری
ہے حارثی موجود تھا سب جنگوں میں سوا
بنو کے روایت کی اور نے عمر فاروق وغیرہ
اصحاب اور تھا فضلا صحابہ سے اور تھا اول
لوگوں میں سے جو اسلام لائے مصعب بن
عمیر کے ماتہ پر مدینہ میں اور فوت ہوا وہیں
۳۲۰ھ نزاع تالیس میں اور اس کی عمر ۳۰ سے ۳۵
برس کی ہے۔

حمود بن بکیر وہ محمود بن ابی البکیر کا ہے
انصاری اشلہ پیدا ہوا حضرت صلے اللہ علیہ
وسلم کے زمانے میں اور بیان کیں حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم سے بہت حدیثیں کہا بخاری نے کہ واسطے
اوسکے صحبت کہا ابو حاتم نے کہ نہیں بیانی گئی
واسطے صحبت اور ذکر کیا ہے اوسکو مسلم نے
تابعین کے دوسرے طبقہ میں کہا ابن عبید اللہ
نے کہ نہیں قول بخاری کا پس ثابت کی ہے
اُس نے واسطے اُس کے صحبت اور تھا محمود
امیک علما میں سے روایت کی اُس نے امن

عباس اور عتبہ بن مالک سے فوت ہوا ۳۷۰ھ
چھاپا نوے میں۔

محمّد بن عبد اللہ وہ محمد بن عبد اللہ کا ہے
قرشی عدوی اسلام لایا ابتدا میں گنا گیا ہے
اہل مدینہ میں اور حدیث اوس کے بچ اور
بہرے روایت کی اوس سے سعید بن مسیب نے
مغیرت ساتھ پیش میم کے اصغر بن غنیم
اور سکون یا کے حکم کے تھے دو نقطے میں اور
ساتھ ثاقب بن قیس والی کے خاوند ہے برید
جو لوندی آزاد ہے عائشہ کی اور وہ غلام آزاد
ہے آل ابو احمد بن جحش کا روایت کی اور
ابن عباس اور عائشہ نے۔

مندر بن اسید وہ منذر بن اسید
ساعدی لایا گیا پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم
کے حبیب کہ پیدا ہوا سو بیٹا یا اوسکو حضرت صلے
اللہ علیہ وسلم نے اپنے ران پر اور نام رکھا اُس کا
مندر اسید تصنیف چکاسکی۔

ابو موسیٰ عبد اللہ بن قیس اشعری
اسلام لایا مکہ میں ہجرت کی طرف زمین حبشہ کی
پہرایا ساتھ اہل سفینہ کے اور حالانکہ حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم حبشہ میں تھے اور حاکم کیا
اوسکو عمر فاروق نے بصرے پر لے کر
سوئے کیا ابو موسیٰ نے ابواز کو اور حبشہ
حاکم بصرے کا ابتدا خلافت بلکہ عثمان تک
پہر معزول ہوا اوس سے سو جا رہا کو نے میں

عبد بن حنیف
ابو مالک
ابو مالک
ابو مالک

اور نہیرانچ اس کے اور تھا حاکم کو فہ پر بیا نک
مقتل ہوا عثمان رضی اللہ عنہ سے طرف کے
کی بعد واقعہ منصفی کے پہر ہمیشہ رہائے میں

بیان تک کہ فوت ہوا سلسلہ بادن میں
ابو مرثد وہ ابو مرثد کنز مینا کو کلام

چھ مین غنوی کا مشہور ہے ساتھ کینت انجا
کے حاضر ہوا جنگ بدر میں وہ اور بیٹا اوس کا

مرثد اور وہ کبار صحابہ سے ہے روایت کی
اوس سے حمزہ نے اور اوس سے واثلہ بن

اسقع اور عبداللہ بن عمر نے فوت ہوا سلسلہ
میں کناز ساتھ زبر کا اور نشید نوک اور زکریا

ابو مسعود وہ ابو مسعود عقبہ بن عمر ہے
الضمار ہے بدری حاضر تھا دسری کہائی کے

بیعت میں اور نہیں موجود تھا جنگ بدر میں
تزدیک جمہور علماء سیر کے اور بعض نے کہا

کہ اس میں حاضر تھا اور بیٹا قول صحیح تر ہے اور س
اس کے کچھ نہیں کہ منسوب ہے طریت اپنی

بدر کی اس واسطے کہ وہ ان اوتر اہل بیت
کیا گیا طرف اس کی اور نہ کو فہ میں پھر خلافت

علی رضی اللہ عنہ کے اور بعض نے کہا کہ ستر ستر کہ
روایت کی اوس سے اوس کے بیٹے بشیر نے اور

اور لوگوں نے سولے اوس کے
ابو مالک وہ ابو مالک کعب بیٹا

عاصم اشعری کا ہے اس طرح کہا ہے بخاری نے
تاریخ وغیرہ میں اور کہا بخاری نے پھر روایت

عبد الرحمن بن غنم کے اوس سے حدیث ابو مالک
اور ابو عامر ساتھ شاک کے کہا ابن مدینہ نے کہ ایک
ابو مالک سے روایت کی اوس سے ایک جماعت نے

فوت ہوا عمر فاروق کی خلافت میں۔
ابو محمد وہ ابو محمد ذکرہ نام اوس کا سمر

ہے بیٹا معبر کا ساتھ زبیریم نے اور بعض نے کہا اوس
بن معبر اور وہ مودون حضرت صلے اللہ علیہ

وسلم کا ہے مکہ میں فوت ہوا اوس میں ۹۷ھ
اور سہمہ بن اور ہمین ہجرت کی اس نے اور عتیر

رنا معین بن میں بیان تک کہ فوت ہوا۔
ابن مرجم وہ زید بیٹا مرجم کا ہے الضمار

اور بعض نے کہا کہ اوس کا نام زید بیٹا مرجم کا ہے
اور اول قول اکثر ہے روایت کی اوس سے زید

بن شیبان نے گنا گیا ہے اہل حجاز میں حدیث
اس کی وقوف عرفات کے بیان میں ہے زید

ساتھ زبیریم اور حیزم را اور زبر با موصد کے اور
ساتھ عین ہوا کے ہے۔

فصل ہے تالین کے بیان میں

محمد بن حنفیہ وہ محمد بیٹا علی بن ابی طالب
کا ہے اوس کی کنیت ابو القاسم ہے اور اس کی

خولہ ہے بیٹی جعفر کی حنفیہ ہے اور بعض نے کہا کہ
بلکہ تہی مان اوس کی یاسر کے قیدیوں سے حصہ لیا

علم لغت کے اور کہا سمار ابو بکر صدیق کے بیٹے نے کہ
دیکھا میں نے محمد بن حنفیہ کی مان کو سندھ کالی اور

ہتی لونڈی نبی حنیفہ کی روایت کی اوس نے اپنے
باپ سے اور اوس سے اوس کے بیٹے ابراہیم نے فوت
ہوا مدینہ میں اس کا بیان بھی ہے ۶۷ برس کی عمر
میں اور دفن ہوا بقیع میں۔

محمد بن علی - وہ محمد بن علی بن حنفیہ علی
بن ابی طالب کا ہے اوس کی کنیت ابو جعفر ہے
معروف ہے ساتھ باق کے سماعت کی اوس نے
اپنے باپ زین العابدین سے اور جابر بن عبد اللہ
سے روایت کی اوس سے اوس کے بیٹے جعفر
صادق وغیرہ نے پابا ابراہیم بن ہشام اور
فوت ہوا مدینہ میں ۶۳ برس کی عمر میں
اور اس کی عمر ۶۳ برس کی ہے اور عضون
لے کچھ اور کہا اور دفن ہوا بقیع میں اور نام کہا
لیا باقر اس واسطے کہ اوس نے تیفق کیا یعنی در ز
لیا باقر علم میں۔

محمد بن یحییٰ - وہ محمد بن یحییٰ بن جابر
کا ہے اوس کی کنیت ابو عبد اللہ انصاری ہے زوات
نہ ۶۷ برس سے اکملہ جاعت اور وہ مالک بن انس کے
شاگرد ہے اور نہ مالک نے ذکر کرتے اور نہ کو
ساتھ فضیلت کی عبادت اور زہد اور فقر اور
علم سے فوت ہوا مدینہ میں ۱۲۱ سال ایک سال گیس
میں اور اس کی عمر جو ہتر برس ہے سب ان ساتھ
زہد اور زہد یاد کے ہے۔

محمد بن سیرین - وہ محمد بن سیرین
کا ہے اوس کی کنیت ابو بکر ہے غلام آزاد ان بن

مالک کا گواہیت کی اوس نے انس بن مالک اور
ابن عمر اور ابو ہریرہ سے اور اس سے بہت خلق
نے تھا فقیہ عالم زہد عابد پرہیزگار محدث اور
وہ مشہور تابعین اور ان کے بزرگوں سے ہر
اور مشہور ہوا ہے ساتھ فنون علوم شریعت کے
کہا مورق عجلی نے کہ نہیں دیکھا میں نے کوئی زہد
زہد اپنے نقوے میں اور نہ پرہیزگار ترانی فقہ
ابن ابن سیرین سے اور کہا خلف بن ہشام
نے تھا ابن سیرین دیا گیا طریقہ اور خلعت اور
عاجی سوجب لوگ اوس کو دیکھتے تھے تو خدا
یاد آتا تھا اور کہا اشعث نے کہ جب محمد بن ہشام سے
مسئلہ پوچھا جاتا تھا فقہ کا حلال اور حرام سے
تو اس کا رنگ بدل جاتا تھا گویا کہ نہیں ہے جو اگر
تھا کہا نہ ہی نے کہتے ہم بیٹے پاس محمد کے سو ہم
اوس سے بات کرتے اور وہ ہم سے بات کرتا مالک
وہ ہم سے بہت گفتگو کرتا اور ہم اوس سے بہت
گفتگو کرتے سوجب موت کو یاد کرتا تو اس کا رنگ
بدل کر زرد ہو جاتا اور ہم اوس کو نہ پہنچتا
کہ یا کہ وہ نہیں ہے جو پہلے تھا فوت ہوا
۱۲۱ سال ایک سو دس میں اور اس کی عمر ۶۷
برس کی تھی۔

محمد بن سبوقہ - وہ محمد بن سبوقہ کا ہے ابو بکر
غنی کو فی عابد روایت کی ہے اوس نے انس
اور نخعی اور ایک گروہ سے اور اوس سے ابن
مبارک اور ابن عیینہ وغیرہ نے کہا جاتا ہے د

۹۷
محمد بن سیرین
کا ہے اوس کی کنیت ابو بکر ہے
غلام آزاد ان بن
مالک کا گواہیت کی اوس نے انس بن مالک اور
ابن عمر اور ابو ہریرہ سے اور اس سے بہت خلق
نے تھا فقیہ عالم زہد عابد پرہیزگار محدث اور
وہ مشہور تابعین اور ان کے بزرگوں سے ہر
اور مشہور ہوا ہے ساتھ فنون علوم شریعت کے
کہا مورق عجلی نے کہ نہیں دیکھا میں نے کوئی زہد
زہد اپنے نقوے میں اور نہ پرہیزگار ترانی فقہ
ابن ابن سیرین سے اور کہا خلف بن ہشام
نے تھا ابن سیرین دیا گیا طریقہ اور خلعت اور
عاجی سوجب لوگ اوس کو دیکھتے تھے تو خدا
یاد آتا تھا اور کہا اشعث نے کہ جب محمد بن ہشام سے
مسئلہ پوچھا جاتا تھا فقہ کا حلال اور حرام سے
تو اس کا رنگ بدل جاتا تھا گویا کہ نہیں ہے جو اگر
تھا کہا نہ ہی نے کہتے ہم بیٹے پاس محمد کے سو ہم
اوس سے بات کرتے اور وہ ہم سے بات کرتا مالک
وہ ہم سے بہت گفتگو کرتا اور ہم اوس سے بہت
گفتگو کرتے سوجب موت کو یاد کرتا تو اس کا رنگ
بدل کر زرد ہو جاتا اور ہم اوس کو نہ پہنچتا
کہ یا کہ وہ نہیں ہے جو پہلے تھا فوت ہوا
۱۲۱ سال ایک سو دس میں اور اس کی عمر ۶۷
برس کی تھی۔

چاہتا تھا کہ نافرمانی کی جاوے خدا تعالیٰ کی او
 فرج کیا اُس نے ایک لاکھ درہم اپنے بیابون
 پر نقشہ پسند۔

محمد بن عمرو و محمد بن عمار بن

نفس بن علی بن ابی طالب کا ہے روایت کی
دوس نے جاہر بن عبد اللہ سے

مفتی بن سید محمد بن محمد بیاضیان

مردوں ہے ساتھ باغدی کے سکونت

اوس نے نبذ ادین اور حدیث بیان کی زبان
جماعت سے اور روایت کی اس سے بہت

ق نے اون میں سے ہے ابوداؤد سجستانی
ت ۷۸۳ ھ بحر ۱۴۸۰ -

محمد بن ابوبکر و محمد بن ابوبکر بن محمد

عمر بن حزم کا انصاری مدنی سماعت کی
 دوسرے اپنے مائے رواست کہ اُس سے

میان بن عیینہ اور مالک بن انس نے اور
ماضی مدینے میں بعد اب اس نے کے اور

۱۳۲۲ء کے قتل کے بعد

بیس کی ہے اور فوت ہوا یا پ اور کل

قلین مندا (وہ محمدؐ شانکدر کا)

۲۱۱

کی اُس سے ایک جماعت نے اون میں سے
 نوڑی فوت ہوا ۱۳۰۰ ایک سو تیس ہر۔ اور اوس کی

عمر کچھ اور ستر سال کی ہے اور وہ تابعی ہی مشہور تابعین سے اور ان کے بزرگ (نہ سہ ماہی) سے

عالم اور زہد اور عبادت اور صدق اور عفت کو۔

مہمانی تہنجات مسروق کار وایت کی اُس نے

بنی عمر اور عائشہ دیکھو سے اور اس سے
جماعت نے رسم

وایت کی ہے بخانی اور مسلم اور البوداؤد اور

۱۲۷
۱۲۸
۱۲۹
۱۳۰
۱۳۱
۱۳۲
۱۳۳
۱۳۴
۱۳۵
۱۳۶
۱۳۷
۱۳۸
۱۳۹
۱۴۰
۱۴۱
۱۴۲
۱۴۳
۱۴۴
۱۴۵
۱۴۶
۱۴۷
۱۴۸
۱۴۹
۱۵۰
۱۵۱
۱۵۲
۱۵۳
۱۵۴
۱۵۵
۱۵۶
۱۵۷
۱۵۸
۱۵۹
۱۶۰
۱۶۱
۱۶۲
۱۶۳
۱۶۴
۱۶۵
۱۶۶
۱۶۷
۱۶۸
۱۶۹
۱۷۰
۱۷۱
۱۷۲
۱۷۳
۱۷۴
۱۷۵
۱۷۶
۱۷۷
۱۷۸
۱۷۹
۱۸۰
۱۸۱
۱۸۲
۱۸۳
۱۸۴
۱۸۵
۱۸۶
۱۸۷
۱۸۸
۱۸۹
۱۹۰
۱۹۱
۱۹۲
۱۹۳
۱۹۴
۱۹۵
۱۹۶
۱۹۷
۱۹۸
۱۹۹
۲۰۰
۲۰۱
۲۰۲
۲۰۳
۲۰۴
۲۰۵
۲۰۶
۲۰۷
۲۰۸
۲۰۹
۲۱۰
۲۱۱
۲۱۲
۲۱۳
۲۱۴
۲۱۵
۲۱۶
۲۱۷
۲۱۸
۲۱۹
۲۲۰
۲۲۱
۲۲۲
۲۲۳
۲۲۴
۲۲۵
۲۲۶
۲۲۷
۲۲۸
۲۲۹
۲۳۰
۲۳۱
۲۳۲
۲۳۳
۲۳۴
۲۳۵
۲۳۶
۲۳۷
۲۳۸
۲۳۹
۲۴۰
۲۴۱
۲۴۲
۲۴۳
۲۴۴
۲۴۵
۲۴۶
۲۴۷
۲۴۸
۲۴۹
۲۵۰
۲۵۱
۲۵۲
۲۵۳
۲۵۴
۲۵۵
۲۵۶
۲۵۷
۲۵۸
۲۵۹
۲۶۰
۲۶۱
۲۶۲
۲۶۳
۲۶۴
۲۶۵
۲۶۶
۲۶۷
۲۶۸
۲۶۹
۲۷۰
۲۷۱
۲۷۲
۲۷۳
۲۷۴
۲۷۵
۲۷۶
۲۷۷
۲۷۸
۲۷۹
۲۸۰
۲۸۱
۲۸۲
۲۸۳
۲۸۴
۲۸۵
۲۸۶
۲۸۷
۲۸۸
۲۸۹
۲۹۰
۲۹۱
۲۹۲
۲۹۳
۲۹۴
۲۹۵
۲۹۶
۲۹۷
۲۹۸
۲۹۹
۳۰۰
۳۰۱
۳۰۲
۳۰۳
۳۰۴
۳۰۵
۳۰۶
۳۰۷
۳۰۸
۳۰۹
۳۱۰
۳۱۱
۳۱۲
۳۱۳
۳۱۴
۳۱۵
۳۱۶
۳۱۷
۳۱۸
۳۱۹
۳۲۰
۳۲۱
۳۲۲
۳۲۳
۳۲۴
۳۲۵
۳۲۶
۳۲۷
۳۲۸
۳۲۹
۳۳۰
۳۳۱
۳۳۲
۳۳۳
۳۳۴
۳۳۵
۳۳۶
۳۳۷
۳۳۸
۳۳۹
۳۴۰
۳۴۱
۳۴۲
۳۴۳
۳۴۴
۳۴۵
۳۴۶
۳۴۷
۳۴۸
۳۴۹
۳۵۰
۳۵۱
۳۵۲
۳۵۳
۳۵۴
۳۵۵
۳۵۶
۳۵۷
۳۵۸
۳۵۹
۳۶۰
۳۶۱
۳۶۲
۳۶۳
۳۶۴
۳۶۵
۳۶۶
۳۶۷
۳۶۸
۳۶۹
۳۷۰
۳۷۱
۳۷۲
۳۷۳
۳۷۴
۳۷۵
۳۷۶
۳۷۷
۳۷۸
۳۷۹
۳۸۰
۳۸۱
۳۸۲
۳۸۳
۳۸۴
۳۸۵
۳۸۶
۳۸۷
۳۸۸
۳۸۹
۳۹۰
۳۹۱
۳۹۲
۳۹۳
۳۹۴
۳۹۵
۳۹۶
۳۹۷
۳۹۸
۳۹۹
۴۰۰
۴۰۱
۴۰۲
۴۰۳
۴۰۴
۴۰۵
۴۰۶
۴۰۷
۴۰۸
۴۰۹
۴۱۰
۴۱۱
۴۱۲
۴۱۳
۴۱۴
۴۱۵
۴۱۶
۴۱۷
۴۱۸
۴۱۹
۴۲۰
۴۲۱
۴۲۲
۴۲۳
۴۲۴
۴۲۵
۴۲۶
۴۲۷
۴۲۸
۴۲۹
۴۳۰
۴۳۱
۴۳۲
۴۳۳
۴۳۴
۴۳۵
۴۳۶
۴۳۷
۴۳۸
۴۳۹
۴۴۰
۴۴۱
۴۴۲
۴۴۳
۴۴۴
۴۴۵
۴۴۶
۴۴۷
۴۴۸
۴۴۹
۴۵۰
۴۵۱
۴۵۲
۴۵۳
۴۵۴
۴۵۵
۴۵۶
۴۵۷
۴۵۸
۴۵۹
۴۶۰
۴۶۱
۴۶۲
۴۶۳
۴۶۴
۴۶۵
۴۶۶
۴۶۷
۴۶۸
۴۶۹
۴۷۰
۴۷۱
۴۷۲
۴۷۳
۴۷۴
۴۷۵
۴۷۶
۴۷۷
۴۷۸
۴۷۹
۴۸۰
۴۸۱
۴۸۲
۴۸۳
۴۸۴
۴۸۵
۴۸۶
۴۸۷
۴۸۸
۴۸۹
۴۹۰
۴۹۱
۴۹۲
۴۹۳
۴۹۴
۴۹۵
۴۹۶
۴۹۷
۴۹۸
۴۹۹
۵۰۰
۵۰۱
۵۰۲
۵۰۳
۵۰۴
۵۰۵
۵۰۶
۵۰۷
۵۰۸
۵۰۹
۵۱۰
۵۱۱
۵۱۲
۵۱۳
۵۱۴
۵۱۵
۵۱۶
۵۱۷
۵۱۸
۵۱۹
۵۲۰
۵۲۱
۵۲۲
۵۲۳
۵۲۴
۵۲۵
۵۲۶
۵۲۷
۵۲۸
۵۲۹
۵۳۰
۵۳۱
۵۳۲
۵۳۳
۵۳۴
۵۳۵
۵۳۶
۵۳۷
۵۳۸
۵۳۹
۵۴۰
۵۴۱
۵۴۲
۵۴۳
۵۴۴
۵۴۵
۵۴۶
۵۴۷
۵۴۸
۵۴۹
۵۵۰
۵۵۱
۵۵۲
۵۵۳
۵۵۴
۵۵۵
۵۵۶
۵۵۷
۵۵۸
۵۵۹
۵۶۰
۵۶۱
۵۶۲
۵۶۳
۵۶۴
۵۶۵
۵۶۶
۵۶۷
۵۶۸
۵۶۹
۵۷۰
۵۷۱
۵۷۲
۵۷۳
۵۷۴
۵۷۵
۵۷۶
۵۷۷
۵۷۸
۵۷۹
۵۸۰
۵۸۱
۵۸۲
۵۸۳
۵۸۴
۵۸۵
۵۸۶
۵۸۷
۵۸۸
۵۸۹
۵۹۰
۵۹۱
۵۹۲
۵۹۳
۵۹۴
۵۹۵
۵۹۶
۵۹۷
۵۹۸
۵۹۹
۶۰۰
۶۰۱
۶۰۲
۶۰۳
۶۰۴
۶۰۵
۶۰۶
۶۰۷
۶۰۸
۶۰۹
۶۱۰
۶۱۱
۶۱۲
۶۱۳
۶۱۴
۶۱۵
۶۱۶
۶۱۷
۶۱۸
۶۱۹
۶۲۰
۶۲۱
۶۲۲
۶۲۳
۶۲۴
۶۲۵
۶۲۶
۶۲۷
۶۲۸
۶۲۹
۶۳۰
۶۳۱
۶۳۲
۶۳۳
۶۳۴
۶۳۵
۶۳۶
۶۳۷
۶۳۸

محمد بن خالد وہ مجھ بیٹا خالد کہے سامنے آئے
دوسرے نے ماسک لئے اور اسے اور سطر

اور اسکے صحبت ہو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم

عمر کو قنایت کی اور سب نے اپنے دادا سے اور

اعمش وغیرہ نے ثقہ ہے۔

فصل بر لعب وہ محمد بنیالعب کہ ہے ترضی
سماعت کہ راہ سنہ جز نفاد سے اور اسے

بن منکدر و غروٹ اور اُس کا باپ تھا اون

اور قصص انبیاء اور علم حدیث اور قرآن اور فقہ کے گیارہ بنیاد میں اور حدیث بیان کی پچھڑی اور کچھ اور حدیث ایک سو پانچ میں اور دفن کیا گیا مقبرہ خیرزان میں مشرقی جانب میں۔

مسند بن مسعود وہ مسند بیٹا مسند کا ہے بصری سماعت کی اُس نے حماد بن زید سے اور ابو عوانہ وغیرہ سے روایت کی اور مسند بخاری اور ابو داؤد اور مسند خلق نے سوا اور بن کے فوت ہوا سنہ ۲۲۸ دو سو اٹھائیس میں مسند ساتھ پیش کی اور زبر سین ہوا اور تشدید اول اور زبر بر او سکی کے ہے اور سطح مسند ساتھ پیش میم اور زبر سین اور سکون اور زبر ماکے ہے۔

جحاہد بن حیر وہ مجاہد بیٹا جحاہد کا ہے اور اس کی کنیت ابو حجاج ہے غلام آزاد ہے عبد اللہ بن سائب کا مخدومی ہے دوسرے طبقے میں ہے مکے کے تابعین سے اور اُس کے فقیہوں اور قاریوں اور مشہور علماء سے ہے اور ایک نشان ہے معروف نشان نوں میں ہے تھا امام قراءت اور تفسیر میں روایت کی اور اس سے ایک جماعت نے فوت ہوا سنہ ایک سو میں اور جبر ساتھ زبر جم اور خرم باو حد کے ہے **مہاجر بن مسعود** وہ مہاجر بیٹا مسعود کا ہے زہری منسوب ہے طرف قبیلہ زہری کے ان کا غلام آزاد ہے روایت کی ہے اُس نے طبر بن سعد بن ابی

وقاص نے اور اس نے ابو ذریب وغیرہ نے نقل ہے

مکحول بن عبد اللہ وہ مکحول بیٹا عبد اللہ کا ہے اور اس کی کنیت ابو عبد اللہ ہے شامی کا بل کے نزدیک سے اور کہا جاتا ہے کہ تباہ غلام آزاد ایک عورت کا قبیلہ قیس سے اور بعض نے کہا کہ غلام آزاد بنی اسد کا ہے اور تھا علم زراعی کہا زہری نے کہ علماء حجاز ابن سب سے میں اور شعبی کو نے میں اور حسن بصری بصری میں اور مکحول شام میں اور نہ تھا پچھڑی مکحول کے کوئی زیادہ تر بصیرت والا سابقہ فتویٰ ہے اور نہ تھا فتوے دیتا بیان تک کہ کہتا لا حول ولا قوۃ الا باللہ میری رائے ہے اور رائے کبھی ٹھیک پڑتی ہے اور کبھی خطا کرتی ہے روایت کی اور اس نے جماعت سے اور اس سے بہت خلوت فوت ہوا سنہ ایک سو اٹھارہ میں۔

مسروق بن اجدع وہ مسروق بیٹا اجدع کا ہے ہمدانی کو نے اسلام لایا پہلے حضرت صلہ علیہ وسلم کے فوت ہونے سے اور پایا اور اس نے صدر اول کو صحابہ سے مانند ابو بکر اور عمر اور عثمان اور علی کے اور تھا ایک نامی علما اور فقہا سے کہا مرہ بن شرجیل نے کہ نہیں جیسا کسی ہمدانیہ عورت نے مثل مسروق کی کہا شعبی نے اگر کوئی گہر والے بشت کے واسطے پیدا کئے گئے ہیں تو وہ ہی ہیں اسود اور علقمہ اور مسروق اور کہا محمد بن تنسیر نے کہ خالد بن عبد اللہ تھا عامل بصری پر تحفہ بیجا اور اس نے مسروق کو تیس ہزار دینار اور عالا کہ وہ اُس وقت

محتاج تھا سو ذی قبول کیا مسروق نے اس کو کہا
جاتا ہے کہ وہ چور یا گیا تھا چوٹی عمر بن پیر یا گیا
اوس کلام فقہ کا گندہ روایت کی اس سے جماعت کثیرہ
نے فوت ہوا کہ بنی مین شہد باسہ مین -

عمر بن عبد اللہ وہ مرثد بن عبد اللہ کا
اوس کی کنیت ابو الخیر ہے یزنی صری سماعت کی
اوس نے عقبہ بن عامر اور ابو یوب اور عبد اللہ
بن عمر اور عمر بن حاص سے روایت کی اس سے
یزید بن ابی حبیب نے - اور جعفر بن ربیعہ نے ۲۴ حدیثیں
مالک بن مرثد وہ مالک بن مرثد کا ہے -

روایت کی اس نے اپنے باپ سے اور
اوس سے سماک بن ولید وغیرہ نے -
مسلم بن ابی بکر وہ مسلم بن ابی بکر کا ہے
ثقفی تابعی روایت کی اوس نے اپنے باپ سے اور
اوس سے عثمان شحام نے -

مسلم بن یسار وہ مسلم بن یسار کا ہے
جہنی روایت کی ہے ترمذی نے حدیث اوس کی
پچھ تفسیر سورہ اعراف کے عمر فاروق سے اور کہا
کہ حدیث اوس کی حسن ہے لیکن نہیں سماعت کی اور
عمر فاروق سے اور کہا بخاری نے کہ مسلم بن
یسار نے روایت کی نعیم سے اوس نے عمر سے -
مضعب بن سعد وہ مضعب بن سعد کا ہے
الی وقاص کا ہے قرشی سماعت کی ہے اس نے اپنی
باپ سے اور علی بن ابی طالب اور ابن عمر سے روایت
کی ہے اوس سے سماک بن حرب وغیرہ نے -

معن بن عبد الرحمن وہ معن بن
عبد الرحمن بن مسعود کا ہے ہذلی روایت کی
اوس نے اپنے باپ سے -

معدان بن طلحہ وہ معدان بن طلحہ کا
ہے یعمری ہے سماعت کی اوس نے عمادہ ابو ورج
اور ثوبان سے -

معمر بن راشد وہ معمر بن راشد کا ہے
اوس کی کنیت ابو عروہ ازدی ہے منسوب ہے
طرف قبیلہ اردکی او کا غلام آزاد ہے عالم ہے
میں کار روایت کی اوس نے زہری اور ہمام
اوس سے ثوری اور ابن حنیئہ وغیرہ نے کہا عبد
الرزاق کہ سننے سے میں نے اوس سے دس ہزار
حدیث فوت ہو اس ۳۲ ایک سو تین ہیں ابان
سال کی عمر میں -

مہذب بن ابی صفر وہ مہذب بن ابی صفر کا ہے
کلہ ہے ازدی صاحب مقامات ماثورہ کا اور لڑائیوں
مشہورہ کا ساتھ خارجیوں کے سماعت کی ہے
اوس نے سمرہ اور ابن عمر سے روایت کی اس سے
جماعت نے فوت ہو اس ۳۳ مین دمردارود
مین خراسان کی زمین سے ہجرت کر کے عبد الملک
بن مروان کے اور وہ پہلے طہقے مین ہے بعد کے

تابعین سے -
مورق بن مشرک وہ مورق بن مشرک کا ہے
ابو معمر علی اجری حدیث کی اوس نے ابو ذر
اور انس بن مالک اور ابن عمر سے اور اوس

معن بن عبد الرحمن
معدان بن طلحہ
معمر بن راشد
مہذب بن ابی صفر
مورق بن مشرک
ابو معمر علی اجری
ابو ذر
انس بن مالک
ابن عمر

کہ ظاہر ہوئے اس سے بہت اسباب جو مخالف
تھے دین کے اور تھا ظاہر بن طلب کرنا یہ لافحون حسین
بن علی کا تا کہ میرا کام جس کا وہ قصد کرتا تھا
حکومت اور طلب دنیا سے اور ہمیشہ رہا سید
یہاں تک کہ قتل ہوا شہد بن جبر نے مصعب

بن زبیر کے۔
مُخَاوِرَةُ بَنِي زَيْدٍ وہ مغیرہ بن زید کا ہے بجلی
موصی روایت کی ہے اس نے حکمران اور جو
سے اور اس سے وکیع اور ابو عاصم اور جماعت
اور کہا احمد بن حنبل نے کہ منکر حدیث والا
اور نہیں پایا مغیرہ بن زید کو صحابہ میں۔

مُخَاوِرَةُ بَنِي مُقْسِمٍ وہ مغیرہ بنیا مقسم کا
کو فی فقیہ نا یمنار روایت کی ہے اوس نے ابو
داؤد اور شعبی سے اوس سے شعبہ اور زائدہ اور
ابن فضیل نے اور روایت کی ہے جبر نے اسے
کہا کہ نہیں پڑی میرے کان میں کوئی چیز
پہنیں اوس کو بول گیا ہون فوت ہوا تھا
ایک سو تیس میں۔

مُثَنَّى بَنِي صَالِحٍ وہ ثنہ بنیا صالح کا ہے
یالی پر کی بیٹے اول میں بن رہا پر کے میں روایت
کی اوس نے عطا اور مجاہد اور عیین شعبہ سے
اور اس سے عبد الرزاق وغیرہ نے کہا ابو حازم
وغیرہ نے لین الحدیث یعنی نرم حدیث والا
جو درجہ صحت کو نہیں پہنچتی فوت ہوا تھا
ایک سو ادنیاس میں۔

مُخَاوِرَةُ بَنِي قُرَّةٍ وہ معاویہ بنیا قرہ کا ہے
اوسکی کنیت ابو ایاس ہے بصری سماعت کی
ہے اوس نے اپنے باپ سے ادانس بن مالک
اور عبد اللہ معقل سے روایت کی اس سے قنار
اور شعبہ اور اعمش نے ایاس سائبہ بن زید
اور تحفیف باکے ہے جس کے تھے دو نطفے بن
مُخَاوِرَةُ بَنِي مُسْلِمٍ وہ معاویہ بنیا مسلم کا ہے اوسکی
کنیت ابو نوفل ہے سماعت کی اوس نے ابن
عباس اور ابن عمر سے اور روایت کی اس سے
شعبہ اور ابن جریج نے۔

مُيْتَنَاءُ یہ مینا ہے روایت کی اس نے
اپنے آزاد کنندہ عبد الرحمن بن عوف بن
بربر سے اور اس سے خالد عبد الرزاق نے
کہا ہے اوسکو محدثین نے۔

الْبُوَيْلِيُّ وہ ابو یحییٰ عاصم بن اسامہ بن زید ہے
بصری ہے روایت کی ہے اس نے ایک جماعت
صحابہ سے سائبہ بن زید اور زید لام اور عاصمہ کے
الْبُوَيْلِيُّ وہ ابو مودود عبد العزیز بن یحییٰ
سلیمان کا ہے مدنی دیکھا ہے اس نے ابو سعید
خدری کو اور سماعت کی سائبہ بن زید اور
عثمان بن ضحاک سے اور اس سے ابن مہدی
اور عقبہ اور کامل بن طلحہ نے توشیح کی ہے
محدثین نے فوت ہوا مہدی کی حکومت میں
داؤد اس کے ذکر ہے چچ فضائل میں
صلی اللہ علیہ وسلم کے۔

عبد الحنفی

ابو بکر صدیق کے روایت کی اوس سے نافع اور محمد بن ابراہیم سجستانی نے تمام ساتھ زبر نون اور تشدید علامہ کے اور اجدادین ساتھ زبر مخفف اور جزم حیم اور نون اور زبر دال ہمد اور سکون یار کے ہے جسکے تے دو نقطے ہن۔

ناجیہ بن جندبہ وہ ناجیہ بیٹا جندبہ
 ہے اسمی محافظ ہے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم
 کے اونٹوں کا اور بعض نے کہا کہ وہ ناجیہ بن
 عمر ہے اور گنا گیا ہے اہل مدینے میں اور تھا
 نام اُس کا ذکوان سونام رکھا اُس کا حضرت
 صلے اللہ علیہ وسلم نے ناجیہ حب کہ نجات پائی
 اوس نے تزیین سے اور یہ وہی ہے جو اتر
 تھا حدیبیہ کے کچے کونین میں ساتھ تیر حضرت
 صلے اللہ علیہ وسلم کے اوس چیز میں کہ کہا جاتا ہے
 روایت کی ہے اوس سے عودہ بن زبیر غزوہ
 نے فوت ہوا مدینے میں معاویہ کے زمانہ میں
نبی کشہ خمس وہ بیشہ خیر بنی ہے روایت
 ہے اوس سے ابولہجہ اور ابو قلابہ نے گنا جاتا ہے
 بصریوں میں اور حدیث اوس کے بیچ ان کہ ہے
نوفل بن معاویہ وہ نوفل بیٹا معاویہ کا بھو
 دیلی کہتے ہیں کہ وہ ساٹھ سال کفر کے زمانے
 میں زندہ رہا اور ساٹھ سال مسلمان ہونے
 کے بعد زندہ رہا اور بعض نے کہا کہ بلکہ زندہ
 رہا سو برس تک اور وہ پہلے پہل نتم کہ
 میں حاضر ہوا اور مسلمان ہو چکا ہوا تھا پہلے

اس سے لگنا گیا ہے اہل حجاز میں فوت ہوا
مہینے میں پچھڑ مانے یزید بن معاویہ کے دربار
کی ہے اس سے چند نعرے دیلی ساتھ زیر
دال ہلہ اور جزم یا کے ہے ۔

نواس بن سمعان وہ نواس بیاض
 کہے کلابی سکونت کی اس نے شام میں
 وہ گنا گیا ہے شامیوں میں روایت کی
 جبیر بن نفیر اور ابو اویس خولانی نے سمعان
 ساتھ زیر سین چلے گئے تھے راویوں کی
 میں کے اور ساتھ عین ہملہ کے ہے۔
 نفیع بن حارث وہ نفع بیاض عارث کہے
 ثقی اور اس کی کنیت ابو بکر ہے گذر چکا ہے
 ذکر اس کا حرف با میں۔

نافع بن عتبہ وہ نافع بیٹا عتبہ کا ہے
بیٹا ابی دقاص کا زہری ہے اور وہ مختصا ہے
سعد بن ابی دقاص کا گروایت کی اس سے
جابر بن سمرہ نے اور مسلمان ہوا دن نعم
کام کے گنا گیا ہے اہل کو فہمین۔

ابو نجیہؓ اوسکا نام عمرو بن عتبہ ہے
گذر چکا ہے ذکر اس کا حرف عین میں۔

فصل ثانیہ میں

نافع بن حنیس اور نافع بن ہشام جیسا
ہے غلام آزاد عبد البدر بن عمر سخاوت و ملیحی ہے
کہا کرتا بعین سے سماعت کی ادس لئے ہیں

عبداللہ
میر میر حسین
حیث کریم اور ارباب
باب ہوی
دوسری صورت
روایت ہے کہ ان کے لئے
چند ترقی
چوہان وزارت
نظام حکومت
استاذ و سرکار کی طرف
اس وقت کی

اور سکنا نام اٹھتے تھے فوت ہو پہلے فتم مکہ سے
اور نماز پڑھتی اور حضرت صلی اللہ علیہ
وسلم نے جبکہ آپ کو اس کے مرنے کی خبر پہنچی
اور نہیں دیکھا اور اس نے حضرت صلی اللہ وسلم
کو اور وار د کیا ہے اسکو ابن مندہ نے جملہ
صحابہ میں اگرچہ نہیں صحبت پائی اور اس نے
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اور نہ دیکھا
آپ کو اور اوسے یہ ہے کہ نہ گنا حاد سے
اسکو صحابہ میں اسواسطے کہ اسم صحابہ کا نہیں
بولا جاتا ہے اور سپر کسی حال میں واسطے اسکو
نکر ہے بیچ نماز جنازہ وغیرہ کے۔

ابو نضیر - وہ ابو نضیر سالم بن
ابو امیہ کلبی غلام آزاد عمر بن عبید بن عمر کا
قرشی ہے قحی مدنی گنا جاتا ہے تابعین میں
روایت کی ہے اس سے مالک احمد ثوری
اور ابن عیینہ نضر بن زبرون اور سکون ضا
معمر کے ہے۔

ابو نضرہ مندر - وہ ابو نضرہ مندر بن
کلبی عبدی سماعت کی ہے اس سے
ابن عمر اور ابو سعید اور ابن عباس سے روایت
کی اس سے ابراہیم تیمی اور قتادہ اور سعید
بن زید سے گنا گیا ہے بصرے کے تابعین
میں فوت ہوا چھ حسن بصری سے تھوڑا سا
ابو نوحہ - وہ عبد اللہ ہے جو آیا تھا تاجر
ساتھ اپنے ابن اثل کے مسیکہ کے ایک طرف

پاس حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے اذکر
نکو ہے بیچ باب الامان کے اور امیر ابو فوا
سودا اخل ہوا مسلمانوں کے گردہ میں بعد قتل
ہوئے مسیکہ کے پس بیجا گیا چور مانے عمر
فاروق کی طرف کو نہ کی چور مدین کے اور
تھا امام قوم انجانی بنی حنیفہ کا پس گواہی دی اُسپر
حارث بن مضرس نے اور اس کے ساتھیوں
پر جو درس کرتے تھے بعد نماز فجر کے اس کا قتل کی
سجود میں مسیکہ کی داسبہ و نہت تھی

اور گمان کیا کہ اس نے گنا اسکی طرف
وحی ہوتی رہی اور تھا قاضی کو فخر عبد اللہ
بن سعود دزیر واسطے ابو موسیٰ کے سکنا
تھا لوگوں کو احکام شرع کے پس حاضر کیا گیا
پاس عبد اللہ بن مسعود کے گردہ سرکش
گردہ اور ظاہر ہوئی مگر ابی ادن کی پس طلب
کی گئی ادن سے توبہ سوا نہوں نے توبہ کی
سو قبول کی گئی توبہ ادن کی مگر ابن نوحہ
کی توبہ عبد اللہ بن مسعود نے قبول نہ کی
پھر نکال دیا سب قوم کو طرف شام کی اور سب
کیا اُن کے باطن کو طرف اللہ کی اور کہا
ابن مسعود نے کہ گردہ باطن میں بدستور
کا فرہین تو عنقریب فنا کرے گی ادن کو طاعن
شام کی مدد نہیں ہے کوئی راہ واسطے
ہمارے اور پران کے لیکن ابن نوحہ
سوا بن مسعود اسکی قتل کے سوا کسی کوئی

بات نامانی اس واسطے کہ تھا وہ زندیقوں سے
جو اپنے مذہب کی طرف بلاتے ہیں سو حکم کیا او
ترظ بن کعب کو سوکان ہنو گردن انکی بازو زین
ہشام بن حکم وہ ہشام بنیہ ہے حکیم بن خزام
کا تشری ہے اسدی مسلمان ہوا دن فخر کہ کے
تہا فضلا صحابہ میں سے اور ان کے برگزیدہ دن
ان لوگوں سے جو حکم کرتے ہیں ساتھ نیک بات
کے اور منع کرتے ہیں برے کام سے روایت
کی ہے اس سے چند نفر نے اونہیں ہے عمر بن
خطاب فوت ہوا پہلے باپ اپنے سے اور
فوت ہوا باپ اوس کا **ہشام بن عاص** وہ ہشام بنیہ عاص کا بیٹا
بہا می ہے عمرو بن عاص کا تھا قدیم اسلام والا
مسلمان ہوا کہ میں ہجرت کی اُس نے طرف
حبش کی پیرایا کہ میں جبکہ خبر پہنچی اوسکو
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہجرت کرنے کی
اُردک رکھا اوسکو باپ اوس کے اور قوم کی
نے کے میں یہاں تک کہ آیا پاس حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کے بعد جنگ فندق کے مدینہ میں
تہا بہتر بزرگی والا روایت کی اوس سے عبد اللہ
اوس کے بھتیجے بنے اور قتل ہوا یرموک میں
سنہ میں -

ہشام بن عاص وہ ہشام بنیہ عاص کا ہے
الفساری ہے ساکن بصرے کا اور فوت ہوا
چونکہ گیا ہے بصرہ میں اور حدیث اوس کی

نزدیک اوس کے ہے روایت کی اُس سے
اسکے بیٹے سعد نے اور حسن بصری وغیرہ نے
ہلال بن امیہ وہ ہلال امیہ کا بیٹا ہے واقفی
الضاری ایک ہے اوس میں سے جو جنگ تبوک
میں حضرت صلی اللہ علیہ سے پیچھے رہے سو خدا
اوس کی توبہ قبول کی حاضر ہوا جنگ بدر میں
اور فیہ ہی ہے جس نے اپنی بیوی کو شرمیکے ساتھ
زنا کی تہمت زمی تھی واسطے اوس کے ذکر ہے
لعان میں روایت کی اُسے جابر اور ابن عباس نے
ہزال بن ذباب وہ ہزال بنیہ ہے ذباب کا
اوسکی کنیت ابو نعیم ہے اسکی روایت کی
اوس سے اوس کے بیٹے نعیم اور محمد بن سنان
نے واسطے اُس کے ذکر ہے پچھ حدیث مانگنے
اور اُسکے سنگسار کرنے کے اور بعض لوگ کہتے
ہیں محمد بن سنان نے ہزال بنیہ روایت کی ہے گئے نعیم
سے اوس کے باپ سے -

ابو ہریرہ اختلاف ہے اوس کے نام میں
اور نسبت میں بہت اختلاف اور مشہور
قول اوس میں یہ ہے کہ جاہلیت کے زمانے
میں اوسکا نام عبد شمس یا عبد عمر تھا اور اسلام
میں اوس کا نام عبد اللہ یا عبد الرحمن بنے سی
ہے کہا حاکم ابو احمد نے کہ صحیح تر چیز نزدیک جاری
ابو ہریرہ کے نام میں عبد الرحمن بن صحیر ہے
ہوئی اوسپر کنیت اوسکی سودہ مثل اشخص کہ
ہے جس کا کوئی نام نہیں سلام لایا سال جنگ

حضور
صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم

خبر کے اور حاضر ہوا دس مین ساتھ حضرت صلی
الہ علیہ وسلم کے پہرہ پیشہ رہا ساتھ حضرت صلعم
کے اور واسطے غیبت کرنے کے بیچ علم کے رخی
ہوینو اما ساتھ چری بیٹا اپنے کے تھا کہوینا
ساتھ حضرت صلی الہ علیہ وسلم کے جہاں آپ گئے
اور تھا یلو کہنے والا حضرت کی حدیث کو زیادہ
سب صحابہ اور حاضر ہوتا دس جیسے مین کہ
نہ حاضر ہوتا دس مین کوئی اون مین سے ساتھ
صحبت حضرت صلی الہ علیہ وسلم کے کہا ابو ہریرہ
کہ مین نے کہا یا حضرت مین آپسے کئی چیز سننا
ہوں سو مین انکو یاد نہیں کہتا یعنی بھول جاتا
ہوں حضرت صلی الہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بھولا
چا اور اپنی سو مین نے انکو بھولا یا سو بیان کی
حضرت صلی الہ علیہ وسلم نے بہت حدیثیں سنیں
بھولا مین کوئی چیز جو حضرت صلی الہ علیہ وسلم نے
مجھ سے بیان کی کہا بخاری نے کہ روایت کی ہے
ابو ہریرہ نے زیادہ آٹھ سو حدیث سے صحابہ و تابعین
سو انھیں سے ہیں ابن عباس اور ابن عمر اور جابر
اور انس و فوت ہوا مدینے مین شہداء و مین
اور بعض نے کہا کہ اٹھاون مین یا اونسٹھ مین
اور اسکی عمر اٹھتر برس کی ہے اور سوائے انکے
کچھ نہیں کہ نام رکھا گیا اسکا ابو ہریرہ اسوٹے کہ
تھی واسطے انکے ایک نبی چھوٹی کہ اٹھاکا تھا اسکو
ساتھ اپنے

ابو ہشام وہ ابو ہشام ہے مالک بیٹا ہشام

کا گذر چکا ہے ذکر اسکا حرف ہیم مین۔
ابو ہاشم وہ ابو ہاشم شیبہ بن عتبہ بن جعفر
ہے قرشی اور کہتے ہیں کہ نام اسکا ہشام ہے
اور کہتے ہیں کہ اسکا نام اسکی کنیت ہے اور یہی
ہے مشہور اور زحاد و عابد کا مومن ہے اسلام لایا
دن فخر مکہ کے سکونت کی اسنے شام مین اور فوت
ہوا عثمان کی خلافت مین اور تھا بزرگ نیکو کار و
کی اس کی ابو ہریرہ وغیرہ نے۔

فصل سے تابعین کی بیان

ابو ہند وہ ابو ہند سیار حجام ہے جسے
حضرت صلی الہ علیہ وسلم کو سنگی لگائی تھی اور
غلام آزاد ہے قبیلہ بنی یثرب کا روایت کی
اُس سے ابن عباس اور ابو ہریرہ اور جابر نے
رضی اللہ عنہم جمیعین

ہشام بن عروہ وہ ہشام بن عروہ کاہی
وہ بیٹا ہے زبیر کا ابو ہند قرشی ہے مدنی
کے تابعین ہے جو مشہور مین بہت حدیث
واسے مین جو گئے گئے ہیں کا بر علماء اور جلیل
تابعین مین سماعت کی ہے اسنے عبد اللہ بن
زبیر اور ابن عمر سے اور اس سے بہت خلق نے
ان مین سے ہیں ثوبی اور مالک بن انس اور
ابن عیینہ آیا پاس مہرہ کے بغداد مین پیدا ہوا
اسنے مین اور فوت ہوا اسکا مدین۔

ہشام بن زید وہ ہشام بن زید ہے نیکو

ابو ہند سیار حجام ہے جسے حضرت صلی الہ علیہ وسلم کو سنگی لگائی تھی اور غلام آزاد ہے قبیلہ بنی یثرب کا روایت کی اُس سے ابن عباس اور ابو ہریرہ اور جابر نے رضی اللہ عنہم جمیعین

ہشام بن عروہ کاہی وہ بیٹا ہے زبیر کا ابو ہند قرشی ہے مدنی کے تابعین ہے جو مشہور مین بہت حدیث واسے مین جو گئے گئے ہیں کا بر علماء اور جلیل تابعین مین سماعت کی ہے اسنے عبد اللہ بن زبیر اور ابن عمر سے اور اس سے بہت خلق نے ان مین سے ہیں ثوبی اور مالک بن انس اور ابن عیینہ آیا پاس مہرہ کے بغداد مین پیدا ہوا اسنے مین اور فوت ہوا اسکا مدین

ہشام بن زید وہ ہشام بن زید ہے نیکو

بن انس بن مالک انصاری ہیروایت کی
اوسنے اپنے دادا انس سے سماعت کی اوس سے
جماعت کے محدود ہے اصرے دہون میں۔

ہشام بن حسان وہ ہشام بن حسان
کا ہے قرطوسی اُن کا غلام آزاد ہے اور بعض
نے کہا کہ انہیں اور تہا اور یہ وہی ہے جسے کہنا
کہ گنو کتنے لوگوں کو حجاج نے بند کر کے مارا ہے
سیر ہو چکی تھا خادگی ایک لاکھ بیس ہزار کو عساکت
کی ہے اوس نے حسن اور عمرہ اور عطل سے روایت
کی اوس سے حجاج بن یزید نے اور فضل بن عیاض
وغیرہ نے فوت ہوا مسئلہ میں قرطوسی ساتھ
پیش قاف ہمیشہ دال مہل کے اور ساتھ سیر
مہل کے ہے۔

ہشام بن عمار وہ ہشام بن عمار ہے
اُسکی کنیت ابو الولید ہے شوش کے رہنے والا
مستری حافظ خطیب شوش کا روایت کی ہے اُس نے
یکے بن حمزہ اور مالک سے اور اوس سے بخاری و
ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور محمد بن جریر
اور باغندی نے منندہ رہا بانو سے سال تک
فوت ہوا مسئلہ میں۔

ہشام بن زیاد وہ ہشام بن زیاد کا
ابو المقدم روایت کی اوس نے وطن سے اور
حسن سے اور اوس سے شیبان بن فروخ اور
قواریری نے ضیف کہا ہے اوسکو محدثین نے
ہشام بن بشیر وہ ہشام بن بشیر کا ہے

سلمی واسلمی سماعت کی اوس نے عمر بن دینار
اور زہری اور یونس بن عبید اور ابوبسبحانی
وغیرہم شہور الممول سے روایت کی اوس سے
مالک اور ثوری اور شعبہ اور ابن مبارک اور بہت
خلق نے سوائے اُن کے پیدا ہوا مسئلہ چار میں
اور فوت ہوا مسئلہ میں

ہلال بن علی وہ ہلال بن علی کا ہے
بٹیا سامہ کا منسوب ہے طرف دادا اپنے کی اور وہ
ہلال بن علی ابو میمونہ فہری کا ہے روایت کی ہے
اوس نے انس اور عطاء بن یسار سے اور اوس سے مالک
بن انس وغیرہ نے۔

ہلال بن عامر وہ ہلال بن عامر کا ہے
مزنی گنا گیا ہے کو فیون میں روایت کی ہے
اوس نے اپنے باپ سے اور سماعت کی ہے اوس نے
رافع مزنی سے روایت کی ہے اوس نے جلی وغیرہ
ہلال بن یساف وہ ہلال بن یساف کا ہے
غلام آزاد اشجم کا پایا ہے اوس نے علی بن عامر
روایت کی ہے اوس نے سلمہ بن قیس سے اور
سماعت کی ابو مسعود انصاری سے اور اوس سے
ایک طاعت نے۔

ہلال بن عبد اللہ وہ ہلال بن عبد اللہ
کا ہے اوسکی کنیت ابو الہاشم ہے باہلی روایت
کی اوس نے ابو حجاج سے اور اوس سے عفان اور سلم
نے کہا بخاری نے کہ منکر حدیث والا ہے۔

ہمام بن حارث وہ ہمام بن حارث کا ہے

مختفی تابعی سماعت کی اونٹنے ابن سعد اور عائشہ
وغیرہ صحابہ سے روایت کی اور اس سے ابراہیم مختفی نے
ہوئے بن عبد ۱۱۱ھ وہ یہود بیٹا عبد اللہ
کا ہے بیٹا سعد کا عصری روایت کی اسے اپنے
دادا عزیزہ اور سعید بن جب سے جو دونوں صحابی
ہیں اور اس سے طالب بن حجر نے ۔

ہبیرہ بن صحر ۱۱۱ھ ہبیرہ بیٹا مریم کا
روایت کی اسے علی دار ابن سعد سے اور اس سے
ابو اسحاق اور ابو فاختہ نے ثقہ ہے کہا نسائی نے
کہ نہیں ہے قوی فوت ہوا ستہ چہا ستہ میز
ہرمل بن شرجیل ۱۱۱ھ ہرمل بیٹا ہے
شرجیل کا اندوی ہے کوئی نابینا سماعت کی اس نے
عبد اللہ بن سعد سے اور اس سے جماعت نے

ابو الہیاج ۱۱۱ھ وہ ابو الہیاج حیان بن جحیم سے
اسدی کا تب عمار بن یاسر کا کہا احمد سے کہ یہ دالہ
ہے منصور بن حیان تابعی ہے صحیح حدیث والا
روایت کی اس نے علی اور عمار سے اور اس سے شعبی اور
ابو داؤد نے الہیاج ساتھ تشریف لیا کہ ہے جبکہ
تسلیہ نقطہ ہیں اور جیم کے ہم

فصل اختی عورتوں کی بیان میں

ہند بنت عتبہ ۱۱۱ھ ہند بیٹی عتبہ بن جحیم
کی ہے عورت ابو سفیان کی ماں معافیہ کی سلام
لامی بعد سال فوت مکہ کے بعد سلمان ہونے اپنے خا
کے سو بروکر کہا ان کو حضرت علی المد علیہ وسلم نے

اور مختفی تکلیح پر اور بی واسطے اس کے فحشا
اور عقل سو جب بیعت کی اس نے حضرت علی المد علیہ
وسلم سے تو حضرت علی المد علیہ وسلم نے اٹھو فرمایا
کہ نہ شرک کرو ساتھ اللہ کے اور نہ چوری کرو تو سہ
کہا کہ بیشک ابو سفیان بخیل مرد ہے یعنی مجھ کو گذار
کے موافق خرچ نہیں دیتا تو فرمایا کہ جائز ہے اسے
تیرے لینا مل اس کے سے جو کفایت کرے تجھ کو اور
تیری اولاد کو موافق دستور کے فرمایا حضرت نے
اور نہ زنا کرنا ہند نے کہا کہ کیا آزاد عورت ہی حرم
کاری کرتی ہے فرمایا حضرت علی المد علیہ وسلم نے
نہ مار ڈالو اپنی اولاد کو یعنی واسطے خوف نگہی کے تو سہ
کہا کہ نہیں چوڑا اپنے ہمارا کوئی بیٹا مگر کہ قتل کیا ہے
اور سکو دن جنگ بدر کے پالا اسکو ہم نے اٹھو
چھوٹی عمر میں اور قتل کیا اپنے انکھ بڑی عمر میں فوت
ہوئی سچ خلافت عمر فاروق کے بعد دن فوت ہوا
ابو قحافہ باپ ابو بکر صدیق کا روایت کی ہے اس سے
عائشہ رضی اللہ عنہ نے ۔

امرہائی ۱۱۱ھ وہ ام ہانی ہے اس کا نام فحشا
ہے بیٹی ہے ابو طالب کی بہن علی رضی کی
پیغام کیا تھا اسکو تکلیح کا حضرت علی المد علیہ وسلم نے
کفر کے زمانے میں اور پیغام کیا تھا اسکو ہبیرہ
بن ابی دہب سے تکلیح کر دیا اسکا ابو طالب نے سہا
ہیسو کے پہرہ وہ سلمان ہو گئی سو تفریق کی اسلام نے
دو میان اسکا اور دو میان ہبیرہ کے پہرہ تکلیح کا پیغام
کیا اسکو حضرت نے تو ام ہانی نے کہا قسم ہے اللہ

الدینہ مجھ کو آپ سے محبت محبت ہی کفر کے زمانے
میں پس کھڑے اسلام میں لیکن بن عورت ہوں
وہ کون والی بیٹے سبدا آگ کو تکلیف ہو سو حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم اُس سے چپکے روایت کی
اُس سے بہت غلطی تھی انہیں سے میں علی اور ابن ابی
ہریرہ **ام ہشام** - وہ ام ہشام بیٹی حارثہ بن
نعمان کی ہے صحابیہ ہے روایت کی اُس سے
جماعت نے۔

حرف واؤ

فصل ہے صحابہ کی بیان میں
واتل بن اسقع وہ واٹلہ بیٹا اسقع کا
قریشی اسلام لایا اس حال میں کہ حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم جنگ تبوک کا سامان تیار کرتے تھے
اور کہتے ہیں کہ اُس نے خدمت کی ہے حضرت صلی
اللہ علیہ وسلم کی تین سال اور تھا اہل صفہ میں جبکہ
کوئی گہرا ہر تھا اتر ابرص میں بہر شام میں
اور تھا گہرا اسکا تین فرسخ پر دمشق سے ایک گز
میں جبکہ بلاط کہا جاتا تھا پہر جاتا رہا بیت المقدس
میں اور فوت ہوا اسیں ایک سو برس کی عمر میں فوت
کی اُس سے چند نفر نے اسقع ساتھ زہرہ اور زہرہ
میں پہلا در بر قاف کے اور ساتھ میں پہلے
وہب بن عمیر وہ وہب بیٹا عمیر کا
ہے بیٹا وہب کا جمعی گرفتار ہوا دن جنگ بدر کے
اس حال میں کہ کافر تھا آیا اب اسکا مدینے میں

پس مسلمان ہوا تو اُس کے واسطے حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کے بیٹے وہب کو چھوڑ دیا پہر وہ ہی
اسلام لایا اور ہی واسطے کے قدر اور شرافت بھیجا
اُسکو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے طرف صفوان
بن امیہ کے زمانے فتح مکہ میں تاکہ بلاوے اُسکو
طرف اسلام کی فوت ہوا شام میں اس حال
میں کہ مجاہد رہتا۔

وابصہ بن معبل وہ ابصہ بیٹا معبل کا ہی
اُسکی کنیت ابشاد ہے قبیلہ آؤس سے اُترا
کوئی تین پہر چار دہان سے چیزے میں فوت
ہوا رقمین روایت کی اُس سے زیادہ بن ابی الجعد
وائل بن جحش وہ وائل بیٹا جحش کا ہے حضرت
تہار میں حضرت موت کے رؤسوں کا اور تھا باب اسکا
دہان کے بادشاہوں کا ایلچی ہو کر آیا پاس حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کے اور کہتے ہیں خوب بخبری دی
ہی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی صحابہ
اُسکے آنے سے پہلے اور فرمایا کہ آؤ گاتھا ہمارے
پاس وائل بن جحش میں دور سے حضرت موت سے
فرما ہوا رہو کر رعیت کرینو الا اللہ ورا کے رسول کے
دین میں اور باقی ہے بادشاہوں کی اولاد سے
سو جب وہ آیا پاس حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
کے تو حضرت نے اُسکو مہربا کیا یعنی تیرے وطن
زمین کشادہ ہوا اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
اُسکو اپنے نزدیک کیا اور اُسکے واسطے چادر پہنایا
اور اُسکو اپنے سر پہنایا اور فرمایا اسی بکرت کی بیج حق

و اہل کے اور اسکی اولاد کے اور اسکے پوتوں کے اور عامل کیا اسکو اور جگہ اقبال کے حضور موت سے روایت کی اس سے اسکے دونوں بیٹوں علقمہ اور عبد الجبار وغیرہ نے جو ساتھ ساتھ املاہ اور سکون حیم اور اس کے کے ہے۔

وحشی بن حرب وہ وحشی بیٹا حرب کا وحشی ہے مکے کے حبشیوں سے غلام آزاد ہے جسیر بن مطعم کا اور یہ وہی ہے جسے قتل کیا تھا حمزہ بن عبد المطلب کو دن جنگ احد کے اور وحشی آمدن کا فر تھا اسلام لایا بعد جنگ طائف کے اور حاضر ہو جنگ یمامہ میں اور وہ گمان کرتا ہے اسے قتل کیا ہے میلہ کو سو کہا اسے کہ قتل کیا ہو میں نے اس شخص کو جو بہتر تھا لوگوں میں اور اسکو جو برتر تھا لوگوں میں اپنی اس برہی سے اڑا شام میں اور فوت ہوا حصص میں روایت کی اس سے اسکے دونوں بیٹوں سحاق اور حرب وغیرہ

ولید بن عقبہ وہ ولید بیٹا عقبہ کا ہی اسکی کنیت ابو ذر ہے قرشی بہائی عثمان بن عفان کا مان کھڑے سے اسلام لایا دن فتح مکہ کے اس حال میں کہ پہو بچا تھا قریب بلوغت کے حاکم کیا تھا اسکو عثمان نے کوئے پر اور تھا قریش کے مہر اور شاعروں سے روایت کی اس سے ابو موسیٰ ہذا وغیرہ فوت ہوا تدین۔

ولید بن ولید یہ ولید بیٹا ولید کا ہے

قرشی مخزومی بہائی ہے خالد بن ولید کا گرفتار ہوا دن جنگ بدر کے کا فر اور بدلا دے کچھوٹا لیا اسکو اسکے بہائی خالد اور شہام نے سو جب بڑا دیا گیا تو سلمان ہو گیا تو کسی نے کہا کہ بدلا دے سے پہلے تو کیوں سلمان بنوا تو کہا اس نے کہ میں بڑا جاتا کہ تم گمان کرو کہ میں سلمان ہو گیا مگر قید سے سو قید کیا کا فردن نے اسکو مکے میں اور تھے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم مارنے واسطے اسکے قوت میں ساہنہ ان لوگوں کے کہ دھاگتے تھے واسطے ان کے کئے کے کمزور سلمان سے پہر چہوت نکلا ان کے قیدیوں سے اور آما حضرت صلعم کو اور حاضر ہوا عمرے قضایں مدوایت کی اس سے عبد اللہ بن عمر اور ابو ہریرہ نے۔

ورق بن نوفل وہ ورق بیٹا نوفل کا ہے بیٹا اسد کا ہے قرشی نصرانی ہو گیا تھا کفر کے زمانہ میں اور پڑا تھا اسے انجیل کو اور بدھا بڑی عمر والا اندھا ہو گیا تھا اور وہ بہائی ہے چچیر اخذ بکام المومنین کا۔

الوفاء وہ ابو اقد بیٹا حارث بن عوف یثربی ہے قدیم اسلام والا گنا گیا اہل مدینہ میں اور مجاور ہوا مکہ کا ایک سال اور فوت ہوا یکے میں شہادت شہیدین پچیس برس کی عمر میں اور دفن ہوا فتح میں۔

ابو وہب وہ ابو وہب حبشی ہے نام کا کنیت اسکی ہے اور واسطے اسکے صحبت اور روایت

وہ وحشی بن حرب کا بیٹا ہے

و ایل کے اور اسکی اولاد کے اور اسکے پوتوں کے اور عامل کیا اسکو اور جاگہ اقبال کے حضور سے روایت کی اس سے اسکے دونوں بیٹوں علقمہ اور عبد الجبار وغیرہ نے جرسا شہہ تھا، مہملہ اور سکون جیم اور رائے کے ہے۔

وحشی بن حرب وہ وحشی بیٹا حرب کا وحشی ہے مکے کے حبشیوں سے غلام آزاد ہے جبیر بن مطعم کا اور یہ وہی ہے جسے قتل کیا تھا حمزہ بن عبد المطلب کو دن جنگ احد کے اور وحشی آمدن کا فر تھا اسلام لایا بعد جنگ طائف کے اور حاضر ہو جنگ یمامہ میں اور وہ گمان کرتا ہے اسے قتل کیا ہے سیکہ کو سو کہا اسنے کہ قتل کیا ہو میں نے اس شخص کو جو بہتر تھا لوگوں میں اور اسکو جو برتر تھا لوگوں میں اپنی اس برہی سے اڑا شام میں اور فوت ہوا حصص میں روایت کی اس سے اسکے دونوں بیٹوں سحاق اور حرب وغیرہ

ولید بن عقبہ وہ ولید بیٹا عقبہ کا ہے اسکی کنیت ابو ذر ہے قرشی بہائی عثمان بن عفان کا مان کی طرف سے اسلام لایا دن فتح مکہ کے اس حال میں کہ پہونچا تھا قریب بلوغت کے عاکم کیا تھا اسکو عثمان نے کوئے پر اور ہناقریش کے سردار اور شاعروں سے روایت کی اس سے ابو موسیٰ ہذا وغیرہ نے فوت ہوا تھ میں۔

ولید بن ولید یہ ولید بیٹا ولید کا ہے

قرشی مخزومی بہائی ہے خالد بن ولید کا گرفتار ہوا دن جنگ بدر کے کا فر اور بدلاوے کے چھوڑا یا اسکو اسکے بہائی خالد اور ہشام نے سو جب بدلا دیا گیا تو مسلمان ہو گیا تو کسی نے کہا کہ بدلا دینے سے پہلے تو کیوں مسلمان ہوا تو کہا اسنے کہ میں نے برا جاتا کہ تم گمان کرو کہ میں مسلمان ہو گیا مگر قید سے سو قید کیا کا فردن نے اسکو مکہ میں بند تھے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم عاکرتے واسطے اسکے قنوت میں ساتھ ان لوگوں کے کہ ظالم تھے تھے واسطے ان کے کئے کے کمزور مسلمان سے بہر چہوت نکلا ان کے قیدیوں سے اور آما حضرت صلعم کو اور حاضر ہوا عمرے قضای میں مدایت کی اس سے عبد اللہ بن عمر اور ابو ہریرہ نے۔

ورق بن نوفل وہ ورق بیٹا نوفل کا ہے بیٹا اس کا ہے قرشی نصرانی ہو گیا تھا کفر کے زمانہ میں اور پڑھا تھا اسے انجیل کو اور بدھا بڑی عمر والا اندھا ہو گیا تھا اور وہ بہائی ہے چچیر اخذ بجام المومنین کا۔

ابو قحط وہ ابو قحط بیٹا حارث بن عوف لیشی ہے قدیم اسلام والا گنا گیا اہل مدینہ میں اور مجاور ہوا مکہ کا ایک سال اور فوت ہوا اسکے پسر شہدائہ شہیدین پیچتر برس کی عمر میں اور دفن ہوا فتح میں۔

ابو وہب وہ ابو وہب حبشی ہے نام کا کنیت اسکی ہے اور واسطے اسکے صحبت اور روایت

۴
وہ وحشی بیٹا حرب کا
وہ وحشی بیٹا حرب کا
وہ وحشی بیٹا حرب کا

ہر خوشی ساتھ پیش جہم و زہر شین معجزہ و نذر بیم کے

فصل ہے تابعین کے بیان میں

وہی بن مینہ دہ وہب بیٹا بنہ کا لڑکی
 کنیت ابو عبد اللہ ہے صفائی ہے فارسیوں
 کی اولاد سے سماعت کی ہے اسے جابر بن عبد
 ولین عباس سے فوت ہوا ۱۱۲ھ کی چودہ
 بنہ ساتھ پیشیم اور برنوں در تہید بار
 اور زرا اسکی ہے۔

وَبَرَّهٖ بِنِعْمَةِ الرَّحْمٰنِ وَوَضَعَهُ شَيْعَابُ الْحَمَنِ
 كَمَا تَبَيَّنَ كَيْفِيَّتُهَا بِوَحْزَنِيَّةٍ جَارِيَةٍ رَوَّايَتِ
 كِي هِيَ تَسْمِيَّتُ ابْنِ عَمْرٍا وَبَعِيدُ بْنُ حَبِيبٍ سَأَلُوا عَنْهُ
 أَيْ كَيْفَ جَاءَتْهُ نَعْيَةُ وَبَرَّهٖ سَاهَتْ زَبْرًا وَأَوَادُ مَكُونٍ بَارِ
 أَيْ كَيْفَ نَقَطَ دَالِي كَيْفَ هِيَ -

وکتیع بن جراح وہ دیکھ بیٹا جراح کا
 سے کہنے کے پہنے والا قوم قیس عیلان سے کہتے
 ہیں کہ اصل نیکی ایک گاؤں سے ہے بیٹا پور کے
 دیہات سے سماعت کی ہے تیس ہشام بن عروہ اور
 اذراعی اور ثوری وغیرہم سے ہے روایت کی اکثر
 سے عبدسدر بن مبارک و احمد بن حنبل اور یحییٰ بن
 مسعود اور علی بن مدینی اور یحییٰ بن یحییٰ نے روایت
 انکے آیا بعد انہیں اور حدیث طبرانی اب جگہ میں
 اور وہ حدیث کے معتبر و مضبوط اسنادوں میں ہے
 جسکے حدیث پر اعتماد ہے اور جسکے قول کی طرف رجوع
 لیا جاتا ہے نہایت سے جتنا ساتھ قول ابو حنیفہ

کے اور البیہ سنی بھین اور نے اُس سے بہت
چیزیں پیدا ہوئی ہیں ان سے میں اور فوت ہو
گئے ایک سو تانے تیس دن عاشورے کے
اور دفن ہوا فید میں اس حال میں کہ کئے سے پلٹ
کر وطن کو جا رہا تھا۔ عمر ۹۹ برس تھی۔

وحتیٰ فی حربہ وحشی بیٹا حرب کا ہے مرد
کی آہنے اپنے باپ کے اور دادا سے اور اُس سے
صدقہ بن خالد غیسو نے معدہ کی شایوں میں
ابو وائل وہ ابو وائل سقیق بن سلمہ سے
ہے کو فی پایا ہے اُسے زمانہ جاہلیت کا اور اسلام
کا اور پایا ہے اُسے زمانہ حضرت علیؑ علیہ السلام
کا اور نہیں دیکھا حضرت کو اور نہیں سماعت کی
آپ کے کچھ کہا اُسے کہ میں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
کے پیغمبر ہونے سے پہلے دس برس کا آپ کے گھر والوں
کیواسطے جنگ میں مکریان چراتا تھا روایت کی
ہے بہت صحابہ سے انہیں سے عمر بن خطاب
اور ابن مسعود اور تنہا خاص سارہ تابعین مسعود کے
اُسکے اکابر یاروں کی اور وہ بہت حدیث دلا
تھے ہے ثابت حجت کی فوت ہوا حجاج کے زمانہ میں
ولید بن عقبہ وہ ولید بیٹا عقبہ کا
بنو ربیعہ کا جاہلیت والا واسطے اُسکے ذکر ہے
یہ جنگ بدر کے قتل ہوا میں اس حال میں کہ
مشرک تھا۔ حرف پایا

فصل ہے صحت کا بچاؤ

یزید بن اسود دوزید بیٹا اسود کا ہے
 شواہی روایت کی ہے اس سے اس کے بیٹے جابر
 اور گنا گنا ہے اہل طائف میں اور حدیث میں
 کو فیون میں ہے شواہی ساتھ پیش سین
 جملہ اور تحفہ واؤ کے اور ساتھ مذکور ہے

یزید بن عمار وہ یزید بیٹا عمار کا ہے
 سواہی حجازی حاضر ہو جنگ حنین میں ساتھ
 شکر کے پہر مسلمان ہوا بعد اس کے روایت کی
 اس سے ساتھ یزید وغیرہ نے۔

یزید بن شیبان وہ یزید بیٹا شیبان کا ہے
 اندی واسطے اس کے صحبت اور روایت اور ذکر
 کیا جاتا ہے عدنان میں روایت کی ہے اس نے
 ابن مرجم سے ساتھ یزید بن عمار سے عمر
 بن عبدالمطلب نے حدیث اس کی حج پر
یزید بن نعام وہ یزید بیٹا نعام کا ہے
 جنتی روایت کی ہے اس سے سعید بن مسلمان
 اور حاضر ہوا وہ جنگ حنین میں اس حال میں کہ
 مشرک تھا پہر مسلمان ہوا بعد اس کے کہ تہذیبی نے
 کہ نہیں معروف ہے واسطے اس کے مع حضرت
 علی علیہ السلام سے تمام ساتھ زبیر بن جراح
 اور ساتھ عین مہلہ کے ہے۔

یحییٰ بن اسید وہ یحییٰ بیٹا اسید بن
 حکیم کا ہے انصاری پیدا ہوا بیچ زمانے
 حضرت علی علیہ السلام کے اور ساتھ انہی کے
 تھا کنیت کیا جاتا تھا چل سکا واسطے اس کے ذکر ہے

بیچ فضیلت ذرات اور قادی کے کہا میں جنت
 نے کہ تھا بیچ عمر اس شخص کے کہ نہیں یاد کہتا
 یعنی کم عمر تھا اور نہیں جانتا میں واسطے اس کے

روایت
یوسف بن عبد اللہ وہ یوسف بیٹا عبد اللہ
 بن سلام کا ہے اس کی کنیت ابو یعقوب ہے تھا
 بنی اسرائیل سے یوسف بن یعقوب علیہ السلام
 کے والد سے پیدا ہوا بیچ زندگی حضرت علی علیہ السلام
 علیہ وسلم کے اور تھا یا گیا طرف حضرت علی علیہ السلام
 علیہ وسلم کے اور تھا یا گیا اس کو حضرت نے اپنی گود
 میں اور تھا یا گیا اس کے سر پر اور حفاظت کی اس کی
 اور بعض نے کہا اس کے واسطے روایت ہے یعنی اس نے
 حضرت علی علیہ السلام کو رکھا ہے اور نہیں ہو
 واسطے روایت کیا گیا ہے اہل مدینہ میں۔

یعلیٰ بن اُمیہ وہ یحییٰ بیٹا اُمیہ کا ہے
 تہمی ہے خطمی اسلام لایا دن فتح مکہ کے اور حاضر
 ہوا جنگ حنین اور طائف اور تبوک میں اور وہ حضرت
 سے اہل حجاز میں روایت کی ہے اس سے صفوان
 اور عطار اور مجاہد وغیرہ ہم نے قتل ہوا جنگ
 صفین میں ساتھ علی مرتضیٰ کے

یعلیٰ بن مرہ وہ یحییٰ بیٹا مرہ کا ہے
 حاضر ہوا جدیدا و خیر بلو فتح مکہ اور جنگ حنین اور
 طائف اور تبوک میں روایت کی اس سے جماعت
 محدود ہے کو فیون میں۔

ابو الیسر وہ یحییٰ بیٹا الیسر کا ہے

اُسکے تلمذ و نقطۂ میں اور ساتھ زبیر بن کے
کعب بنیہا ہے عمر و کا پہلے ہو چکا ہے ذکر اسکا
چ حرف کاف کے۔

فصل ہے تابعین کی تاریخ

یزید بن ہارون وہ زید بیٹا ہارون کا ہے
اسلمی غلام آزاد اُکٹا ہے روایت کی اُسے

جماعت سے اُوکٹا سے احمد بن حنبل اور علی بن
یثیری وغیرہ نے آیا بغداد میں اور حدیث پڑھائی

اسمیں لوگوں کو پھر پھر طرف واسطہ کے اور فوت
ہوا اسمیں پیدا ہوا اسلئے اکیلا ٹھانڈا میں کہا

ابن سینے نے کہ نہیں دیکھا میں نے کوئی زیادہ
حافظ ابن ہارون تھا عالم حدیث کا حافظ ثقہ

زائد عابد فوت ہوا اسلئے میں۔

یزید بن زریع وہ زید بیٹا ہے زریع
کا اُسکی کنیت ابو معاویہ ہے حافظ ہے روایت

کی اُسے یابوب در یونس سے اور اُس سے ابن
مورس نے واسطے اُسکے ذکر ہے جرج باب

شفقت اور حرمت کے کہا احمد بن حنبل نے کطرف
اُسکے ہے جگہ ختم ہونے ثبات کے کی بصرے

میں فوت ہوا اسلئے میں یزید بن زریع شوال کے اور
واسطے اُسکے عمر ہے اکیاسی برس کی۔

یزید بن ہارون وہ زید بیٹا ہارون کا ہے
ہمدانی ہے مدینی غلام آزاد ہے بنی لیث کا

روایت کی ہے اُسے ابو ہریرہ سے اور اُس سے

مفت زید بن ہارون
مفت زید بن ہارون
مفت زید بن ہارون
مفت زید بن ہارون
مفت زید بن ہارون

مفت زید بن ہارون

مفت زید بن ہارون

مفت زید بن ہارون

مفت زید بن ہارون

مفت زید بن ہارون

مفت زید بن ہارون

مفت زید بن ہارون

مفت زید بن ہارون

مفت زید بن ہارون

مفت زید بن ہارون

مفت زید بن ہارون

مفت زید بن ہارون

مفت زید بن ہارون

مفت زید بن ہارون

مفت زید بن ہارون

مفت زید بن ہارون

مفت زید بن ہارون

مفت زید بن ہارون

اُسکے بیٹے عبد اللہ اور عمر بن دینار اور ہریرہ

یزید بن ابراہیم وہ زید بیٹا ابو عبد اللہ کا
ہے غلام آزاد سلمی بن الکعب کا روایت کی ہے

اُسے سلمی سے اور اُس سے بھی ہے۔

یزید بن زید وہ زید بیٹا رومان کا ہے
اُسکی کنیت ابو رفح ہے گنا جاتا ہے اہل مدینہ

میں سماعت کی ہے اُسے ابن زبیر سے اور
صالح بن خوات سے روایت کی اُس سے زہری

وغیرہ نے

یزید بن اصم وہ زید بیٹا اصم کا ہے
بہا نجا ہے سیونہ کا جو بنی ہے حضرت صلہ اللہ

علیہ وسلم کی روایت کی اُسے سیونہ اور ابو ہریرہ سے
یزید بن نعیم وہ زید بیٹا نعیم کا ہے وہ

بیٹا ہزارال کا اسلمی روایت کی اُسے اپنے باپ سے
اور جابر سے اور اُس سے ایک جماعت سے نعیم سے

زبرنون اور عین جملہ کے ہے اور ہزارال سے
زبرما اور شد بزاز کے ہے

یزید بن زکادہ وہ زید بیٹا زکادہ کا ہے
دشوق کے رہنے والا روایت کی اُسے زہری

اور سلیمان بن جبیر سے اور اُس سے وکیع اور ابو نعیم
یعلیٰ بن مملک وہ یعلیٰ بیٹا مملک کا ہے

ساتھ زبریر بن عسیم کے اور جزم دوسرے اور زبر
لام کے کہ بعد اُسکے کاف بنی تابعی ہے روایت

کی ہے اُسے اُم سلمی سے اور اُس سے ابن ابی
ملیکہ نے۔

ملیکہ نے۔

یعیش بن طحفه وہ یعیش بیٹا

طحفه کا بیٹا قیس غفاری کا ہے روایت کی ہے اُس نے اپنے باپ سے اور تہا باب لکھا اصحاب صفہ میں سے اور اُس سے ابوسلمہ نے طحفه ساتھ زبرد اور نرم خا جمعہ کے ہے **یعقوب بن عاصم** وہ یعقوب بیٹا عام بن عروہ بن مسعود ہے ثقفی حجازی روایت کی اس نے ابن عمر سے۔

یحییٰ بن خلف وہ یحییٰ بیٹا خلف

ہے باہلی روایت کی ہے اُس نے معمر وغیرہ سے اور اُس سے مسلم اور ابوداؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے فوت ہوا سنہ و سو سال لیس میں واسطے اسکے ذکر ہے **یحییٰ بن سعید** وہ یحییٰ بیٹا سعید کاہی الغداری ہے مدنی سماعت کی اس نے انس بن مالک اور سائب بن زیاد اور خلقت سے سوا اُن کے روایت کی اُس سے شام بن عروہ اور مالک بن انس اور شعبہ اور ثوری اور ابن عیینہ اور ابن مبارک وغیرہم نے تھا دالی ہوا اقتضاد کا حضرت کو مدینہ میں بیچ

نسائے بنی امیہ کے اور لایا اسکو منصور عراقی

میں اور قاضی کیا اسکو ہاشمیہ میں فوت ہوا

سنہ ۱۲۳ ایکو ترالیس میں ہاشمیہ میں

تھا امام حدیث اور فقہ کے اماموں سے

عالم زاہد بریزگار نیکو کار شہور ساتھ فقہ

اور دین کے

یحییٰ بن حصین وہ یحییٰ بیٹا حصیر کا

روایت کی ہے اُس نے اپنی داوی ام حصیر

اور طارق سے اور اُس سے ابواسحاق اور شعبہ نے ثقہ ہے۔

یحییٰ بن عبد الرحمن وہ یحییٰ بن

عبد الرحمن بن حاطب ابی بلتعہ ہے مدنی

روایت کی اس نے ایک جماعت اصحاب اقتضا

کی اُس سے ایک جماعت تھے۔

یحییٰ بن عبد اللہ وہ یحییٰ بیٹا عبد اللہ

بحیرہ کا ہے صنعانی روایت کی ہے اُس نے

اس شخص سے بیٹا ہی فروہ بن جبک سے اور اُس سے

معمر سے بحیرہ ساتھ زبرد اور موعده اور کسر حار

مہملہ کے اور ساتھ داکسے ہی۔

یحییٰ بن ابی کثیر وہ یحییٰ بیٹا ابی کثیر کا

اسکی کنیت انصر ہے یامی غلام آزاد ہے

طی کا اصل اسکی بصری ہے ہر چار ہا ہامہ

میں نہ بچا ہے اُس نے انس بن مالک کو اور عت

کی اُس نے عبد اللہ بن ہفادہ ثقفی اور روایت کی

اُس سے عکرمہ اور زاعمی وغیرہ نے۔

یونس بن یزید وہ یونس بیٹا یزید کا

ابی روایت کی اس نے عکرمہ اور قاسم اور زہر

اور اُس سے ابن مبارک اور ابن درجے ثقہ ہے

فوت ہوا سنہ ۱۵۹ ایکو سنہ ۱۵۹ میں۔

یونس بن عیسیٰ۔ بصری جماعت

کی ہے اُسے حسن سے اور ابن سیرین سے روایت کی اُس سے ثوری اور شعبہ نے فوت ہوا مسئلہ ۱۲۹ ایکو اثنالیس میں

فصل فی صحابیہ جو تو نکی بیائیں

سیر وہ سیر ملن ہے یا سیرکی انصاریہ تھی ان عورتوں میں سے جنہوں نے ہجرت کی روایت کی اُس سے انسکی پوتی عیضہ بنت یاسر نے سیرہ ساتھ پیش پایا اور زبر سین مہلد اور حزم یار اور ساتھ راگے ہو

باب دوم

مالک بن انس وہ امام ہے مالک بن انس بن مالک بن ابی عامر ہے اسی کی کنیت ابو عبد اللہ ہے اور ہم نے امام مالک کو ذکر پہلے اس واسطے شروع کیا ہے کہ وہ مقدم ہے سب مومن پر زمانے میں اور مدبرین اور معرفت میں اور علم میں اور وہ شیخ ہے علماء کا اور استاد ہے اماموں کا اگرچہ ہم نے مقدمہ کتاب میں مقدم کیا ہے اس پر بخاری اور مسلم کو واسطے اُس شروع کے کہ واسطے دونوں کتابوں کی ہی سہولتیں مقدم کرتے ہم ان دونوں کو آپس میں جایز پنجہ کو کے واسطے کہ وہ زیادہ تر حذر اور

اور لائق تر ہے اور کتابیں ان دونوں کی لائق ترین ساتھ مقدم کرنے کے اُسکی کتاب ہے سنہ ۱۲۹ پیدا ہوا ہجرت کو بچانے سے سال میں اور فوت ہوا مسئلہ ۱۳۰ ایکو تمانوے میں اور اُسکی عمر چوڑائی سال کی ہو اور کہا واقعہ فی کہ فوت ہوا تمانوے سال کی عمر میں اور دہامام ہے حجاز کا بلکہ سب لوگوں کا فقیہ اور حدیث میں اور کافی ہے واسطے فخر اُسکے کے کہ امام شافعی اُسکے شاگرد بن گئے تھے اُس نے علم کو زہری اور یحییٰ بن سعید اور یافع اور محمد بن منکدر اور ہشام بن عروہ اور زید بن اسلم اور بیع بن عبد الرحمن اور بہت خلقت سے سوانح اُنکے اور سیکھتے اُس سے علم بہت خلقت نے کہ کثرت کے سبب ہی گئے کہ نہیں جاتے اور وہ امام ہیں شہر دین انیس میں شافعی اور محمد بن ابی یوسف بن دینار اور ابو یوسف اور عبد العزیز بن ابی جابر اور یہ لوگ مثل اسکے ہیں اُسکے ساتھیوں سے اور معن بن عیسیٰ اور یحییٰ بن یحییٰ اور عبد اللہ بن مسلمہ قصبی اور عبد اللہ بن وہب وغیرہ اور سوائے اُنکے بے شمار لوگ جو گئے نہیں جاتے اور یہ لوگ مشائخ ہیں بخاری اور مسلم اور ابو داؤد اور ترمذی اور احمد بن حنبل اور یحییٰ بن معین وغیرہم حدیث کے اماموں کے کہا یحییٰ بن عبد اللہ صنعانی نے کہ اُسے ہم پاس

مالک بن انس کے سوا کوئی حدیث بیان کرنے لگا ربيع بن عبد الرحمن سے اور ہم بیلوہ جا رہے تھے اس سے حدیث ربيعہ کی سوا مالک کے ایک دن ہم سے کہا کہ کیا کرتے ہو ساتھ ربيعہ کے اور حالانکہ وہ سوامہ سے اس طاق میں سوا کے ہم پاس ربيعہ کے سويہ اڑ گئے اسکو اور کہا ہم نے اس سے کہ تو ربيعہ سے آئے کہا کہ ہاں ہم نے کہا کہ جو حدیث بیان کرتا ہے تجھ سے مالک بن انس صحیح ہے اسے کہا کہ ہاں ہم نے کہا کہ کس طرح بیان کرتا ہے تجھ سے مالک اور نہیں بیان کرتا تو خود کہا کیا تم نہیں جانتے کہ ایک شمالی دولت ہمارے ساتھ علم سے کہا عبد الرحمن بن مہدی نے کہ سفیان ثوری امام ہے حدیث کا اور نہیں ہے امام سنت کا اور ازاعی امام ہے سنت کا اور نہیں ہے امام حدیث اور امام مالک ہے اور سنت دونوں کا امام ہے اور تھا امام مالک مبالغہ کرنا والا بیچ تعظیم علم اور دین کے یہاں تک کہ جب ارادہ کرتا تھا کہ حدیث بیان کرے تو وضو کرتا اور اپنے بستر پر بیٹھ جاتا اور اپنی دائرہ میں گنگو کرتا اور خوشبو لگاتا اور اطمینان سے چھین اور بیت کیساتھ بیٹھتا یہ حدیث بیان کرتا تو کسی نے اس سے کہا کہ اسکا کیا سبب ہے تو نے کہا کہ میں نے دست کرتا ہوں اس بات کو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کی حدیث کی تعظیم کروں اور گذرا ایک دن ابی جازم پر اور حالانکہ وہ بیٹھا حدیث بیان کرتا تھا سو وہاں سے آگے گذرا تو کسی نے اسکا سبب پوچھا کہ میں نے وہاں کوئی جگہ نہ پائی جس میں بیٹھوں سو میں نے بڑا جانا کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث سیکھوں کہ ہر اسکو کہہا بھیجی بن سعید نے کہ نہیں ہے لوگوں میں کوئی صحیح تر حدیث والا مالک بن انس سے اور کہا ساقی نے کہ جب کہ کیا جاوے علماء کو تو مالک سنا رہے اور جو کچھ زیادہ تر اس مالک کے سوا کسی پر نہیں اور کہا کہ جب آوے حدیث مالک کے تو مضبوط پکڑے اسکو اپنے دونوں ہاتھ سے اور کہا کہ تھا مالک جب آتا کوئی پاس اسکا ہل بدعت اور پوچھ تو کہتے کہ میں اپنے تئیں دیکھتا ہوں کہ میں اسکو دلیل پر ہوں اپنے دین سے یعنی جھگڑا اپنے دین پر یقین چل ہے اور توں تو شک میں ہے سو توں اپنے جیسے شک و کھٹاف جاو سو اس سے جا کر جھگڑا کر اور کہا مالک نے کہ جب ہو واسطے آدمی کے غیر بیچ نفس اپنے کے تو نہیں ہوتا ہے واسطے لوگوں کے اس میں خیر اور کہا نہیں ہے علم ساتھ کثرت روایت کے اور سوائے اس کے کچھ نہیں کہ وہ نور ہے کہ خدا اسکو دل میں دکھاتا ہے اور کہا ابو اسد نے کہ میں نے دیکھا کہ گویا کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم

مسجد میں بیٹھ رہے ہیں اور لوگ آپ کے گرد
 ہیں اور مالک حضرت کے آگے کھڑا ہے اور حضرت
 صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے شکستے ہوئے آنحضرت
 اس سے بھی مٹی لیتے ہیں اور مالک کو دیتے
 ہیں اور مالک نے کس کو پہلانا اور بہانا ہے لوگوں
 اور کہا سطر نے سو تعبیر کی ہیں نے اس کی علم
 اور پیروی سنت اور کہا شافعی نے کہا جبر
 سے میری پہچانی نے اور حالانکہ ہم کہے ہیں کہ
 کہ میں رات کو ایک عجوبہ دیکھا میں نے اس کی
 کہا اور وہ کیا ہے اس نے کہا کہ میں نے دیکھا
 کہ گویا کوئی کہنے والا کہتا ہے کہ مر گیا آج رات کو
 زیادہ علم والا اہل نہیں کہ کہا شافعی نے سہم
 حساب کیا تو ناگہان وہ دن تھا کہ فوت ہوا
 مالک بن انس اور مروی ہے مالک کے کہا کہ
 داخل ہوا میں ہاروشین پر سونے جہ سے کہا
 کہ اے ابو عبد اللہ سن اور کہ توں ہمارے پاس
 آیا جایا کرے کوے تاکہ ہمارے لوگے
 تجھے موطا یمن کہا مالک نے کہ خرافت ہے
 امیر المؤمنین کو مقرریہ علم تم سے نکلا ہے سو اگر
 تم اس کی عزت کرو گے تو غرت پاؤ گے اور اگر تم
 اس کو ذلیل کر دو گے تو ذلیل ہو جاؤ گے اور لوگ
 علم پاس آتے ہیں اور علم کسی کے پاس نہ چلتا
 سو کہا ہارون نے کہ توں نے سچ کہا نکلا طرف
 مسجد کے تاکہ سنو تم ساتھ لوگوں کے اور مرد
 ہے کہ ہارون رشید نے مالک سے سوال کیا

کیا تمہارا کوئی گھر ہے مالک نے کہا کہ نہیں
 تو رشید نے اس کو تین ہزار اشرفی دی اور
 کہا کہ توں اس کے ساتھ کوئی گھر خرید کر سو مالک
 نے انکو لیا اور خراج نہ کیا سو جب لوگوں
 رشید نے شہر بہ شہر جائینا تو کہا مالک
 کہ منور رہے کہ تو ہمارے ساتھ لکے موثر
 قصد کیا ہے کہ رغبت دلاؤں لوگوں کو
 موطا پر جیسے کہ جمع کیا عثمان نے لوگوں کو ذرا
 پر سو مالک نے کہا کہ لیکن جمع کرنا لوگوں کو وہ ظہر
 سو نہیں ہے واسطے تیرے طرف سے کو
 راہ اس واسطے کہ اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم کے جدے حدیث اور تفرق ہوئے بعد
 آپ کے شہر دن اور ملکوں میں سو انہوں نے
 حدیث بیان کی ہر جگہ سو ہر شہر والوں کے
 پاس علم ہے اور بیشائے ہر رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم نے کہ اختلاف میری امت کا حجت
 ہے اور نہ کتا ساتھ تیرے سو نہیں ہے
 طرف اس کی کوئی راہ اس واسطے کہ حضرت صلی
 اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مدینہ کا رہنا بہتر ہے
 واسطے آنکے اگر وہ جانتے اور کہا کہ یتیم
 نکال دینا ہے اپنی میل کو اور یہ تنہا رہی
 اشرفیان بدستور وجود ہیں اگر تم چاہو تو
 چوڑو یعنی تو نے جو جھکو مدینہ چوڑو نے کی
 اس واسطے تکلف دی کہ تو نے جھکو شہر فرمایا
 دین سو نہیں مقدم کرتا میں دنیا کو رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینے پہنچا دیکھا شافعی نے کہ دیکھا میں نے مالک کے دروازے پر گہوڑے پر خراسانی گہوڑوں کی چوڑھ کے خچروں سے کہ نہیں دیکھا میں نے زیادہ خوبصورت ان سے سو میں نے کہا کہ کیا خوبصورت ہو سو کہا مالک کے کہ یہ تختہ ہے میری طرف کی واسطے تیرے اے ابو عبد اللہ سو میں نے کہا کہ رکھ لے انہیں سے ایک چوپایہ واسطے سواری اپنی کے تو مالک نے کہا کہ میں شہدات ہوں اللہ تعالیٰ سے کہ روندوں اُس زمین کو جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدفون ہیں چوپائے کے کہتر سے اور بہت ہیں ایسے مناقب واسطے ایسے پہاڑ خوشبو اور دریا مجھڑ لکے۔

نعمان بن ثابت وہ امام ابو حنیفہؒ بیٹا ثابت بن زوطا کا بے کوفے کے رہنے والا حمزہ قبیلہ کی قوم سے تہاریشتم فروش سچا ریشتم کو اور تہاداد اسکا زوطا مل کا بل سے غلام بنی تیم اللہ بن ثعلبہ کا پس آزاد کیا گیا تھا اور پیدا ہوا باب اسکا ثابت اسلام پاد بعض نے کہا کہ وہ آزاد لوگوں میں سے ہی اور بہنیں واقع اسپر غلامی کہی اور گیا ثابت پاس علی مرتضیٰ کے اور حالانکہ وہ چھوٹا تھا سودا کی واسطے اُس کے علی مرتضیٰ نے ساتھ برکت کے اُس کے حق میں اور اسکی اولاد کے

حق میں پیدا ہوا سندھ بنی میں اور فوت ہوا بغداد میں شہدایکو بچا جس میں اور دفن کیا گیا خیران کے قبرستان میں اور اسکی قبر مشہور ہے بغداد میں اور موجود ہے سچ زمانے اُس کے کے چال اصحاب انس بن مالک بصری میں اور عبد اللہ بن ابی اوفیٰ کو فہم میں اور ہر بن سعد ساعدی مدینے میں اور ابو لطیف غامر وائلہ کے میں اور بہنیں ملاقات کی ساتھ کسی کے انہیں سے اور نہ سیکھا ان سے اور سبکی سے اسنے فقہ حماد بن ابی سلیمان سے اور سعادت کی ہے اسنے عطاء بن ابی رباح سے

اور ابو اسحاق بلندہ سیعی اور محمد بن منکدر اور نافع اور شام بن عروہ اور مالک بن حب وغیرہم سے روایت کی اُس سے عبد اللہ بن مبارک اور وکیع بن جراح اور بنو بن ہارون اور قاضی ابو یوسف اور محمد بن حسن شیبانی وغیرہم نے اور نقل کیا اسکو مسند نے کوفے سے طرف بغداد کے اور اقامت کی اس نے سچ اُس کے یہاں تک کہ فوت ہوا اور مجبور کیا تھا اسکو ابن ہبیرہ سچ زمانے میں مر ملاں حمزہ کے اور قضا کو فہم کے یعنی تاکہ اسکو کوفہ کا قاضی بنایا جائے سو امام ابو حنیفہ نے قاضی بننے سے انکار کیا سو مارا اسنے اسکو کوفہ دس نوں میں ہرون دس کوڑے ہر جب سچ یہ دیکھا کہ قضا کو قبول بہنیں کرنا سو اسکا چہرہ

اور جبکہ نقل کیا اسکو منصور نے طرف علق کے
 تو مجبور کیا اسکو قضا پر تو ابو حنیفہ نے انکار کیا
 سو اسنے اسکو قسم دی کہ ضرور قضا قبول کرے
 اور قسم کھائی ابو حنیفہ نے کہ نہ قضا کرے اور اگر
 ہو میں قسمین درمیان دونوں کے تو قید کیا
 اسکو منصور نے اور مر گیا قیدی میں کہا حکم بن شام
 نے کہ میں نے شام میں ابو حنیفہ کا ذکر سنا
 کہ وہ سب لوگوں میں زیادہ تر امانت دار تھا
 اور بادشاہ نے چاہا کہ اپنے خزانوں کی کنجیوں
 کا اسکو متولی کرے یا اسکو مامورے سو اختیار کیا
 ابو حنیفہ نے مارا انکی کو اور بار خدا کے اور دیتے
 کہ ذکر کیا گیا ابو حنیفہ نزدیک ابن مبارک کے تو
 ابن مبارک نے کہا کہ کیا تم ذکر کرتے ہو ایسے مرد
 کو کہ پیش کی گئی اسنے بیاد ساری سو وہ بہاگا
 اس سے - تہا درمیانہ قد والا اور بعض نے
 کہا کہ تہا دراز قد والا گندم گون خول بصورت عمد
 کلام والا سب لوگوں سے اور میٹھی بات والا
 عمدہ مجلس والا بہت سخاوت کرنیوالا نیک
 سلوک کرنیوالا واسطے مدکاروں اپنے کے
 کہا شافعی نے کہ کہا گیا واسطے مالک کے
 کہ کیا دیکھا ہے تو نے ابو حنیفہ کو اسنے کہا ہاں
 دیکھا میں نے ایسے مرد کو کہ اگر کلام کرے مجھ
 سے اس ستون میں کہ کڑا لے اسکو سونا
 تو البتہ قائم ہو ساتھ مجھ کے اور شافعی نے
 کہا کہ جو چاہے کہ دسترس پیدا کرے فقہ میں

تو وہ عیال ہے ابو حنیفہ کا بعض اس سے فقہ
 سیکے اور کہا ابو حامد غزالی نے کہ روایت
 کیا گیا کہ ابو حنیفہ جاگتا تھا آدھی رات اٹھتا تھا
 تو اشارہ کیا طرف اس کے ایک آدمی نے اور
 حالانکہ وہ چلتا تھا اور کہا اسنے کسی اور سے
 کہ یہ وہ شخص ہے جو تمام رات جاگتا ہے سو
 ہمیشہ رہا جاگتا بعد اسکے قسبات اور کہا میر
 شہر بایا ہوں اسد کو کہ وصف کیا جاؤں
 ساتھ اس عبادت کے جو مجھ میں نہ ہوا اور کہا
 شریک تخی نے کہ تھا ابو حنیفہ بہت چپکے
 والا ہمیشہ فکر کنیوالا کم سخن ساتھ لوگوں کے
 اور یہ واضح دلیل ہے اور علم باطن اس کے
 اور مشغول ہونے اس کے کے ساتھ بہت
 دین کے پس خود یا گیا چپا و زبرد تو وہ دیا گیا
 علم سب اور اگر جاوین ہم طرف بیلن کرنے
 مناقب اس کے کے تو البتہ دراز کرین ہم کتاب کے
 اور نہ پوچھیں ہم طرف غرض کی اس سے
 سو بیشک تہا وہ عالم عامل بہترین گارزابد
 عابد امام بیح علوم شریعت کے اور غرض
 ساتھ وار کو نے ذکر اس کے کے اس کتاب میں
 اگرچہ نہیں روایت کی ہم نے اس سے کوئی
 حدیث مشکوٰۃ میں نہ کہ ہے ساتھ اسکے وچر
 عالی ہونے مرتبہ اس کے کے اور بہت ہو
 علم اس کے کے -
 محمد بن ادريس شافعي وہ امام ابو حنیفہ

بے محمد بن ادیس بن عباس بن عثمان بن
شافعی بن سائب بن عبد بن عبد بن
ہاشم بن عبد المطلب بن عبد مناف قرشی
مطلبی ملا تھا شافع بنی سلمیٰ علیہ وسلم کو
اور حالانکہ کائنات تھا اور سلمان ہو اباب اسکا
سائب بن جنگ بر کے اور سائب تھا صاحب
جہنم سے بنی ہاشم کے کاسو گرفتار ہوا اور بد
دیانتے اپنی جان کا پھر اسلام لایا اور پیدا ہوا
شافعی غزوہ میں کہ ایک شہر ہے فلسطین سے
شہلہ ایک سو پچاس میں اور اٹھایا گیا طرف ک
کے دو سال کی عمر میں اور بعض نے کہا کہ پیدا
ہوا عطلان میں اور بعض نے کہا کہ مین میں
اور وہ سال وہی ہے کہ فوت ہوا بیچ اسکے
امام ابو حنیفہ اور بعض نے کہا کہ جسد ان جوفہ
فوت ہوئی اسدن شافع پیدا ہوا کہا بیٹھی
کہ یقینہ دن کی نہیں یائی میں نے مگر بعض
روایتوں میں اور جو برس کی قید ہے سو شہو
ہے در بیان اہل تاریخ کے اور مکہ ہاجد بن
حکیم نے کہ جب حاملہ ہوئی مان شافع کی
ساتھ اسکے نوکسنے خواب میں دیکھا کہ گویا شتر
اسکے بڑھ سے نکلا اور ٹوٹ گیا پھر واقع ہوا
ہر شہر میں اس سے ایک ٹکڑا اسکا تو کہا بغیر
کئے دے نے کہ پیدا ہو گا میرے پیشے کی
عالم بڑا اور کہا شافع نے کہ دیکھا میں نے
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں حضرت

نے مجھ سے فرمایا کہ اے لڑکے لو کون ہے
میں نے عرض کیا کہ میں ابھی قوم میں سے ہوں
یا حضرت مگر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ مجھے قریب ہو تو میں حضرت
سے قریب ہوا تو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
اپنی ہتھوکی سوٹنے لینا مہنت کہو لا سو چھوڑی
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہتھوکی اپنی میری
زبان اور میرے منہ اور میرے ہنٹوں پر
پھر فرمایا کہ جا خدا تر سے حق میں برکت کر
اور نیز کہا امام شافع نے کہ دیکھا میں نے
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو گئے میں اگر کین ہر
ایک مرد میں صاحب ہدیت
امامت کہتے ہیں لوگوں کی سجدہ حرام میں پھر
جب نماز سے فارغ ہوئے تو متوجہ ہوئے
طرف لوگوں کے من کو احکام سکھانے
لگے سو میں آپ سے قریب ہوا تو میں نے کہا
مجھ کو سکھائے تو حضرت نے اپنی ہتھوکی
ایک ترازو نکالی اور مجھ کو دی اور فرمایا کہ یہ ہے
میرے واسطے کہ شافع نے اور تبا و بان یک
بغیر کہنے والا سو میں نے اپنی خواب اسکے پیش
کی تو اس نے کہا تو امام ہو جاوے گا علم میں اور ہوگا
تو سنت پر واسطے کہ امام سجدہ حرام کا فضل
ہے سب مامون سے اور ترازو وہی سب کا
بیان یوں ہے کہ تو نے معلوم کر لیا حقیقت
چیز کی جو فی نفسہ ہے اور ذکر کیا ہے علماء

کہ امام شافعی اول ابتدائین محتاج فقیر تہا پھر
جب انہوں نے اُسکو معلم کے سجد کیا تو
معلم کی اجرت نہ پاتے تھے تو معلم تعلیم میں
مضو کرتا تھا لیکن معلم جب کسی لڑکے کو کچھ پاتا
تھا تو شافعی اُس کلام کو جیٹ سیکہ لیتا تھا
پھر حریب معلم اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوتا تو شا
لڑکوں کو وہ چیزیں سکھانے لگتا تھا سو ظہری
معلم نے سوئے دیکھا کہ شافعی کفایت کرتا
ہے اُسکو لڑکوں کی تعلیم سے زیادہ کام دیتا
اجرت سے جو اُس سے امید کرتا تھا تو اُس نے
اجرت انجی چھوڑ دی پھر یہ دستور باقی مل
یہاں تک کہ سیکہ شافعی نے قرآن کو نو سال
کی عمر میں اور کہا شافعی نے کہ جب میں نے
قرآن کو ختم کر لیا تو داخل ہوا میں سجد میں
اور تہابیتھامین پاس علماء کے اور یاد کرتا تھا
میں حدیث کو اور سننے کو اور تہا گہر ہمارے
میں بیچ شعب خیف کے اور تہا میں فقیر
محتاج اس قدر کہ نہ تہا پاس میرے کچھ کہ میں
اُس سے کاغذ خریدوں سو میں لیتا تھا ہدی
اور لکھتا تھا اسی میں اور پہلے پہل فقہ تہا
شافعی نے سلم بن خالد سے اور اسی کے
دو میان پونجی اُسکو خبر کہ مالک بن انس امام
ہے سلمانوں کا اور طرہ ہے کہا شافعی
نے سو واقع ہوا میرے دل میں کہ میں نے
پاس جاؤں سو ناگہانی میں نے سوطا

ایک مرد سے گئے میں اور یاد کر لیا میں نے
اُسکو پہر داخل ہوا میں پاس گم کے سجد
لکھا لیا میں نے ایک خط اُس سے طرف
حاکم مدینے کے اور طرف مالک بن انس کے
اور آیا میں مدینے میں اور پونجی میں نے
خط تو مدینے کے حاکم نے کہا کہ اے جولان
اگر تکلیف دینا تو مجھ کو اسکی کہ میں مدینے
کے تک ننگے پاؤں چلوں تو آسان تہا پھر
چلنے سے مالک کے دروازے تک نہیں تو
کہا کہ اگر سوار مناسبت ہے تو مالک کو
یہاں طلب کرے تو نے کہا کہ ہرگز نہیں
کاش اگر میں اسکی طرف سوار ہو کر جاؤں وہ
اُس کے دروازے پر جا کر بہت پر کھڑا ہوں
تو ہمارے واسطے دروازہ کہوے پھر سوار ہوا
اور ہم اُس کے ساتھ گئے طرف گہر مالک کے
آگے تہا ایک مرد اور اُس نے دروازے کو دنگ
دی سو نکلی طرف ہمارا۔ ایک لونڈی کالی
تو حاکم نے اُس سے کہا کہ تو جا کر اپنے مالک کے
کہہ دے کہ میرے دروازے پر کھڑا ہے سواند
گئی لونڈی اور دیر کی پھر نکلی سوئے
کہا کہ میرا مالک کہتا ہے کہ اگر مجھ کو کچھ مسئلہ
پوچھنا ہو تو رقعہ میں لکھ کر میرے پاس بھیج
تا کہ اُسکا جواب تیرے پاس دے اور اگر کسی
اور ہم کو اسطرح تمہارا آنا ہو تو مجھ کو معلوم
جسرت کا دن سو پھر جاؤ امیر نے لونڈی سے

سے کہا کہ میرے پاس ایک خط ہے مکے کے
حاکم کا ایک ضروری کام میں سو وہ کوئٹہ
انڈی گئی اچھوہر نکلی اور اسکے باہر میں
کر سی تھی سو اس نے اسکو رکھا پھر امام مالک
انڈے سے نکلے سونا گہان وہ بڈ ہے تھے
دراز قد بہت ناک شکل والے اور وہ پہنے
تھے چادر طیدسان کی سو امیر نے اسکو
وہ خط دیا سو جب پوچھا اسکے اس قول
تھا کہ محمد بن ادیس شریف آدمی ہے
فلان فلان کام ہے تو امام مالک نے خط کو
ہاتھ سے پھینک دیا اور کہا کہ یہ جان اسد بنو
گیا ہے علم رسول اسد صلی اللہ علیہ وسلم کا
اسطور پر کہ طلب کیا جاوے ساتھ بیچا
کے کہ شافعی نے سو گیا میں پاس مالک
کے نو میں سے کہا کہ خدا تجھ کو نیک کرے
کہ میں ایک مرد ہوں مطلب کی اولاد ہے
میرا حال اور قصیدوں ہے اور یوں ہے
سو جب مالک نے میرا کلام سنا تو نظری
طرف میری ایک گھڑی اور واسطے
امام مالک کے فراست اور انائی تو اس نے
مجھ سے کہا کہ تیرا نام کیا ہے میں نے کہا
کہ محمد تو مالک نے کہا کہ اے محمدؐ راہ سے
اور بیچ گناہوں سے پس تحقیق ہو گا واسطے
تیرے ایک شان شانوں سے تو میری کیا کہ
خوب اور تعظیم کرتا ہوں پس سیم کرنی تو کہا مالک نے

کہ بیشک خدا نے ڈالا ہے تیرے دل میں
نور پس پہچاننا تو اسکو ہاتھ گناہ کے
پہر فرمایا کہ جب کل ہو تو کسی کو اپنے ساتھ
لانا جو تیرے واسطے موٹا گوڑہ ہے تو میں نے
کہا کہ میں اسکو یا ڈرتا ہوں پھر جب
کل ہوا تو میں انکے پاس پہر گیا اور شیع
کیا میں نے پڑھنا سو جب میں چاہتا تھا
کہ قرأت کو قطع کروں واسطے خوف ملال
اُن کے کہ تو خوش لگتی اسکو خوبی قرأت
میری کی تو کہتے امام مالک کہ اسے حوالہ
پڑہ یہاں تک کہ ختم کیا میں نے اسکو تھوڑی
دنوں میں پھر میں پھر رہا مدینے میں
یہاں تک کہ فوت ہوئی امام مالک اور
امام شافعی کا دستور تھا کہ جب کوئی امام
مالک کا کوئی قول نقل کرتے تو کہتے قول
ہمارے استاد کا ہے کہا عبد اللہ بن احمد بن
حنبل کہ میں نے اپنے باپ سے کہا کہ شافعی
کیسا مرد تھا کہ میں نے تجھ سے سنا ہے کہ
تو اسکے واسطے بہت عاکیا کرتا ہے تو اس نے
مجھ سے کہا کہ اے بیٹا تہا شافعی مانند سوچ
واسطے دن کے اور مانند آرام کے واسطے
لوگوں کے سونظر کر کہ کیا واسطے ان دنوں
کوئی جانشین ہے یا دو دنوں کا بدلا ہے
اور کہا اسکے بہائی صالح بن احمد نے کیا
شافعی ایک دن میرے باپ کی بیار پڑی کو

اور تہا پکار کہا سو اٹھا پیرا باب طرف اسکے
 اور اسکی دونوں آنکھوں کے درمیان ہوسہ
 دیا پھر انکو اپنی جگہ میں بٹھلایا اور آپ اسکے
 آگے بیٹھا پھر ایک گھڑی اس سے کچھ پوچھا
 رہا پھر جب کھڑا ہوا شافعی اور سوار ہوا تو میرے
 باپ نے اسکی رکاب پکڑی اور اسکے ساتھ
 چلا سو پوچھی یہ خبر یحییٰ بن معین کو تو کہا سچا
 اسد تو نے یہ کام کوسطے کیا تو میرے
 باپ نے کہا اور تو بھی ایسا کر یا اگر چلتا تو انکو
 دوسری جانب سے تو البتہ نفع پاتا ساتھ اسکے
 جو چاہے فقہ کو تو چاہیے کہ سو گھوڑوں میں سخر
 کی اور کہا احمد بن حنبل نے کہ نہیں جانتا
 میں کسی کو کہ بڑی نسبت ہو طرف اسلام کی
 شافعی کے زمانے میں شافعی اور البتہ میرے
 اسکے واسطے دعا کرتا ہوں بیچ ہر نماز کے
 کہ الہی بخش مجھ کو اور میرے ماں باپ کو
 اور محمد بن ادریس شافعی کو اور کہا حسین
 بن محمد زعفرانی نے کہ نہیں پڑھی میں شافعی
 پر کتابوں سے کوئی چیز مگر کہ احمد بن حنبل
 حاضر تھا اور کہا شافعی نے کہ نہیں طلب
 کیا کسی نے علم کو ساتھ تعقیق کے اور غرت
 نفس کے اور خدمت علماء کے تو اُسے
 خلاصی پائی اور کہا شافعی نے کہ نہیں مناظرہ
 کیا میں نے کسی سے کبھی مگر یہ کہ چاہا کہ
 توفیق دیا جاوے اور میانہ رو کرے اور

مدد کیا جاوے اور وہاں پہنچ گیا بیانی خدا کی
 اور حفاظت اسکی اور نہیں مناظرہ کیا میں نے
 کسی سے مگر یہ کہ نہیں پڑواہی میں نے
 اسکی کہ بیان کہے اسحق کو میری زبان پر
 یا اسکی زبان پر اور کہا یونس بن عبد اللہ
 نے کہ سنا میں نے شافعی کہتا تھا کہ مبتلا
 ہو جا نامرد کا ساتھ خدا کے منع کی ہوئی
 چیزوں کے سویشتر کے بہتر ہے واسطے
 اسکے اس سے کہ نظر کرے علم کلام میں
 اور قسم ہے اسد کی اطلاع پائی میں نے
 اہل کلام سے ایسی چیز پر کہ نہیں گمان یزید
 گندی تھی میرے کہی اور کہا کہ نہیں ہرند
 ہوا کوئی ساتھ کلام کے اور اسنے خلاصی پائی
 ہو اور کہا ابو محمد شافعی کے بہائی نے
 اپنی ماں سے کہ بہت وقت اُنہم ایک رات
 میں تیش باغلیا زیادہ تو تھا چراغ چلتا آگے
 شافعی کے اور تہا لیتا اور یاد کرتا پھر پکارتا
 اسے لونڈی چراغ لا سو وہ چراغ لائی سو لکھتی
 امام شافعی جو لکھتے پھر کہتے لونڈی سے کہ
 اٹھاے اسکو سو کسی نے ابو محمد سے کہا کہ کیا
 مراد ہے ساتھ پیر دینے چراغ کے تو نے
 کہا کہ اندھیر روشن کرتا ہے دل کو اور کہا
 شافعی نے کہ مدد چاہو اوپر کلام کے ساتھ
 چپ ہنے کے اور مدد لو اوپر استباط کی
 ساتھ فکر کے اور کہا کہ جسے نصیحت کی اپنے

میں خلاصی پائی ہوا اس نے نیکو چلن طلب کیا مگر ساتھ تندی اور زلفت نفس کے

بہائی کو چپکے تو اُسے اُسکی خیر خواہی کی
 اور اُسکو سنوارا اور جسے اُسکو کہہ کر کہا
 نصیحت کی تو اُسے اُسکو سو کیا اور اُسکی
 خیانت کی اور کہا حمید ہی ہے کہ آیا شافعی
 صنعا سے مکہ میں ساتھ میں تیرا شرفی
 کے مال میں سو گاڑا خیمہ اپنا یا باہر مکہ سے
 سو تھے لوگ آتے تھے اس کے سو ہمیشہ رہی
 دیتے لوگوں کو یہاں تک کہ سب شرفی
 خرچ ہو گئیں پھر مکہ میں داخل ہوئے اور
 کہا مرنے لے کہ ہمیں دیکھا میں نے کوئی
 زیادہ تر سخی شافعی سے نکلا میں ساتھ
 اُسکے عید کی رات کو مسجد سے اور میں نے
 کہتا تھا ساتھ اُسکے ایک مسئلہ کا یہاں تک
 کہ میں اُسکے ساتھ اُسکے گھر سے دروازے
 پر آیا سو ایک غلام اُسکے پاس ایک تہلی لایا
 تو اُسے شافعی سے کہا کہ میرا مالک تجھ کو
 سلام کہتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ تہلی ہے
 سو شافعی نے اُس سے تہلی لی پھر ایک
 مرد اُسکے پاس آیا سو اُس نے کہا کہ لے ابو عبد
 (یہ شافعی کی کنیت ہی) میری عورت نے
 اس وقت بچہ جنا اور نہیں ہے میرے ہاں
 کچھ چیز سو امام شافعی نے وہ تہلی اُسکو دی
 اور چڑھے اور حالانکہ نہ تہلی پاس اُسکے کچھ چیز
 اور فضائل اُسکے اکثر میں اس سے کہ گئے
 جاوین تھا امام دنیا کا اور عالم سب دنیا کا

پورب میں اور حکیم میں جمع کئے اسد تھانی
 نے واسطے اُسکے علوم اور ثرا یوں سے جو
 نہیں جمع کیا واسطے کسی امام کے اُس سے
 پہلے اور نہ اُس سے بچو اور مشہور ہوا ہے
 نام اُسکا اس قدر کہ نہیں مشہور ہو اس کے
 اُسکے کسی کا سماعت کی وجہ شافعی نے
 مالک بن انس اور سفیان بن عیینہ اور مسلم
 بن خالد سے اور بہت خلقت سے سو اُن کے
 حدیث بیان کی ہے اُس سے احمد بن حنبل
 اور ابو ثور اور ابی یحییٰ بن خالد اور ابو ابراہیم
 مزیٰ اور ربیع بن سلیم مزیٰ اور ربیع بن خلوت
 نے سو اُن کے آیا بخالد بن سہلہ اچھو بچا کو
 میں اور ثرا وہاں دو سال پہ نکلا طوف
 کے کے پھر آیا امین یا سہلہ اچھو وہاں کو
 سو ثرا وہاں چند جیسے پھر نکلا طرف مصر کے
 اور فوت ہوا بیچ اُسکے وقت عشاء کے
 جمعرات کو اور مدفون ہوا جمعہ کے دن بعد
 عصر کے اور تھا آخر دن جب کا سترہ میر
 اور اُسکی عمر چوبیس برس کی ہے کہا ربیع
 نے دیکھا میں نے خواب میں شافعی کے
 مرنے سے پہلے چند روز کہ آدم علیہ السلام مرنے
 اور لوگ چاہتے ہیں کہ اُسکے جنازے کو
 لیکر نکلیں سو جب صبح ہوئی تو میں نے
 بعض اہل علم سے اسکی تعبیر پوچھی تو اُس نے
 کہا کہ مراد اس سے مر جانا اُس شخص کا ہے جو

اہل زمین سے زیادہ تر عالم ہوا سوا سطل کہ
خدا نے سکھائے تھے آدم علیہ السلام کو نام
سب چیزوں کے یعنی تو وہ عالم تر تھے سب سے
سو نہ گذری تھی تہوڑی مدت کہ شافعی فوت
ہوئے اور کہا مرنے کے کہ داخل ہوا میں
شافعی پر اس بیماری میں جس میں فوت ہوئے
تو میں نے اس سے کہا کہ کس حال میں
تو نے صبح کی کہا کہ صبح کی میں نے کوچ کر نیوالا
دنیا سے اور جدا ہونے والا اپنے بہائیوں سے
اور اپنے والا پیالہ موت کا اور ملنے والا اپنے
بد عملوں سے اور وارد ہو نیوالا اللہ پر سو میں
نہیں جانتا کہ میری روح بہشت کی طرف
جاوے گی تو میں اسکو مبارک باد دی دو گنا بدو گنا
کی طرف جاوے گی تو میں اسکی ماتم پر سی کر نکلا
پڑھو گلو اور جب سخت ہوا دل میرا اور تنگ ہوئی
راہ میری تو ٹھہرایا میں نے امید اپنی کو
میری طرف معافی تیری کی۔ بڑا معلوم
مجھ کو گناہ میرا سبب میں نے جوڑا اسکو
ساتھ بخش تیری کے اے میرے رب
ہی معافی تیری بڑی پس ہمیشہ ہے تو
صاحب معافی کا گناہ سے اور ہمیشہ ہے
تو بخشا اور معاف کرتا احسان اور کرم سے
سو اگر تیری توفیق نہ ہوتی تو نہ سلامت رہتا
شیطان سے کوئی عابد۔ اور کیونکر اوجھا
آئیں بہکایا تہا تیرے برگزیدے آدم کو

اور کہا احمد بن حنبل نے کہ دیکھا میں نے
شافعی کو خواب میں سو میں نے کہا کیا
معاملہ کیا ہے ساتھ تیرے ابد نے ای
بہائی تو شافعی نے کہا کہ خدا نے مجھ کو
بخش دیا اور مجھ کو تاج پہنایا اور مجھ کو بیوی
دی اور فرمایا خدا نے مجھ سے کہ یہ بدلا ہو
اس چیز کا کہ نہیں عیب کیا تو نے مجھ کو
اس چیز میں کہ راضی کیا میں نے تجھ کو
اور نہیں انکار کیا تو نے اس چیز میں کہ
دی میں نے تجھ کو۔ اتفاق کیا ہے سب
علمائے اہل فقہ اور اصول اور حدیث
اور لغت اور نحو وغیرہ سے اور ثقاہت
اور امانت اور عدالت اسکی کے اور زہد
اور پرہیزگاری اور تقویٰ اور جود اور حسن
سیرت اور بلند ہونے قدر اسکے کے طول
کر نیوالا اسکے وصف میں کوتاہی کر نیوالا ہے
اور بہت کلام کر نیوالا اسکی مدح میں مختصار
کر نیوالا ہے یعنی جب قدر کوئی اسکی صفت
کو تہوڑی ہے

احمد بن حنبل وہ امام ابو
عبادۃ احمد بن محمد بن حنبل ہے شہبانی
مروزی پیدا ہوا بغداد میں ۲۴۱ھ میں او
فوت ہوا ۲۴۱ھ میں اور اسکی عمر ۸۰ سال
کی تھی امام فقہ در حدیث اور زہد اور ورع
اور عبادت میں اور اسی کی وجہ سے پیغمبر

اور مجروح مصلحت سے پہچان گیا ہے۔

جوان ہو بغداد میں اور طلب کیا علم کو
 احمد بنی حدیث میں ان کے استادوں کے
 پہر کو چم کیا طرف کو خدا اور بصرے اور کے اور
 مدینہ اور یمن اور شام اور زیرے کے اور
 کہی حدیث اس نے مانہ کے علماء سے سوئمت
 کی زیریدن ہارون اور یحییٰ بن سعید قطان
 سے اور سفیان بن عیینہ اور محمد بن دریس
 شافعی سے اور عبد اللہ بن ہمام سے اور
 بہت خلق سے سوائے ان کے اور روایت کی
 اس سے اس کے دونوں بیٹوں صالح اور عبد
 نے اور اسکے چچے بہائی جبیل بن احماق
 اور محمد بن اسماعیل بخاری اور مسلم بن حجاج
 غیاث پوری اور ابو زرعہ اور ابو داؤد سجستانی
 اور بہت خلق نے سوائے ان کے لیکن بخاری نے
 نہیں ذکر کی اس کی اپنی صحیح میں مگر حدیث
 ایک پنچ آخر کتابہ فوات کے علی وروا
 کی ہے اس پر احمد بن حسن ترمذی نے حدیث
 اور اس کے فضائل بہت ہیں اور اس کے مناقب
 بہت ہیں اور اس کے آثار اسلام میں مشہور
 ہیں اور اس کے مراتب میں مذکور ہیں پہلے
 ہے ذکر اس کا زمین کے کناروں میں اور شہر
 ہوئی ہے تعریف اس کی شہر و زمین اور دیکھ
 ہے ان مجتہدین سے جس کے قول کیا تہہ عل
 کیا جاتا ہے اور اس کا مذہب بہت مشہور ہے

ہے کہ اس کا خلق میں رہا ہوئے کہ احمد بن حنبل
 محبت ہو در میان اللہ کے اور اس کے بندہ دن
 کے عزیز میں ہیں اور کہ شافعی نے کہ نکلا میں
 بغداد سے اور نہ چھوڑا میں نے اس میں کوئی
 نہ بہت متقی اور پرہیزگار اور فقیہ اور عالم
 احمد بن حنبل سے اور کہ احمد بن سعید دومی
 نے کہ نہیں دیکھا میں نے کوئی کا سے سوا
 زیادہ تر یاد رکھنے والا حدیث رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم کو اور یہ زیادہ تر عالم ساتھ ہفتہ
 اور معانی حدیثوں کے ابو عبد اللہ احمد بن حنبل
 سے اور کہ ابو زرعہ نے کہ احمد بن حنبل کو
 دس لاکھ حدیث یاد تھی کسی نے کہا تمہیں کچھ
 کس طرح معلوم ہوا اس نے کہا کہ مذکر کرت کی میں
 اس پر سوچو امین نے اس پر بالوں کو اور کہ
 ابراہیم حرجی نے کہ دیکھا میں نے احمد بن حنبل
 کو گو تاکہ جمع کیا ہے اللہ تعالیٰ نے واسطے کو
 علم اولین و آخرین کا فرسم سے کہتا ہے جو
 چاہتا ہے اور کہتا ہے جو چاہتا ہے کہ ابو
 داؤد سجستانی نے کہ احمد بن حنبل کے ساتھ
 بیٹنا تھا بیٹنا آخرت کا نہ ذکر کرتے تھے انیس
 کوئی چیز دنیا کے کام سے اور نہیں دیکھا
 میں نے اس کو ذکر کیا ہو کہی دنیا کو اور کہ
 محمد بن موسیٰ نے کہ اٹھائی گئی طرف حسن
 بن عبد اللہ خزرجی سے لڑائی اسکی مصر سے ایک
 لاکھ اندر فی سوا اٹھائے گئے طرف احمد بن حنبل

کی اس پتو میں تیلی ہر تیلی میں اس سے
 ہزار ہزار شرفی تہی اور کہا اسے ابو عبد اللہ
 مال میراث حلال تھے سو اسکو کھڑا اور اپنے عیال
 پر اس سے دے تو انہوں نے کہا کہ جبکہ اسکی
 کچھ حاجت نہیں میرا گزارہ ہوتا ہے سو اسکو
 پہنچا دو اور قبول کی اس سے کچھ چیز اور کہا
 عبد الرحمن بن احمد نے کہ میں اپنے باپ سے
 بہت مستانہ تھا تھا تھا بعد نماز اپنی کسے کہ الہی
 جیسا تو نے بچا یا میرے مہنہ کو اپنے عہد کر
 سجدہ کرنے سے سو ویسا بچا میرے مہنہ کو
 سوال کرنے سے اپنے غیر سے اور کہا میمون
 بن ابریح نے کہ تھا میں بغداد میں سو میں نے
 ایک بلند آواز سنی میں نے کہا کہ یہ کیا ہے
 تو لوگوں نے کہا کہ احمد بن حنبل آ رہا تھا
 سو میں داخل ہوا سو جب مارا گیا اول کڑا تو کہا
 سبحان اللہ اور جب مارا گیا کڑا دوسرا تو کہا
 لا حول ولا قوۃ الا باللہ بہر جب مارا گیا کڑا تو کہا
 کہ قرآن کلام اللہ کا ہے غیر مخلوق بہر جب مارا
 گیا کڑا چوتھا تو کہا سن یضیا الا ملک تب اللہ لنا
 سو مارا گیا انتیقل کڑے اور تھا آزار بعد احمد کا کٹنا
 کپڑے کا سو ٹوٹ گیا پس اتر پا جا سکا زنیان
 تک سو اٹھانی احمد نے انکھ لپی طرف آسمان کے
 اور ملا اپنے دونوں لب کو سونہی گولی چیز
 جلدی کر نیوالی پا جا مے کپڑے ہی یعنی پا جا
 بہت جلدی چہرہ پر کپڑہ گیا اور نہ اتر سو داخل

ہوا میں اس پر بعد سات در کے تو میں نے کہا
 کہ اے اباجہ یہو یکھا میں نے تجھ کو کہ تو اپنے دونوں
 لب کو ہلاتا تھا سو کیا چیز تو نے کسی ہتی کہا
 احمد نے میں نے کہا تھا کہ الہی میں سوال
 کرتا ہوں تجھ سے ساتھ نام تیرے کہ جس سے
 تو نے اپنے عرش کو بہر اگر تو جانتا ہے کہ
 میں حق پر ہوں تو نہ پہا رستہ میرے کو اور
 کہا احمد بن محمد کہندی نے کہ دیکھا میں نے
 احمد بن حنبل کو خواب میں تو میں نے کہا
 کہ کیا معاملہ کیا اللہ نے ساتھ تیرے امام احمد
 نے کہا کہ خدا نے تجھ کو نختہ پا کر کہا اللہ نے
 کہ اے احمد تو میرے راہ میں کوڑے مارا گیا
 میں نے کہا ہاں اے میرے رب کہا اے احمد
 میرا ہے سو دیکھ طرف اسکی سو میں نے
 حلال کر دیا تجھ کو دیکھنا طرف اسکی
محمد بن اسماعیل بخاری وہ ابو عبد
 محمد بن اسماعیل بن ابراہیم بن مغیرہ جعفی
 بخاری ہے اور کہا گیا اسکو جعفی اسو اسطو
 کہ مغیرہ اسکا پردہ تھا مجوسی اسلام لایا تھا پاؤ
 ہاتھ بیان بخاری کے اور وہ جعفی تھا حاکم
 بخارا کا پس منوب کیا گیا طرف اسکی اسوجہ سے
 کہ اسکے ہاتھ پر سلمان ہوا اور جعفی باپ سے
 ایک قبیلہ کا میں سے اور وہ جعفی بیٹا ہے
 سعد کا اور نسبت طرف اسکی اسطرح ہے
 پیدا ہوا دن جمعہ کے تیرہ یوں شوال ۱۹۲

میں ہزاروں ہزارت عید فطر کی مسند
میں اور اسکی عمر بائیس برس کی ہے تیرہ
دن کم اور نہیں بچو چوڑی آنے والا نہ کراد
بخاری امام ہے حدیث میں کج کیا اور فر
کیا آسنے بیچ طلب علم کے طرف تمام محدثین
شہروں کے کی اور لکھا خراسان اور جبال
اور عراق اور حجاز اور شام اور مصر میں اور لی
حدیث مشائخ حفاظ سے اُمن بن ہسکی بن
ابراہیم لمجی اور عبید اللہ بن موسیٰ عینی اور
ابو عاصم شیبانی اور علی بن مدینی اور احمد بن
حنبل اور یحییٰ بن نعیم اور عبد اللہ بن زبیر
حمیدی اور سوانی لکھے اور بہت نام اور کچھ ہیں
اُس سے حدیث بہت خلق نے ہر شہر میں کہ
حدیث پڑھائی ہے امام بخاری نے وہاں کہا
فریری نے کہ سنی جو کتاب بخاری اُس سے کہتے
ہزار مرد نے سو نہیں باقی رہا کوئی جو روایت کرتا ہو
اُس سے سو کر میرے وار دیو استادوں پر
گیارہ سال کی عمر میں اور طلب کیا علم کو دس ہجری
کی عمر میں کہنا بخاری نے کہ چہانت کر نکالا ہے
میں نے اس کتاب صحیح کو تخمیناً چھ لاکھ حدیث
اور نہیں کہی میں نے اس میں کوئی حدیث مگر
کہ میں نے دو رکعت تک پڑھی اور کہا امام بخاری
کہ میں ایک لاکھ صحیح حدیث یاد کرتا ہوں اور دو
لاکھ حدیث غیر صحیح یاد کرتا ہوں اور اسکی کتاب
صحیح بخاری میں جملہ سات ہزار دو سو پچتر حدیث

ہے ساتھ حدیثوں مکررہ کے اور کہتے ہیں کہ
خالص حدیثیں صحیح بخاری میں بلا کھوار چار ہزار
حدیث ہے اور صحیح مسلم کی حدیثیں بعد چار ہزار کے
میں ساتھ ساتھ لکھنے کے تکرار کے اور تصنیف کیا
کتاب کو سولہ برس میں اور آیا امام بخاری بخند
میں ہیں سند اسکو اصحاب حدیث نے اور اکھڑے ہوئے
اور قصد کیا انہوں نے طرف حدیث کے سو بیٹ لکھا
انہوں نے لکھو متنوں اور سند کو سو جوڑا انہوں نے
متن ایک اسناد کا ساتھ اسناد دوسرے کے اور
اسناد ایک متن کا ساتھ دوسری متن کے پھر
انہوں نے وہ حدیثیں دس آدمی کو بانٹ
دیں ہر مرد کو دس حدیثیں اور حکم کیا انہوں نے
اکھڑے کہ جب مجلس میں حاضر ہوں تو لکھو بخاری
پیش کریں سو حاضر ہو کر مجلس میں اکھڑت
اصحاب حدیث سے سوجا طینان پچتر مجلس نے
ساتھ اہل اپنے کے تو کثیر اطراف اسکی ایک
مردوں دو سو تو پوچھی اُسے بخاری کی ایک
حدیث کہ حدیثوں جو کہنا بخاری نے کہ میں
نہیں پہچانتا پہلے دوسری حدیث پوچھی
بخاری نے کہا میں اسکو بھی نہیں پہچانتا پہلے
تک کہ فارغ ہوا ان حدیثوں سے اور امام بخاری
ہر بار یہی کہتا تھا کہ میں نہیں پہچانتا لیکن علماء
نے تو اسکے انکار سے پہچان لیا کہ وہ حدیثوں کو
پہچانتا ہے اور ان کے سوا اور لوگوں نے
یہ بات معلوم نہ کی پہر ایک اور مرد ان دس آدمیوں

سے اٹھا سو اسکا حال بھی بخاری کیساتھ
اسی طرح ہوا اس طرح کو دوسرا نکلا پھر علی بن ابی طالب
ہر ایک کے آٹھ دس میں اس طرح پچھلاؤ
بخاری صرف اتنی بات کہتا تھا کہ میں نہیں
جانتا پھر جب سوال سے فارغ ہو چکے تو نظر
کی بخاری نے طرف پہلو مرد کے انہیں سے
سو کہا کہ تیری پہلی حدیث تو اس طرح ہے اور
دوسری اس طرح ہے تا ترتیب آخر دس تک یہ
بخاری نے ہر متن کو طرف اسناد کے کی اور
ہر اسناد کو طرف متن کی پہ اس طرح
باقی سب کے ساتھ کیا تو اگر کیا سب لوگوں
نے ساتھ حفظ اور یادداشت کی اسکی کے اور
یقین کیا بزرگی اسکی کا کہا ابو مصعب احمد بن
ابی بکر مدینے نے کہ محمد بن اسماعیل زیادہ ترقی
ہے نہ دیکھتا ہے اور زیادہ تر نصرت والا ہے
احمد بن حنبل سے تو ایک دن اس کے موسم
شہینوں سے کہا کہ بڑا گیا ہے تو حد سے
تو ابو مصعب نے کہا کہ اگر میں ہانک کو بانا اور
دیکھتا میں طرف نہ اس کے کی اور طرف نہ
محمد بن اسماعیل کے کی تو میں کہتا کہ یہ دونوں
ایک ہی ہیں فقہ اور حدیث میں کہا احمد بن
حنبل نے کہ نہیں نکالا خراسانی کوئی مثل
محمد بن اسماعیل بخاری کی اور کہا کہ ختم ہو چکا
ہے یا دکنہ چار آدمیوں پر اہل خراسان کی
اور ذکر کیا انہیں کی بخاری کو اور کہا رہا جان

میں نے کہ فضیلت بخاری کی علماء پر مثل فضیلت
مردوں کے ہو عورتوں پر تو کسی نے اس پر کہا
اسے با محمد ہر طرح سے ہو کہہا کہ وہ ایک شان
ہے خدا کے نشانوں کی کہ چلتا ہو روئی زمین پر
کہا محمد بن اسحاق نے کہ نہیں دیکھا میں نے
اس آسمان کو تلے کوئی زیادہ تر جاننے والا حدیث
کو محمد بن اسماعیل بخاری کی اور کہا ابو سعید بن
منیر نے کہ پیجا امیر خالد بن احمد بن ذہلی حاکم
بخارا کے نے کسی کو طرف محمد بن اسماعیل بخاری
کے کہ تمہارا پاس میرے کتاب جامع صحیح اور دیگر
کو تاکہ میں اسکو تجھو سنوں تو بخاری نے
اسکی لہجی سے کہا میں نہیں ذلیل کرتے علم کو اور
نہیں اٹھا ہے جا اسکو طرف روزی لوگوں کے
کی سو اگر تجھ کو کسی چیز کی حاجت ہو تو حاضر ہو
میری سجد میں یا میرے گھر میں اور اگر نہ خوش ہے
تجھ کو مجھ سے یہ یعنی علم حدیث پڑھنا یا تجھ کو خوش لگو
تو توں بادشاہ ہے میرا اختیار ہے پس منع کر مجھ کو
جلس سے تاکہ ہو غدر واسطے میری نزدیک اس کے
دن قیامت کے اسو اسکو کہ میں نہیں چھپانا
علم کو واسطے دلیل اس قول رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کے کہ جو پوچھا جاوے علم ہی کو وہ اسکو چھپاؤ
تو نگام نہ یا جاوے گا وہ نگام لگی اور کہا اس کے
غیر نے کہ بخاری بخارا کو چھوڑنے کا سبب
یہ ہے کہ خالد بخارا حاکم نے بخاری کو کہا
کہ تم میرے مکان میں اگر اپنے جامع صحیح اور دیگر

میری اولاد کو پڑھاؤ سو بخاری نے اس کے مکان پر جانے سے انکار کیا۔ پھر اس نے اس کو کہلا ہوا کہ اس کی اولاد کو اس کے مکان میں مجلس معین کر کے اس میں ان کے سو اور کوئی حاضر ہو کر توجہ دے۔ یہ بھی نہ مانا۔ اور کہا کہ مجھ کو یہ گنجائش نہیں کہ خاص کردن میں ساتھ ہمارے کے ایک دم کو سو ان لوگوں کے یعنی حدیث کا علم پیغمبر کی پیش ہے تمام ملت محمدی اس میں شریک ہے کسی کو خصوصیت نہیں ہو سکتی۔ حاکم نہایت غش ہو اسو مدد چاہی خالد نے ساتھ علماء بخاری کے بخاری پر یہاں تک کہ کلام کیا انہوں نے اس کو مذہب میں سونکال دیا اسے بخاری کو شہر سے بددعا کی تو بخاری نے سو قبول ہو گئی دعا اس کی پس واقع ہو کر وہ سب بار اور صحبت میں اور کہا محمد بن احمد مروزی نے کہ میں ایک دن رکن اور مقام برہم کے درمیان سوتا تھا سو میں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا تو اپنے مجھے سو فرمایا کہ اسے اور نیک تک تو پڑھنا لکھا۔ شافعی کی اور نہیں پڑھتا تو کتاب میری میں عرض کی کہ یا حضرت آپ کی کون کتاب ہے فرمایا جامع مجہدین سہیل بخاری کی یعنی مجمع بخاری اور کہا نجم بن فضل نے کہ میں نے حضرت صلح کو خواب میں دیکھا اور محمد بن سہیل آپ کے پیچھے تھے سو جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کوئی قدم اٹھاتے تھے تو محمد بن سہیل آپ کے قدم پر قدم رکھتے

تھے اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرتے تھے اور کہا عبد الواحد بن آدم طو او بی نے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا اور آپ کے ساتھ ایک صاحب تھی اصحاب سے اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک مجلس میں کھڑے ہیں سو میں نے حضرت کو سلام کیا حضرت نے سلام کا جواب دیا تو میں نے کہا یا حضرت آپ کثرت ہونیکا سبب ہے حضرت نے فرمایا کہ میں محمد بن سہیل بخاری کا منظر کو سو جب مجھ دن گذری تو مجھ کو بخاری کے مرنے کی خبر پہنچی سو ہم نے تحقیق کی تو معلوم ہوا کہ البتہ مرا تھا بخاری اسی ساعت میں حسین میں نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا

مسئلہ بن حجاج وہ ابو اکسین بن مسلم بن حجاج بن سلم قشیری نیشاپوری ایک امام ہے ائمہ حفاظ سے پیدا ہوا مسئلہ میں اور فوت ہوا دن تو اس کے چوبیسویں جب کو مسئلہ میں ساون سال کی عمر میں فوت ہوا اس نے طرف حجاز اور شام اور مصر کے پڑھنے کی بیٹ بن یحییٰ نیشاپوری سے اور ذیل بن سعید اور اسحاق بن لہویہ اور احمد بن حنبل سے اور عبد اللہ بن مسلمہ ثقفی وغیرہ سے اور حدیث کی اماموں سے اور اس کے عالموں سے اور آیا بغداد میں کئی بار اور حدیث پڑھائی وہاں اور حدیث روایت کی اس سے بہت جلدی نے انہیں سہارے

مسئلہ بن حجاج

بن محمد بن یحییٰ ان دندندی اور ابن جریر اور آنری
 تھا اسکا بغداد میں شہرستانوں میں تھا اور کہہ سکے
 نے کہ تصنیف کیا میں نے مسند صحیح کو تین لاکھ
 حدیث سے جو میری سمع ہے اور کہا محمد بن اسحاق
 بن سند نے کہ سنا میں نے ابو علی بنیابیوری
 سے کہتا تھا کہ نہیں ہے تلے آسان کے کوئی
 کتاب صحیح تر مسلم کی کتاب سے حدیث میں اور کہا
 خطیب ابو یوسف بغدادی نے کہ سوائے اسکے کچھ نہیں
 کہ بیرونی کی ہے مسلم نے طریق بخاری کی اور
 نظر کی ہے اسکے علم میں اور چلا ہے چال انکی
 اور جب کہ وارد ہوا بخاری بنیابیورین بچہلی
 بار تو لازم کیا مسلم نے اسکے ساتھ رہنا اور ہمیشہ
 رہا آتا جاتا پاس اسکے اور کہا در قطنی نے کہ اگر
 شیوخ بخاری تو نہ جاتا مسلم مکان اور نہ آتا۔
سیدکتمان بن اشعث وہ ابو داؤد
 سلیمان بن شہد بن حسان بن مالک امام ہے جسے
 سفر کیا اور گھوما ملکوں میں اور جسے جمع کیا
 حدیثوں کو اور تصنیف کی اور لکھا حدیث کو ...
 عراقیوں کو اور شامیوں سے اور مصریوں سے
 اور خراسانیوں سے اور حیرے والوں سے
 پیدا ہوا سلسلہ میں اور فوت ہوا بصرہ میں شہر
 میں چھوہو بن شوال کو اور آیا بغداد میں کئی بار
 پہنچا اس کو آخر بار شہر میں اور ملی ہے سنے
 حدیث مسلم بن ابراہیم سے اور سلیمان بن حرب
 اور عبد اللہ بن مسلمہ یعنی اور یحییٰ بن سعید

ابو داؤد

اور احمد بن حنبل وغیرہ حدیث کے اماموں سے جو
 کثرت کی وجہ سے نہیں جاتے اور لیا ہے
 حدیث کو اس سے اسکے بیٹے عبد اللہ اور عبد الرحمن
 بنیابیوری اور احمد بن محمد خلال وغیرہ نے اور
 تھا ابو داؤد ساکن بصرہ میں اور آیا بغداد میں
 اور روایت کیا اپنی کتاب سنن کو آئین اور
 نقل کی اس کو وہاں کے لوگوں سے اور عن
 کیا اسکو احمد بن حنبل پر سوکھری کہا اسے لگو
 اور تعریف کی انکی اور کہا ابو داؤد نے کہ
 لکھی ہے میں نے حضرت سے پانچ لاکھ حدیث
 انتخاب کی میں نے اس سے یہ حدیثیں کہ
 درج کیا ہے لگو اس کتاب میں یعنی سنن ابو داؤد
 جس کی چوتھی میں حلیہ ہزار حدیث اور آٹھ سو حدیث
 ذکر کیا ہے میں نے صحیح کو اور جو اسکے شاہد
 اور جو اسکے فریبہ اور کفایت کرتی ہیں آدمی
 کو واسطے دین اپنے کے اس کو چارہ دین
 ایک آئین ہے یہ حدیث حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
 کی ہے کہ سوائے اسکے کچھ نہیں کہ علموں کا اعتبار
 نیتوں پر ہے دوسری یہ حدیث حضرت صلی اللہ
 علیہ وسلم کے ہے کہ آدمی کے اسلام کی خوبی سے
 ہے چوڑ دینا اس چیز کا جیسا نہ ہو تو میری
 یہ حدیث ہے کہ نہیں ہوتا ہے مومن کامل یا کامل
 یہاں تک کہ چاہے سوا سولہ پائی اپنے کے جسم
 کہ چاہے واسطے نفس اپنے کے چوتھی یہ
 حدیث ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

کہ بیشک حلال ظاہر ہے اور حرام بھی ظاہر ہے
اور کہا ابو بکر ظالم تھے کہ ابو داؤد امام ہے
مقدم اپنے زمانے میں ایک مرد ہے کہ نہیں
کوئی آگے بڑھا طرف معرفت اسکی کے ساتھ
تخریج علوم کے اور نظر اسکی کہ ساتھ مواضع اسکے
کے کوئی اسکے زمانے میں مرد ہے پر بیگار
اور کہا احمد بن محمد بروی نے کہ تھا ابو داؤد
ایک حفظ اسلام کے حفاظ سی واسطے حدیث ہر
اصحیٰ علیہ وسلم کے اور اسکی علتوں اور
سندوں کی سچ اعلیٰ درجہ کے عبادات اور عفاف
اور صلاح اور ہر چیز محمدی سے حدیث کے سواروں
سے اور تہی واسطے ابو داؤد کے ایک آستین
کشادہ اور ایک آستین تنگ سو کسی نے کہا
کہ خدا تجھ کو رحمت کر دے اسکا کیا سبب لگا کہ آستین
کشادہ واسطے کتابوں کے ہر اور دوسری
حاجت نہیں اسواسطے تنگ اور کہا خطابی
نے کہ کتاب سنن ابی داؤد کی کتاب شریف
ہے نہیں بقیف ہوئی مثل اسکی سچ علم دین کو
کوئی کتاب اور کہا ابو داؤد نے کہ نہیں ذکر کی
میں نے اپنی کتاب میں ایسی حدیث کوئی جو
بالاجماع متروک ہو اور کہا ابراہیم حربی نے کہ
جب تصنیف کیا ابو داؤد نے اس کتاب کو
توزم کی گئی واسطے ابو داؤد کے حدیث جلیہ کہ
نرم کیا گیا واسطہ ابو علیہ السلام کے لوہا اور
کہا ابن اعربی نے سچ حق کتاب ابو داؤد کے

کہ نہوا اگر پاس کسی مرد کے علم کو مگر قرآن مجید
اور سنن ابو داؤد کو نہیں محتاج ہوتا باوجود اسکے
طرف کسی چیز کے علم سے ہرگز۔

عبدالعیسیٰ ترمذی وہ ابو عیسیٰ محمد

بن عیسیٰ ترمذی ہے فوت ہوا شہر نزد میں
پیر کی رات تیرہویں جرب کو شام نو اور وہ ایک
عالم ہے علماء حفاظ اہم کی واسطے اسکے حدیث
میں خوب ملکہ ہے لی سلسلے سے حدیث ایک جامع
حدیث کے امون کی اور ملاقات کی ہر اسے مشائخ
کے اول طبقے کی شائع تہذیب دین سعید و محمد بن
غیلان اور محمد بن بشار اور احمد بن منیع اور محمد بن
شعیر اور سفیان بن یسوع اور محمد بن اسماعیل بخاری
وغیرہ کے اور لی ہے حدیث اسے بہت خلق کی
جو کثرت کے سبب گنہ گار بن گئے اور لی ہے اس سے
حدیث بہت خلق نے ایمان سے سمجھ بن احمد

محبوبی مزیں واسطے اسکے تصانیف ہیں
بہت سچ علم حدیث کے اور کتاب اسکی صحیح خوب ہے
ترتیب میں اکثر ہے فائدہ دین اور کثرت کو
میں بھی نہیں گنہ گار کہ اور اس میں وہ چیز ہے
جو نہیں ہے اسکے غیر میں۔ ذکر مذہب اور جوہ
استدلال کی اور بیان کرنے اقسام حدیث کے کی
یعنی صحیح اور حسن اور خوب اور حسن جرح اور تہذیب
ہے اور اسکے اخیر میں کتاب العلل کی اور البتبع
کیا اسے ایمان عہدہ فائدہ کو نہیں پوشیدہ ہی
قد اسکی واقف پر کہا ترمذی نے کہ تصنیف کی میں

عبدالعیسیٰ ترمذی

ابن ماجہ
ابن ابی شیبہ
ابن خلیفہ
ابن جریر
ابن کثیر
ابن عساکر
ابن ہشام
ابن سعد
ابن عساکر
ابن کثیر
ابن جریر
ابن ابی شیبہ
ابن ماجہ

ابن ماجہ
ابن ابی شیبہ
ابن خلیفہ
ابن جریر
ابن کثیر
ابن عساکر
ابن ہشام
ابن سعد
ابن عساکر
ابن کثیر
ابن جریر
ابن ابی شیبہ
ابن ماجہ

یہ کتاب پیش کیا میں نے اسکو علماء اجماع
پر عرضی ہو کر مساجد اسکے اور عرض کیا ہے
میں نے اسکو علماء خراسان پر ردہ بھی اسکے کتاب
راضی ہو کر پیش عرض کیا میں نے اسکو علماء
عراق پر ردہ بھی اسکے ساتھ رضی ہو کر اسکو
گہ میں یہ کتاب ہو لوگوں اسکے گہ میں بنی لانا
ہے عمر مذی ساتھ یزید اور دال عجم کے ساتھ
طرف ہند اور بیک شہر مشہور جیون ہی بری
آجمل بن شیبہ نے لکھے وہ ابو عبد الرحمن
احمد بن حنیف نسائی ہے فوت ہوئے مین
سنہ ۲۸۰ میں اور وہ مدفن مسیح کے اور
وہ ایک عالم ہے آئمہ حفاظ و علماء فقہا و ملّا
کی ہے آئمہ بڑے بڑے مشائخ سے اور لی
ہے آئمہ حدیث قتیبہ بن سعید اور ہناد بن
سعدی اور محمد بن بشیر اور محمود بن غیلان اور
ابو داؤد وغیرہ مشائخ حفاظ و اسکی بھی ہے
اس سے حدیث بہت خلق نے انہن سے
ہے ابو قاسم طبرانی اور ابو جعفر طحاوی اور
ابو یوسف احمد بن اسحاق سنی حافظ اور سنی نصیف
اور بہت کتابیں ہیں حدیث اور علل وغیرہ
کہا مامون مصری حافظ نے کہ لکھے ہم
ابو عبد الرحمن کے طرف طرطوس کی سوچ
ہوئی ایک جگہ عت مشائخ اسلام سے اور جمع ہو کر
حفاظ و عبد اللہ بن احمد بن حنبل اور محمد بن
ابراہیم وغیرہ و انہوں نے مشورہ کیا کہ کون

لائق ہے واسطے اسکے کتابوں سے سو
جمع ہو کر عبد الرحمن نسائی پر اور لکھا میں نے
اسکے انتخاب کو اور کہا حاکم نسا پوری نے کہ
کلام ابو عبد الرحمن کی فقہ حدیث پر سوا کفر
ہے اس سے کہ ذکر کی جاوی اور جو نظر کرے
اسکی کتاب سن میں توجیران ہو اس کی
خوبی کلام میں اور کہا کہ سن میں نے علی بن
عمر حافظ سے کئی بار کہتا تھا کہ عبد الرحمن
مقدم ہے ہر شخص پر جو ذکر کیا جاوی ساتھ
اس علم کے اپنے زمانہ میں تھا شافعی امام
اور تباریز کار احتیاط والا اور نسائی ساتھ
زیر نون اور تحقیف سین جملہ کے اور ساتھ
مد اور ہمزہ کے منسوب ہے طرف مشہور نسائی
کہ جو خراسان سے ہے

ابن ماجہ - وہ ابو عبد اللہ محمد بن
یزید بن ماجہ قزوینی ہے حافظ ہے صاحب
سنن کا سماعت کی آئمہ صحاب مالک اور
لیث سے اور اس سے ابو الحسن قحطان نے اور
خلق نے سوائے اسکے پیدا ہوا سنہ ۲۹۰ میں
اور فوت ہوا سنہ ۳۴۰ میں اور اسکی عمر
چونتیس سال کی ہے

عبد اللہ دارمی وہ ابو محمد عبد اللہ بن
عبد الرحمن ہے دارمی حافظ عالم سمقند کا
روایت کی ہے آئمہ یزید بن ہارون سے
اور خضر بن شیبہ سے اور اس سے مسلم و ابو داؤد

اور ترمذی وغیرہ نے کہا ابو حاتم نے کہ وہ
امام ہیں اپنے زمانے کا پیدا ہوا ۸۰ سالہ میں
اور فوت ہوا ۲۵۵ھ میں اور اسکی عمر چھیتر
برس کی ہے۔

دارقطنی - وہ ابو الحسن علی بن
عمر کا ہے دارقطنی حافظ امام علامہ شہر تہا
لانامالی اپنے عصر میں اور سردار اپنے زمانے میں
اور امام اپنے وقت میں ختم ہوا اور اسکے علم
حدیث کا اور معرفت ساتھ علتوں کی کے
اور سائر الرجال اور معرفت ادیبوں کی ساتھ
صدق اور امانت اور ثقافت اور عدالت اور
صحت اعتقاد اور سلامت مذہب کے اور قائم
ہونے کے ساتھ و علوم کے سوانحی حدیث کے
منہجہ اسکے علم قرآن کا اور معرفت مذہب فقہ
کی پر ہی آئے فقہ شافعی کی اور ابو سعید طبری
کے اور کہی اس کی حدیث بھی اور منہجہ اسکے
ہے معرفت علم ادب اور شعر کی کہا ابو طیب نے
کہ تہا دارقطنی امیر المؤمنین حدیث میں بہت
کی آئے بہت خلق سے روایت کی اس سے
حافظ ابو نعیم اور ابو بکر برفانی اور جوہری اور
قاضی ابو طیب طبری وغیرہ نے پیدا ہوا ۱۸۰
میں اور فوت ہوا ۲۵۵ھ میں انہوں نے فیعد
کو دارقطنی ساتھ قاف اور نوں کے منسوب
ہے طرف دارقطنی کے کہ ایک محلہ ہے بغداد
میں قدیمی ۔

ابو نعیم - وہ ابو نعیم احمد بن عبد
صفوانی ہے صاحب علیہ کا وہ حدیث
کے ثقات مشائخ سے ہی جنگی حدیث
کی ساتھ عمل کیا جاتا ہے اور جنگے قول کی طرف
جوع کیا جاتا ہے بڑی قدر والا ہے پیدا ہوا
۲۴۰ھ میں اور فوت ہوا ۳۲۰ھ میں اصناف
میں اور اسکی عمر چھیتر سالوں سے برس کی ہے
اسماعیلی - وہ ابو محمد اسماعیل بن ابراہیم کا
اسماعیلی علی جرجانی امام حافظ جامع و دہان
فقہ اور حدیث اور اصول اور ریاست میں اور
دنیا کے ہر تصنیف کی ہے صحیح اور شرط بخاری
کے اور لیما ہے اس کی علم اسکے بیٹے ابو سعید
اور فقہا جرجان سے پیدا ہوا ۲۸۰ھ میں اور
اسکی عمر چھیتر سالوں سے سال کی ہے۔

برقانی - اسکی کنیت ابو بکر ہے
اسکا نام احمد بن محمد ہے جو ازرمی معروف
ہے ساتھ برقانی کے سماعت کی ہے آئے
اپنے شہر میں ابو العباس بن احمد بن قسبا اور
وغیرہ سے پہلے نکلا طرف جرجان کے پس سماعت
کی آتا جلی سے پہلے نکلا طرف بغداد کی سولہ
شہر لیا اسکو اور حدیث پڑھائی بیچ اسکے اور تہا
معبر پر نیز گار متنی سمجھہ دار ثبات الا کتاب
ابو بکر بغدادی نے کہ بہنیں دیکھا میں نے
اسے تاذون میں کوئی ثابت ترنس ہے
تہا حافظ قرآن کا عارف فقہ کا واسطے

دارقطنی
ابو نعیم
اسماعیلی
برقانی
ابو بکر
بغدادی

اسکے حصہ پر علم عربی سے اور واسطے اسکے
بہت تصنیفیں ہیں علم حدیث میں پیدا ہوا
۸۲۰ھ میں اور فوت ہوا ۸۵۰ھ میں خرب
میں اور اسکی عمر نواسی سال کی ہے اور
دفن ہوا جامع مقبرے جامع منصور کے اور
برقانی ساتھ قبر با مسجد اور زبر اسکے کو
اور ساتھ قاف اور لون کے ۔

احمد سی اسکی کنیت ابو بکر ہے اسکا
نام احمد بیٹا محمد کا ہے سی حافظ دینوری
حدیث روایت کی ہے احمد بن شعیب نسائی
وفیو سے اور اس کو بہت خلق نے فوت ہوا
۹۲۰ھ میں سی ساتھ پیش سین جملہ اور
تشدیدوں مکسورہ کے ۔

بیہقی اسکی کنیت ابو بکر ہے اسکا
نام احمد ہے بیٹا حسین کا تہالامانی اپنے
زمانہ میں حدیث میں اور تصنیفات میں
اور معرفت فقہ میں اور وہ ابو عبد اللہ حاکم
کے بڑے یاروں سے ہو علماء نے کہا کہ اس
بڑے حافظ حدیث کے ہیں جنہوں نے
عمدہ کتابیں تصنیف کیں اور ثرائف انبیا
لوگوں نے ساتھ تصانیف اسکے کے اول
ابو الحسن علی بن عمر واقطنی ہے پھر حاکم ابو
عبد اللہ مثنیٰ پوری پھر ابو محمد عبد الغنی ازدی
حافظ مصر کا پھر ابو یحییٰ احمد بیٹا عبد اللہ کا
اصفہانی پھر ابو عمر بن عبد اللہ عمری حافظ

۹۰
۸۰
۷۰
۶۰
۵۰
۴۰
۳۰
۲۰
۱۰
۰

ال مغرب کا پھر ابو بکر احمد بن حسین بیہقی
پھر ابو بکر احمد بن
خطیب بغدادی پیدا ہوا بیہقی ۸۲۰ھ میں اور
فوت ہوا مثنیٰ پوری جمادی الاول ۸۵۰ھ میں
میں اور اسکی عمر چوبیس برس کی ہے۔

محمد بن ابی نصر حمیدی اسکی کنیت
ابو عبد اللہ ہے اور اسکا نام محمد ہے بیٹا ابو نصر

فتوح بن عبد اللہ کا اندلسی حمیدی صاحب
کتاب الحج کا درمیان صحیح بخاری اور سلم کے
اور وہ امام ہے بڑا عالم مشہور سماعت کی
آسنے اپنے شہر میں اور سماعت کی مصروفین علم
عبد سوا لون خواہ سماعت کی سکے میں صحاب
ابن فراس وغیرہم سے اور سماعت کی شام کر
اصحاب ابن جرح وغیرہم سے اور وارد ہوا

بغداد میں پس سماعت کی اصحاب واقطنی
وغیرہم سے اور تصنیف کی ایک تاریخ واسطے
امل اندلس کے ۔ کہا امیر بن ماکولا نے کہ ہیر
دیکھا میں نے کوئی مثل اسکی تہا ہی اور سماعت
اور بربر گاری میں فوت ہوا بغداد میں دیچ
۸۲۰ھ میں اور پیدا ہوا پہلے چار سو میں
خطابی وہ امام ہے اسکی کنیت

ابو سلیمان ہے اسکا نام احمد ہے بیٹا محمد کا
خطابی بستی نامی اپنے وقت میں اور علامہ
لالائی اپنے زمانہ میں بیچ فقہ اور حدیث اور
ادب اور معرفت غریب کی واسطے اسکے تصنیفات

ہیں شہرہ اور المیفات عجیب خل معالم السنن
اعلام السنن اور غریب الحدیث وغیرہ کی
ابو محمد حسنین لغوی اسکی کنیت ابو
محمد ہے حسین بن شیبہ مسعود کا ہے لغوی فقیہ
ہے شافعی مذہب کا صاحب کتاب مصابیح
اور شرح السنۃ اور کتاب التہذیب کا جو فقہ
میں سے اور مصنف تفسیر معالم التذریل کا
واسطی اسکے بہت تصنیفات ہیں تہا امام
فقہ احمدیث میں اور تہا پر سیر کار نامہ ابوالا
حجت محمد عقیقہ والا دین میں فوت ہوا بعد
پانچویں صدی کے ۲۸۵ھ میں لغوی سا تہ
زیر بار اور زبر غین معجمہ کے منسوب ہے طرف
ایک شہر کے کہ نام اسکا بغشور ہے خراسان کے
شہر دن سے نسبت کیا گیا ہے طرف اسکے
برخلاف قیاس کے اور بعضوں نے کہا کہ انعم
شہر کا بن ہے۔
مرادین بن معاویہ اسکی کنیت ابو ہریر
ہے اسکا نام زبر بن ہر بنیہ سادیہ کا عبدی
حافظ ہے مصنف کتاب التجوید فی الجمع
بین الصلح کا فوت ہوا بعد پانچویں صدی کے
مبارک بن محمد جزری اسکی کنیت ابو
السلوات ہے نام مبارک بنیہ محمد کا جزری
مشہور ہے ساتھ ابن اثیر کے مصنف
کتاب جامع الاصول اور مناقب الاخیار اور
نہایہ کلمات عالم محدث لغوی روایت کی ہے

اسنے بہت ائمہ کبار کی تہا جزیرے میں پہر
جابر موصول میں ۵۶۹ھ میں اور ہمیشہ رہا اسی
میں یہاں تک کہ آیا بغداد میں حج کے راوی کی
پہر پلٹ گیا طرف بھل کے اور فوت ہوا اسی
میں دن جمعرات کے پنجہ کے اخیر دن میں
۶۷۹ھ میں۔

ابن جوزی۔ اسکی کنیت ابو الفرج ہے
نام عبد الرحمن بن علی جوزی حبشی وا غلط
اور اسکی تصنیفات مشہور ہیں پیدا ہوا ۵۹۵ھ
میں اور فوت ہوا ۶۵۹ھ میں عمر اسکی ۶۴
سال ہے۔

امام نووی اسکی کنیت ابو زکریا ہے
عجلی الدین نام بھی بنیہ شرف کا نووی امام ہے
ابن اہل زمانہ کا تہا عالم فاضل پر سیر کا فقیہ
محدثیت حجت واسطی اسکے تصنیفات ہیں
بہت مشہور اور المیفات عجیب معینہ فقہ میں مثل
روضہ کے اور حدیث میں مثل ریاض اور ادکار
کے اور شرح حدیث میں مثل شرح صحیح ابوالکلی
معرف علوم حدیث اور بحث میں ماعت کی ہے
اسنے بڑی مشائخ سے اور اس سے بہت خلقت کی
اور اجازت دی ہے اسنے روایت شرح مسلم اور
ادکار کی واسطی تمام مسلمانوں کے اور تہا نووی
والوں کی جو ایک گامزن ہے دمشق کے گاؤں
جوان ہوا وہاں اور حفظ کیا قرآن کو اور آیا
دمشق میں ۶۸۵ھ میں اور خلافت اسکی عمر اسی

۱۰
پیشو
۱۰
۱۰
۱۰
۱۰

